

شیخ علی رحمان فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا  
احمد عبدالجواد رحمان کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

# کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقعی بن حسام الدین ہندی بزحان پوری  
سنہ ۷۹۰ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعہ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاعتدال

اُردو بازار ۰ ایم اے جناح روڈ ۰ کراچی پاکستان فون: 32631861

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ  
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

# اردو ترجمہ کنز العمال

حصہ شانزدهم

مترجم

ابو عبد محمد يوسف تنولی



## فہرست عنوانات..... حصہ شانزدہم

۴۲۹	بغیر اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا ممنوع ہے	۴۰۷	باب دوم..... ترہیبات کے بیان
۴۳۱	ریا کاروں کی سزا	۴۰۷	فصل اول..... مفردات کے بیان میں
۴۳۲	عہد توڑنے والی قوم میں قتل عام ہو جاتا ہے	۴۰۷	حرام کھانے والے جنت سے محروم ہوں گے
۴۳۳	قومی عصبیت ہلاکت کا سبب ہے	۴۱۰	اللہ کو ناراض کر کے کسی بندے کی اطاعت جائز نہیں
۴۳۴	فصل الرابع..... ترہیب رباعی کے بیان میں	۴۱۱	ترہیب احادی..... حصہ اکمال
۴۳۵	دامی شرا بی نظر رحمت سے محروم ہوگا	۴۱۱	گناہگار بندوں کو شرمندہ کیا جائے گا
۴۳۵	ترہیب رباعی..... حصہ اکمال	۴۱۲	مسلمانوں کو حقیر سمجھنے کی ممانعت
۴۳۶	جاہلیت کی چار خصلتیں	۴۱۳	قیامت میں ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا
۴۳۷	عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا ملعون ہے	۴۱۴	فصل دوم..... ترہیبات ثنائیہ کے بیان میں
۴۳۸	بداخلاق انسان جنت میں نہیں جائے گا	۴۱۵	ثنائیات..... حصہ اکمال
۴۳۹	فصل خامس..... ترہیب خماسی کے بیان میں	۴۱۵	لبی امید باندھنا اور خواہشات کی پیروی کرنا ہلاکت ہے
۴۴۰	ترہیب خماسی..... حصہ اکمال	۴۱۶	فصل سوم..... ترہیب ثلاثی کے بیان میں
۴۴۱	بندرا اور خنزیر کی شکل میں چہرہ مسخ ہونا	۴۱۸	تین چیزوں کا عرش سے معلق ہونا
۴۴۱	فصل السادس..... ترہیب سداسی کے بیان میں	۴۱۹	تین قسم کے لوگ جہنمی ہیں
۴۴۲	ترہیب سداسی..... حصہ اکمال	۴۲۰	احسان جتلانے کی مذمت
۴۴۳	فصل السابع..... ترہیب سباعی کے بیان میں	۴۲۱	والدین کی نافرمانی کرنے والے کا انجام
۴۴۴	ترہیب سباعی..... حصہ اکمال	۴۲۲	قیامت کے روز تین آنکھوں کو ندامت نہ ہوگی
۴۴۵	ترہیب ثمانی..... حصہ اکمال	۴۲۳	ترہیب ثلاثی..... حصہ اکمال
۴۴۶	ترہیب تساعی..... حصہ اکمال	۴۲۴	رمضان میں جس کی مغفرت نہ ہو سکے وہ بد بخت ہے
۴۴۶	فصل التاسع (نویں) ترہیب عشاری کے بیان میں	۴۲۵	تین چیزیں خوفناک ہیں
۴۴۷	ترہیب عشاری بمعہ مزید..... حصہ اکمال	۴۲۷	نبی کے قاتل کو سب سے زیادہ عذاب ہوگا
۴۴۸	ترغیب و ترہیب..... حصہ اکمال	۴۲۷	جھوٹا خواب بیان کرنا بڑا گناہ ہے
۴۴۸	جہنمی لوگوں کی فہرست	۴۲۹	چغلیخو ربرا آدمی ہے

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۴۸۸	بہتر مال وہ ہے جو عزت کو بچاتا ہو	۴۴۹	قیامت کے روز بھلائی اور برائی والے ممتاز ہوں گے
۴۹۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	۴۵۰	سبحان اللہ و بحمدہ بردس نیکیاں
۴۹۲	فصل..... مختلف شخصیات کے متفرق مواعظ کے بیان میں	۴۵۱	باب الثالث..... حکم اور جوامع الکلم کے بیان میں
۴۹۴	باپ، بھائی، بیٹا	۴۵۲	محبت و عداوت میں اعتدال
۴۹۵	حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	۴۵۳	حکم، جوامع الکلم اور امثال..... حصہ اکمال
۴۹۶	بھلائی دو آدمیوں میں ہے	۴۵۵	تمن سخت حسرتیں
۴۹۶	فصل..... مخصوص مواعظ کے بیان میں جو ترغیبات اور	۴۵۶	عظمنندی اور جہالت
	احادی کی شکل میں ہیں	۴۵۷	کتاب المواعظ والرقائق والخطبات والحکم..... از قسم افعال
۴۹۷	مال و اولاد دنیا کی کھیتی ہیں	۴۵۷	فصل..... مواعظ اور خطبات کے بیان
۴۹۸	ترغیبات ثنائی	۴۵۷	نبی کریم ﷺ کے خطبات اور مواعظ
۴۹۹	ترغیبات ثلاثی	۴۵۸	اچھا عمل کرو بری بات سے بچو
۵۰۰	اولین آخرین کے عمدہ اخلاق	۴۵۹	ایسی بات سے بچو جس سے معذرت کرنی پڑے
۵۰۱	جنتی لوگوں کی پہچان	۴۶۰	طویل قیام والی نماز سب سے افضل ہے
۵۰۱	جنت کے اعلیٰ درجات حاصل کرنے والے	۴۶۱	مسجد خیف میں منیٰ میں خطاب
۵۰۲	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نصیحت	۴۶۲	آخرت کا سامان سفر تیار رکھو
۵۰۳	ترغیبات رباعی	۴۶۳	حلال کو حلال، حرام کو حرام سمجھنا
۵۰۴	ترغیبات خماسی	۴۶۵	باطن اچھا، ظاہر پاکیزہ
۵۰۴	پانچ اعمال کا اہتمام	۴۶۶	مواعظ و خطبات ابوبکر رضی اللہ عنہ
۵۰۶	ترغیبات سداسی	۴۶۸	بے رحم پر رحم نہیں کیا جاتا
۵۰۶	ترغیبات سبائی	۴۷۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط
۵۰۶	ترغیبات ثنائی	۴۷۱	اپنے نفسوں کا محاسبہ
۵۰۷	باقیات صالحات	۴۷۲	ہر ایک کو عدل و انصاف ملنا
۵۰۸	فصل..... تربیات کے بیان میں تربیات احادیث	۴۷۳	خیر و شر کا پیمانہ عمل ہے
۵۰۹	تربیات ثنائی	۴۷۴	خطبات و مواعظ حضرت علی کرم اللہ وجہہ
۵۰۹	تربیات ثلاثی	۴۷۵	کفر کی چار بنیادیں
۵۱۰	زیادہ بولنے والا جھوٹ زیادہ بولتا ہے	۴۸۳	امر بالمعروف و نہی عن المنکر
۵۱۱	تربیات رباعی	۴۸۵	لمبی عمر والا آزمائش کا شکار ہوتا ہے
۵۱۱	تربیات خماسی	۴۸۸	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات
۵۱۲	تربیات سبائی	۴۸۸	آخرت ایک سچا وعدہ ہے

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
	بیان میں	۵۱۲	ترہیات ثمانی
۵۳۷	بغیر اجازت نکاح نہ کرنا	۵۱۳	ترغیب و ترہیب
۵۳۷	حصہ اکمال	۵۱۳	فصل ..... حکمت کی باتیں
۵۳۷	اولیاء نکاح ..... از حصہ اکمال	۵۱۵	لا لچ و طمع فقر ہے
۵۳۸	نکاح میں گواہ ہونا لازم ہے	۵۱۶	سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے
۵۳۹	فصل دوم ..... ہمسری کے بیان میں	۵۱۷	حرف نون ..... از قسم افعال
۵۴۰	حصہ اکمال	۵۱۷	کتاب النکاح
۵۴۰	فصل سوم ..... مہر کے بیان میں	۵۱۸	باب اول ..... ترغیب نکاح کے متعلق
۵۴۲	حصہ اکمال	۵۱۸	نکاح کرنا سنت ہے
۵۴۳	چوتھی فصل ..... محرمات نکاح کے بیان میں	۵۱۸	نکاح کرنے والے کا آدھا ایمان محفوظ ہو گیا
۵۴۳	حصہ اکمال	۵۲۰	شیطان کا داویلا
۵۴۳	پانچویں فصل ..... احکام متفرقہ کے بیان میں	۵۲۱	حصہ اکمال
۵۴۳	نکاح متعہ	۵۲۲	طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے پر وعید
۵۴۵	حصہ اکمال	۵۲۲	موت وقت مقرر پر آتی ہے
۵۴۵	غلام کا نکاح	۵۲۳	باب دوم ..... ترغیب نکاح کے بیان میں
۵۴۵	چار سے زیادہ شادیاں کرنے کا حکم	۵۲۵	حصہ اکمال
۵۴۵	اور نکاح مفقود کا حکم	۵۲۶	باب سوم ..... آداب نکاح کے بیان میں
۵۴۵	حصہ اکمال	۵۲۷	دیندار عورت سے نکاح کرنا
۵۴۶	پانچواں باب ..... حقوق زوجین کے متعلق	۵۲۸	کثرت اولاد مطلوب ہے
۵۴۶	فصل اول ..... بیوی پر شوہر کے حقوق کے بیان میں	۵۳۰	زیادہ بچے جننے والی عورت سے نکاح
۵۴۸	خاوند کے حقوق	۵۳۰	الاکمال
۵۴۸	حصہ اکمال	۵۳۰	شادی سے پہلے دیکھنا
۵۴۹	خاوند کے حقوق ادا کرنے کی تاکید	۵۳۱	عورتیں کی تین قسمیں
۵۵۰	شوہر کی بدوں اجازت مال خرچ نہ کرے	۵۳۳	مختورات نکاح ..... از حصہ اکمال
۵۵۰	فصل دوم ..... خاوند پر بیوی کے حقوق	۵۳۳	ولیمہ
۵۵۰	فرع اول ..... باری کے بیان میں	۵۳۳	حصہ اکمال
۵۵۱	حصہ اکمال	۵۳۵	باب چہارم ..... احکام نکاح اور اس کے متعلقات کے
۵۵۲	دوسری فرع ..... آداب مباشرت اور ممنوعات مباشرت		بیان میں
۵۵۲	آداب	۵۳۵	فصل اول ..... عورت کی ولایت اور اس کی اجازت کے

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
	ساتھ مخفی ہیں	۵۵۳	میاں بیوی ایک دوسرے کے لباس ہیں
۵۷۷	جنسی عورت کے اوصاف	۵۵۴	حصہ اکمال
۵۷۸	شوہر کو خوش کرنے والی عورت	۵۵۵	ممنوعات مباشرت
۵۷۹	حصہ اکمال	۵۵۶	مباشرت کے وقت حیا کا اہتمام
۵۸۰	فرع..... نماز کیلئے عورتوں کے باہر جانے کے بیان میں	۵۵۶	حصہ اکمال
۵۸۰	شرائط پائے جائے پر اذان	۵۵۷	مباشرت کے وقت بات کرنے کی ممانعت
۵۸۱	عورتوں کے لئے باہر نہ نکلنے کا حکم	۵۵۸	عزل کا بیان
۵۸۲	ساتواں باب..... اولاد کے ساتھ احسان اور ان کے حقوق کے بیان میں	۵۵۹	تقدیر میں لکھا ہوا بچہ ضرور پیدا ہوگا
۵۸۲	فصل اول..... نام اور کنیت کے بیان میں	۵۵۹	حصہ اکمال
۵۸۳	ابوالقاسم کی کنیت رکھنے کی ممانعت	۵۶۰	فصل سوم..... حقوق متفرقہ کے بیان میں
۵۸۳	حصہ اکمال	۵۶۰	حدیث ابو زرع
۵۸۳	مشورہ میں بے برکتی کا واقعہ	۵۶۲	اللہ کا محبوب بندہ
۵۸۵	فرع ممنوع ناموں کا بیان	۵۶۳	عورت کو مارنے کی ممانعت
۵۸۶	نام تجویز کرنے کا طریقہ	۵۶۳	حصہ اکمال
۵۸۶	حصہ اکمال	۵۶۵	اہل خانہ کی تربیت کا بیان
۵۸۶	فصل دوم..... عقیدہ کے بیان میں	۵۶۶	اہل خانہ کی تربیت..... از حصہ اکمال
۵۸۸	عقیدہ کے جانور کے حصے	۵۶۶	چھٹا باب..... عورتوں کے متعلق ترہیبات و ترغیبات کے بیان میں
۵۸۹	حصہ اکمال	۵۶۶	فصل اول..... ترہیبات کے بیان میں
۵۸۹	فصل سوم..... نختہ کے بیان میں	۵۶۷	نفل روزہ کے لئے خاوند سے اجازت
۵۹۰	حصہ اکمال	۵۶۸	ملعون عورت کی پہچان
۵۹۰	چوتھی فصل..... حقوق اور آداب متفرقہ کے بیان میں	۵۶۹	طلاق کا مطالبہ نہ کرے
۵۹۱	مغرب کے وقت بچوں کو گھر میں رکھنا	۵۷۰	بغیر اجازت شوہر کسی کو گھر میں داخل نہ کرے
۵۹۱	حصہ اکمال	۵۷۲	حصہ اکمال
۵۹۱	دوسری فرع..... اولاد کے متعلق نماز کا حکم	۵۷۳	عورت کو صدقہ کرنے کا حکم
۵۹۱	سات سال کی عمر سے نماز کا حکم	۵۷۳	شوہر کی ناشکری کی ممانعت
۵۹۳	بچوں کی پرورش کی فضیلت	۵۷۴	بے پردگی کی ممانعت
۵۹۳	عطیہ دینے میں بچوں میں برابری کرنا	۵۷۵	اجنبی مردوں کے ساتھ خلوت حرام ہے
۵۹۳	اکمال	۵۷۶	فصل دوم..... ترغیبات کے بیان میں جو عورتوں کے



صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۶۱۸	آداب نکاح	۵۹۵	لڑکی کے ساتھ احسان بڑا صدقہ ہے
۶۱۸	نکاح کا اعلان مسنون ہے	۵۹۶	تین بیٹیوں کی پرورش پر جنت کی بشارت
۶۱۸	خطبہ (پیغام نکاح) کا بیان	۵۹۷	دو لڑکیوں کی پرورش پر بشارت
۶۱۹	ولیمہ کا بیان	۵۹۸	بیٹے کو بیٹی پر ترجیح نہ دی جائے
۶۱۹	آداب متفرقہ	۵۹۹	بارہ سال کے بعد شادی نہ کرانے کا گناہ
۶۲۰	کنواری عورتوں سے نکاح کی ترغیب	۶۰۰	بچہ کی رونے کی وجہ
۶۲۱	کنواری سے شادی کا فائدہ	۶۰۰	حصہ اکمال
۶۲۱	احکام نکاح	۶۰۲	جنت ماں کے پاؤں تلے ہے
۶۲۲	عورت شوہر کے تابع ہوتی ہے	۶۰۳	والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت
۶۲۳	حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابو العاص کے پاس واپسی	۶۰۴	والدین کی اطاعت سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے
۶۲۳	خلوت صحیح سے مبرا واجب ہو جاتا ہے	۶۰۵	والدین کی طرف سے حج کرنے کی فضیلت
۶۲۵	مباح نکاح	۶۰۶	والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھنا
۶۲۵	محرمات نکاح	۶۰۶	ماں کے ساتھ بھلائی کا بیان..... از حصہ اکمال
۶۲۵	دو بہنوں سے ایک وقت وطی کرنا حرام ہے اگرچہ باندی ہوں	۶۰۷	والدین کی ساتھ بھلائی کرنے کے بیان میں..... از حصہ اکمال
۶۲۷	دو بہنوں کے ایک ساتھ نکاح کرنا حرام ہے	۶۰۷	غلام آزاد کرنے کے برابر اجر
۶۲۸	باپ کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے	۶۰۸	باپ اور ماں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان..... از حصہ اکمال
۶۲۸	متعہ کا بیان	۶۰۹	والدین کا شکر ادا کرنے کی تاکید
۶۳۰	متعہ حرام ہے	۶۰۹	والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھنے کی ممانعت
۶۳۰	متعہ کی حرمت کی وضاحت	۶۱۱	والدین کے قبر کی زیارت
۶۳۱	گدھے کے گوشت کی ہرمت	۶۱۱	والدین کی نافرمانی کا بیان
۶۳۳	اولیاء نکاح کا بیان	۶۱۲	حصہ اکمال
۶۳۳	ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کیا جائے	۶۱۲	دنیا عبادت گزاروں کی وجہ سے قائم ہے
۶۳۵	ولی کی اجازت کے بغیر نکاح باطل	۶۱۲	آٹھواں باب..... نکاح کے متعلقات کے بیان میں
۶۳۵	اجازت نکاح کا بیان	۶۱۳	شب زفاف کو ملنے والی دعا..... حصہ اکمال
۶۳۶	خطبہ نکاح کا بیان	۶۱۳	جنتی عورت اچھے اخلاق والے کو اختیار کرے گی
۶۳۶	اکفاء (ہمسروں) کا بیان	۶۱۵	نکاح کے فضائل
۶۳۷	مہر کا بیان	۶۱۶	شادی سے پاکدامنی حاصل ہوتی ہے
۶۳۷	چار سو درہم سے زائد مہر کی ممانعت	۶۱۸	نکاح کے متعلق ترہیب
۶۳۸	چالیس اوقیہ (۳۸۰ درہم) مہر	۶۱۸	دنیا کی بہترین فائدہ مند چیز

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۶۶۲	نام اور کنیت کا بیان	۶۳۰	ہمسٹری سے پہلے مہر ادا کرے
۶۶۳	ممنوع نام	۶۳۱	غلام کے نکاح کا بیان
۶۶۵	ابو حکم کنیت رکھنے کی ممانعت	۶۳۲	غلام سے نکاح جائز ہے
۶۶۶	آپ ﷺ نے بعض ناموں کو تبدیل فرمایا	۶۳۳	کافر کے نکاح کا بیان
۶۶۷	عقیقہ کا بیان	۶۳۴	اہل کتاب سے نکاح
۶۶۷	باب..... عورتوں کے متعلق ترغیبات و ترہیبات کے بیان میں	۶۳۵	متعلقات نکاح
۶۶۹	ملعون عورتیں	۶۳۵	عائکہ کے نکاح کا واقعہ
۶۷۰	نیوکار اور بدکار عورت	۶۳۶	باب..... زوجین کے حقوق..... شوہر کا حق
۶۷۱	ترغیب	۶۳۷	مرد کا عورت پر حقوق
۶۷۱	پاکدامنی کی ترغیب	۶۳۸	شوہر کے مال سے بلا اجازت خرچ کرنا
۶۷۲	متعلقات نکاح	۶۳۹	شوہر کے ذمہ حقوق
۶۷۲	حرف واؤ	۶۵۰	باری مقرر کرنے کا بیان
۶۷۲	کتاب الوصیت از قسم اقوال	۶۵۰	مباشرت اور آداب مباشرت
۶۷۲	ترغیب وصیت	۶۵۱	جنابت کے بعد با وضو سونا
۶۷۳	حصہ اکمال	۶۵۱	ممنوعات مباشرت
۶۷۳	وصیت کے متعلقہ احکام	۶۵۲	عزل کا بیان
۶۷۴	حصہ اکمال	۶۵۲	عزل کرنا مکروہ ہے
۶۷۵	تارک وصیت اور وصیت میں ضرر کے خواہاں پر وعید	۶۵۳	نان و نفقہ کا بیان
۶۷۶	حصہ اکمال	۶۵۳	بچے کا خرچہ کن پر لازم ہے
۶۷۶	کتاب الوصیت..... از قسم افعال	۶۵۴	حقوق متفرقہ
۶۷۷	قرض وصیت پر مقدم ہے	۶۵۴	عورتوں کے حقوق ادا کرنا
۶۷۹	ممنوعات وصیت	۶۵۷	باب..... والدین، اولاد اور بیٹیوں کے ساتھ احسان کرنے کے بیان میں
۶۷۹	وصیت کے معاملہ میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہ ہے	۶۵۷	والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا بیان
۶۸۰	کتاب الوصیت..... از قسم اقوال	۶۵۹	تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے
۶۸۲	کتاب الوقف..... از قسم افعال	۶۶۰	اولاد پر شفقت اور مہربانی کرنے کا بیان
۶۸۳	عمدہ مال وقف کرنا	۶۶۱	عطیہ دینے میں برابری کرنا
۶۸۳	حرف الھاء	۶۶۲	بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک
۶۸۳	کتاب الھبہ..... از قسم اقوال	۶۶۲	متعلقات اولاد پر

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۷۱۱	حصہ اکمال	۶۸۳	ہبہ واپس لینے کا بیان
۷۱۱	چھٹی فصل..... قسم میں اشتباہ کرنے کے بیان میں	۶۸۶	رقعی اور عمری کا بیان
۷۱۲	حصہ اکمال	۶۸۷	حصہ اکمال
۷۱۲	ساتویں فصل..... احکام متفرقہ کے بیان میں	۶۸۸	کتاب الہبہ..... از قسم افعال
۷۱۲	جاہلیت کی قسموں اور معاہدوں کا بیان	۶۸۹	ہبہ واپس لینے کی صورت
۷۱۳	حصہ اکمال	۶۹۰	قبضہ سے قبل ہبہ کا حکم
۷۱۳	گناہ کے کام کی قسم اور نذر بھی گناہ ہے	۶۹۰	عمری و رقی کا بیان
۷۱۵	باب دوم..... نذر کے بیان میں	۶۹۱	کتاب الحجرتین..... از قسم اقوال
۷۱۶	حصہ اکمال	۶۹۲	حصہ اکمال
۷۱۷	نذر مملوکہ چیزیں ہوتی ہیں	۶۹۳	گناہوں کا چھوڑنا بھی ہجرت ہے
۷۱۹	حرف الیاء..... کتاب الیمین والنذر..... از قسم افعال	۶۹۳	کتاب الحجرتین..... از قسم افعال
۷۱۹	یمین (قسم) کا بیان	۶۹۳	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی قربانی
۷۱۹	کفر یہ قسم کھانے کی ممانعت	۶۹۷	ہجرت نبوی ﷺ کا بیان
۷۲۰	قسم توڑنے کا بیان	۶۹۸	بروز پیر مدینہ منورہ پہنچنا
۷۲۲	دوسرے کو قسم دینے کا بیان	۷۰۰	ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہمسفر تھے
۷۲۳	ممنوعہ قسمیں	۷۰۲	غار ثور میں دشمن کو نظر نہ آنا
۷۲۳	قسم کا کفارہ	۷۰۳	عبداللہ بن ابی بکر کا غار ثور میں کھانا لانا
۷۲۵	نذر کا بیان	۷۰۵	حرف الیاء
۷۲۶	نذر توڑنے کا بیان	۷۰۵	کتاب الیمین از قسم اقوال
۷۲۷	پیدل حج کرنے کی نذر	۷۰۵	باب اول..... یمین کے بیان میں
۷۲۸	متفرق از حصہ اقوال	۷۰۵	فصل اول..... لفظ یمین کے بیان میں
۷۲۸	از حصہ اکمال	۷۰۶	حصہ اکمال
۷۲۹	خاتمہ متفرقات کے بیان میں..... از قسم افعال	۷۰۶	دوسری فصل یمین فاجرہ کے بیان میں
		۷۰۷	حصہ اکمال
		۷۰۷	پہاڑ میں میں میخیں ہیں
		۷۰۹	تیسری فصل..... موضوع یمین کے بیان میں
		۷۰۹	حصہ اکمال
		۷۱۰	مطلق قسم سے ممانعت کے بیان میں
		۷۱۰	پانچویں فصل..... قسم توڑنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## باب دوم..... ترہیبات کے بیان میں

اس باب میں ۹ فصلیں ہیں۔

## فصل اول..... مفردات کے بیان میں

۴۳۶۷۲ نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ بھلایا نہیں جاتا، بدلہ دینے والا (خدا تعالیٰ) نہیں مرتا، جیسے چاہو عمل کرو، (چونکہ) جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی قلابہ مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الشذرة ۷۱۳، والضعیف الجامع ۲۳۲۹۔

۴۳۶۷۳ زمین کی حفاظت کرو چونکہ یہ تمہاری ماں ہے، چنانچہ جو جیسی عمل کرنے والا ہو، وہ زمین پر خواہ اچھا عمل کرے یا برا عمل کرے، زمین اس کے متعلق خبر دے دیتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ربیعۃ الجرشی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۲۴۰۷۔

۴۳۶۷۴ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری اور جن وانس کی عجیب خبر ہے، جبکہ میں خالق ہوں اور میرے غیر کی عبادت کی جاتی ہے۔ میں رزق عطا کرتا ہوں جبکہ میرے غیر کا شکر ادا کیا جاتا ہے۔ رواہ الحکیم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۴۰۴۸۔

۴۳۶۷۵ حضرت داؤد علیہ السلام کا قول ہے: اب برائیوں کے کا شکار، انجام کار تجھے ان کے کانٹے ہی کانٹے پڑیں گے۔

رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۴۰۶۔

۴۳۶۷۶ جیسا کہ کانٹوں سے انگور نہیں چنے جاتے اسی طرح نیلو کاروں کی جگہوں پر گناہگاروں کو نہیں اتارا جائے گا، یہ دونوں جدا جدا راستے ہیں، تم جس کو بھی اختیار کرو گے اس کے انجام کو پہنچ جاؤ گے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ذر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۶۹۱۔

۴۳۶۷۷ جیسا کہ کانٹوں سے انگور نہیں چنے جاتے اسی طرح نیلو کار گناہگاروں کی جگہ پر نہیں اتارے جاتے۔ لہذا تم جس راستے کو چاہو اختیار کرو۔ تم جس راستے پر بھی چلو گے اس راستے والوں تک پہنچ جاؤ گے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن یزید بن مرتد مرسلًا

۴۳۶۷۸ جس شخص نے اپنے بادشاہ کو اللہ تعالیٰ کی معصیت سے ڈرایا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے معاملہ کو آسان فرمائیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل عن فیس بن سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۵۶۴۱۔

۴۳۶۷۹ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر بد خلق، اجڈ اور بازاروں میں شور مچانے والے کو ناپسند کرتے ہیں، جو کہ رات کو گوشت کا ایک ٹوٹھرا (بنا سونے رہتا) سے اور دن کو تراگدھا ہوتا ہے، جو دنیا کی بھرپور معلومات رکھتا ہے اور آخرت سے ہمراہ جا ملتا ہے۔ رواہ البیہقی فی المسنن عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۲۳۰۴ و المعالجہ ۳۴۰۔

۳۳۶۸۰ بلاشبہ جنت گناہ گار کے لیے حلال نہیں ہے۔ رواہ احمد و الحاکم عن ثوبان

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۱۴۴۹۔

۳۳۶۸۱ جو شخص مرجاتا ہے اس کا ٹھکانا یا جنت ہوتی ہے یا جہنم، ہمیشہ ہمیشہ داخل رہے گا اسے موت نہیں آئے گی اور نہ ہی کہیں کوچ کر سکے گا۔

رواہ الطبرانی عن معاذ

۳۳۶۸۲ ... ہر رات سمندر تین مرتبہ نکتہ محمول سے مائل بہ عروج ہوتا ہے اور حق تعالیٰ سبحانہ سے اجازت طلب کرتا ہے کہ لوگوں پر چیز سمائی

آردے لیکن اللہ عزوجل اس سے منع کر دیتے ہیں۔ رواہ احمد عن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے امتناہیہ ۳۷۔

۳۳۶۸۳ ... ہر چیز ابن آدم سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے۔ رواہ البزار عن بریدہ

۳۳۶۸۴ قیامت کے دن ایک بہت بڑا اور موٹا آدمی آئے گا، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا مرتبہ چھڑ کے پر کے برابر بھی نہیں ہوگا۔

البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۳۶۸۵ ... میں اپنی امت کے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے جو بظاہر بارونق لگ

رہی ہوں گی لیکن اللہ تعالیٰ ان تمام نیکیوں کو اڑتے ہوئے ذرات کی طرح منتشر کر دیں گے، وہ لوگ نسل کے اعتبار سے تمہارے بھائی ہوں گے،

راتوں کو اسی طرح بیدار رہیں گے جس طرح تم رہتے ہو، لیکن وہ ایسے لوگ ہیں کہ خلوت میں اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو توڑ دیتے ہیں۔

رواہ ابن ماجہ عن ثوبان

## حرام کھانے والے جنت سے محروم ہوں گے

۳۳۶۸۶ ... میں اپنی امت کے ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو قیامت کے دن پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے، بظاہر ان کی

نیکیاں چمکدار ہوں گی، لیکن اللہ تعالیٰ انہیں اڑتے ہوئے ذرات کی طرح منتشر کر دیں گے، وہ لوگ نسل کے اعتبار سے تمہارے بھائی ہوں گے،

راتوں کو اسی طرح بیدار رہیں گے جس طرح تم رہتے ہو، لیکن وہ ایسے لوگ ہیں کہ خلوت میں اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو توڑ دیتے ہیں۔

رواہ ابن ماجہ عن ثوبان

۳۳۶۸۷ تم ضرور جنت میں داخل ہو جاؤ گے مگر وہ آدمی (جنت میں داخل نہیں ہوگا) جو مکر گیا اور انٹ کی طرح اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے نکل گیا۔

رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۳۳۶۸۸ یقیناً تمہارا آگے تنگ، دشوار گزار ایک گھائی ہے اسے وہی عبور کر پائے گا جو بلا اور لاغر ہو۔

رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۱۸۴۵۔

فائدہ: ..... و کفی اعتبار سے حدیث ضعیف ہے لیکن باب ترہیب میں حد عروج کو پہنچی ہوئی ہے حدیث کا مطلب یہ ہے کہ مرنے کے بعد

دل سراط وغیرہ کو گھائی سے تشبیہ دی گئی ہے، اس گھائی کو وہی شخص عبور کر پائے گا جس نے دنیا میں محنت کی ہو، مجاہدہ و ریاضت کی ہو، خوف

خدا اور خوف آخرت سے اپنے جسم و جان کو لاغر کر رہا ہو۔

۳۳۶۸۹ جس شخص نے کھیت اور شکار کی ضرورت کے علاوہ کتا پالا ہر دن اس کے نامہ اعمال سے ایک قیراط کم کر دیا جائے گا۔

رواہ احمد و مسلم و ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۹۰..... جس شخص نے کتابالا جو اسے کھتی اور شکار کا فائدہ نہیں پہنچا رہا ہر روز اس کے اعمال سے ایک قیراط کم لیا جائے گا۔

رواہ احمد و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن سفیان بن ابی زہیر

۴۳۶۹۱..... جو شخص مویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتے اور شکاری کرتے کے علاوہ کوئی کتابالتا ہے اس کے اعمال (کے ثواب) میں سے

روزانہ دو قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی عن ابن عمر

۴۳۶۹۲..... جس شخص نے شکار کرنے والے، مویشیوں کی حفاظت کرنے والے اور زمین کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی کتابالا ہر

دن اس کے ثواب میں سے دو قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔ رواہ احمد و الترمذی و النسائی عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۳..... جس شخص نے کتابالا جو کھیتی اور مویشیوں کی حفاظت کا کام نہیں دیتا روزانہ اس کے عمل سے ایک قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔

رواہ البخاری عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۴..... جہنم میں داخل نہیں ہوگا مگر بد بخت آدمی جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں عمل نہ کیا ہو اور کوئی نافرمانی چھوڑی نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۴۲ و ضعیف ابن ماجہ ۹۳۵۔

۴۳۶۹۵..... ایک عورت کو بلی باندھ دینے پر عذاب دیا گیا، یہاں تک کہ وہ مر گئی عورت نے اسے کھولا نہیں تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر

زندہ رہتی، اس وجہ سے اس کے لیے آتش جہنم واجب ہو گئی۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

۴۳۶۹۶..... ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس نے بلی باندھ دی تھی حتیٰ کہ بھوکی مر گئی اور وہ عورت اس کی پاداش میں جہنم میں داخل

ہو گئی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے بلی کو کھانا دیا اور نہ ہی پانی پلایا جبکہ تو نے اسے باندھ رکھا تھا اور نہ ہی تو نے اسے کھولا تاکہ زمین کے کیڑے

مکوڑے کھا سکتی۔ رواہ احمد و البخاری و مسلم عن ابن عمر و الدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۷..... ایک عورت کو بلی نوج رہی تھی میں نے پوچھا اسے یہ سزا کیوں دی جا رہی ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: اس عورت نے بلی باندھ

دی تھی حتیٰ کہ بھوکی مر گئی اور نہ ہی اسے کھولا تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔ رواہ البخاری عن اسماء بنت ابی بکر

۴۳۶۹۸..... دوزخ میرے قریب تر کی گئی تھی کہ میں اس کی پیش کو اپنے چہرے سے جھاڑنے لگا۔ دوزخ میں میں نے ایک چھتری والا بھی دیکھا

جو بخیرہ (اونٹوں) کے کان کاٹتا تھا اور حمیر کی عورت جو بلی والی تھی اسے بھی دیکھا۔ رواہ مسلم عن المغیرة

۴۳۶۹۹..... جنت میرے قریب کی گئی تھی کہ اگر میں جرأت کرتا تمہارے پاس جھنتی پھلوں کے خوشے لے آتا۔ دوزخ بھی میرے قریب کی گئی

حتیٰ کہ میں نے کہا: اے میرے رب! میں تو ان کے درمیان ہوں، میں نے (دوزخ میں) ایک عورت بھی دیکھی جسے بلی نوج رہی تھی۔ میں نے

پوچھا: اسے یہ سزا کیوں دی جا رہی ہے؟ فرشتوں نے کہا: اس عورت نے بلی باندھ دی تھی حتیٰ کہ بھوکوں مر گئی، نہ اسے کھانا دیا اور نہ ہی کھلی چھوڑی

تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔ رواہ احمد و ابن ماجہ عن اسماء بنت ابی بکر

۴۳۷۰۰..... اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے بنی عبدالمطلب! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری کسی چیز کا مالک نہیں ہوں،

میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو۔ رواہ الترمذی عن عائشة رضی اللہ عنہ

۴۳۷۰۱..... اے جماعت قریش! اللہ تعالیٰ سے اپنی جانوں کو خرید لو، میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے

عباس بن عبدالمطلب! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے فاطمہ بنت محمد! میرے مال میں سے جو چاہو مجھ

سے مانگو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔

رواہ البخاری و مسلم و النسائی عن ابی ہریرة و مسلم ایضاً عن عائشة رضی اللہ عنہما

۴۳۷۰۲..... اے جماعت قریش! اپنے آپ کو دوزخ سے باہر نکال پھینکو، بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے نقصان کا مالک ہوں

اور نہ ہی نفع کا۔ اے بنی عبدمناف! اپنے آپ کو دوزخ سے باہر نکال پھینکو، بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا مالک

نہیں ہوں، اے جماعت بنی لہی! اپنی جانوں کو دوزخ سے باہر نکال پھینکو، چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میں تمہارے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں، اے جماعت بنی عبدالمطلب! اپنی جانوں کو دوزخ سے باہر نکال پھینکو چونکہ میں تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں۔ اے فاطمہ بنت محمد! اپنی جان کو دوزخ سے باہر نکال دے، چونکہ میں تیرے لیے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں، بلاشبہ تیرے لیے صلہ رحمی ہے جسے میں اس کی تہنی کے ساتھ کرتا رہوں گا۔ رواہ احمد و الترمذی عن ابی ہریرہ

۴۳۷۰۳..... جس شخص نے کسی مسلمان کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی، جس نے مجھے اذیت پہنچائی اس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی۔

رواہ الطبرانی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۱۶۔

۴۳۷۰۴..... جو شخص مؤمن سے ڈرتا رہا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ قیامت کے دن کی ہولناکی سے اسے بے خوف رکھے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۶۲۔

## اللہ کو ناراض کر کے کسی بندے کی اطاعت جائز نہیں

۴۳۷۰۵..... جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں لوگوں کو راضی رکھا، اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے سپرد کر دیتے ہیں اور جس شخص نے لوگوں کی

ناراضی میں اللہ تعالیٰ کو راضی رکھا اللہ تعالیٰ لوگوں کی طرف سے اس کی کفایت کریں گے۔ رواہ الترمذی و ابونعیم فی الحلیۃ عن عائشہ

۴۳۷۰۶..... جو شخص صبح کو اٹھا اور آٹھ ایکہ اس کی تمام تر سوچ و فکر غیر اللہ میں بنی ہوئی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی درجہ میں نہیں ہے اور جس شخص نے صبح کی اور وہ مسلمانوں کے متعلق فکر مند نہیں ہو اور مسلمانوں میں سے نہیں ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفظ ۵۱۲۷ و ضعیف الجامع ۵۴۲۹۔

۴۳۷۰۷..... جس شخص نے کسی دوسرے کو نقصان پہنچایا اللہ تعالیٰ اسے نقصان پہنچائے گا جس نے دوسرے کو مشقت میں ڈالا اللہ تعالیٰ اسے

مشقت میں ڈالے گا۔ رواہ احمد و ابوعلی عن ابی صرمہ

۴۳۷۰۸..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ہرگز کسی مسلمان کو نہ ڈرائے۔ رواہ الطبرانی عن سلیمان بن صرد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۰۴۔

۴۳۷۰۹..... مسلمان کو مت ڈراؤ چونکہ مسلمان کو ڈرانا ظلم عظیم ہے۔ رواہ الطبرانی عن عامر بن ربیعہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۱۱ و النواضح ۲۵۵۶۔

۴۳۷۱۰..... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کو ڈرائے۔ رواہ ابو داؤد عن رجال

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفظ ۶۳۰۸۔

۴۳۷۱۱..... جس شخص نے کسی مسلمان کی طرف سے ایسی نظر سے دیکھا جس سے اسے اللہ تعالیٰ کے حق کے علاوہ کسی اور معاملہ میں ڈرایا اللہ تعالیٰ اسے

قیامت کے دن ڈرائیں گے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۷۔

۴۳۷۱۲..... بہت بری ہے وہ قوم جس کے بیچ مؤمن آئینہ اور کتمان کر کے چلتا ہو۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن مسعود

۴۳۷۱۳..... جو شخص برائے عمل کرتا ہے اس کا بدلہ اسے دنیا ہی میں دے دیا جاتا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابی بکرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفظ ۵۶۵۳ و ضعیف الجامع ۵۸۹۱۔

## ترہیب احادی..... حصہ اکمال

۴۳۷۱۴ اللہ تعالیٰ کی ممنوعہ گندگیوں سے بچتے رہو، سو جس شخص نے کسی گندگی کا ارتکاب کیا اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پردے سے اپنا ستر کرے اور دوبارہ اس کی طرف نہ لوٹے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۳۷۱۵ میں تمہیں دوزخ کی آگ کا ڈر سنا تا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن العمان بن بشیر

۴۳۷۱۶ ایک عورت ملی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہو گئی۔ رواہ ابن عدی و ابن عساکر عن عقبہ بن عامر

۴۳۷۱۷ اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا ہے مگر اس شخص کی بخشش نہیں کرتا جو اس کی اطاعت سے اونٹ کی طرح نکل جاتا ہو۔

رواہ احمد و الحاکم و الضیاء المقدسی عن ابی امامہ

۴۳۷۱۸ دوزخ میں صرف بد بخت ہی داخل ہو سکتا ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! بد بخت کون ہے؟ فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی

طاعت میں عمل نہ کرتا ہو اور کوئی معصیت نہ چھوڑتا ہو۔ رواہ احمد و البیہقی عن ابی ہریرہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۳۲۔

## گناہگار بندوں کو شرمندہ نہ کیا جائے

۴۳۷۱۹ بلاشبہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے کو عار دلاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے پڑوسی قبر میں اور دنیا میں اسے جاننے والے اس سے کہتے

ہیں اے آدمی! تجھے کیا ہوا، تجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔ کیا یہی ہے وہ جو تو دنیا میں علانیہ نیکی کرتا تھا۔ رواہ ابن النجار عن جابر

۴۳۷۲۰ بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلق کثیر کو مسخ کر دیتے ہیں۔ انسان تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی معصیت کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

میرے حکم نوکتر سمجھ کر معصیت کا ارتکاب کیا جا رہا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی صورت کو مسخ کر دیتے ہیں، پھر قیامت کے دن اسے انسان بنا کر اٹھاتے

ہیں اور پھر فرماتے ہیں: جیسے تم پہلے تھے اسی طرح ہو جاؤ، پھر اسے آگ میں داخل کر دیتے ہیں۔

رواہ البخاری فی الضعفاء عن عبدالغفور بن عبدالعزیز بن سعید الأنصاری عن ابیہ عن جدہ

۴۳۷۲۱ لوگوں میں بدترین انسان وہ ہے جس کے شر سے بچا جائے۔ رواہ ابن عساکر عن عائشہ

۴۳۷۲۲ یقیناً تم میں سے بدترین لوگ وہ ہیں جن کی کثرت شر سے بچا جائے۔ رواہ ابن النجار عن عائشہ

۴۳۷۲۳ موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی کہ تمہاری قوم نے مسجد میں تو بیٹھا ڈالی ہیں لیکن اپنے دلوں کو اجاز دیا ہے، وہ فرہ

کیے جا رہے ہیں جیسے کہ خنزیر ذبح کے دن فرہ کیا جاتا ہے، میں ان کی طرف نظر کرتا ہوں تو ان پر لعنت برساتا ہوں، میں ان کی دعا قبول نہیں کرتا

اور نہ ہی ان کی مانگی ہوئی ہوتی چیز انہیں دیتا ہوں۔ رواہ ابن مندہ و الدیلمی عن ابن عم حنظلہ الکاتب

۴۳۷۲۴ نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ بھلا یا نہیں جاتا، بدلہ دینے والا نہیں مرنے جیسے چاہو ہو جاؤ، جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

رواہ ابن عدی و الدیلمی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۶۹ و الشذرة ۷۱۳۔

۴۳۷۲۵ مکرو فریب، خیانت اور دھوکہ بازی کا انجام دوزخ ہے یہ بھی خیانت ہے کہ آدمی اپنے بھائی سے ایسی بات پوشیدہ رکھے جس کا اگر

اسے علم ہوتا تو وہ بھلائی تک پہنچ جاتا یا اسے پریشانی سے نجات مل جاتی، پوچھا گیا یا رسول اللہ! ہم اپنے دل کی بات اپنے بھائی کے سامنے ظاہر

کر دیا کریں؟ فرمایا اس بات کو پوشیدہ رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جس کا دوسرے کو کوئی نفع یا نقصان نہ ہو۔ رواہ الغوی عن عیادہ الانصاری

۴۳۷۲۶ آدمی کے شر میں سے اتنا بھی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ



۲۳۷۲۷۔ بارون علیہ السلام کے دو بیٹے تھے جو مسجد کی خدمت سرانجام دیتے تھے، آگ سے مسجد کے چراغ روشن کرتے، وہ آگ آسمان سے نازل ہوتی تھی۔ چنانچہ ایک رات وقت مقررہ پر آگ کو نازل ہونے میں تاخیر ہو گئی، لڑکوں نے چراغ دنیا کی آگ سے روشن کر دیئے، اتنے میں آسمانی آگ آئی اور ان دونوں پر آن پڑی بارون علیہ السلام انھیں تاکہ اپنے بیٹوں سے اس آگ کو بجھائیں، موسیٰ علیہ السلام فوراً پکارا اٹھے کہ رک جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا ہونے دو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی نازل کی کہ میرے اولیاء میں سے جو میرے حکم کی مخالفت کرتا ہے اس کا انجام یہ ہے اور میرے دشمنوں میں سے جو میرے حکم کی مخالفت کرے گا اس کا کیا حال ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۲۳۷۲۸۔ مؤمن کو ڈرانے کا انجام کیسا ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عمر بن یحییٰ بن ابی حسن عن ابیہ عن جدہ

۲۳۷۲۹۔ جس شخص نے کسی مؤمن کو دنیا میں ڈرایا اللہ تعالیٰ اس کے ڈر کو اس دن طویل تر کر دیں گے جس کی مقدار ایک ہزار سال کے برابر ہے، پھر یا تو اس کی بخشش کر دی جائے گی یا مبتلائے عذاب ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن انس

۲۳۷۳۰۔ جس شخص نے کسی مؤمن کو ڈرایا فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ رواہ ابو نعیم عن ابن عباس

۲۳۷۳۱۔ جس شخص نے کسی مؤمن کو ڈرایا قیامت کے دن اس کا ڈر ختم نہیں ہونے پائے گا۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے النواصح ۲۱۶۳۔

۲۳۷۳۲۔ ہر دن ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ اے لوگوں رک جاؤ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو زبردست غلبہ حاصل ہے، تمہارے زخم خون رستے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے نہ ہوتے، دودھ پیتے بچے نہ ہوتے، چرنے والے چوپائے نہ ہوتے تمہارے اوپر کب کی بلا نازل ہو چکی ہوگی

اور کب کے تم اللہ تعالیٰ کے غصہ میں کوٹے جا چکے ہوتے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیہ عن ابی الزاہریہ عن ابی الدرداء وحذیفۃ

۲۳۷۳۳۔ کوئی قوم اس وقت تک بلاک نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اپنی جانوں سے دھوکا نہ کر لیں۔ رواہ ابن جریر عن ابن مسعود

۲۳۷۳۴۔ جس شخص نے لوگوں کے لیے وہ چیز پسند کی جسے وہ پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے اس چیز کا اظہار کیا جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا درآنحالیکہ اللہ تعالیٰ کو اس پر سخت غصہ ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عصمہ بن مالک

۲۳۷۳۵۔ جو شخص گھوڑے پر سوار ہوا پھر میری امت کو قتل کرنے کے درپے ہوا وہ اسلام سے نکل گیا۔ رواہ ابن عساکر عن انس

۲۳۷۳۶۔ کس شخص نے اس چیز یا کو اس کے بچوں کی وجہ سے پریشان کیا ہے؟ اس کے بچوں کو واپس لوٹا دو۔

رواہ ابو داؤد عن عبدالرحمن بن عبداللہ عن ابیہ

۲۳۷۳۷۔ جس شخص نے اپنے باطل کے ذریعے حق کو روکا اللہ اور اس کا رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الأخلاق عن ابن عباس

۲۳۷۳۸۔ بلاکت ہے اس شخص کے لیے جو اپنی زبان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتا ہے لیکن عملاً اس کی نافرمانی کرتا ہے۔

رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۲۳۷۳۹۔ بھائی کے کام میں ایک دوسرے کو تکلیف مت پہنچاؤ۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن ابی قلابہ مرسلًا

۲۳۷۴۰۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اذیت مت پہنچاؤ، انہیں عار مت دلاؤ اور ان کی پوشیدہ باتوں کے درپے مت ہو، جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پوشیدہ بات کی طلب میں رہا، اللہ تعالیٰ اس کی پوشیدہ بات کی طلب میں رہتے ہیں حتیٰ کہ اسے گھر میں بیٹھے بیٹھے رسوا کر دیتے ہیں۔

رواہ احمد وسعید بن منصور عن ثوبان

## مسلمانوں کو حقیر سمجھنے کی ممانعت

۲۳۷۴۱۔ اپنے مسلمان بھائی کو ہرگز حقیر مت سمجھو چونکہ وہ مسلمانوں میں چھوٹا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا ہے۔

رواہ ابو عبدالرحمن السلسی عن ابی بکر

۴۳۷۴۲..... ان لوگوں کے ٹھکانوں میں داخل مت ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے الا یہ کہ تم روتے ہوئے جاؤ اس خوف سے کہ ان پر پڑی ہوئی مصیبت میں کہیں تم بھی نہ گرفتار ہو جاؤ۔ رواہ عبدالرزاق و احمد و البخاری و مسلم عن ابن عمر  
۴۳۷۴۳..... پرندوں کو ان کے گھونسلوں سے مت اڑاؤ چونکہ رات کے وقت گھونسلے ان کے لیے امان گاہ ہیں۔

رواہ الطبرانی عن فاطمة بنت حسین عن ابیہا

۴۳۷۴۴..... بدخلق، تند خو، اجڈ اور کمینہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ سخت اخلاق کا مالک ہے، صحت مند ہے، کھانے پینے کا شوقین ہے، کھانا اور پانی وافر مقدار میں پالیتا ہے، لوگوں پر ظلم ڈھاتا ہے اور اپنے پیٹ کا پجاری ہے۔ رواہ احمد عن عبدالرحمن بن غنم  
۴۳۷۴۵..... تمہیں فاجر آدمی نعمتوں میں پڑے ہوئے ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا ایک قاتل ہے جو مرتا نہیں جب بھی وہ سرکشی کرتا ہے ہم آگ کو بڑھا دیتے ہیں۔ رواہ البخاری فی تاریخہ و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ  
۴۳۷۴۶..... اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے متعلق دھوکے میں مت رہو چونکہ اللہ تعالیٰ اگر کسی چیز کو نظر انداز کرتا تو چیونٹی، کیڑا اور چمچر اس کا زیادہ حقدار ہوتا۔

رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف سے دیکھئے الضعیفۃ: ۱۲۱۲۔

۴۳۷۴۷..... اے عائشہ اپنے عذر کم کرو۔ رواہ الدیلمی عن عائشہ رضی اللہ عنہا  
۴۳۷۴۸..... اے بنی عبد مناف! اے بنی عبد المطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے صفیہ بنت عبد المطلب رسول اللہ کی پھوپھی! اپنی جانوں کا سودا کر لو۔ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں کچھ نفع نہیں پہنچا سکتا۔ میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو۔ جان لو! قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب پرہیزگار لوگ ہوں گے۔ تم اپنے رشتہ داروں کے قریب رہو یہ بات تمہارے زیادہ لائق ہے۔ ایسا نہ ہو کہ لوگ میرے پاس اعمال لے کر حاضر ہوں اور تم اپنے کاندھوں پر دنیا کا بوجھ اٹھائے ہوئے حاضر ہو۔ تم اس وقت کہو: اے محمد! میں تمہیں آگے سے یہی جواب دوں۔ تم پھر کہو اے محمد! میں پھر یہی جواب دوں، میں تم سے منہ موڑ لوں اور تم کہو میں فلاں بن فلاں ہوں، میں جواب دوں، میں تمہارے نسب کو جانتا ہوں اور تمہارے عمل کو نہیں جانتا۔ تم اپنی کتاب (نامہ اعمال) کو پھینک دو۔ واپس لوٹ جاؤ میرے اور تمہارے درمیان کوئی قرابت نہیں۔

۴۳۷۴۹..... دیوث (جسے اپنے اہل خانہ پر غیرت نہ آئے) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عمار  
۴۳۷۵۰..... اے بنی ہاشم! اے بنی قصی! اے بنی عبد مناف، میں تمہیں ڈر سنانے والا ہوں، موت غارت گری ڈال دیتی ہے اور قیامت کا وقت مقرر ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرہ

۴۳۷۵۱..... اے بنی ہاشم! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں اے بنی ہاشم! میرے دوست تم سے ڈرتے ہیں، اے بنی ہاشم! دوزخ سے ڈرو گو کہ اس کے متعلق کھجور کی ایک گٹھلی کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ اے بنی ہاشم! میں تمہیں ہرگز اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم اپنی بیٹیوں پر دنیا کو لادے ہوئے ہو اور تم آخرت میں ہو دنیا کو اٹھائے ہوئے۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

## قیامت میں ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا

۴۳۷۵۲..... اے فاطمہ بن محمد! اپنی جان کو دوزخ سے آزاد کر لو، چونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ اے صفیہ بنت عبد المطلب! اے صفیہ رسول اللہ کی پھوپھی! اپنی جان کو دوزخ سے آزاد کر لو گو کہ کھجور کی ایک گٹھلی کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ اے عائشہ! تمہارے پاس سے کوئی آدمی خالی ہاتھ نہ لوٹے پائے گو کہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ دے دو۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرہ  
۴۳۷۵۳..... اے فاطمہ بنت رسول اللہ! اللہ کے لیے بھلائی کے اعمال کرتی رہو چونکہ قیامت کے دن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ کے لیے بھلائی کے اعمال کرتے رہو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے

کچھ کام نہیں آسکتا۔ اے حذیفہ! جس شخص نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور میری لائی ہوئی ضروریات دین پر ایمان لایا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیں گے اور جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آخرت کے لیے رمضان شریف کے روزے رکھے پھر اللہ تعالیٰ نے اسی پر اس کا خاتمہ کر دیا، اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتے ہیں۔ جس شخص نے خدائے تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے صدقہ کیا اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور دار آخرت کے لیے بیت اللہ کا حج کیا پھر اسی حالت پر اس کا خاتمہ ہوا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دیتے ہیں اور جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔

رواہ البزار عن سماک بن حذیفہ، عن ابیہ وقال البزار لانعلم لحذیفۃ ابنا یقال له سماک الا فی هذا الاسناد  
۴۳۷۵۴..... اے جماعت قریش! اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ سے خرید لو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں، اے بنی عبدمناف! اللہ تعالیٰ سے اپنی جانوں کو خرید لو، میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے صفیہ رسول اللہ کی پھوپھی! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے فاطمہ بنت محمد! میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو لیکن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔ رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرہ ومسلم ایضاً عن عائشہ

۴۳۷۵۵..... اللہ عزوجل فرماتے ہیں: جو شخص بھی میرے علاوہ ہونی اور امید رکھے گا میں اس کی امید کو کاٹ دوں گا اور میں ضرور اسے ذلت آمیز لباس پہناؤں گا اور میں اسے اپنے سے دور کروں گا، میں اسے اپنی ملاقات سے دور رکھوں گا۔ کیا میرا بندہ نختیوں میں میرے غیر سے امیدیں باندھ لیتا ہے حالانکہ سختیاں میری قبضہ قدرت میں ہیں میں ہر وقت زندہ رہنے والا ہوں اور کریم ہوں، وہ میرے غیر سے امیدیں وابستہ رکھتا ہے حالانکہ دروازوں کی تمام تر کنجیاں میرے ہاتھ میں ہیں۔ جو شخص مجھے پکارتا ہے اس کے لیے میرا دروازہ کھلا رہتا ہے کون ہے جو مجھ سے امید وابستہ رکھے اپنی مشکلات میں اور میں اس کی امید کو کاٹ دوں۔ یا کون ہے جو اپنے جرم کی پاداش میں مجھ سے بھلائی کی امید رکھتا ہو اور میں اس کی امید پر پانی پھیر دوں۔ میں اپنے بندوں کی امیدوں کو اپنے سے وابستہ رکھتا ہوں۔ جو شخص میری تسبیح سے اکتاتا نہیں میں اس کے لیے رحمت سے آسمانوں کو بھر دیتا ہوں۔ میری رحمت سے مایوس ہونے والوں کے لیے افسوس ہے اور میری نافرمانی کرنے والے کے لیے بدبختی ہے۔

رواہ الدیلمی عن ابی در

## فصل دوم..... ترہیبات ثنائیہ کے بیان میں

۴۳۷۵۶..... گناہوں کو کم کرو موت تمہارے اوپر آسان تر ہو جائے گی۔ قرضہ کم کرو آزادی سے زندگی بسر کرو گے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۰۷۹۔

۴۳۷۵۷..... جس شخص نے کسی مؤمن کو ذرا یا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ڈر سے بے خوف نہیں رہ سکتا۔ جس شخص نے کسی مؤمن کی چغلی کھائی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ذلت کے مقام پر کھڑا کریں گے اور اسے (سہ عام) رسوا کریں گے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۰۴۔

۴۳۷۵۸..... ایک آدمی کو اس کی قبر میں داخل کیا گیا اس کے پاس دو فرشتے آئے اور اس سے کہنے لگے: ایک ضرب لگانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ فرشتوں نے اسے ایک ضرب لگائی جس سے قبر آگ سے بھر گئی۔ فرشتوں نے پھر اسے چھوڑ دیا حتیٰ کہ اسے افاقہ ہوا اور اس کا رعب جاتا رہا، پھر فرشتوں سے کہنے لگا: تم نے مجھے کیوں مارا ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: بلاشبہ تو نماز پڑھتا تھا لیکن بغیر طہارت کے اور تو ایک مظلوم آدمی کے پاس سے گزرا لیکن تو نے اس کی مدد نہیں کی۔

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۵۷ والضعیفۃ ۲۱۸۸۔  
 ۳۳۷۵۹..... مشرکین کی آگ سے اپنی آگ روشن مت کرو اور اپنے انگوٹھیوں میں عربی نقش کندہ نہ کرو۔ رواہ احمد والنسائی عن انس  
 کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۲۷ والضعیف النسائی ۳۹۹۔

## شائیات..... حصہ اکمال

۳۳۷۶۰..... بلاشبہ وہ شخص سلامتی میں رہتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ سلامت و محفوظ رہیں۔

رواہ احمد والطبرانی عن سهل بن معاذ عن ابیہ

۳۳۷۶۱..... مخلوق میں سے دو آدمی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہتے ہیں: ایک وہ آدمی جو امراء (گورنروں) کے ساتھ مل بیٹھتا ہے وہ جو بھی ظلم پر مبنی فیصلے کرتے ہیں وہ بھرپوران کی تصدیق کرتا رہتا ہے۔ دوسرا بچوں کا معلم جو بچوں کے ساتھ غمخواری سے پیش نہیں آتا اور یتیم کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا۔ رواہ ابن عساکر عن ابی امامة

۳۳۷۶۲..... مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف ستاروں کی تصدیق اور تقدیر کی تکذیب کا ہے۔ کوئی آدمی بھی اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اچھی اور بری مینھی اور کڑوی تقدیر پر ایمان نہ لائے۔ رواہ ابن عساکر عن انس

۳۳۷۶۳..... اپنی ڈاڑھی مبارک کو پکڑ کر فرمایا: میں اچھی اور بری مینھی اور کڑوی (ہر طرح کی) تقدیر پر ایمان لایا۔ رواہ ابن النجار عن انس  
 ۳۳۷۶۴..... مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ خوف لمبی لمبی امیدیں رکھنے اور اتباع بدعت کا ہے، رہی بدعت کی اتباع سو وہ راہ حق سے گمراہ کر دیتی ہے اور لمبی لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں۔ خبردار! دنیا پینٹھ پھیر کر کوچ کر چکی ہے جبکہ آخرت سامنے سے متوجہ ہو کر آ رہی ہے۔ دنیا و آخرت (دونوں میں سے ہر ایک) کے کچھ بیٹے ہیں تم آخرت کے بیٹے (بندے) بنو، دنیا کے بیٹے (بندے) مت بنو، بلاشبہ آج ہر طرح کا عمل کیا جاسکتا ہے اور آج کوئی حساب نہیں۔ جبکہ آئندہ کل حساب ہوگا اور عمل نہیں کیا جاسکتا۔ رواہ ابن النجار عن جابر وابن عساکر عن علی موقوفاً

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس حدیث کی سند میں یحییٰ بن مسلمہ بن قعب راوی ہے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ راوی منکر حدیثیں بیان کرتا تھا۔ نیز دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۰ والضعیف الجامع ۲۴۶۔

۳۳۷۶۵..... مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف خواہشات نفس اور لمبی لمبی امیدیں رکھنے کا ہے، سو رہی بات خواہشات نفس کی سو وہ حق سے روک دیتی ہیں اور لمبی لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں۔ یہ دنیا چلی جانے والی ہے جبکہ آخرت سچائی کے ساتھ آنے والی ہے، دونوں میں سے ہر ایک کے کچھ بندے ہیں۔ اگر تم سے ہو سکے تو آخرت کے بندے بنو اور دنیا کے بندے مت بنو۔ ایسا ضرور کرو۔ بلاشبہ آج تم ایسی جگہ میں ہو جس میں بھرپور عمل کیا جاسکتا ہے اور حساب کتاب کوئی نہیں۔ اور آئندہ کل تم ایسی جگہ پہنچ جاؤ گے جس میں حساب لیا جائے گا اور عمل نہیں کیا جاسکے گا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۲۱۷۷ والمنتاہیۃ ۱۳۶۱۔

## لمبی امیدیں باندھنا اور خواہشات کی پیروی کرنا ہلاکت ہے

۳۳۷۶۶..... مجھے تمہارے اوپر دو چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے اتباع ہوا سو وہ حق سے پھیر دیتی ہے اور اور طول اہل تو نری دنیا کی محبت ہے۔

رواہ ابن النجار عن علی

۳۳۷۶۷..... خبردار! ان دونوں (مخضوں) کو عذاب دیا جا رہا ہے اور انہیں کسی کبیرہ گناہ میں عذاب نہیں دیا جا رہا، ان میں سے ایک تو لوگوں کی

غیبت کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ حالانکہ یہ دونوں چیزیں ان پر معمولی تھیں۔

رواہ البخاری فی الأدب و ابن ابی الدنیا فی ذم الغیبة عن جابر

۴۳۷۶۸... چغلی اور کینہ کا انجام دوزخ ہے یہ دونوں چیزیں مسلمان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ رواہ الطبرانی فی الأوسط عن ابن عمر

۴۳۷۶۹... اے لوگو! دو چیزوں کے شر سے اللہ تعالیٰ نے جس کو محفوظ رکھا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ایک زبان اور دوسری شرم گاہ۔

رواہ احمد عن رجل

۴۳۷۷۰... تم ان گناہوں سے بچو جو بخشنے نہیں جاتے۔ خیانت: جس شخص نے خیانت کی وہ قیامت کے دن اسے لے کر حاضر ہوگا۔ سو خوری: چنانچہ قیامت کے دن سو خور اس طرح اٹھے گا جیسا کہ شیطان نے چمٹ کر اسے حواس باختہ کر دیا ہو۔

رواہ الدیلمی عن عوف ابن مالک

۴۳۷۷۱... اس گناہ سے بچو جو بخشنا نہیں جاتا۔ یہ کہ آدمی خیانت سے بچے، جس شخص نے کسی چیز میں خیانت کی وہ اسے لے کر حاضر ہوگا، جس

شخص نے سو دکھا ما وہ قیامت کے دن مجنون اور حواس باختہ ہو کر اٹھے گا۔ رواہ الطبرانی والخطیب عن عوف بن مالک

۴۳۷۷۲... کوئی شخص بھی اپنے غلاموں کے علاوہ کسی کا مالک نہ بنے اور اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب نہ کرے، سو

جس شخص نے ایسا کیا اس پر لگا تا قیامت کے دن تک اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ ابن جریر عن انس

۴۳۷۷۳... جس شخص نے کسی عورت کو ہر مقرر کیا حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ اس آدمی کا ارادہ عورت کو مہر ادا کرنے کا نہیں ہے، اس نے عورت کو

دھوکا دینا چاہا ہے اور باطل طریقہ سے اس کی شرم گاہ کو اپنے لیے حلال سمجھا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا در آنحالیکہ وہ زنا

کرنے والا ہوگا۔ جس شخص نے کسی آدمی سے قرض لیا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے چور کی حالت میں ملاقات کرے گا۔

رواہ احمد والبیہقی وابونعیم فی الحلیة وسعید بن المنصور عن صہب

۴۳۷۷۴... آدمی کی برائی کے لیے اتنا بھی کافی ہے کہ اس کے دین یا دنیا میں فسق و فجور کی وجہ سے اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ کیا

جائے۔ مگر جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے، وہ مال نہیں دیتا صلہ رحمی نہیں کرتا اور اسے اس کا حق بھی نہیں دیا جاتا۔

رواہ الدیلمی عن ابن عمر والحاکم فی تاریخہ عن انس

۴۳۷۷۵... جس شخص نے کسی خیانت کرنے والے کو چھپایا وہ بھی خیانت میں اسی جیسا ہے اور جو شخص مشرکین کے ساتھ مل جل گیا اور انہیں

کے ساتھ سکونت اختیار کر لی بلاشبہ وہ انہی جیسا ہے۔ رواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن سمرة

۴۳۷۷۶... والدین کا نافرمان آدمی اور دائی شہابی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان والخطیب عن علی

۴۳۷۷۷... دھوکا باز اور خائن جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکر

۴۳۷۷۸... تم میں سے کوئی شخص بھی گمشدہ چیز کا ضامن نہ بنے اور سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ لوٹائے اگر تم فائدہ اور سلامتی چاہتے ہو۔

رواہ ابن صصری فی أمالیہ عن ابی ریطة بن کرامة المذحجی

۴۳۷۷۹... قیامت کے دن آگ سے ایک گردن نمودار ہوگی اور وہ کہے گی آج مجھے ہر ظالم و سرکش اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو

معبود ٹھہرایا ہو اس کا معاملہ سپرد کیا گیا ہے۔ پھر وہ گردن انہیں جہنم کی تہہ میں پٹخ دے گی۔ رواہ احمد و عبد بن حمید وابویعلی عن ابی سعید

## فصل سوم..... ترہیب ثلاثی کے بیان میں

۴۳۷۸۰... جس میں تین خصالتیں ہوں گی ان کا وبال اسی پر پڑے گا (۱) سرکشی (۲) مکر و فریب (۳) اور وعدہ خلافی۔

رواہ ابوالشیخ وابن مردویہ معاً فی التفسیر والخطیب عن انس

۳۳۷۸۱۔ تین کام جس نے کیے اس نے جرم کیا۔ جس نے غیر حق کے لیے جھنڈا بلند کیا یا والدین کی نافرمانی کی یا کسی ظالم کے ساتھ اس کی مدد کے لیے چلا۔ رواہ ابن منیع والطبرانی عن معاذ

۳۳۷۸۲۔ تین چیزیں جفا (اجڈ پن) میں سے ہیں، یہ کہ آدمی کھڑا ہو کر پیشاب کرے یا نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پیشانی پونچھے یا سجدہ کی جگہ پھونک مارے۔ رواہ البزار عن بریدہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۵۔

۳۳۷۸۳۔ تین چیزیں اہل جاہلیت کے فعل میں سے ہیں انہیں اہل اسلام بھی نہیں چھوڑتے (۱) ستاروں سے بارش کی غلب، (۲) نسب میں طعنہ زنی، (۳) اور میت پر نوحہ زنی۔ رواہ البخاری فی تاریخہ والطبرانی عن جنادة بن مالک

۳۳۷۸۴۔ تین چیزوں کا تعلق کفر باللہ سے ہے۔ گریبان پھاڑنا، نوحہ زنی اور نسب میں طعنہ زنی۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرة کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۷۔

۳۳۷۸۵۔ تین چیزیں کم توڑ دینے والی مصیبت میں سے ہیں، اگر تم اچھائی کرو اس کا شکر نہ ادا ہو اگر تم برائی کرو وہ بخشی نہ جائے اور وہ پڑوسی کہ اگر بھلائی دیکھے تو اسے ذن کر دے اور اگر شر و برائی دیکھے اسے خوب پھیلانے۔ اور وہ عورت کہ اگر تم اس کے پاس حاضر ہو تو تمہیں اذیت پہنچائے اور اگر تم اس سے کہیں غائب ہو جاؤ تو وہ تم سے خیانت کرے۔ رواہ الطبرانی عن فضالة بن عبید کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۶۔

۳۳۷۸۶۔ تین خصلتوں میں سے ایک بھی اگر کسی میں نہ ہو تو پھر اس سے کتا ہی بہتر ہے (۱) تقویٰ جو اسے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدودت روکتا ہو، (۲) یا بردباری جو جاہل کی جہالت کو رد کر سکتی ہو، (۳) یا اچھے اخلاق جس کے ذریعے وہ لوگوں میں زندگی بسر کر سکے۔

رواہ البیہقی عن الحسن مرسلأ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۳۔

۳۳۷۸۸۔ تین چیزیں میری امت کو لازم ہیں: بدظنی، حسد اور بدفالی، لہذا جب تم کسی کے متعلق کوئی گمان کرو تو اسے حقیقت مت سمجھو، جب تمہیں کسی سے حسد ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور جب تمہیں بدفالی کا گمان ہو تو اسے نظر انداز کر دو۔

رواہ ابو الشیخ فی التوییح والطبرانی عن حارثة بن النعمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۶۔

۳۳۷۸۹۔ تین چیزوں سے یہ امت نہیں بچ سکتی، حسد، بدظنی اور بدفالی، کیا میں تمہیں اس سے نکلنے کا راستہ نہ بتا دوں، جب تمہیں یہ بدگمانی ہونے لگے تو اسے حقیقت نہ سمجھو، جب تمہیں حسد آنے لگے تو اس کی پیروی مت کرو اور جب تم کسی چیز سے بدفالی لو تو اسے نظر انداز کر دو۔

رواہ رستہ فی الایمان عن الحسن مرسلأ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۷۔

۳۳۷۹۰۔ تین چیزیں مسلسل میری امت میں رہیں گی، نسب پر فخر کرنا، نوحہ زنی، اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ رواہ ابو یعلیٰ عن انس

۳۳۷۹۱۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں لوگوں کے لیے رخصت نہیں ہے، والدین کے ساتھ حسن سلوک والدین خواہ مسلمان ہوں یا کافر، وعدہ وفا کی خواہ مسلمان سے ہو یا کافر سے۔ رواہ البیہقی عن علی کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۹۔

## تین چیزوں کا عرش سے معلق ہونا

۳۳۷۹۲..... تین چیزیں عرش کے ساتھ معلق رہتی ہیں، صلہ رحمی، اور وہ کہتی ہے: یا اللہ! میرا تعلق تجھ سے ہے مجھے قطع نہ کیا جائے، امانت، اور وہ کہتی ہے: یا اللہ! میرا تعلق تجھ سے ہے، مجھ سے خیانت نہ کی جائے، نعمت، اور وہ کہتی ہے: یا اللہ! میں تجھ سے ہوں میری ناشکری نہ کی جائے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ثوبان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۰۔

۳۳۷۹۳..... قیامت کے دن میں تین آدمیوں کے ساتھ جھگڑا کروں گا اور جس کے ساتھ میں جھگڑا کروں گا اس پر ضرور غالب رہوں گا۔ ایک وہ آدمی جس نے معاہدہ کر کے پھر دھوکا کیا۔ ایک وہ آدمی جس نے آزاد شخص کو (غلام بنا کر) بیچ ڈالا اور پھر اس کی رقم ہڑپ کر گیا، اور ایک وہ آدمی جس نے کسی مزدور سے بھرپور کام لیا لیکن اس کی مزدوری پوری ادائیگی نہ کی۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۳۲ و ضعیف الجامع ۲۵۷۶۔

۳۳۷۹۴..... تین اشخاص پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے، ایک وہ شخص جو دائمی شرابی ہو دوسرا والدین کا نافرمان اور تیسرا دیوث یعنی وہ شخص جس کے گھر والے زنا کاری میں مبتلا ہونگے سے ذرہ برابر بھی غیرت نہ آئے۔ رواہ احمد عن ابن عمر

۳۳۷۹۵..... تین چیزوں کا تعلق جاہلیت سے ہے، حسب و نسب پر فخر کرنا، نسب پر طعنہ زنی اور نوحہ زنی۔ رواہ الطبرانی عن سلیمان

۳۳۷۹۶..... تین چیزوں کا تعلق جاہلیت سے ہے لوگ انہیں نہیں چھوڑیں گے۔ نسب میں طعنہ زنی، نوحہ زنی اور لوگوں کا یہ گمان کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش برسائی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن عوف

۳۳۷۹۷..... تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں کو نہیں تجاوز کر پاتی، بھاگ جانے والا غلام، وہ عورت جو رات گزارے حالانکہ اس کا شوہر اس پر ناراض ہو اور کسی قوم کا امام جسے وہ ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ الترمذی عن ابی امامۃ

۳۳۷۹۸..... تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں سے اوپر ایک بالشت بھی نہیں جانے پاتی، وہ آدمی جو کسی قوم کا امام ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، وہ عورت جو رات گزارے حالانکہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور وہ دو بھائی جو آپس میں تعلق قطع کر چکے ہوں۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۰۶۔

۳۳۷۹۹..... تین آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا وہ آدمی جو جماعت سے الگ ہو جائے اور اپنے امام (عادل بادشاہ) کی نافرمانی کرے اور نافرمانی کی حالت میں اسے موت آجائے، وہ لونڈی یا غلام جو اپنے مالک سے بھاگ جائے اور اسے موت آجائے اور وہ عورت جس کا شوہر غائب ہو جو دنیا میں اس کی ضروریات کو پورا کرتا رہا ہوا اس کے بعد اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہو کر نکلنے لگی، ان آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا۔

رواہ ابو یعلیٰ والطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن فضالۃ بن عبید

۳۳۸۰۰..... تین آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا وہ آدمی جس کی تہبند اللہ تعالیٰ سے منازعت کر رہی ہو، وہ آدمی جس کی چادر اللہ تعالیٰ سے منازعت کر رہی ہو، بلاشبہ اس کی چادر بڑائی ہے اور اس کی تہبند غرور ہے اور تیسرا وہ آدمی جو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں شک کر رہا ہو اور اس کی رحمت سے ناامید ہو۔ رواہ ابو یعلیٰ والطبرانی عن فضالۃ بن عبید

۳۳۸۰۱..... فرشتے تین آدمیوں کے قریب نہیں جاتے (۱) کافر کی لاش کے پاس، (۲) خلوق سے جو شخص اپنے آپ کو رنگے، (۳) اور جنہی کے پاس مگر یہ کہ وہ وضو کر لے۔ رواہ ابو داؤد عن عمار بن یاسر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعجلۃ ۲۶۹۔

۴۳۸۰۲..... تین آدمیوں کے پاس فرشتے بھلائی لے کر حاضر نہیں ہوتے۔ کافر کی لاش کے پاس، خلوق (خوشبو) میں لت پت ہونے والے کے پاس اور جنسی کے پاس ہاں البتہ جنسی اگر کھانا کھانا چاہے یا سونا چاہے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر لے۔

رواہ الطبرانی عن عمار بن یاسر

۴۳۸۰۳..... تین آدمیوں کے پاس فرشتے نہیں جاتے، نشے میں دھت بنے ہوئے آدمی کے پاس، زعفران سے اپنے آپ کو رنگنے والے کے پاس، حائضہ اور جنسی کے پاس۔ رواہ البزار عن بریدہ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۴۔

۴۳۸۰۴..... تین آدمیوں کو اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا۔ وہ آدمی جو کھنڈر (ویراں) گھر میں پڑاؤ ڈالے، وہ آدمی جو سیلاب کی راہ میں پڑاؤ ڈالے وہ آدمی جو اپنے چوپائے کو کھلا چھوڑ دے اور پھر اسے روکنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا پھرے۔

رواہ الطبرانی عن عبدالرحمن بن عائذ الشمالي

۴۳۸۰۵..... تین آدمی دوزخ کی آگ سے نہیں بچ سکتے، احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور دائمی شرابی۔

رواہ رستہ فی الایمان عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

## تین قسم کے لوگ جہنمی ہیں

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۷۔

۴۳۸۰۶..... تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے دائمی شرابی، قطع تعلقی کرنے والا اور جادو کی تصدیق کرنے والا، جو شخص ہمیشہ شراب پیتے ہوئے مر گیا اللہ تعالیٰ اسے نہر غوطہ سے پلائیں گے، یہ ایک نہر ہے جو بدکار عورتوں کی شرمگاہوں سے رسنے والے مواد سے بہ رہی ہوگی، اہل جہنم کو بدکار عورتوں کی شرمگاہوں کی بدبو سخت اذیت پہنچائے گی۔ رواہ الطبرانی والحاکم واحمد بن حنبل عن ابی موسیٰ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۲۵۹۸ والضعیفہ ۱۲۶۳۔

۴۳۸۰۷..... تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے والدین کا نافرمان، دیوث اور عورتوں کے ساتھ چلنے والا۔

رواہ الحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

۴۳۸۰۸..... تین آدمی جنت میں کبھی بھی داخل نہیں ہوں گے، دیوث، مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت اور دائمی شرابی۔

رواہ الطبرانی عن عمار

۴۳۸۰۹..... تین آدمی جنت کی خوشبو تک نہیں سونگھنے پائیں گے وہ آدمی جس نے اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کیا، وہ آدمی جس نے مجھ پر جھوٹ بولا۔ اور وہ آدمی جس نے اپنی آنکھوں پر جھوٹ بولا۔ رواہ الخطیب عن ابی ہریرہ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۳۳ و ضعیف الجامع ۲۵۹۹۔

۴۳۸۱۰..... تین آدمیوں کے حقوق کو صرف منافق ہی کمتر سمجھتا ہے، اسلام میں جس کی ڈاڑھی سفید ہو جائے، صاحب علم اور عادل حکمران۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۴۳۸۱۱..... تین آدمیوں کے حقوق کو وہی منافق کمتر سمجھتا ہے جس کا نفاق بالکل واضح ہو، اسلام میں جس کے بال سفید ہو جائیں، عادل حکمران اور خیر و بھلائی کی تعلیم دینے والا۔ رواہ ابوالشیخ فی التوبیخ عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التزبیہ ۲۰۷ و ضعیف الجامع ۲۶۰۰، ۲۶۰۱۔



## احسان جتلانے کی مذمت

۳۳۸۱۲ تین آدمیوں سے قیامت کے دن نہ کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان کی سفارش قبول کی جائے گی، والدین کا نافرمان، احسان

جتلانے والا اور تھکر جو جتلانے والا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۳۳۸۱۳ تین آدمیوں کی نماز نہیں قبول کی جاتی، ایک وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو جبکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، وہ آدمی جو وقت

نہ زرنے کے بعد نماز پڑھے اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو غلام بنالے۔ رواہ ابو داؤد وابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۳۔

۳۳۸۱۴ تین آدمیوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی آسمان پر ان کی کوئی نیکی چیز ہٹے پاتی ہے: بھاگا ہو غلام یہاں تک کہ اپنے مالک

کے پاس واپس لوٹ آئے، وہ عورت جس پر اس کا شوہر ناراض ہو اور نشے میں مست انسان حتیٰ کہ ہوش میں آجائے۔

رواہ ابن خزیمہ وابن حبان والبیہقی فی شعب الایمان عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۳۲ و ضعیف الجامع ۲۶۰۲۔

۳۳۸۱۵ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا، نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا،

بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اپنی تہبند (یا شلوار) کو ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر رکھنے والا، احسان جتلانے والا جو جو کچھ بھی دیتا ہے اسے

جتلادیتا ہے اور جھوٹی قسمیں اٹھا کر اپنے سامان کو فروخت کرنے والا۔ رواہ احمد و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن ابی ذر

۳۳۸۱۶ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ آدمی جو جھوٹی قسمیں

اٹھا کر زیادہ نفع کمانے کے لیے اپنے سامان کو فروخت کرے، وہ آدمی جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھانے تاکہ قسموں کے ذریعے کسی مسلمان کے

مال کو لوٹ لے اور وہ آدمی جو اپنے بچے ہوئے پانی سے دوسرے کو منع کر دے، جبکہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آج میں تجھے اپنے بچے ہوئے پانی سے

روکتا ہوں جس طرح کہ تو نے اس چیز سے روکا تھا جس کو تیرے ہاتھوں نے نہیں کمایا تھا۔ رواہ مسلم و البخاری عن ابی ہریرہ

۳۳۸۱۷ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا نہ ان کی طرف رحمت کی نظر کریگا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان

کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ آدمی جو جنگل میں بچے ہوئے پانی سے مسافر کو روک دے، وہ آدمی جو عصر کے بعد اپنے سامان کو فروخت کرنے

کے لیے اللہ تعالیٰ کی قسمیں اٹھائے تاکہ زیادہ سے زیادہ نفع کما سکے، وہ اس کی تصدیق کرتا ہو حالانکہ حقیقت میں وہ ایسا نہ ہو، وہ آدمی جو کسی حکمران

کے ہاتھ پر صرف حصول دنیا کے لیے بیعت کرے اگر حکمران اسے کچھ دے دے تو وہ اس سے وفادار ہے اگر کچھ نہ دے تو بے وفائی کر جائے۔

رواہ احمد و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن ابی ہریرہ

۳۳۸۱۸ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا، نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر کرے گا بلکہ

ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فتیر۔ رواہ ابو داؤد و النسائی و الترمذی عن ابی ہریرہ

۳۳۸۱۹ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا، والدین کا نافرمان، وہ عورت جو محمدوں کی مشابہت اختیار کرے اور دیوث،

جبکہ تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے والدین کا نافرمان، دائمی شرابی اور احسان جتلانے والا۔ رواہ احمد و النسائی و العاکم عن ابن عمر

۳۳۸۲۰ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن رحمت کی نظر نہیں کرے گا اپنے دیئے ہوئے پر احسان جتلانے والا، فخر سے اپنی تہبند

نیچے لٹکانے والا اور دائمی شرابی۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۳۔

۳۳۸۲۱ تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک

عذاب ہوگا، بوڑھا زانی، متکبر فقیر اور وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے کچھ سامان دیا ہو، وہ اسے خریدتا ہے تو قسمیں اٹھا کر اور بیچتا ہے تو بھی قسمیں اٹھا کر۔

رواہ الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن سلمان

۳۳۸۲۲۔ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ آئندہ کل رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔ بوڑھا زانی، وہ شخص جو اپنا سامان فروخت کرنے کے لیے

قسمیں اٹھائے اور ہرج و مرج و باطل کے لیے قسمیں اٹھاتا ہو اور دھوکا باز فقیر جو متکبر بھی ہو۔ رواہ الطبرانی عن عصمة بن مالک

۳۳۸۲۳۔ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا، وہ آزاد آدمی جو کسی آزاد کو غلام بنا کر بیچ ڈالے اور وہ

آزاد آدمی جو خود اپنے آپ کو غلام ظاہر کر کے بیچ ڈالے اور وہ شخص جو کسی مزدور کی مزدوری کو تار سے حتیٰ کہ اس کا پسینہ خشک ہو جائے۔

رواہ الاسماعیلی فی معجمہ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۵۔

## والدین کی نافرمانی کرنے والے کا انجام

۳۳۸۲۴۔ تین شخصوں کو ان کا عمل کوئی نفع نہیں پہنچاتا، اللہ کا شریک ٹھہرانے والا والدین کا نافرمان اور جنگ سے بھاگنے والا۔

رواہ الطبرانی عن ثوبان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۶ والضعیفۃ ۱۳۸۳۔

۳۳۸۲۵۔ تین اشخاص اللہ تعالیٰ سے وعائیں تو مانگتے رہتے ہیں لیکن ان کی دعائیں قبول نہیں کی جاتی، وہ شخص جس کے نکاح میں بری عورت

ہو اور وہ اسے طلاق نہ دیتا ہو، وہ شخص جس کا کسی دوسرے آدمی پر مال ہو لیکن وہ اس پر گواہ نہ بنائے اور وہ آدمی جو کسی نا سمجھ کو اس کا مال دیدے

حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "ولا تؤتوا السفہاء اموالکم" یعنی نا سمجھوں کو اپنا مال مت دو۔ رواہ الحاکم عن ابی موسیٰ

۳۳۸۲۶۔ قیامت کے دن میں تین آدمیوں کے ساتھ جھگڑا کروں گا۔ وہ آدمی جس نے میرے ساتھ معاہدہ کیا اور پھر اس کی خلاف ورزی کی۔

وہ شخص جس نے کسی آزاد آدمی کو (غلام بنا کر) بیچ ڈالا اور پھر اس سے حاصل ہونے والی رقم کو ہڑپ کر جائے اور وہ شخص جو کسی آدمی سے بھر پور کام

لے لیکن اسے پوری اجرت نہ دے۔ رواہ احمد والبخاری عن ابی ہریرہ

۳۳۸۲۷۔ جب ذمی لوگ ظلم شروع کر دیں اس وقت یہ مملکت دشمن کی مملکت تصور کی جائے گی، جب سود کی کثرت ہو جاتی ہے تو ظلم بڑھ جاتا ہے

اور جب بد فعلی کا دور دورہ ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ مخلوق سے اپنا ہاتھ اٹھا لیتے ہیں اور کوئی پرواہ نہیں کرتے جس وادی میں چاہیں ہلاک ہو جائیں۔

رواہ الطبرانی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۷ والضعیفۃ ۱۲۷۲۔

۳۳۸۲۸۔ جب فاشی کا غلبہ ہونے لگتا ہے تو اللہ کی طرف سے عذاب نازل ہوتا ہے اور جب حکمران ظلم شروع کر دیں بارش بند ہو جاتی ہے اور

جب ذمیوں کے ساتھ دھوکا کیا جائے تو دشمن کو غلبہ مل جاتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۸ والضعیف الجامع ۵۹۱۔

۳۳۸۲۹۔ قوم لوط کی سب عادات ختم ہو جائیں گی۔ بجز تین کے۔ تلواروں کا سونے رکھنا، ناخنوں کو مہندی سے رنگنا اور ستر کو ٹھولے رکھنا۔

رواہ الشاشی وابن عساکر عن الربیر بن العواہ

۳۳۸۳۰۔ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجے، اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے

پاس رمضان کا مہینہ آیا اور پہلے اس کی مغفرت سے پہلے یہ مہینہ بیت گیا، اور اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس کے پاس اس کے والدین

موجود تھے مگر ان کی خدمت کر کے وہ دست میں داخل نہ ہو۔ رواہ الترمذی والحاکم عن ابی ہریرہ

۳۳۸۳۱ میرے پاس جبرئیل امین تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! جس شخص نے اپنے والدین کو پایا پھر وہ مرنے کے بعد دوزخ میں داخل ہو گیا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم رکھے، کہو آمین! میں نے کہا آمین، پھر فرمایا: اے محمد! جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا، پھر مر گیا اور اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی، اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے محروم رکھے، کہو آمین، میں نے کہا آمین، فرمایا: جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر خیر کیا جائے مگر وہ آپ پر درود نہ بھیجے، مر گیا اور پھر دوزخ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے کہو آمین! میں نے کہا آمین۔

رواہ الطبرانی عن جابر بن سمرة

## قیامت کے روز تین آنکھوں کو ندامت نہ ہوگی

۳۳۸۳۲ قیامت کے دن ہر آنکھ رو رہی ہوگی مگر وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود سے چوک گئی اور وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور وہ آنکھ جس سے مہمی کے سر کے برابر خوف خدا کے مارے آنسو نکل آیا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابی ہریرة کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۳۳ والضعیفۃ ۱۵۶۲۔

۳۳۸۳۳ تین شخصوں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ بغض ہے۔ (۱) حرم پاک میں الحاد کرنے والے سے، اسلام میں کسی جاہلی طریقے کو رواج بخشنے والے سے اور ناحق کسی آدمی کے قتل کے درپے ہونے والے سے۔ رواہ البخاری عن ابن عباس

۳۳۸۳۴ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین باتوں کو مکروہ قرار دیا ہے، قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت لغو کا ارتکاب، دعا میں آواز بلند کرنا اور نماز میں ٹوکھ پر ہاتھ رکھنا۔ رواہ عبدالرزاق عن یحییٰ بن ابی کثیر مرسلًا

۳۳۸۳۵ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالم مالدار، جاہل بوڑھے اور متکبر فقیر سے بغض رکھتے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی

۳۳۸۳۶ سب سے بڑی تعجب انگیز بات یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے یا کوئی آنکھ وہ کچھ دکھائے جو اس نے دیکھا نہیں یا رسول اللہ ﷺ پر وہ جھوٹ بولے جو آپ نے کہا نہیں۔ رواہ البخاری عن واثلة

۳۳۸۳۷ جس شخص کی بھی سفارش اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کسی حد کے آڑے آگئی وہ برابر اللہ تعالیٰ کے غصہ کا مورد بنا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اس سے دست کش ہو جائے جس شخص نے بھی کسی مسلمان پر کسی بھی معاملہ میں زیادتی کی جس کا اسے علم نہیں تھا وہ اللہ تعالیٰ کے حق کو دبانے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کے غصہ پر بڑھ جانا چاہتا ہے۔ اس شخص پر تا قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی رہے اور جس شخص نے بھی کسی آدمی پر ایسی بات کہی

حالانکہ وہ اس سے بری الذمہ تھا وہ اس کو عار دلانا چاہتا تھا، اللہ تعالیٰ پر اس کا حق ہے کہ اس کو دوزخ کے قریب کرے یہاں تک کہ اس نے جو کچھ کہا ہے وہ اسے نافذ کر دے۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۳۳۸۳۸ مجھے دنیا کے طلبگار پر تعجب ہے حالانکہ موت اس کی طلب میں رہتی ہے، مجھے تعجب ہے غافل پر حالانکہ اس سے غفلت نہیں برتی جاتی، مجھے کھٹکھٹا کر بننے والے پر تعجب ہے حالانکہ وہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہے یا ناراض۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۳۳۸۳۹ کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۳۳۸۵ و ضعیف الجامع ۳۶۸۰۔

۳۳۸۴۰ کسی ایک کو کسی دوسرے پر برتری حاصل نہیں مگر دینداری یا عمل صالح کی وجہ سے، آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ بیہودہ گو، بخیل اور ست ہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عقبہ بن عامر

۴۳۸۴۱..... جب لوگ اپنے علماء سے بغض کرنے لگیں، اپنے بازاروں کی اٹھان ظاہر کرنے لگیں اور دراہم جمع کرنے پر تل جائیں اللہ تعالیٰ انہیں چار باتوں میں گرفتار کر لیتے ہیں، قحط سالی، ظالم بادشاہ، حکام کے والیوں کی طرف سے خیانت اور دشمن کے چڑھ دوڑنے میں۔

رواہ الحاکم عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے احیاء میں ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں دیکھنے الاحیاء ۳۶۷ اور ضعیف الجامع ۲۷۵۔

۴۳۸۴۲..... مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف ان چیزوں کا ہے ستاروں کی تصدیق کا، تقدیر کی تکذیب کا اور سلطان کے ظلم کا۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۴۳۸۴۳..... جس شخص نے کوئی تصویر بنائی، قیامت کے دن اس کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ عذاب دے گا حتیٰ کہ وہ اس میں روح پھونک دے جبکہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا، جس شخص نے جھوٹا خواب بیان کیا اسے جو کے دودانوں کے بیج گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا جبکہ وہ گرہ نہیں دے سکے گا اور جس شخص نے چپکے سے کسی قوم کی گفتگو سنی حالانکہ وہ قوم اس سے دور رہنا چاہتی تھی، قیامت کے دن اس شخص کے کانوں

میں سیسہ ڈالا جائے گا۔ رواہ احمد و ابو داؤد و الترمذی عن ابن عباس

۴۳۸۴۴..... دیواروں پر پردے نہ لٹکاؤ، جس شخص نے اپنے بھائی کے نوشتہ میں اس کی اجازت کے بغیر دیکھا گویا اس نے دوزخ کی آگ میں دیکھا، اللہ تعالیٰ سے سیدھی ہتھیلیوں سے مانگو اور ہتھیلیوں کی پشت سے نہ مانگو اور جب مانگنے سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھوں نوچروں پر پھیرو۔

رواہ ابو داؤد عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۸ و ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۹۔

۴۳۸۴۵..... احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور وانگی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ رواہ النسائی عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے موضوعات الاحیاء ۱۶۸۔

۴۳۸۴۶..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے اور جان بوجھ کر فرض نماز مت چھوڑو سو جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہے اور شراب مت پیو چونکہ شراب ہر برائی کی کنجی ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی النضر

۴۳۸۴۷..... اسے رو بیف! شاید میرے بعد تمہیں بس زندگی ملے تو لوٹوں تو خبر دے دینا کہ جس شخص نے اپنی داڑھی کو گرہ دی یا تانہ ارمان لٹکانی یا

جانور کے گوبر یا ہڈی سے استنجاء کیا بلاشبہ محمد ﷺ اس سے بری الذمہ ہیں۔ رواہ احمد و ابو داؤد و النسائی عن رو یف بن ثابت

## ترہیب ثلاثی..... حصہ اکمال

۴۳۸۴۸..... میرے پاس جبریل امین تشریف لائے اور فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے ماہ رمضان پایا لیکن اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی، کہو آمین! میں نے کہا آمین! اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس کے پاس آپ کا تذکرہ کیا جائے لیکن وہ آپ پر درود نہ بھیجے۔ کہو آمین، میں نے کہا آمین! اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین میں سے ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ

اسے جنت میں داخل نہ کرا سکے کہو آمین، میں نے کہا آمین! رواہ البزار عن ثوبان

۴۳۸۴۹..... میرے پاس جبریل امین تشریف لائے اور فرمایا: جس شخص کے پاس آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہ بھیجا وہ دوزخ میں

جائے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے اور رسوا کرے، کہو آمین، میں نے کہا: آمین! پھر فرمایا: جس شخص نے اپنے والدین کو پایا یا ان

میں سے ایک کو پایا پھر ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا وہ بھی دوزخ میں داخل ہوگا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے اور رسوا کرے، کہو آمین، میں نے کہا آمین! جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی وہ بھی دوزخ میں جائے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی

رحمت سے دور رکھے اور رسوا کرے، کہو: آمین، میں نے کہا آمین! رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۸۵۰ جب میں امین مجھ سے قبل زینے پر چڑھے اور فرمایا: اے محمد! میں نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: جس شخص نے اپنے والدین کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور اس کی مغفرت نہ ہو سکی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے، کہو: آمین، میں نے کہا: آمین، جب میں دوسرے زینے پر چڑھے تو فرمایا: اے محمد! میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اس نے دن کا روزہ رکھا اور رات کا قیام کیا لیکن اس کی بخشش نہ ہو سکی اور وہ دوزخ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین، میں نے کہا: آمین! پھر جب تیسرے زینے پر چڑھے اور فرمایا: اے محمد! میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: جس شخص کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے پھر وہ مر جائے اور اس کی مغفرت نہ ہو سکے اور وہ دوزخ میں چلا جائے اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین، میں نے کہا: آمین!

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن جابر

## رمضان میں جس کی مغفرت نہ ہو سکے وہ بد بخت ہے

۴۳۸۵۱ ایک مرتبہ جبریل امین میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: جس شخص نے ماہ رمضان پایا اور اس کی مغفرت نہ ہو سکی وہ دوزخ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین! میں نے کہا: آمین! جس شخص نے اپنے والدین کو پایا یا ان دونوں میں سے ایک کو پایا اور پھر ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا اور مر گیا پھر دوزخ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین، میں نے کہا: آمین! رواہ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۵۲ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے اور وہ شخص جو کسی دوسرے کو سلطان کے پاس بلا وجہ لے جاتا ہے اور سلطان اسے قتل کر دیتا ہے اور جو شخص اپنے والدین کی نافرمانی کرتا ہے اس پر سے دوزخ کی آگ بجھنے نہیں پاتی اور وہ بھی مرتا بھی نہیں اور نہ ہی اس سے عذاب میں تخفیف کی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی

۴۳۸۵۳ جب میں منبر کے پہلے زینے پر چڑھا مجھے جبریل امین پیش آئے اور فرمایا: وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے جس نے رمضان کا مہینہ پایا لیکن اس کی مغفرت نہ ہو سکی میں نے کہا: آمین، جب میں دوسرے زینے پر چڑھا فرمایا: وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے لیکن آپ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا: آمین۔ جب میں تیسرے زینے پر چڑھا تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا: وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے جس نے اپنے والدین کو یا دونوں میں سے ایک کو بڑھاپے میں پایا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کر سکے، میں نے کہا: آمین! رواہ الطبرانی والحاکم عن کعب بن عجرۃ

۴۳۸۵۴ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس پر رمضان کا مہینہ آیا لیکن اس کی بخشش نہ ہو سکی! میں نے کہا: آمین، پھر فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے لیکن وہ آپ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا: آمین! پھر فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو پایا یا دونوں میں سے ایک کو پایا اور وہ جنت میں داخل نہ ہو سکا میں نے کہا: آمین۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۵۵ جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ ہو سکی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، سب کہو: آمین۔ جس شخص نے اپنے والدین یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور اس کی مغفرت نہ ہو سکی، اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین، اور جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین

رواہ الطبرانی عن عمار بن یاسر

۴۳۸۵۶ میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: آپ کی امت میں تین ایسے اعمال ہیں جنہیں پہلی امتوں نے نہیں کیا: کفن

چور، ہونے اور عورتیں عورتوں سے اپنی خواہشات پوری کریں گی۔ رواہ الدیلمی عن عیبد الجہنی  
 ۴۳۸۵۷۔ جب زبانی کلامی باتیں ہونے لگیں، عمل نہ رہے، زبانیں آپس میں ملی ہوئی ہوں اور دلوں میں بغض ہو اور ہر شخص رشتہ داری توڑ  
 ڈالے اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر لعنت برساتا ہے انہیں بہرہ اور اندھا کر دیتا ہے۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الأخلاق عن سلمان  
 ۴۳۸۵۸۔ مجھے اپنی امت پر ستاروں سے بارش طلب کرنے، سلطان کے ظلم اور تقدیر کے جھٹلانے کا سب سے زیادہ خوف ہے۔

رواہ ابن جریر عن جابر

۴۳۸۵۹۔ اللہ تعالیٰ پر لوگوں میں سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا وہ شخص ہے جو غیر قاتل کو قتل کرے، جو جاہلیت کے خون کا مطالبہ کرے اور  
 جس کی آنکھیں وہ کچھ بیان کریں جو کچھ انہوں نے دیکھا نہیں۔ رواہ الباوردی والحاکم عن ابی شریح  
 ۴۳۸۶۰۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے ستاروں سے بارش طلب کرنے کا، بادشاہ کے ظلم کا اور تقدیر کے جھٹلانے کا۔

رواہ ابن ابی عاصم فی السنة عن جابر بن سمرة

## تین چیزیں خوفناک ہیں

۴۳۸۶۱۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے بدعات کی گمراہی کا، پیٹ اور شرمگاہ کی اتباع خواہشات کا اور تکبر کا۔  
 رواہ الحکیم عن الفلح، مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ۴۳۸۶۲۔ مجھے تمہارے اوپر پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات اور بدعات کی گمراہیوں کا خوف ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی ہریرۃ الاسلمی  
 ۴۳۸۶۳۔ مجھے اپنی امت پر لگے بندھے بخل، اتباع ہوائی اور ہر ذی رائے کا اپنی رائے پر اترانے کا سب سے زیادہ خوف ہے۔

رواہ ابونصر السجزی فی الابانۃ عن انس

۴۳۸۶۴۔ مجھے اپنے بعد امت پر تین چیزوں کا خوف ہے۔ معرفت کے بعد گمراہی کا، گمراہ کن فتنوں کا اور پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات کا۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۸۶۵۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف ہے، بخل و حرص کا، اتباع ہواء کا اور گمراہ حکمران کا۔

رواہ الطبرانی و ابوالنصر السجزی فی الابانۃ وقال غریب عن ابی الاعور السلمی

۴۳۸۶۶۔ تین چیزیں بلاک کر دینے والی ہیں آدمی کا اپنے اوپر اترانا، بے جا حرص اور اتباع ہواء۔ رواہ البزار عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ اسنی المطالب ۵۹۶ والتمییز ۱۷۹۔

۴۳۸۶۷۔ تین چیزیں بلاک کنندہ ہیں، بے جا حرص و بخل، اتباع خواہشات اور آدمی کا اپنے اوپر اترانا۔ تین چیزیں نجات دہندہ ہیں،  
 رضا مندی اور غصہ کی حالت میں عدل و انصاف سے کام لینا، مال داری اور فقر کی حالت میں میانہ روی اختیار کرنا، ظاہر اور باطناً اللہ تعالیٰ کا خوف۔  
 رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابوالشیخ فی التوبیخ والبیہقی فی شعب الایمان والخطیب فی المتفق والمفترق عن انس رضی اللہ عنہ  
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۱۳۱۔

۴۳۸۶۸۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا زیادہ خوف ہے، حرص و بخل۔ اتباع ہواء اور گمراہ حکمران کا۔

رواہ ابونعیم وابن عساکر عن ابی الاعور السلمی

۴۳۸۶۹۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراؤ حالانکہ وہ تمہارا خالق ہے، پھر تم اپنی اولاد کو کھانا کھلانے  
 کے ڈر سے قتل کرو۔ پھر یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرو۔ رواہ احمد و البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی عن ابن مسعود  
 ۴۳۸۷۰۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے قرأت قرآن کے وقت لغو حرکت کو، نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے کو اور دعائیں

آواز بلند کرنے کو۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۳۳۸۷۱ .. بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے! فضول گوئی کو، کثرت سوال کو اور مال کے ضائع کرنے کو۔

رواہ الطبرانی عن معقل بن یسار

۳۳۸۷۲ .. اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے والدین کی نافرمانی کو، بچیوں کو زندہ درگور کرنے کو، منع کرنے کو اور مانگنے کو۔

رواہ الطبرانی عن عبدالله بن مغفل والطبرانی عن معقل بن یسار

۳۳۸۷۳ .. بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا ہے، کثرت سوال سے، مال کے ضائع کرنے سے اور فضول گوئی کا پیچھا کرنے سے۔

رواہ ابن سعد والطبرانی عن مسلم بن عبدالله بن سبرة عن ابیہ

۳۳۸۷۴ .. بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا ہے قیل وقال سے، مال ضائع کرنے سے اور کثرت سوال سے۔

رواہ الخطیب عن المغيرة بن شعبه

۳۳۸۷۵ .. فقر میں مبتلا کرنے والی چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو (جو کہ یہ ہیں) ظالم بادشاہ سے جس کے ساتھ تم اچھائی کرو مکروہ اسے

قبول نہ کرے اور جب تم برائی کرو و اسے درگزر نہ کرے۔ بڑے پڑوسی سے جس کی آنکھیں تمہیں دیکھتی رہیں اور اس کا دل تمہاری نگرانی کرتا رہے اور وہ تم سے خیر و بھلائی دیکھے اس کی بھر پور مذمت کرے اگر شر و برائی دیکھے تو اسے خوب پھیلائے اور بڑھاپے میں بڑی بیوی سے۔

رواہ النبیسی عن ابی ہریرة

۳۳۸۷۶ .. اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم میں نے تجھ پر بڑی بڑی نعمتوں کا انعام کیا جنہیں تو شمار بھی نہیں کر سکتا اور نہ ہی ان کا شکر ادا

کرنے کی تجھ میں طاقت ہے من جملہ ان نعمتوں میں سے جو میں نے تجھ پر کی ہیں یہ کہ میں نے تجھے دو آنکھیں عطا کیں جن سے تو دیکھتا ہے اور

ان کا پردہ بھی میں نے بنایا۔ اب تو اپنی آنکھ سے حلال چیزوں کو کو دیکھ، اگر میری حرام کردہ چیزوں پر تیری نظر پڑ جائے تو فوراً ان پر پردہ ڈال دے،

یہ کہ میں نے تجھے زبان عطا کی اور اس کو غلاف میں رکھا لہذا جن چیزوں کا میں تجھے حکم دوں انہی کو زبان سے بول اگر تجھے میری حرام کردہ باتوں

سے پالا پڑے تو فوراً اپنی زبان کو بند رکھ، میں نے تجھے شرم گاہ عطا کی اور پھر میں نے (اس پر) تیرے لیے ستر بنایا، اپنی شرم گاہ کو حلال مقام تک

پہنچاؤ، اگر تجھے میری حرام کردہ حدود سے واسطہ پڑے تو اپنی شرم گاہ پر پردہ ڈال دے۔ اے ابن آدم! تو میرے غصے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اور نہ ہی

میرے انتقام کو برداشت کرنے کی تجھ میں طاقت ہے۔ رواہ ابن عساکر عن مکحول مرسلًا

۳۳۸۷۷ .. ابلیس ملعون اپنے شیطانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہتا ہے: تم اپنے اوپر شراب، ہرنشہ اور چیز اور عورتوں کو لازم کر لو چونکہ تم مائتہ

برائیوں کی جڑیں چیزیں ہیں۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی عن ابی الدرداء

۳۳۸۷۸ .. مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ تین چیزوں کا خوف ہے، عالم کے پھسل جانے کا، قرآن مجید کے ساتھ منافق کے جھگڑنے کا اور

دنیا کا جو تمہاری گردنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی پھر بھی تم اسے اپنے اوپر تھوپ لو گے۔ رواہ ابو نصر سجزی فی الابانۃ عن ابن عمر

۳۳۸۷۹ .. مجھے تمہارے، پر تین چیزوں کا خوف ہے اور وہ ہو کر رہیں گی، عالم کے پھسل جانے کا، قرآن کے ساتھ منافق کے جدال کا اور دنیا کا

جس کے خزانے تمہارے اوپر ہوں دینے جائیں گے۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۳۳۸۸۰ .. میرے بعد مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف ہے، عالم کے پھسل جانے کا، ظالم حکمران کا اور اتباع خواہشات کا۔

رواہ الطبرانی عن معاذ

۳۳۸۸۱ .. جہاں تک ہو سکے تم تین چیزوں سے بچتے رہو، عالم کے پھسلنے سے، قرآن کے ساتھ منافق کے جھگڑنے سے اور دنیا سے جس پر تم

باہم جھگڑنے لگو، رہی بات عالم کے پھسلنے کی تم اپنے دین کے معاملہ میں اس کی تقلید مت کرو بشرطیکہ وہ ہدایت پر آجائے اور اگر پھسل جائے تو اس

سے اپنی امیدوں کو قطع مت کرو۔ رہی بات قرآن کے ساتھ منافق کے جدال کی لہذا جس چیز کو تم پہچانتے ہو اسے قبول نہ کرو اور جو تمہیں غیر معروف

لگے اسے رد کرو، رہی بات دنیا کی جو تمہاری گردنیں اڑانے لگے سو اللہ تعالیٰ جس کے دل میں غمخیزی ڈال دے وہی حقیقت میں غنی ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن معاذ

## نبی کے قاتل کو سب سے زیادہ عذاب ہوگا

۴۳۸۸۲ قیامت کے دن دوزخیوں میں سب سے زیادہ عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا ہو یا کسی نبی نے جس کو قتل کیا ہو، ظالم حکمران اور یہ مصورین۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن مسعود کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ-۱۱۵۹۔

۴۳۸۸۳..... لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جس نے ایسے آدمی کو مارا جو اسے مارنے والا نہیں ہے، اور وہ شخص جس نے غیر قاتل کو قتل کیا اور وہ شخص جو غیر غلام کو غلام بنالے۔ جس نے ایسا کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا۔ اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ رواہ الحاکم و البیہقی عن عائشۃ

۴۳۸۸۴..... لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے خلاف سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا وہ شخص ہے جو غیر قاتل کو قتل کر دے یا اہل اسلام سے جاہلیت کے خون کا مطالبہ کرے اور وہ شخص جس کی آنکھوں نے جو کچھ دیکھا نہیں وہ اسے بیان کرے۔ رواہ ابن جریر و الطبرانی و البیہقی عن ابی شریح

۴۳۸۸۵..... لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا دشمن وہ ہے جس نے غیر قاتل کو قتل کیا اور جس نے ایسے شخص کو مارا جو حقیقت میں اسے مارنے والا نہیں ہے اور جس نے کسی آزاد کو غلام بنالیا، گویا اس نے محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تعلیمات کا کفر کیا۔

رواہ البیہقی عن علی بن حسین مرسلًا

۴۳۸۸۶..... سب سے بڑا جھوٹا وہ شخص ہے جو میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جو میں نے کہی نہیں ہے اور جو اپنی آنکھوں کو نیند میں وہ کچھ دکھائے جو اس نے دیکھا نہیں (یعنی جھوٹا خواب بیان کرے) اور جو اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے۔

رواہ الشافعی و البیہقی فی المعرفة عن وائلۃ

## جھوٹا خواب بیان کرنا بڑا گناہ ہے

۴۳۸۸۷..... سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو اپنے آپ کو غیر والد کی طرف منسوب کرے اور سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو جھوٹا خواب بیان کرے اور سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جسے میں نے کہا نہیں۔

رواہ البزار عن ابن عمرو و البیہقی فی شعب الایمان عن وائلۃ

۴۳۸۸۸..... جس شخص نے کسی آزاد کو غلام بنالیا قیامت کے دن اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب ہو، اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ جس شخص نے غیر قاتل کو قتل کیا اس پر تا قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو اللہ تعالیٰ اس کی نہ سفارش قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ اور جس شخص نے کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی اس پر بھی تا قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو، اللہ تعالیٰ اس سے نہ سفارش قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ۔ رواہ الطبرانی عن کثیر بن عبد اللہ عن ابیہ عن جدہ

۴۳۸۸۹..... جس شخص نے کسی مسلمان کے غلام کو مالک کی اجازت کے بغیر غلام بنالیا یا اسلام میں کسی بدعتی کو پناہ دی یا کسی قابل احترام چیز کو لوٹ لیا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس کی نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ لیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب

۴۳۸۹۰..... جس شخص نے کسی قابل احترام چیز کو لوٹ لیا یا اسلام میں کسی نئی بات کے جاری کرنے والے کو جگہ دی یا کسی قوم کے غلام کو ان کی اجازت کے بغیر اپنا غلام بنالیا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور اس کی نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی اس سے بدلہ قبول کیا جائے گا۔

رواہ عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب معضلاً



۴۳۸۹۱۔ لوگوں میں سے کچھ بندے ایسے ہوں گے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کریں گے، نہ ان کا تزکیہ کریں گے اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھیں گے بلکہ ان کے لیے عذاب عظیم ہوگا۔ (وہ یہ ہیں) والدین سے بیزاری کرنے والا، اپنی اولاد سے بیزاری کرنے والا اور وہ آدمی جس پر کسی قوم نے انعام کیا اور اس نے ان کی نعمت کا کفران کیا اور ان سے بیزاری کی۔

رواہ الطبرانی والنخراطی فی مساوی الأخلاق عن معاذ بن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ: ۱۹۴۱۔

۴۳۸۹۲۔ بلاشبہ میرے رب نے مجھ پر شراب طبعی اور ناپنے والی لونڈیوں کو حرام کر دیا ہے، تم غمیرا، شراب سے بچو چونکہ وہ ایک تہائی شراب ہے۔

رواہ احمد و الطبرانی عن قیس بن سعد

۴۳۸۹۳۔ بلاشبہ جفا میں سے ہے کہ آدمی نماز سے فارغ ہونے سے قبل اپنی پیشانی کو صاف کر ڈالے اور یہ کہ آدمی نماز تو پڑھ لے لیکن اسے مطلق پرواہ نہ ہو کہ اس کا امام کون ہے اور یہ کہ ایسے شخص کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانا کھالے جو کہ نہ تو اس کے اہل دین میں سے ہے اور نہ ہی اہل کتاب میں سے ہے۔ رواہ الخطیب وابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۰۰ اور ضعیف الجامع ۱۹۹۳۔

۴۳۸۹۴۔ بلاشبہ علم تعلیم (حاصل کرنے) سے ہے، بردباری برداشت کرنے سے ہے، جو شخص خیر و بھلائی کی تلاش میں رہا اسے بھلائی عطا کر دی جاتی ہے اور جو برائی سے بچتا رہا وہ بچا لیا جاتا ہے، جس شخص میں تین باتیں ہوں گی دو اعلیٰ مراتب نہیں پاسکتا، میں نہیں کہتا کہ تمہارے لیے جنت ہوگی جس نے کہانت (غیب کی باتیں سنانا) کی، یا تیروں سے اپنی قسمت آزمائی یا جس کو بدفالی نے سفر پر جانے سے روک دیا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والخطیب وابن عساکر عن ابی الدرداء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۸۱ و تمییز الصحیفہ۔

۴۳۸۹۵۔ آدمی کو اس کے دین میں بطور رفتہ کے اتنی ہی بات کافی ہے کہ اس کی خطائیں کثیر ہوں اس کی بردباری ناقص ہو، اس کی حقیقت قلیل ہو، رات کو ایک لاش بن کر پڑارتے اور دن کو پہلوان ہوست، اجڈ، خیر کی باتوں سے روکنے والا اور برائی کی باتوں میں مزے اڑانے والا ہو۔

رواہ الحسن بن سعید و ابونعیم فی الحلیۃ عن الحکم بن عمیر

۴۳۸۹۶۔ تین چیزیں (کبیرہ) گناہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، سودا طے کر کے پھر اسے توڑ دینا اور جماعت سے خروج کرنے

سنت و ترک کرنا۔ رواہ النبیسی عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۹۷۔ کیا میں تمہیں برے لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں، جو تنہا کھائے، جو اپنے عطیہ سے منع کرے اور جو اپنے غلام کو کورے مارے۔

رواہ الحکیم عن ابن عباس

۴۳۸۹۸۔ تم میں سے برا آدمی وہ ہے جو تنہا کسی جگہ اترے، جو اپنے غلام کو مارے، جو اپنے عطیہ سے روکے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۸۹۹۔ تم ظلم سے بچو چونکہ ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے اور تم فحش گوئی سے بھی بچو چونکہ اللہ تعالیٰ فحش گوئی اور جھکلف فحش گوئی کو پسند نہیں فرماتے، تم بخل سے بچو، چونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا چنانچہ وہ دوسروں کو بخل کا حکم دیتے لوگ بھی بخل کرتے تھے، انہیں فسق و فجور کا حکم دیتے وہ بھی فسق و فجور میں مبتلا ہو جاتے وہ دوسروں کو قطع رحمی کا حکم دیتے چنانچہ وہ بھی قطع رحمی میں مبتلا ہو جاتے۔

رواہ الطبرانی و احمد و ابن حبان و الحاکم و البیہقی فی السنن عن ابن عمر

۴۳۹۰۰۔ تم خیانت سے بچو چونکہ یہ برا ہمارا ہے، تم ظلم سے بچو چونکہ ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے اور تم بخل سے بچو تم سے پہلے لوگوں کو بخل نے ہلاک کر دیا، انہوں نے اپنوں کا خون بہایا اور قطع رحمی کی۔ رواہ الطبرانی عن الہرماس بن زیاد الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۹۰۱۔ تم فحش گوئی اور جھکلف فحش گوئی سے بچو، چونکہ اللہ تعالیٰ فحش کو پسند نہیں فرماتا، تم ظلم سے بچو چونکہ ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے

سے اور تم بخل سے بچو، چنانچہ پہلے لوگوں نے دوسروں کو بخل کی دعوت دی انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور دوسروں کی حرمت کو اپنے لیے حلال سمجھیں۔ رواہ احمد و الحاکم عن ابی ہریرہ

## چغلیخو ر برا آدمی ہے

۴۳۹۰۲ . کیا میں تمہیں برے لوگوں کے متعلق خبر نہ دوں، وہ جو چغلیخو رہوں، وہ جو دوستوں کے درمیان فساد پھیلانے والے ہوں اور وہ جو بلاکت کے درپے رہتے ہوں۔ رواہ احمد و الحاکم عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۴۳۹۰۳ . جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے سونگھی جاتی ہے، تاہم احسان جتلانے والا، نافرمان اور دائمی شرابی جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط و الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ہریرہ

۴۳۹۰۴ . قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین شخصوں کی طرف نہیں دیکھیں گے، احسان جتلانے والا، تکبر کے مارے اپنی تہ بند نیچے لٹکانے والا اور دائمی شرابی۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۴۔

۴۳۹۰۵ . تین آدمی جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے پائی جاسکتی ہے۔ (وہ یہ ہیں) والدین کا نافرمان، دائمی شرابی اور بخیل جو احسان جتلانے والا ہو۔ رواہ ابن جریر عن مجاہد مرسل

۴۳۹۰۶ . بوڑھا زانی جنت میں داخل نہیں ہوگا، مسکین زانی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ پر اپنے عمل کا احسان جتلانے والا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الحسن بن سفیان و الطبرانی و ابن مندہ و ابن عساکر عن نافع مولی رسول اللہ ﷺ

۴۳۹۰۷ . ولد زنا جنت میں داخل نہیں ہوگا، دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا، والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا اور احسان جتلانے والا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر و ابو یعلیٰ عن ابی سعید

۴۳۹۰۸ . دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الطبرانی و الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابن عباس

۴۳۹۰۹ . والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۴۳۹۱۰ . والدین کا نافرمان، ولد زنا اور دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر عن ابی قتادہ

۴۳۹۱۱ . دائمی شرابی، جادو کی تصدیق کرنے والا اور قطع تعلقی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی موسیٰ

۴۳۹۱۲ . دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور اپنے عطا کیے ہوئے پر احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ البزار و احمد و الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن انس

۴۳۹۱۳ . تین چیزیں میری امت میں ہمیشہ رہیں گی نسب پر فخر، نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش کو طلب کرنا۔

رواہ ابو یعلیٰ و سعید بن منصور و البزار عن انس

## بغیر اجازت کسی کے گھر جھانکنا ممنوع ہے

۴۳۹۱۴ . کسی آدمی سے نیسے حلال نہیں کہ وہ کسی گھر میں دیکھے یہاں تک کہ اجازت لے لے۔ اگر اس نے گھر کے اندر دیکھ لیا تو یا وہ داخل ہو گیا اور یہ کہ وہ کسی قوم کی امامت کرائے اور پھر دعا کے ساتھ اپنے آپ کو خاص کر لے اور دعا میں انہیں شریک نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو

گویا اس نے خیانت کی اور یہ کہ پیشاب کی حاجت ہوتے ہوئے نماز کے لیے کھڑا نہ ہو۔ رواہ الترمذی وقال حسن وابن عساکر عن نوبان کلام: ..... حدیث ضعیف سے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۵۵ و ضعیف الجامع ۶۳۳۲۔

۴۳۹۱۵..... تین چیزوں کو عرب ہرگز نہیں چھوڑیں گے اور یہ چیزیں ان میں کفر کی طرح ہوں گی، ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا، نسب میں طعنہ زنی اور نوحہ زنی۔ رواہ الخطیب وابن عساکر عن ابی الدرداء

۴۳۹۱۶..... تین چیزوں کا تعلق جاہلیت سے ہے لوگ انہیں نہیں چھوڑیں گے۔ نسب میں طعنہ زنی، مردے پر طعنہ زنی اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ رواہ البزار عن عمرو بن عوف

۴۳۹۱۷..... تین چیزیں عمل جاہلیت میں سے ہیں لوگ انہیں کبھی نہیں چھوڑیں گے نسب میں طعنہ زنی، مردے پر نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ رواہ ابن جریر عن ابی ہریرة

۴۳۹۱۸..... اے عباس تین چیزوں کو آپ کی قوم نہیں چھوڑے گی، نسب میں طعنہ زنی، نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔

رواہ الطبرانی عن عباس بن عبدالمطلب

۴۳۹۱۹..... تین چیزیں میری امت کو لازم ہیں بدفالی، حسد اور بدظنی، کسی نے پوچھا: یا رسول اللہ! ان رذائل کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟ ارشاد فرمایا: جب تمہیں حسد آئے تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو، جب بدظنی ہونے لگے اسے حقیقت مت سمجھو اور جب بدفالی کا گمان گزرے تو اپنا کام کر گزر اور اس کی طرف مطلق توجہ نہ دو۔ رواہ الطبرانی عن حارثة بن نعمان

۴۳۹۲۰..... تین چیزوں کو ابن آدم نہیں چھوڑے گا بدفالی، بدظنی اور حسد۔ تمہیں بدفالی سے نجات مل سکتی ہے کہ اس پر عمل نہ کرو، بدظنی سے تمہیں یوں نجات مل سکتی ہے کہ اس کا کلام نہ کرو، تمہیں حسد سے نجات مل سکتی ہے کہ تم اپنے بھائی کے لیے برائی نہ چاہو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن اسماعیل بن امیة مرسلًا

۴۳۹۲۱..... تین چیزوں یعنی بدفالی، بدظنی اور حسد سے نکلنے کا ڈھنگ یہ ہے کہ بدفالی کی صورت میں واپس نہ لو، بدظنی کو حقیقت نہ سمجھا جائے حسد کی صورت میں اسے چاہا نہ جائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

۴۳۹۲۲..... تین چیزوں کے فیصلے سے اللہ تعالیٰ فارغ ہو چکا ہے۔ تم میں سے کوئی شخص ہرگز سرکشی نہ کرے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے: یا ایہا الناس انما بغیکم علی انفسکم..... یعنی اے لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہارے ہی اوپر پڑے گا۔ تم میں سے کوئی شخص بھی مکر و فریب سے

کام نہ لے چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے "ولا یحیق المکر السیء الا باہلہ" یعنی مکر و فریب کا وبال مکر کرنے والوں پر ہی پڑتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی شخص عہد ہرگز نہ توڑے چونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ "فمن نکث فانما ینکث علی نفسه" یعنی جس نے عہد توڑا بلاشبہ اس کا

وبال اسی پر پڑے گا۔ رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۹۲۳..... تین چیزیں مکر کو توڑ دینے والی ہیں۔ داخلی فقر و فاقہ جو اپنے صاحب کو کبھی لذت نہ دے سکے، وہ عورت جس کا خاوند اس سے بے خوف ہو حالانکہ وہ اس سے خیانت کر رہی ہو اور وہ بادشاہ جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی رکھ رہا ہو۔ مؤمن عورت کی نیکو کاری ستر

صدیقین کے عمل کی طرح ہے اور فاجرہ عورت کی برائی ایک ہزار فاجروں کی برائی جیسی ہے۔ رواہ ابن زنجویہ عن ابن عمر وهو ضعیف

۴۳۹۲۴..... تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں سے اوپر نہیں جانے پاتی، اپنے آقا سے بھاگ جانے والا غلام، وہ عورت جو رات بسر کرے لیکن اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور وہ امام جو کسی قوم کی امامت کرتا ہے لیکن وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ البیہقی عن قتادة مرسلًا

۴۳۹۲۵..... تین آدمیوں کی نماز نہیں قبول کی جاتی، وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کراتا ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، غلام جب بھاگ جائے حتیٰ کہ اپنے آقا کے پاس واپس لوٹ آئے اور وہ عورت جو اپنے شوہر کو چھوڑ کر رات گزارے اور اس کی نافرمان ہو۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن الحسن مرسلًا

۴۳۹۲۶..... تین آدمیوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا، وہ عورت جو اپنے گھر سے شوہر کی اجازت کے بغیر نکل جائے، بھاگ جانے والا غلام اور

وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن سلمان

۴۳۹۲۷... تین آدمیوں کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے اور نہ ہی ان کی کوئی نیکی اوپر اللہ تعالیٰ کی طرف چڑھنے پاتی ہے، بھاگ جانے والا غلام حتیٰ کہ واپس لوٹ کر اپنا ہاتھ مالکوں کے ہاتھ میں دے دے، وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہے تا وقتیکہ وہ راضی نہ ہو جائے اور شے والا آدمی حتیٰ کہ صحیح ہو جائے۔

رواہ ابن خزیمہ وابن حبان والطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان والاضیاء المقدسی عن جابر

۴۳۹۲۸... تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ ہی آسمان کی طرف اوپر چڑھنے پاتی ہے حتیٰ کہ ان کے سروں کو بھی تجاوز نہیں کرتی۔ وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ ابن خزیمہ عن انس

۴۳۹۲۹... تین آدمیوں پر میں لعنت کرتا ہوں، ظالم امیر، اعلانیہ فسق کرنے والا اور وہ بدعتی جو سنت کو منہدم کرتا ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر  
۴۳۹۳۰... تین آدمیوں پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے وہ شخص جو اپنے والدین سے منہ پھیرے، وہ شخص جو میاں بیوی کے درمیان تفریق ڈالنے کے درپے ہو پھر بعد میں قسمیں بھی اٹھاتا پھرے اور وہ شخص جو مؤمنین کے درمیان باتیں پھیلاتا ہوتا کہ مؤمنین ایک دوسرے سے بغض اور حسد کرنے لگیں۔

رواہ الدیلمی عن عمر

## ریا کاروں کی سزا

۴۳۹۳۱... تین آدمی دوزخ کی آگ میں جائیں گے۔ وہ آدمی جس نے دنیا کی خاطر قتال کیا وہ آدمی جو چاہے کہ نصیحت کرے لیکن اپنے علم کا احتساب نہ کرتا ہو اور وہ آدمی جسے وسعت دی گئی اور وہ دنیا اور ناموری کی خاطر سخاوت کرتا ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر  
۴۳۹۳۲... تین آدمی اللہ تعالیٰ کے سزا کے مستحق ہیں، بھوک کے بغیر کھانا کھانے والا، بیداری کے بغیر نیند اور تعجب خیز بات کے بغیر ہنسی۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۹۳۳... تین آدمیوں کی کوئی ضرورت نہیں، اعلانیہ فسق کرنے والا، صاحب بدعت اور ظالم بادشاہ۔ رواہ الدیلمی عن الحسن عن انس  
۴۳۹۳۴... تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا اور نہ ان کا تذکرہ کرے گا ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ آدمی جس کے پاس راستے میں بچا ہوا پانی ہو اور مسافر کو لینے سے روک دے۔ وہ آدمی جو دنیا کی خاطر بادشاہ کے ہاتھ پر بیعت کرے پھر اگر بادشاہ اسے دنیا میں سے کچھ دے دے وہ اس سے راضی رہے اور اگر کچھ نہ دے تو ناراض ہو جائے اور وہ آدمی جو عصر کے بعد اپنا سامان لے کر کھڑا ہو جائے اور کہے: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس کے بدلے میں اتنے اور اتنے درہم دیئے ہیں، کوئی آدمی اس کی تصدیق کر کے سامان اس سے لے لیتا ہے اور وہ اس کے بدلے میں نہیں دیتا۔

رواہ عبدالرزاق و احمد و البخاری و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ و ابن جریر عن ابی ہریرة

۴۳۹۳۵... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کریں گے، نہ ان کا تذکرہ کریں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر کریں گے بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ رواہ احمد و مسلم و النسائی عن ابی ہریرة  
۴۳۹۳۶... اللہ تعالیٰ بوڑھے زانی کی طرف نہیں دیکھے گا، متکبر فقیر کی طرف بھی نہیں دیکھے گا اور اس شخص کی طرف بھی نہیں دیکھے گا جو تکبر سے اپنا تہبند گھسیٹتا چلا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۳۹۳۷... تین چیزوں کے ہوتے ہوئے عمل کوئی نفع نہیں دیتا، شرک باللہ، والدین کی نافرمانی اور جنگ سے بھاگنا۔ رواہ الطبرانی عن ثوبان کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۶ و الضعیفہ ۱۳۸۴۔

۴۳۹۳۸... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کا تذکرہ کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، کتاب کا معلم جو کسی یتیم کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف بنائے، وہ سائل جو مانگتا ہو حالانکہ وہ مانگنے سے بے نیاز ہو اور وہ شخص جو

بادشاہ کے پاس بیٹھ کر اس کی چاہت کے مطابق باتیں کرے۔ رواہ الرافعی عن ابن عباس وسندہ واہ  
 ۴۳۹۳۹..... تین آدمی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں جبکہ ان کی دعا نہیں قبول کی جاتی، وہ آدمی جو اپنا مال کسی بے وقوف کو دے دے حالانکہ اللہ  
 تعالیٰ کا فرمان ہے ”ولا تؤتوا السفہاء اموالکم“ یعنی بے وقوفوں کو اپنا مال مت دو۔ وہ آدمی جس کے نکاح میں بدخلق بیوی ہو اور وہ اسے  
 طلاق نہ دیتا ہو اور وہ آدمی جو خرید و فروخت تو کرے لیکن اس پر گواہ نہ بنائے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی موسیٰ  
 ۴۳۹۴۰..... لوگوں میں تین آدمی شریترین ہیں، والدین پر اپنی برتری ظاہر کرنے والا اور انہیں حقیر سمجھنے والا، وہ آدمی جو لوگوں کے درمیان  
 جھوٹ بول کر فساد پھیلائے تاکہ لوگ ایک دوسرے سے بغض کرنے لگیں اور ایک دوسرے سے دور ہو جائیں اور وہ آدمی جو میاں بیوی کے  
 درمیان تا چاقی ڈالنے کے لیے جھوٹ بولے حتیٰ کہ شوہر کو بیوی پر ناحق غیرت آنے لگے حتیٰ کہ ان دونوں کے درمیان تفریق ڈال دے۔

رواہ ابو نعیم عن ابن عباس

۴۳۹۴۱..... اگر اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ اہل آسمان و اہل زمین کی طرح مختلف انواع کے اعمال نیکیاں اور تقویٰ لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہو تو  
 تین خصلتوں کے ہوتے ہوئے اس کے یہ سارے اعمال ذرہ کے برابر بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں حیثیت نہیں رکھتے، عجب کے ہوتے ہوئے، مؤمن  
 کو اذیت پہنچاتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کے ہوتے ہوئے۔ رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء وفیہ عمرو بن بکر السکسکی  
 ۴۳۹۴۲..... ہر وہ عمل جس سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی جائے بدکاری سے بھی جلدی اس پر پکڑ کی جاتی ہے اور ہر وہ عمل جس سے اللہ تعالیٰ  
 کی اطاعت ہو رہی ہو جیلہ سے بھی زیادہ جلدی اس عمل پر ثواب مرتب ہوتا ہے اور جھوٹی قسم تو حروں کو اجازت دیتی ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

## عہد توڑنے والی قوم میں قتل عام ہو جاتا ہے

۴۳۹۴۳..... جو قوم بھی عہد توڑتی ہے ان میں قتل عام ہو جاتا ہے، جب قوم سے فاحش امور صادر ہوں اس قوم پر اللہ تعالیٰ موت کو مسلط کر دیتے  
 ہیں، اور جو قوم زکوٰۃ دینے سے انکار کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس قوم سے بارش کو روک دیتے ہیں۔

رواہ ابو یعلیٰ والرویانی والحاکم والنسائی وسعید بن منصور عن عبداللہ بن بریدہ عن ابی

۴۳۹۴۴..... جو شخص بستر پر سویا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا تو قیامت کے دن اس کے لیے یہ بڑی نقصان دہ بات ہونی، جو آدمی کسی مجلس میں شریک  
 ہوا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا قیامت کے دن یہ مجلس اس پر وبال بنے گی اور جو شخص کسی راستے پر چلا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا تو قیامت کے دن اس کا  
 چلنا اس پر وبال ہوگا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

۴۳۹۴۵..... جس شخص نے گمراہی کا جھنڈا بلند کیا یا علم کو چھپایا یا کسی ظالم کی مدد کی حالانکہ اسے علم تھا کہ وہ ظالم ہے وہ اسلام سے بری الذمہ ہے۔

رواہ ابن الجوزی فی العلل عن ابن عمرو بن عبسہ

۴۳۹۴۶..... جس شخص کی سفارش اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود میں سے کسی حد کے آڑے آئی گویا وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کرنے والا  
 ہے۔ جس شخص نے کسی ناحق جھگڑے میں مدد کی گویا وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کے سائے تلے جگہ لے رہا ہے حتیٰ کہ وہ مدد چھوڑ دے۔ جس شخص نے  
 کسی مؤمن مرد یا مؤمن عورت پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے گناہگار جنہیوں کی پیپ اور خون کی کپڑوں میں ٹھہرائے گا۔ جو شخص مقروض ہو کر مر اس  
 کا حساب اس کی نیکیوں سے چکایا جائے گا حتیٰ کہ نہ کوئی دینار چھوڑا جائے گا اور نہ ہی کوئی درہم۔ فجر کی دو رکعتوں پر پابندی کرو چونکہ یہ رکعتیں  
 فضائل والی ہیں۔ رواہ احمد عن ابن عمر

۴۳۹۴۷..... جو شخص شکار کے پیچھے لگا وہ غفلت میں پڑا، جس نے دیہات کو اختیار کیا اس میں جفا آئی جو بادشاہ کے پاس آیا فتنہ میں مبتلا ہوا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۴۳۹۴۸..... جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی جور و کجنام میں داخل نہ کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب لی جاتی ہو اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی عورت کے پاس خلوت میں نہ بیٹھے در آنحالیکہ اس عورت کے ساتھ اس کا کوئی محرم نہ ہو چونکہ اس حالت میں تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوگا۔ رواہ احمد عن حابر

۴۳۹۴۹..... جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں وہ پیشاب کی حاجت پیش آنے کی حالت میں نماز میں حاضر نہ ہوتی کہ وہ پیشاب سے فارغ نہ ہو جائے۔ جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور پھر وہ کسی قوم کی امامت کرے وہ مقتدیوں کے علاوہ صرف اپنے ہی لیے دعا نہ مانگے۔ جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ بغیر اجازت کے کسی گھر میں داخل نہ ہو چنانچہ جب بلا اجازت گھر کے اندر دیکھ لیا گیا وہ گھر میں داخل ہو چکا۔

رواہ الطبرانی والخطیب فی المتفق والمفترق عن ابی امامة وفيه السفر بن سیر قال الذهبی فیہ هو مجنون

۴۳۹۵۰..... تم میں سے کوئی شخص بھی پیشاب کی حاجت محسوس کرتے ہوئے نماز میں حاضر نہ ہوتی کہ پیشاب سے فارغ ہوئے (پھر نماز کے لیے آئے) جس شخص نے بغیر اجازت کے گھر میں نظر ڈال دی گویا وہ گھر میں داخل ہو چکا، جس شخص نے کسی قوم کو امامت برائی پھر انہیں چھوڑ کر دعا کے ساتھ صرف اپنے آپ کو مخصوص کیا گویا اس نے ان کے ساتھ خیانت کی۔

رواہ احمد والبخاری فی التاريخ والطبرانی وابن عساکر عن ابی امامة

۴۳۹۵۱..... جو شخص مرچکا اور وہ تین چیزوں سے بری الذمہ تھا تکبر سے، دھوکا دہی سے اور قرض سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ثوبان

## قومی عصبیت ہلاکت کا سبب ہے

۴۳۹۵۲..... میری امت کی ہلاکت تین چیزوں میں سے عصبیت میں، قدریہ (وہ فرقہ جو تقدیر کا منکر ہے) میں اور غیر ثقہ راویوں سے روایت کرنے میں۔

رواہ البزار وابن ابی حاتم فی السنة والعقبی والطبرانی وابن عساکر عن ابن عباس وضعف، والطبرانی فی الاوسط عن ابی قتادة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التعقیبات ۳ والاملاکی ۲۶۳۱۔

۴۳۹۵۳..... مالک کے لیے مملوک کی طرف سے ہلاکت ہے، مملوک کے لیے مالک کی طرف سے ہلاکت ہے، مالدار کے لیے فقیر کی طرف سے ہلاکت ہے، فقیر کے لیے غنی (مالدار) کی طرف سے ہلاکت ہے، ضعیف کے لیے تند خو کی طرف سے ہلاکت ہے اور تند خو کے لیے ضعیف کی

طرف سے ہلاکت ہے۔ رواہ سمویہ عن انس

۴۳۹۵۴..... تم ہرگز کسی چیز کو گالی مت دو، بھلائی کے کام سے چوکومت گو کہ اپنا چہرہ اپنے بھائی کے لیے پھیلانے اور تم اس سے بات کر رہے ہو، اپنا ڈول پانی طلب کرنے والے کے برتن میں انڈیل دو، تہبند کو نصف پنڈلی تک رکھو اگر ایسا نہ کر سکو تو ٹخنوں تک رکھو، نیز شلووار (یا تہبند) کو

ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے بچو، چونکہ ٹخنوں سے نیچے شلووار لٹکانا تکبر ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں فرماتے۔ رواہ احمد عن رجل

۴۳۹۵۵..... جہنم جنت میں داخل نہیں ہوگا، دھوکا باز جنت میں داخل نہیں ہوگا، خائن اور بد اخلاق بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جنت کا دروازہ سب سے پہلے مملوئین کھٹکھٹائیں گے جبکہ وہ آپس میں اللہ تعالیٰ کے ہاں نیکو کار ہوں۔ رواہ احمد و ابو یعلیٰ عن ابی بکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۱۲۵۳۔

۴۳۹۵۶..... اے لوگو! اس آدمی کا کوئی دین نہیں جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت کا بھی انکار کیا، اے لوگو! اس شخص کا کوئی دین نہیں جس نے اللہ تعالیٰ پر باطل کا دعویٰ کیا، اے لوگو! اس شخص کا کوئی دین نہیں جس نے اللہ تعالیٰ کے نافرمان کی اطاعت کی۔

رواہ ابو یعلیٰ فی الحلیۃ عن ابی سعید

۴۳۹۵۷..... اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور عزت والوں یعنی فرشتوں سے حیاء کرو چونکہ فرشتے تم سے بجز تین مواقع کے الگ نہیں ہونے پاتے، جبکہ آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کر رہا ہو، جبکہ بیت الخلاء میں ہو، تم میں سے جب کوئی غسل کرنا چاہے تو وہ کسی دیوار کے پیچھے چھپ کر غسل کرے یا کسی اونٹ کے پیچھے بیٹھ کر غسل کرے یا اس کا کوئی بھائی اس پر پردہ کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن مجاہد مرسلًا

۴۳۹۵۸..... شرابی اپنی قبر سے نکلے گا اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس، سودخور اپنی قبر سے اٹھے گا اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا "اللہ تعالیٰ کے پاس اس کے لیے کوئی حجت نہیں ہے" ذخیرہ اندوز اٹھے گا اور اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا "اے کافر تو اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنائے"۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۴۳۹۵۹..... قیامت کے دن دوزخ سے ایک گردن برآمد ہوگی جو تارکوں سے بھی زیادہ سیاہ ہوگی اور نرم زبان سے کلام کرے گی اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گی اس کی ایک زبان ہوگی جس سے وہ باتیں کرے گی، چنانچہ وہ کہے گی: مجھے ہر ظالم و جابر کے بارے میں حکم دیا گیا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے اور جو بلا وجہ کسی کو قتل کرے، چنانچہ وہ گردن ان پر نوٹ پڑے گی اور انہیں دیگر لوگوں سے پانچ سال قبل دوزخ میں دھکیل دے گی۔

رواہ ابن ابی شیبہ والبزاز و ابو یعلیٰ والطبرانی فی الاوسط والمدار قطنی فی الافراد والخرائطی فی عسوی الاخلاق عن ابی سعید  
۴۳۹۶۰..... قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نمودار کی جائے گی وہ کہے گی میرے لیے تین آدمی ہیں ہر ظالم و جابر اور وہ جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اور جس نے بغیر نفس کے کسی کو قتل کیا۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابی سعید

۴۳۹۶۱..... تعجب ہے غافل آدمی پر حالانکہ اس کے متعلق غفلت نہیں برتی جاتی، تعجب ہے دنیا کے طالب پر حالانکہ موت اس کی طلب میں ہی رہتی ہے اور تعجب ہے منہ بھر کر مننے والے پر کہ وہ نہیں جانتا آیا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہے یا ناراض۔ رواہ ابو الشیخ و ابو نعیم عن ابن مسعود

۴۳۹۶۲..... اے لوگو! تمہیں حیا نہیں آتی، تم وہ کچھ جمع کرنے میں لگے ہو جسے تم کھا نہیں سکو گے، تم ایسی عمارتیں بنانے میں مسروف ہو جنہیں آباد نہیں کر سکو گے، تم وہ لمبی چوڑی امیدیں رکھتے ہو جنہیں تم پانہیں سکو گے، کیا تمہیں اس سے حیا نہیں آتی۔

رواہ الطبرانی عن ام الولید بنت عمر بن الخطاب

## الفصل الرابع..... ترہیب رباعی کے بیان میں

۴۳۹۶۳..... چار چیزیں میری امت میں جاہلیت میں سے ہوں گی وہ انہیں نہیں چھوڑیں گے نسب پر فخر، نسب پر طعنہ زنی، ستاروں سے بارش طلب کرنا اور نوحہ زنی۔ رواہ مسلم عن ابی مالک الاشعری

۴۳۹۶۴..... چار چیزیں بدبختی میں سے ہیں، آنکھوں کا جمود، سٹدلی، حرص اور لمبی لمبی امیدیں۔

رواہ ابن عدی فی الکامل و ابو نعیم فی الحلبة عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۶۷ اور ترتیب الموضوعات ۹۳۴۔

۴۳۹۶۵..... چار چیزیں چار چیزوں میں قبول نہیں کی جاتیں خیانت، یا چوری یا دھوکا دہی سے حاصل کیا جانے والا نفع (خرچہ) یا یتیم کا مال، حج میں یا عمرہ میں یا جہاد میں یا صدقہ میں (قبول نہیں کیا جاتا)۔

رواہ سعید بن منصور عن مکحول مرسلًا و ابن عدی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۵۔

۴۳۹۶۶..... اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ چار آدمیوں کو جنت میں داخل نہ کرے اور نہ ہی انہیں جنت کی نعمتیں چکھائے (وہ یہ ہیں) دائمی شرابی، سودخور،

ناحق یتیم کا مال کھانے والا اور والدین کا نافرمان۔ رواہ المحاکمہ و السننی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع مع ۴۹۷۔

## دامی شرابی نظر رحمت سے محروم ہوگا

۴۳۹۶۷..... چار آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (نظر رحمت سے) نہیں دیکھیں گے، والدین کے نافرمان کی طرف، احسان جتلانے والے کی طرف، دامی شرابی کی طرف اور تقدیر کے جھٹلانے والے کی طرف۔ رواہ الطبرانی وابن عدی فی الکامل عن ابی امامة کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفظ ۲۶۶، ضعیف الجامع ۶۸۔

۴۳۹۶۸..... چار آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کو بغض سے، قسمیں اٹھا اٹھا کر اپنے سامان کو فروخت کرنے والے سے، متکبر فقیر سے، بوزھے زانی سے اور ظالم حکمران سے۔ رواہ النسائی والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

۴۳۹۶۹..... امر جاہلیت میں سے چار چیزیں میری امت میں باقی رہیں گی میری امت ان کو نہیں چھوڑے گی، نسبی شرافت پر فخر، نسب پر طعنہ زنی، ستاروں سے بارش کا طلب کرنا اور میت پر نوحہ زنی، نوحہ کرنے والی عورت نے اگر توبہ نہ کی تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گی کہ اس پر تارکول کی شلوار اور دوزخ کی شعلہ زن آگ کی چادر ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل والطرانی عن ابی مالک الأشعری

۴۳۹۷۰..... چار چیزیں میری امت میں امر جاہلیت میں سے ہوں گی میری امت ان کو نہیں چھوڑے گی، نسب میں طعنہ زنی، میت پر نوحہ زنی، ستاروں سے بارش طلبی کہ ہمیں فلاں فلاں ستارے سے بارش ملی، اور چھوت کا عقیدہ۔ کہ ایک اونٹ کو خارش ہوئی اس نے سوا اونٹوں کو خارش بنا دیا، بتائیے پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی۔ رواہ احمد و الترمذی عن ابی ہریرة

۴۳۹۷۱..... چار چیزوں کا تعلق جفا سے ہے۔ آدمی کا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا یا نماز سے فارغ ہونے سے قبل پیشانی صاف کرنا یا کوئی شخص اذان سے لیکن کلمات اذان جواب میں نہ دہرائے یا اس آدمی کی راہ میں نماز پڑھے جو اس کی نماز کو قطع کر دے۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی السنن عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفظ ۲۵۷، ضعیف الجامع ۷۷۔

۴۳۹۷۲..... چار خصلتیں آل قارون کی خصلتوں میں سے ہیں، باریک لباس، سرخ لباس، تلواریں نیام سے باہر رکھنا چنانچہ قارون تکبر کے مارے اپنے غلام کے چہرہ کی طرف بھی نہیں دیکھتا تھا۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرة کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۰۔

۴۳۹۷۳..... میرے متعلق جس کی سفارش اللہ تعالیٰ کی کسی حد میں حائل ہوئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جو شخص مر گیا اور اس کے ذمہ قرض تھا وہ قرض دینا اور درہم کی شکل میں نہیں بلکہ نیکیوں اور بدیوں کی شکل میں تھا اور جس شخص نے جان بوجھ کر باطل میں جھگڑا کیا وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کا مستحق بن جاتا ہے اور جس شخص نے کسی مؤمن کے متعلق ناشائستہ بات کہی اللہ تعالیٰ اسے جہنمیوں کے خون اور پیپ کی کچھڑ میں ٹھہرائے گا تا وقتیکہ اسے اپنی گہی ہوئی بات سے چھٹکارا مل جائے جبکہ اسے چھٹکارا نہیں مل سکتا۔

رواہ ابو داؤد والطرانی والحاکم والبیہقی عن ابن عمر

۴۳۹۷۴..... بے ہودہ کلام مت کرو، ایک دوسرے سے پیٹھ مت پھیرو (قطع تعلق مت کرو)، ایک دوسرے کی جاسوسی مت کرو اور کسی دوسرے کے طے کیے ہوئے سودے پر بھاؤ تاؤ مت لگاؤ اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرة

## ترہیب رباعی..... حصہ اکمال

۴۳۹۷۵..... قیامت کے دن مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے ہاں بدترین لوگ جھوٹے اور متکبرین ہوں گے اور اپنے سینوں میں اپنے بھائیوں



کے خلاف بہت سخت بغض رکھتے ہیں، جب وہ اپنے بھائیوں سے ملتے ہیں تو ہنس مکھ سے اور جنہیں اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف بلا یا جاتا ہے تو سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور جنہیں جب شیطان اور اس کے کام کی طرف بلا یا جاتا ہے تو بہت جلدی کرتے ہیں۔

رواہ الخیرانطی فی مساوی الأخلاق عن الوضین بن عطاء

کلام: ..... احیاء میں ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں دیکھنے لایا، ۳۳۱ والضعیفہ ۲۳۹۶۔

۳۳۹۷۶۔ اسلام میں چار چیزوں کا وجود جاہلیت کی باقیات میں سے ہے، نوحہ زنی، حسب و نسب پر فخر، اچھوت کا عقیدہ اور ستاروں سے

بارش طلب کرنا۔ رواہ ابن جریر عن ابن عباس

## جاہلیت کی چار خصلتیں

۳۳۹۷۷۔ میری امت میں جاہلیت کی چار چیزیں رہیں گی اور وہ انہیں نہیں چھوڑیں گے، خاندانی شرافت پر فخر، حسب و نسب پر طعنہ زنی، ستاروں

سے بارش طلب کرنا اور میت پر نوحہ زنی۔ رواہ ابن جریر عن انس بن مالک وقال هو وہم والصحیح عن ابی مالک الانعری

۳۳۹۷۸۔ چار آدمیوں پر اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے اوپر سے لعنت بھیجتا ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں:

۱۔ مسکینوں کو بہکانے والا۔ خالد کہتے ہیں یعنی وہ آدمی جو اپنے ہاتھ سے مسکین کی طرف اشارہ کرے کہ میرے پاس آئیں تجھے کچھ

دیتا ہوں، چنانچہ مسکین جب اس کے پاس آجائے اور وہ آگے سے کہے میرے پاس کچھ نہیں ہے۔

۲۔ اور وہ آدمی جو تاپینا سے کہے کہ کنوئیں سے بچو، چوپاٹے سے بچو حالانکہ اس کے سامنے کوئی چیز نہ ہو۔

۳۔ اور وہ آدمی جو کسی قوم کا ٹھکانا دریافت کرتا ہو اور لوگ آگے سے اسی اور کا ٹھکانا بتادیں۔

۴۔ اور وہ آدمی جو اپنے والدین کو مارتا ہو حتیٰ کہ والدین فریاد کرنے لگیں۔

رواہ الحاکم عن ابی امامہ وفيہ خالد بن الزبرقان وهو منکر الحدیث

۳۳۹۷۹۔ چار آدمی جہنمیوں کی اذیت میں مزید اضافہ کریں گے اور وہ حمیم وحمیم کے درمیان منڈلاتے رہیں گے، انہیں ہلاکت کی طرف بلا یا

جائے گا، جہنمی ایک دوسرے سے نہیں گے ان لوگوں کو کیا ہوا انہوں نے ہمیں اذیت میں مبتلا کر دیا ہے حالانکہ ہم پہلے سے اذیت میں پڑے

ہوئے تھے، چنانچہ ایک آدمی ہوگا اس پر انکاروں کا تابوت لٹک رہا ہوگا، ایک آدمی ہوگا وہ اپنی انتزیاں گھسیٹ رہا ہوگا، ایک آدمی کے منہ سے خون

اور پیپ بہ رہی ہوگی ایک آدمی خود اپنا گوشت کھا رہا ہوگا، چنانچہ تابوت والے سے کہا جائے گا تیری اس حالت کی کیا وجہ ہے تو نے تو ہماری

اذیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے؟ وہ کہے گا میں مر گیا اور مجھ پر لوگوں کا قرض تھا اور اس کی قضاء کی کوئی سورت نہیں بن پڑی تھی، پھر انتزیاں گھسیٹنے

والے سے پوچھا جائے گا: اس منحوس کی کیا حالت ہے جس نے ہماری اذیت میں اضافہ کر دیا ہے؟ وہ جواب دے گا: اس منحوس کو پیشاب کرنے

میں کوئی پرواہ نہیں ہوتی تھی کہ اس کے جسم کے کسی حصہ پر پیشاب لگ رہا ہے پھر بعد میں غسل بھی نہیں کرتا تھا۔ پھر اس شخص سے کہا جائے گا جس

کے منہ سے خون اور پیپ بہ رہی ہوگی، اس منحوس کی کیا حالت ہے اس نے ہماری اذیت میں اضافہ کر دیا ہے؟ وہ کہے گا: یہ منحوس بے ہودہ گوئی

اور غلط کلامی میں مصروف رہتا تھا اور اس سے لذت بھی محسوس کرتا تھا، پھر اپنا گوشت کھانے والے سے پوچھا جائے گا: اس منحوس کی یہ حالت کیوں

ہے اس نے جو ہماری اذیت میں دوچند اضافہ کر دیا ہے؟ وہ جواب دے گا: یہ منحوس غیبت کر کے لوگوں کا گوشت کھاتا تھا اور چغلی کھاتا تھا۔

رواہ سعید بن منصور وابن ابی الدیاء فی ذہ العیبة وابن السارک و ابو نعیم فی الحلیة والطبرانی عن شفی بن مانع الاصبھی

وقال الطبرانی: قد اختلف فی صحبته

۳۳۹۸۰۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے اوپر سے چار آدمیوں پر لعنت کرتا ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ وہ شخص جو عورتوں سے اپنے آپ کو

دور رکھے اور شادی نہ کرے اور رات کو عورتوں کے پاس بھی نہ جائے کہ اس کے ہاں انہیں کوئی بچہ نہ پیدا ہو جائے، اور وہ شخص جو عورتوں کی

مشابہت اختیار کرتا ہو حالانکہ اسے مرد پیدا کیا گیا ہو۔ وہ عورت جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسے عورت پیدا کیا ہے، اور وہ شخص جو مسکینوں کو بہکاتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ وفيہ خالد بن الزبير قان

۳۳۹۸۱ چار آدمیوں پر دنیا و آخرت میں لعنت کی جانی ہے اور فرشتے اس پر آمین بھی کہتے ہیں، وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مرد بنایا ہے لیکن وہ عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہو اور اپنے آپ کو عورت بنا دے۔ اور وہ عورت جسے اللہ تعالیٰ نے عورت بنایا ہے لیکن وہ مردوں کے ساتھ مشابہت کرتی ہو اور اپنے آپ کو مرد بنا ڈالے، اور وہ شخص جو نابینا کو دھوکا دے اور وہ آدمی جو عورتوں سے اور رہتا ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو ایسا نہیں بنایا سوائے یحییٰ بن زکریا کے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۳۳۹۸۲ چار آدمی سبج بھی اللہ کے غصہ میں کرتے ہیں اور شام بھی اللہ کے غصہ میں کرتے ہیں وہ مرد جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہوں اور وہ عورتیں جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہوں، اور وہ شخص جو چوپا ہے کے ساتھ بدکاری کرے اور وہ شخص جو کسی مرد کے ساتھ بدکاری کرے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

## عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والا معلون ہے

۳۳۹۸۳ اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس شخص پر لعنت بھیجتے ہیں جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے اور اس عورت پر بھی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے، اس آدمی پر بھی لعنت بھیجتے ہیں جو حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے بعد اپنے آپ کو پاکدامن (عورتوں سے بالکل الگ) سمجھے اور اس شخص پر بھی لعنت بھیجتے ہیں جو کسی نابینا کے ساتھ مذاق کرنے کے لیے راستے میں بیٹھ جائے اور اس شخص پر بھی لعنت بھیجتے ہیں جو تنگی والے دن پیت پھر کر کھانا کھائے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن صالح عن بعضهم رفع الحدیث

۳۳۹۸۴ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جن سے وہ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کا ترکہ کرے گا اور نہ ان کی صرف نیک (رحمت) سے دیکھے گا۔ ایک وہ شخص جو اپنے والدین سے برائی الذمہ ہو جائے دوسرا وہ شخص جو والدین سے منہ مورتے، تیسرا وہ شخص جو اپنی اولاد سے بیزار ہو کر رہے اور چوتھا وہ شخص کہ جس پر کسی قوم نے انعام کیا اور وہ ان سے بیزار ہو کر اعلان کر دے۔

رواہ احمد بن حنبل عن معاد بن اسیر

۳۳۹۸۵ بلاشبہ میرے رب نے مجھ پر شراب، جوا اور عجمیہ کو حرام کر دیا ہے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

رواہ البخاری و مسلم عن قیس بن سعد بن عبادۃ

۳۳۹۸۶ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، تو کہ تمہیں نکلے نکلے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ والدین کی نافرمانی ہو گزرتہ کرنا تو کہ تمہیں اپنی دنیا سے نکال دینا چاہیں تو تم (ان کی رضائے لیے) نکل جاؤ، جب تم اپنے بھائی سے ملو تو بس لکھ سے ہو اور اس کے برتن میں اپنے ذول کا بچا ہو یا پانی بھی ڈال دو۔ رواہ الدیسی عن علی

۳۳۹۸۷ لوگوں کے پاس موجود مال و اسباب کے متعلق اپنے اوپر مایوسی لازم کر لو۔ طمع سے بچتے رہو چونکہ یہ پیش آجانے والی محتاجی ہے، ایسی نماز پڑھو گویا تمہاری زندگی کی آخری نماز ہے (اور تمہیں اوداع کیا جا چکا ہے) اور ایسے کلام سے بچو جس سے تمہیں بعد میں معذرت کرنی پڑے۔ رواہ الحاکم و البیہقی فی الزہد، عن اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص عن ابیہ عن جده و البغوی من طریق محمد بن المنکدر عن رجل من الأنصار عن ابیہ عن جده

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الخ ۳۷۳۹

۳۳۹۸۸ اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لیے (کوئی جانور) ذبح کرے، اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو دوسروں کے نام و اپنا نام بنا لے۔ اللہ تعالیٰ والدین کے نافرمان پر لعنت کرے، اللہ تعالیٰ زمین حدوں میں کسی کرنے والے پر لعنت کرے۔

رواہ الحاکم عن حماد

۴۳۹۸۹ جس شخص نے کسی چوپائے کی ٹوچیں کاٹیں اس کا ایک چوتھائی اجر جاتا رہا جس شخص نے کھجور کا درخت کا ٹاس کا بھی ایک چوتھائی اجر جاتا رہا۔ جس نے شریک کے ساتھ دھوکا کیا اس کا بھی ایک چوتھائی ثواب جاتا رہا۔ اور جس نے اپنے (بٹری) حکمران کی نافرمانی کی اس کا سارے کا سارا اجر جاتا رہا۔ رواہ البیہقی والدیلمی وابن النجار عن ابی رهم السعدی

۴۳۹۹۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر تہبند کے حمام میں ہرگز داخل نہ ہو، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ شراب نہ پیے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ تنہائی میں کسی عورت کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھے بایں طور کہ ان کے درمیان کوئی محرم نہ ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۹۹۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایسے دسترخوان پر بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل ہو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل کرے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ جمعہ (کی نماز) سے پیچھے رہ جائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عبداللہ بن محمد مولیٰ اسلم مرسلہ

۴۳۹۹۲ کسی ایک کپڑے کو اپنے اوپر اوڑھ کر اس میں اپنے اعضاء کو بالکل بند نہ کر لو، تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانا نہ کھائے، کوئی آدمی بھی ایک کپڑے میں احتبا نہ کرے اور نہ ہی (صرف) ایک جوتے میں چلے۔ رواہ ابو عوانہ عن جابر

۴۳۹۹۳ ستاروں سے (اپنی امیدیں) مت مانگو، تقدیر میں شک و شبہ مت رکھو، اپنی رائے سے قرآن مجید کی تفسیر مت کرو، میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی کو گالی مت دو چونکہ یہ چیزیں نرا ایمان ہیں۔ رواہ الدیلمی وابن صصری فی امالیہ عن عمر

۴۳۹۹۴ غیب جو مت بنو، (فضول) کسی کی مدح کرنے والے مت بنو، طعن زن مت بنو اور اپنے آپ کو عبادت گزار مت ظاہر کرو۔

رواہ ابن المبارک وابن عساکر عن مکحول مرسلہ

## بداخلاق انسان جنت میں نہیں جائے گا

۴۳۹۹۵ بخیل، دھوکا باز، احسان جتلانے والا اور بد خلق انسان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ سب سے پہلے جنت میں وہ غلام داخل ہوگا جو اللہ

تعالیٰ اور اپنے مالک کا فرمانبردار ہو۔ رواہ احمد عن ابی بکر و ابو یعلیٰ والخیرانی فی مساوی الاخلاق عن انس

۴۳۹۹۶ والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا، تقدیر کا جتلانے والا اور دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

رواہ احمد والطبرانی وابن بتران فی امالیہ عن ابی الدرداء

۴۳۹۹۷ ولد زنا، دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر و ابو یعلیٰ عن ابی سعید

۴۳۹۹۸ چار آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے، دائمی شرابی، والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور ولد زنا۔

رواہ عبدالرزاق و احمد بن حنبل و ابن جریر و الطبرانی و الخیرانی فی مساوی الاخلاق و الخطیب عن ابن عمرو

کلام: حدیث موضوع سے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۹۱۰، والموضوعات ۱۰۹۳۔

۴۳۹۹۹ والدین کا نافرمان، تقدیر کا جتلانے والا اور والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۴۴۰۰۰ والدین کی نافرمانی سے بچو، بلاشبہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی مسافت سے پانی جالی ہے جبکہ والدین کا نافرمان، قطع تعلق کرنے

والا، بوزھازانی جنت کی خوشبو نہیں پائے گا اور اسی طرح تکبر سے اپنی تہبند (شلوار) کو گھسیٹنے والا بھی جنت کی خوشبو نہیں پائے گا چونکہ بڑائی تو صرف

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ رواہ الدیلمی عن علی رضی اللہ عنہ

۴۴۰۰۱ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زکوٰۃ نہ دینے والے، مقیم کا مال کھانے والے، چادوگر اور دھوکا باز کی طرف نہیں دیکھیں گے۔

رواہ الدیلمی عن شریح

۴۴۰۰۲ اے علی! یقیناً جو چیز میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو چیز اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہ تمہارے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں، لہذا عصر بونی میں رنگے ہوئے کپڑے مت پہنو، سونے کی انگٹھی مت پہنو، قسی کپڑے (ریشم کے مخلوط کپڑے) مت پہنو

اور سرخ رنگ کی زین پر مت سوار ہو چونکہ یہ شیطان کی زینوں میں سے ہے۔ رواہ القاضی عبدالجبار فی اعمالہ عن علی

۴۴۰۰۳ اے علی! وضو پورا کرنا گو کہ تمہیں سخت مشقت کا سامن کرنا پڑے، صدقہ مت بھاؤ، ٹھوڑوں کو گدھوں پر مت کدواؤ اور نجومیوں کے پاس مت بیٹھو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ و الخطیب عن علی

۴۴۰۰۴ اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو دن رات اعلان کرتا ہے کہ: اے چالیس سال کی عمر والو! اپنے اعمال کی کھیتی تیار کر لو چونکہ اس کے کلٹنے کا وقت قریب آچکا ہے۔ اے پچاس اور ساٹھ سال کی عمر والو! حساب کے لیے آ جاؤ، کاش مخلوقات پیدا نہ کی گئی ہوتی، کاش جب وہ پیدا کیے گئے تو جس مقصد کے لیے پیدا کیے گئے تھے اس کے لیے اعمال کرتے، پس ان کے ساتھ مل بیٹھو اور نذاکرہ کرو، خبردار! قیامت آچکی لہذا اپنے بچاؤ کا سامن کر لو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۴۴۰۰۵ انجیل میں لکھا ہے، اے ابن آدم! میں تیرا خالق ہوں، میں تیرا رازق ہوں اور تو میرے غیر کی پوجا کرتا ہے، اے ابن آدم! تو مجھے باپا سے اور مجھ سے بھاگتا ہے، اے ابن آدم! تو مجھے یاد کرتا ہے اور پھر مجھے بھول بھی جاتا ہے۔ اے ابن آدم! اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہ اور پھر جہاں جی چاہے سو جا۔ رواہ ابو نعیم و ابن لال عن ابن عمر

## فصل خامس..... ترہیب خماسی کے بیان میں

۴۴۰۰۶ پانچ چیزیں پانچ چیزوں کے بدلے میں ہیں، جو قوم مہد شکنی کی مرتکب ہوتی ہے اس پر اللہ تعالیٰ دشمن کو مسلط کر دیتے ہیں، جو قوم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام سے ہٹ کر فیصلے کرتی ہے اس قوم میں فقر و فاقہ جنم لے لیتا ہے۔ جس قوم میں فحاشی عام ہو جائے اس میں مرگ پھیل جاتی ہے جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے اس قوم کو زمینى نباتات سے محروم کر دیا جاتا ہے اور اس میں قحط پڑ جاتا ہے اور جو قوم زکوٰۃ دینے سے انکار کرتی ہے اس سے بارش روک لی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۰۰۷ پانچ چیزوں کا کوئی کفارہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک رسنے کا کسی کو ناحق قتل کرنے کا، مؤمن کو رسوا کرنے کا، جنگ سے بھاگنے کا اور جھوٹی قسم جس کے ذریعے کسی کا مال ہتھیایا جانے کا۔ رواہ احمد و ابو الشیخ فی التوبیخ عن ابی ہریرہ

۴۴۰۰۸ پانچ چیزیں کمر توڑ دینے والی ہیں، والدین کی نافرمانی، وہ عورت جس کا شوہر اس پر اعتماد رکھتا ہو حالانکہ وہ اس سے خیانت کرتی ہو، وہ امام کہ لوگ جس کے فرمانبردار ہوں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہو، وہ شخص جو خود وعدہ کرے اور پھر اسے توڑ بھی دے اور آدمی کا نسب میں اعتراض کرنا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۵۹، الضعیفۃ ۵۲۳۳۵

۴۴۰۰۹ پانچ چیزوں پر اللہ تعالیٰ بہت جلدی پکڑتے ہیں، بغاوت پر، دھوکے پر، والدین کی نافرمانی پر، قطع تعلقی پر اور اس اچھائی پر جس کا شکر نہ ادا کیا جائے۔ رواہ ابن لال عن زید بن ثابت

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۶۰۔

۴۴۰۱۰ اے مہاجرین کی جماعت! جب تمہیں یا پانچ چیزوں میں مبتلا کر دیا جائے گا، اور ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ، جس بھی کسی قوم میں فحاشی کا اور دورو ہوا ہے حتیٰ کہ ان پر لعنت برسے لی تو ان میں طاعون اور مہیببتیس ایسی عام ہو جاتی ہیں کہ ان کی مثال گذشتہ لوگوں میں نہیں ملتی، جب کوئی

قوم ناپ تول اور ترازو میں کمی کرتی ہے تو وہ قحط سالی، تنگی اور بادشاہ کے ظلم میں جکڑ دی جاتی ہے، جو قوم زکوٰۃ سے انکار کرتی ہے اس سے بارش روک لی جاتی ہے اگر بے زبان چوپایوں کی بات نہ ہوتی ان پر بارش کا ایک قطرہ بھی نہ برسایا جاتا اور جو قوم اللہ اور اللہ کے رسول کا عہد توڑتی ہے اللہ تعالیٰ ان پر دشمن کو مسلط کر دیتے ہیں جو ان کا سب مال و اسباب لوٹ لیتے ہیں اور جس قوم کے حکام اللہ تعالیٰ نے تازن کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان کے درمیان ان کی آپس کی جنگ مسلط کر دیتے ہیں۔ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن ابن عمر

۴۴۰۱۱ ... اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی گراماں بات ہے کہ بغیر بھوک کے کھانا کھایا جائے، بغیر ضرورت کے سویا جائے، بغیر تعجب کے پیش آنے کے بسنا اور کسی نعمت کے وقت بیخ و پکار۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر  
کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۱۶۳۔

## ترہیب خماسی ... حصہ اکمال

۴۴۰۱۲ جب میری امت میں پانچ چیزیں ظاہر ہو جائیں گی اس وقت ان پر ہلاکت کا آن پڑنا حلال ہو جائے گا۔ ایک دور سے پر نعمت بھیجنا، شراب نوشی، ریشم کا استعمال، باجے کا بے کاروان اور مردوں کا مردوں پر اکتفا کر لینا اور عورتوں کا عورتوں پر اکتفا کر لینا۔

رواہ الحاکم فی التاریخ و الدیلمی عن انس

۴۴۰۱۳ جب میری امت پانچ کام کرنے لگے گی ان پر ہلاکت مسلط کر دی جائے گی، جب ان میں لعن طعن ہونے لگے گا، شراب نوشی کرنے لگ جائیں گے، ریشم پہننا شروع کر دیں گے، لونڈیاں نچوانے لگیں گے، مرد مردوں پر اکتفا کرنے لگیں گے اور عورتیں عورتوں پر۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس

۴۴۰۱۴ اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم میں پانچ چیزیں پڑ جائیں گی اور ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ۔ چنانچہ جب بھی کسی قوم میں فحاشی کا ظہور ہوا ہے اور وہ اعلائیہ طور پر فحاشی کا ارتکاب کرنے لگتے ہیں ان میں ظاعون اور ایسی متمہبتیں آن پڑتی ہیں جس کی مثال گذشتہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ جو قوم زکوٰۃ دینے سے انکار کر دے وہ بارش سے محروم کر دی جاتی ہے اگر بے زبان جانوروں کا لحاظ نہ ہوتا ان پر بارش کا ایک قطرہ بھی نہ برسایا جاتا، جو قوم ناپ تول اور ترازو میں کمی کرتی ہے وہ تنگی، شدت اور بادشاہ کے ظلم میں گرفتار کر لی جاتی ہے جس قوم کے امراء اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام سے ہٹ کر فیصلے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر دشمن کو مسلط کر دیتے ہیں جو ان کا سب مال و اسباب لوٹ لیتے ہیں اور جو قوم کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو رد کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس میں باہمی جنگ چھیڑ دیتے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

۴۴۰۱۵ مثال اس شخص کی جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہو اور خود اپنے آپ کو بھلا دیتا ہو چراغ کی سی ہے جو لوگوں کو روشنی تو فراہم کرتا ہے لیکن خود جھتا رہتا ہے، جس نے اپنے علم کے ذریعے لوگوں کے سامنے دھڑا دھڑا کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن رسوا کریں گے اور جس نے لوگوں کے سامنے اپنے علم کی شہرت بیان کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلیل کریں گے۔ یاد رکھو مرنے کے بعد سب سے پہلے بد بودار ہو جانے والی چیز پیت سے ابتدا پیت میں پاک و طیب چیز ہی داخل کی جائے۔ جہاں تک ہو سکے کوشش کیجئے کہ آپ کے اور جنت کے درمیان چلو بھ خون حائل نہ ہو اور ایسا نہ ہو کیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن جندب

۴۴۰۱۶ جو شخص کثرت سے ہنستا ہو وہ اپنے حق کو متہم سمجھتا ہے۔ جس شخص کی شوخیاں کثرت سے ہونے لگیں اس کا جلال ختم ہو جاتا ہے، جو شخص کثرت سے مزاح کرتا ہو اس کا وقار جاتا رہتا ہے، جو نہار منہ پانی پیتا ہے اس کی نصف قوت جاتی رہتی ہے، جس کا کلام کثیر ہوگا اس کی لاپرواہیاں بھی زیادہ ہوں گی، جس کی لاپرواہیاں زیادہ ہوں گی اس کی خطا میں تیشے ہوں گی اور جس کی خطا میں زیادہ ہوں گی وہ جہنم کا زیادہ حقدار ہوگا۔

رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرہ ذوقال عریب الاسناد و المتن

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفا ۲۵۹۲۔

## بندرا اور خنزیر کی شکل میں چہرہ مسخ ہونا

۴۴۰۱۷ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میری امت کے کچھ لوگ برائی، مستی، کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رات گزاریں گے جبکہ صبح کو وہ بندرا اور خنزیر بن جائیں گے چونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو حلال سمجھ لیا، کنجریاں، نچوانی شروع کریں، شراب نوشی شروع کر لی، سو خوری شروع کر لی اور ریشم پہننے لگے۔

رواہ عبد اللہ بن احمد بن حنبل فی زوائد الزهد عن عبادة بن الصامت وعن عبد الرحمن بن غنم وعن ابی امامة وعن ابن عباس ۴۴۰۱۸ اس امت کے کچھ لوگ کھانے پینے، لہو و لعب اور دھوکا دہی میں مشغول رہیں گے وہ صبح کو انھیں گے اور ان کی شکلیں مسخ ہو کر بندرا اور خنزیر بن جائیں گے یہ لوگ زمین میں دھسنے، شکلیں مسخ ہونے اور پتھر برسے کا ضرور شکار بنیں گے، لوگ کہیں گے، آج رات فلاں آدمی کے بیٹے زمین میں دھنس گئے، فلاں گھروالے آج رات زمین میں دھنس گئے، اور ان پر آسمان سے پتھر برسائے جائیں گے جیسا کہ قوم لوط، ان کے قبائل اور ان کے گھروں پر برسائے گئے، ان پر ضرور تند و تیز آندھی بھیجی جائے گی جس نے قوم عاد اور ان کے قبائل اور گھروں کو تباہ و برباد کر دیا تھا چونکہ وہ شراب پیتے ہوں گے، ریشم پہنتے ہوں گے، لونڈیاں (کنجریاں) نچواتے ہوں گے، سو دکھاتے ہوں گے، اور قطع تعلقی کے مرتکب ہوں گے۔

رواہ للطبرانی و عبد اللہ. و سمويه و الخرائطي فی مساوی الاخلاق و الحاکم و البيهقي فی شعب الایمان عن ابی امامة و الطبرانی عن سعید بن المسیب مرسلًا و عبد اللہ بن احمد عن عبادة بن الصامت

۴۴۰۱۹ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، اپنے والدین کی فرمانبرداری کرتے رہو گو کہ وہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور دنیا سے الگ ہو جانے کا حکم کیوں نہ دیں، جان بوجھ کر کوئی نماز مت چھوڑو جس نے نماز چھوڑی وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے بری ہے۔ ہرگز شراب مت پو چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے، زمینی حدود میں ذرہ برابر بھی تجاوز نہ کرنے پاؤ چونکہ قیامت کے دن سات زمینوں کے بقدر لانی ہوگی۔ رواہ ابن النجار عن ابی ریحانة

۴۴۰۲۰ احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا، والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا، دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جادو کی وجہ سے مؤمن جنت میں داخل نہیں ہوگا اور بے ہودہ گو بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الفاضی عبد الجبار بن احمد فی امالیہ عن ابی سعید

۴۴۰۲۱ جس آدمی میں پانچ چیزیں ہوں گی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، دائمی شرابی، جادوگر، مؤمن، قطع تعلقی کرنے والا، کابن اور احسان جتانے والا۔ رواہ احمد عن ابی سعید

کلام: ..... حدیث تصنیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۴۲۳۔

۴۴۰۲۲ گندگی کھانے والا جانور ہرگز تمہارے ساتھ نہ رہے، تم میں سے کوئی شخص بھی گندہ چیز کی ضمانت نہ دے، اگر تم نفع اور سلامتی چاہتے ہو تو کسی سائل کو بھی خالی ہاتھ واپس مت لوٹاؤ، اگر تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہاری صحبت میں یہ لوگ ہرگز نہ رہیں جادوگر مرد ہو یا عورت، کابن مرد ہو یا عورت، نجومی خواہ مرد ہو یا عورت، شاعر خواہ مرد ہو یا عورت، بلاشبہ اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندہ کو عذاب دینا چاہتے ہیں تو عذاب کو آسمان دنیا پر بھیج دیتے ہیں پس میں تمہیں روکتا ہوں اللہ کی نافرمانی سے رات کے وقت۔

رواہ ابو بشر الدولابی فی الکنی و ابن مندہ و الطبرانی و ابن عساکر عن ابی ریطة بن کرامة المذحجی

## فصل السادس ..... ترشیب سداقی کے بیان میں

۴۴۰۲۳ چھ چیزیں اعمال کا احاطہ کرتی ہیں مخلوق کی عیب جوئی، سندن، حب دنیا، قلت حیا، لمبی چوڑی امیدیں اور غیر منتمی ظلم۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن عدی بن حاتم

۴۴۰۲۳ چھ آدمیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے اور ہر نبی کی دعا قبول کی جاتی ہے، کتاب اللہ میں اضافہ کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا، ظلم و ستم برپا کرنے والا بائیں طور کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل بنایا ہے اسے عزت دے اور جسے عزت دی ہے اسے ذلیل کرے، اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو حلال سمجھنے والا، میری حرام کردہ اولاد (عترت) کو حلال سمجھنے والا اور میری سنت کو ترک کرنے والا۔

رواہ الحاکم عن عائشة

۴۴۰۲۴ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے چھ چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے، نماز میں تھیلے کو صدقہ کر کے پھر جھٹلانے کو، روزہ کی حالت میں بے ہودہ کوئی کو قبروں کے پاس منسنے کو، جنابت کی حالت میں مساجد میں داخل ہونے کو اور بغیر اجازت کے گھروں میں دیکھنے کو۔

رواہ سعید بن منصور عن یحییٰ بن ابی کثیر مرسلًا

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۶۳۱۔

۴۴۰۲۶ بدظنی سے بچو، چونکہ بدظنی بہت جھوٹی بات ہے، جاسوسی میں مت یزہ، دوسرے کی حقیقت حال معلوم کرنے میں مت لگو، ایک دوسرے پر فخر مت کرو، ایک دوسرے سے حسد مت کرو، ایک دوسرے سے بغض مت رکھو، ایک دوسرے سے پیچھا مت چھو، اب اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ اور کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے حتیٰ کہ وہ نکاح کر لے یا چھوڑ دے۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی عن ابی ہریرة

۴۴۰۲۷ ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے باپ کو گالی دی، ملعون ہے وہ آدمی جس نے غیر اللہ کے لیے (جانور) ذبح کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، ملعون ہے وہ آدمی جس نے نابینا کو راستے سے دھوکا دیا، ملعون ہے وہ آدمی جو کسی چوپائے کے ساتھ بدظنی کرنے، ملعون ہے وہ آدمی جس نے قوم کو موط جیسا فعل کیا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

## ترہیب سدا سی..... حصہ اکمال

۴۴۰۲۸ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قبل و قال، کثرت سوال، مال کے ضائع کرنے، کسی چیز کو دینے سے منع کرنے، مانگنے، بچیوں کے زندہ درگور کرنے اور ماؤں کی نافرمانی کو مکروہ قرار دیا ہے۔

رواہ الطبرانی عن عسار بن یاسر و المغيرة بن شعبة و الطبرانی عن معقل بن یسار

۴۴۰۲۹ بلاشبہ اللہ عزوجل نبوت سے زیادہ نھانے والے، اپنے رب کی طاعت سے غافل رہنے والے، اپنے نبی کی سنت کو ترک کرنے والے، اپنے ذمہ و بالائے طاق رکھنے والے، نبی کی عترت سے بغض رکھنے والے اور اپنے پڑوسیوں کو اذیت پہنچانے والے سے بغض رکھتے ہیں۔

رواہ الدیلمی عن ابی ہریرة

۴۴۰۳۰ چھ آدمی بغیر حساب کے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے، امراء ظلم کی وجہ سے، عرب عصبیت کی وجہ سے، سوداگر کبر کی وجہ سے، تجارت جھوٹ کی وجہ سے، علماء حسد کی وجہ سے اور دو متمرد نخل کی وجہ سے۔ رواہ ابو نعیم عن ابن عسیر

۴۴۰۳۱ چھ آدمیوں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے گناہوں کی وجہ سے عذاب دیں گے۔ امراء و ظلم کی وجہ سے، علماء و حسد کی وجہ سے، عرب کو عصبیت کی وجہ سے، اہل بازار کو خیانت کی وجہ سے، سوداگروں کو کبر کی وجہ سے اور اہل دیہات کو جہالت کی وجہ سے۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۴۰۳۲ چھ آدمیوں پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے اور میں بھی لعنت بھیجتا ہوں اور ہر نبی کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ (وہ چھ آدمی یہ ہیں) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا، میری سنت سے منہ موڑ کر بدعت کی طرف رغبت کرنے والا، میری عترت جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کر رکھا ہے اسے حلال سمجھنے والا، میری امت پر ظلم و ستم مسلط کرنے والا تاکہ جسے اللہ تعالیٰ نے ذلیل بنایا

اسے عزت دے اور جسے اللہ تعالیٰ نے عزت دی ہے وہ اسے ذلیل کرے اور کسی اعرابی کو ہجرت کرنے کے بعد لوٹا دینے والا۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد، والخطیب فی المتفق والمفترق عن علی وقال الدارقطنی ہذا حدیث عربی من حدیث النبی عن رید بن علی بن الحسنین تعرد بہ ابو قتادۃ الخزاعی عن علی

۴۴۰۳۳..... ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے والد کو گالی دی، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنی ماں کو گالی دی، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط جیسا فعل کیا، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے دو چوپایوں کو آپس میں جھنجھڑایا ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے کسی نابینا کو راستہ کے متعلق دھوکا دیا۔

رواہ الخطیب و ضعفہ عن ابی ہریرۃ

۴۴۰۳۴..... ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط جیسا فعل کیا، وہ شخص ملعون ہے جس نے اپنے والدین کو گالی دی، ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، وہ شخص ملعون ہے جس نے نکاح میں ماں بیٹی کو جمع کیا، ملعون ہے وہ شخص جو مالکوں کی اجازت کے بغیر کسی دہانے کو بنائے اور وہ شخص بھی ملعون ہے جس نے غیر اللہ کے لیے (جانور) ذبح کیا۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن عباس

۴۴۰۳۵..... جس شخص نے باطل کے ذریعے کسی ظالم کی اعانت کی تاکہ باطل کے ذریعے حق کو مٹا ڈالے وہ اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول کے ذمہ سے بری ہے، جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی حجت کو ناکام کرنے کے لیے کوشش کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن رسوا کریں گے نیز اس کے لیے مزید رسوائی بھی ذخیرہ رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی حجت، کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ہے۔ جس شخص نے کسی کو مسلمانوں کے امور پر دیکھے (یعنی اسے کوئی سرکاری عہدہ دیا) حالانکہ وہ جانتا تھا کہ مسلمانوں میں اس سے بہتر آدمی موجود ہے جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کا اس سے بڑا عالم ہے اس نے اللہ تعالیٰ، رسول اللہ اور جماعت مسلمین کے ساتھ خیانت کی، جس شخص کو مسلمانوں کے امور پر دیکھے گئے اور پھر اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف نظر نہ کی حتیٰ کہ مسلمانوں کے امور اور حوائج پورے کرنے لگا۔ جس شخص نے سود کا ایک درہم بھی کھایا وہ اس گناہگار کی طرح ہے جس نے چھتیس (۳۶) مرتبہ زنا کیا ہو، جس شخص کا گوشت حرام سے پل رہا ہو وہ دوزخ کی آگ کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ الطبرانی والبیہقی والخطیب والحاکم عن ابن عباس و ضعف

۴۴۰۳۶..... والدین کی نافرمانی کرنے والا، احسان جتلانے والا، دائمی شرابی، ہجرت کے بعد کسی اعرابی کو واپس کرنے والا، ولد زنا اور ذی محرم کے ساتھ زنا کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر والخطیب عن ابن عمرو

۴۴۰۳۷..... دھوکا باز، بخیل، لئیم (کمینہ) احسان جتلانے والا، خائن اور بدخلق جنت میں داخل نہیں ہوگا، سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹانے والا مملوک اور مملوک ہوگی، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاملہ اچھا رکھو اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی اچھا معاملہ رکھو۔

رواہ الخطیب فی کتاب البخلاء، ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

## فصل سابع..... ترہیب سباعی کے بیان میں

۴۴۰۳۸..... سات آدمیوں پر میں لعنت بھیجتا ہوں اور ہر نبی کی دعا قبول کی جاتی ہے (وہ سات آدمی یہ ہیں) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا، اللہ تعالیٰ کی حرمت کو حلال سمجھنے والا، میری عمرت جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اسے حلال سمجھنے والا، میری سنت کا تارک، مال غنیمت کو ترجیح دینے والا، اپنا زور مسلط کرنے والا تاکہ اللہ تعالیٰ کے ذلیل کیے ہوئے کو عزت دے اور اللہ تعالیٰ نے عزتمند کو ذلیل کرے۔

رواہ الطبرانی عن عمرو بن شعب

کلام: حدیث ضعیف سے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۳۔

۴۴۰۳۹..... سات مہلکات سے بچو، شرک باللہ سے، جادو سے، اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی جان کے قتل سے، سود کھانے سے، یتیم کا مال کھانا،

جنگ سے بھاگنا، بھولی بھائی پاکدامن مؤمن عورتوں پر تہمت لگانا۔ رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد والنسائی عن ابی ہریرۃ



## ترہیب سبائی ..... حصہ اکمال

۴۴۰۴۰ سات آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھیں گے، نہ ہی ان کا تذکرہ کریں گے اور نہ ہی انہیں جہانوں کے ساتھ بیع کریں گے بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں سب سے پہلے دوزخ میں داخل کریں گے ہاں یہ کہ وہ توبہ کر لیں سو جس نے توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتے ہیں (وہ آدمی یہ ہیں) مشیت زنی کرنے والا، فاعل اور مفعول، دائمی شرابی، والدین کو مارنے والا حتیٰ کہ وہ فریاد کرنے لگیں، پڑوسیوں کو اذیت پہنچانے والا حتیٰ کہ وہ اسی پرعت کرتے لگیں اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنے والا۔

رواہ الحسن بن عرفہ فی جزئہ والبیہقی فی شعب الایمان علی النس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے امتنا جیہ ۱۰۴۶۔

۴۴۰۴۱ سات چیزوں کی مجھ سے حفاظت کرو۔ ذخیرہ اندوزی مت کرو، بخشش (بھانڈ پر بھاؤ) مت کرو، تجارتی قافلوں سے آگے مت جا کر مو، شہری دیہاتی کے لیے خرید و فروخت نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے یہاں تک کہ وہ سامان کو چھوڑ نہ دے، کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح مت بھیجو، کوئی عورت اپنی کسی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ وہ (اسے طلاق دلو کر) اپنے برتن پر ہی اکتفا کرانے بلاشبہ اس کے حصہ میں وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء

۴۴۰۴۲ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو دوسروں کے غلاموں کو اپنا غلام بنانے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کی حدوں کو تبدیل کر دے، اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو نامینا کو راستے کے متعلق دھوکا دے، اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے لیے (جانور) ذبح کرتا ہو، اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو چوپائے کے ساتھ بدکاری کرے اور اس شخص پر بھی اللہ کی لعنت ہو جو قوم لوط جیسا فعل کرے۔

رواہ احمد و الطبرسی و الحاکم و البیہقی عن ابن عباس

۴۴۰۴۳ سات آسمانوں کے اوپر سے اللہ تعالیٰ سات آدمیوں پر لعنت کرتے ہیں اور ہر ایک پر تین تین بار لعنت کرتے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں لعنت سے لعنت ہے لعنت ہے اس شخص پر جو قوم لوط کا فعل کرے، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جو بیوی اور اس کی بیٹی کو نکاح میں منع کرے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے والدین کو کالی دے، وہ شخص ملعون ہے جو چوپایوں کے ساتھ بدکاری کرے، ملعون ہے وہ شخص جو زمین کی حدوں کو تبدیل کرے، ملعون ہے وہ شخص جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے، ملعون ہے وہ شخص جو دوسرے غلاموں کو اپنا غلام بنائے۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق و الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۴۰۴۴ مخلوق میں سے آٹھ (۸) آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مبغوض ہوں گے، جسوں نے کذاب، متکبر، سن، وہ لوگ جو اپنے بھائیوں کے متعلق بغض دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں۔ چنانچہ جب ان سے ملتے ہیں تو ہنس مکھ سے ملتے ہیں اور جنہیں جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلا یا جاتا ہے تو سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور جب انہیں شیطان یا شیطانی کام کی طرف بلا یا جاتا ہے تو بہت جلدی کرتے ہیں جنہیں جب کوئی دنیاوی لالچ سامنے آتی ہے تو قسموں کے ذریعے اسے اپنے لیے حلال کر لیتے ہیں اگرچہ وہ حق پر نہیں ہوتے، جنہیں روہتوں کے درمیان جدائی ڈالنے والے، ہاشمی سرکش، یہ لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کو سخت بغض ہے۔

رواہ ابو الشیخ فی التوبیخ و ابن عساکر عن الوضین بن عطاء مرسلًا

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۶۱۵۔

۴۴۰۴۵ کیا میں تمہیں لوگوں میں سے بدترین شخص کے متعلق نہ بتاؤں، جو اکیلا کھانا کھائے، اپنے عطیے سے منع کرے، اکیلا سفر کرے اور

اپنے غلام کو مارے، اس سے بھی زیادہ برے شخص کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں! وہ آدمی جو لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں، کیا اس سے بھی زیادہ برے شخص کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جس کے شر سے ڈرا جائے اور اس سے خیر و بھلائی کی کوئی امید نہ کی جاتی ہو۔ کیا اس سے بھی زیادہ برے شخص کے متعلق میں تمہیں نہ آگاہ کروں جو اپنی آخرت کو دوسرے دن دنیا کے بدلہ میں بیچ ڈالے، کیا تمہیں اس سے زیادہ برے شخص کے متعلق آگاہ نہ کروں، جس نے دین کے بدلہ میں دنیا کھائی۔ رواہ ابن عساکر عن معاذ

## ترہیب ثمانی..... حصہ اکمال

۴۴۰۴۶۔ کیا میں تمہیں تمہارے برے لوگوں کے متعلق آگاہ نہ کروں۔ تم میں برا آدمی وہ ہے جو تباہی کا کرے، اپنے غلام کو مارتا ہو اور اپنے عطیہ سے منع کرتا ہو۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ برے کے متعلق آگاہ نہ کروں جس سے خطائیں سرزد ہوتی ہوں، اس کی معذرت قبول نہ کی جاتی ہو اور لوگ اس کی لعنتی کو معاف نہ کرتے ہوں۔ اس سے بھی زیادہ برے کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جو لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں۔ اس سے بھی زیادہ برے کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جس سے خیر و بھلائی کی امید نہ ہو اور جس کے شر سے محفوظ نہ رہا جاسکتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۰۴۷۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، والدین کی نافرمانی مت کرو گو کہ وہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور دنیا سے الگ ہو جانے کا حکم کیوں نہ دیں۔ ہرگز شراب مت پیو چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے، جان بوجھ کر نماز مت چھوڑو چونکہ جس نے ایسا کیا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ذمہ سے بری ہے۔ جنت سے ہرگز مت بھاگو جس نے ایسا کیا وہ اللہ کے غصہ کا مستحق بن گیا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے، اپنی زمین کی حدود میں ہرگز اضافہ مت کرو، جس نے ایسا کیا وہ قیامت کے دن اپنی زمین پر زمین اٹھا کر لانے کا جس کی مقدار سات زمینوں تک ہوگی۔ اپنی طاقت کے مطابق اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتے رہو اور اپنے اہل و عیال سے عصا اٹھا کر نہ رکھو ہاں اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ان سے نرمی برتو۔ رواہ الطبرانی عن امیمة مولاة رسول اللہ ﷺ

۴۴۰۴۸۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں قتل کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے اپنے والدین کی ہرگز نافرمانی مت کرنا گو کہ وہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور مال سے نکل جانے کا حکم دے دیں۔ ہرگز فرض نماز مت چھوڑنا چونکہ جو شخص جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔ شراب ہرگز مت پینا چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے۔ معصیت سے بچتے رہو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کو حلال کر دیتی ہے، جنگ میں بھاگنے سے بچتے رہو گو کہ سب لوگ فرجائیں جب لوگوں میں مرگ پھیل جائے تم ثابت قدم رہو، اپنی طاقت کے بقدر اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتے رہو اور اہل و عیال کو ادب سکھانے کے لیے عصا ہاتھ سے مت چھوڑو اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ان سے نرمی سے پیش آؤ۔ رواہ احمد و الطبرانی و ابویعہ فی الحلیة عن معاذ

۴۴۰۴۹۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں عذاب دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو گو کہ وہ تمہیں ہر چیز سے نکل جانے کا حکم دیں۔ جان بوجھ کر فرض نماز مت چھوڑو چونکہ جو شخص جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے، شراب نوشی سے بچتے رہو چونکہ شراب ہر برائی کی کنجی ہے۔ معصیت سے بچتے رہو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کی موجب بنتی ہے۔ دھوکا دہی سے دور رہو۔ جنگ سے مت بھاگو اگرچہ تم ہلاک ہی کیوں نہ ہو جاؤ اور تمہارے ساتھی بھاگ ہی کیوں نہ جائیں، اگر لوگ مرگ عام کا شکار ہونے لگیں اور تم لوگوں میں موجود ہو تو ثابت قدم رہو اور معاملہ حکمرانی میں حکمرانوں کے ساتھ جھگڑا مت کرو جب تم دیکھو کہ وہ تمہارے لیے ہے۔ اپنے لہرو والوں پر اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرتے رہو اور انہیں ادب سکھانے کے لیے ہاتھ سے عصا مت چھوڑو اور اللہ

تعالیٰ کے معاملہ میں ان پر نرمی کرو۔ رواہ احمد و الطبرانی عن ابی الدرداء و البیہقی و ابن عساکر عن ام ایمن

۴۴۰۵۰۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا جلا دیا جائے یا سولی پہ چڑھا دیا جائے۔ نماز جان

بوجھ کر مت چھوڑو چونکہ جس شخص نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی وہ ملت (اسلام) سے نکل گیا معصیت کا ارتکاب مت کرو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کی موجب ہے۔ شراب مت پیو چونکہ شراب خطاؤں کی جڑ ہے۔ موت سے مت بھاگو اگرچہ تم موت میں کیوں نہ پڑ جاؤ۔ والدین کی نافرمانی مت کرو گوکہ والدین تمہیں ساری دنیا سے نکل جانے کا حکم دیں پھر بھی نکل جاؤ، اپنے ہاتھ سے عصا اہل و عیال کے ادب کے لیے مت چھوڑو اور اپنی طرف سے اہل و عیال کو انصاف مہیا کرو۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

## ترہیب تساعی..... حصہ اکمال

۴۴۰۵۱..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، چوری مت کرو، زنا مت کرو، کسی نفس کو قتل مت کرو جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا مگر کسی حق وجہ سے۔ کسی بے گناہ آدمی کو لے کر کسی زور آور کے پاس مت جاؤ تاکہ وہ اسے قتل کر دے۔ جادو مت کرو، سود مت کھاؤ، کسی پاکدامن عورت پر تہمت مت لگاؤ، جنت سے مت بھاگو، اور تم پر لازم ہے خاص طور پر یہود کے ہفتہ کے دن سرکشی مت کرو۔

رواہ الترمذی وقال حسن صحیح والنسائی عن صفوان بن عسال

۴۴۰۵۲..... اے جماعت مسلمین! زنا سے ڈرتے رہو چونکہ زنا پر مرتب ہونے والی سزا بہت کڑی ہے۔ رشتہ داری کو جوڑتے رہو چونکہ اس کا ثواب بہت جلدی ملتا ہے۔ جھوٹی قسم سے بچتے رہو چونکہ جھوٹی قسم گھروں کو اجاڑ دیتی ہے، والدین کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ چنانچہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے جبکہ والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو نہیں پاتا۔ اسی طرح قطع تعلقی کرنے والا بوڑھا زانی اور تکبر سے اپنی تہ بند کھینچنے والا بھی جنت کی خوشبو نہیں پائے گا چونکہ بڑائی کا سزاوار صرف اللہ رب العالمین ہے۔ جھوٹ نرا گناہ ہے، مگر یہ کہ جھوٹ سے کسی مسلمان کو نفع ہو یا اللہ کے دین کا دفاع کیا جائے، جنت میں ایک بازار ہے جس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے، اہل جنت دنیاوی دن کے بقدر اس بازار میں جائیں گے، جو جنتی بھی ان صورتوں کے پاس سے گزرے گا اور وہ جس صورت (تصویر) کو پسند کرے گا اس کی شکل اسی صورت جیسی ہو جائے گی۔

رواہ ابن عساکر عن محمد بن ابی الفرات الجرمی عن ابی اسحاق عن الحارث عن علی و محمد کذبہ احمد وغیرہ وقال ابو داؤد روی احادیث موضوعۃ

## فصل تاسع (نویں) ترہیب عشراری کے بیان میں

۴۴۰۵۳..... اس امت کے دس آدمی اللہ رب العزت کے ساتھ کفر کرنے والے ہیں۔ دھوکا باز، جادوگر، دیوث، عورت کے پچھلے حصہ سے جماع کرنے والا، شراب پینے والا، زکوٰۃ سے انکار کرنے والا، جس نے وسعت کے باوجود حج نہ کیا اور مر گیا، فتنے برپا کرنے والا، اہل حرب (جنگ) کو اسلحہ فروخت کرنے والا اور محرم کے ساتھ نکاح کرنے والا۔ رواہ ابن عساکر عن البراء کلام..... حدیث ضعیف ہے، کیہنے ضعیف الجامع ۴۱۸۸ والضعیفۃ ۲۰۰۵۔

۴۴۰۵۴..... بہت برا بندہ ہے منکبر اور اکڑ کر چلنے والا جو رب تعالیٰ جس کے لیے بڑائی اور بلندی ثابت ہے کو بھول جاتا ہے، بہت برا بندہ ہے زبردستی اور سرکشی کرنے والا جو جبار بلند شان والے کو بھول جاتا ہے بہت برا بندہ ہے لہو و لعب میں مبتلا ہونے والا جو قبروں کو اور بوسیدگی کو بھول جاتا ہے۔ بہت برا بندہ ہے سرکشی کرنے والا جو ابتداء و انتہاء کو بھول جاتا ہے۔ بہت برا بندہ ہے دین کے بدلہ میں دنیا کو تھمایا لینے والا، بہت برا بندہ ہے جو شبہات میں پڑ کر دین کے معاملہ میں دھوکا کھا جائے، بہت برا بندہ ہے جسے لمبی چوڑی امیدیں جکڑ لیں، بہت برا بندہ ہے جسے خواہش نفس گمراہ کر دے، بہت برا بندہ ہے جسے (فضول) رغبتیں ذلیل کر دیں۔

رواہ ابو داؤد والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن اسماء بنت عمیس والطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن اسماء بنت

عمیس و الطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان ایضاً عن نعیم بن حمار  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۳۳، ضعیف الجامع ۲۳۵۰۔

## ترہیب عشراری بمعہ مزید..... حصہ اکمال

۳۴۰۵۵ جب ابلیس کو زمین پر اتار آیا تو اس نے کہا: اے میرے رب! تو نے مجھے زمین پر اتار دیا ہے اور مجھے مردود ٹھہرایا ہے، میرے لیے کوئی گھر مقرر کر دے، حکم ہوا، حمام تیرا گھر ہے، کہا: میرے لیے کوئی بیٹھک بھی ہونی چاہیے، حکم ہوا بازار اور چوراہے تیری بیٹھکیں ہیں، کہا: میرا کوئی کھانا بھی ہو، حکم ہوا ہر وہ شے تیرا کھانا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے، کہا: میرے لیے کوئی پینے کی چیز بھی ہونی چاہیے، حکم ہوا ہر نشہ آور شے تیرے لیے پینے کی چیز ہے۔ کہا: میرا اعلان کرنے والا کون ہوگا؟ حکم ہوا میں باجے تیرا اعلان کریں گے۔ کہا: میرا کوئی قرآن بھی بنا دے، حکم ہوا شعر گوئی تیرا قرآن ہے۔ کہا: میرے لیے کوئی کتاب بھی ہونی چاہیے حکم ہوا تل بنائی تیری کتاب ہے، کہا: میرا کوئی قاصد بنا دے، حکم ہوا کہانت تیرا قاصد ہے، کہا: میرے لیے پھندے بنا دے حکم ہوا عورتیں تیرے پھندے ہیں۔

۱۵ ابن ابی الدنیا فی مکاید الشیطان و ابن جریر و الطبرانی و ابن مردویہ عن ابی امامہ

۳۴۰۵۶ ابلیس نے رب تعالیٰ سے عرض کیا: اے میرے رب! آدم زمین پر اتار دیئے گئے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ عنقریب کتابوں اور پیغمبروں کا سلسلہ شروع ہونا چاہتا ہے، انسانوں کی کتابیں اور پیغمبر کیا ہوں گے؟ حکم ہوا ان کے پیغمبر فرشتے اور انبیاء ہوں گے اور ان کی کتابیں تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید ہوں گی، فرمایا: گودانی تیری کتاب ہوگی، شعر گوئی تیرا قرآن ہوگا، کاہن تیرے پیغمبر ہوں گے، تیرا کھانا وہ شے ہوگی جس پر اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا گیا ہو، ہر نشہ آور شے تیرے لیے پینے کی چیز ہے، جھوٹ تیری سچائی ہوگی، حمام تیرا گھر ہوگا، عورتیں تیرے پھندے ہوں گے، میں باجے تیرے مؤذن ہوں گے اور بازار تیری مسجد ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۱۵۶۳۔

۳۴۰۵۷ خبردار! اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب کے سب لوگوں کی اس شخص پر لعنت ہو جو میرے حق میں کمی کرتا ہو اور اس پر لعنت ہو جو میری اولاد پر زیادتی کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو میری ولایت کو کمتر سمجھتا ہو، اس پر لعنت ہو جو غیر قبلہ کے لیے ذبح کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو اپنی اولاد کی نفی کرتا ہو، جو اپنے موالی سے بیزاری ظاہر کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو زمین کی حدود و نشانات کو چوری کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو اسلام میں کوئی بدعت ایجاد کر دے یا کسی بدعتی کو ٹھکانا مہیا کرے، چوپائے کے ساتھ بدکاری کرنے والے پر لعنت ہو، مشمت زنی کرنے والے پر لعنت ہو، مردوں کے ساتھ بد فعلی کرنے والے پر لعنت ہو، متکلف پاکدامن بننے والے پر لعنت ہو حالانکہ یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے بعد کوئی پاکدامن نہیں ہوا، اس شخص پر لعنت ہو جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے، اس عورت پر لعنت ہو جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرے، اس شخص پر لعنت ہو جو نکاح میں عورت اور اس کی بیٹی کو جمع رکھے، اس شخص پر لعنت ہو جو دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع رکھے ہاں البتہ جو قبل ازیں ہو چکا سو ہو چکا، باریاں مقرر کیے ہوئے پانی کو پستی کی طرف لے جانے والے پر لعنت ہو، اس شخص پر لعنت ہو جو لوگوں کے بیٹھنے کی سایہ دار جگہ میں پیشاب یا پاخانہ کرے، اس شخص پر لعنت ہو جو ہماری راہوں میں ہمیں اذیت پہنچائے، اس شخص پر لعنت ہو جو تہبذ گھسینتا ہو، اس شخص پر لعنت ہو جو تکبرانہ چال سے چلتا ہو اس شخص پر لعنت ہو جو اپنے ہونٹوں کو نیڑھا کر کے باتیں کرتا ہو، تکبر کرنے والے نوجوانوں پر لعنت ہو اور معقوس لغلیں والے پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ الباوردی عن بشر بن عطیہ و ضعف

۳۴۰۵۸ دس چیزیں قوم لوط کی عادات میں سے ہیں: جنس میں کنکریاں مارنا، عنک چپانا، سر راہ مسواک کرنا، سیٹیاں بجانا، حمام، غلیل سے کنکریاں مارنا، اس طرح عمامہ باندھنا جو ٹھوڑی کے نیچے نہ باندھا گیا ہو، سستی جوتے، مہندی سے ہاتھوں کو رنگنا، قباؤں کے منہ کھلے رکھنا، بازاروں میں چننا اور راتوں کا کھلا رکھنا۔ رواہ الدیلمی من طریق ابراہیم الطیان عن الحسن بن القاسم الزاهد عن اسماعیل بن ابی زیاد

الشاشی عن جویر عن الضحاک عن ابن عباس والطيان والثلاثة فوقه كذابون  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ-۱۲۳۳۔

۳۳۰۵۹..... اے علی! جو چیز میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی میں تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو چیز اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں، رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرأت مت کرو، بالوں کا جوڑا بنا کر نماز مت پڑھو، نماز میں کنکریوں کے ساتھ مت کھیلو، نماز میں اپنے بازوؤں کو مت پھیلاؤ، امام کو قلمہ مت دو، سونے کی انگٹھی مت پہنو، ریشم سے مخلوط بنے ہوئے کپڑے اور عصفربوئی میں رنگے ہوئے کپڑے مت پہنو اور سرخ رنگ کی زینوں پر مت سوار ہو چونکہ یہ شیطان کی سواریاں ہیں۔ رواہ عبدالرزاق والبیہقی فی السنن عن علی وضعفہ

## ترغیب و ترہیب..... حصہ اکمال

۳۳۰۶۰..... اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل "سبحة الحدیث" ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مبغوض عمل "تخذیف" ہے۔ عرض کیا گیا، یا رسول اللہ! "سبحة الحدیث" کیا چیز ہے، ارشاد فرمایا: لوگ بیٹھے باتوں میں مشغول ہوں جبکہ ایک آدمی تسبیح میں مشغول ہو، عرض کیا گیا: تخذیف کیا ہے؟ فرمایا: لوگ تو بخیریت ہوں چنانچہ ان کے حال کے متعلق ان کا پڑوسی یا کوئی اور سوال کرے وہ جواب دیں ہمیں بڑے کڑے حالات کا سامنا ہے گویا وہ شکایت کنندہ ہوں۔ رواہ الطبرانی عن عصمة بن مالک

۳۳۰۶۱..... اصحاب جنت تین لوگ ہیں: صاحب سلطنت جسے اللہ تعالیٰ انصاف کی توفیق عطا فرمادے، وہ شخص جو ہر قریبی اور ہر مسلمان کے لیے رحم دل ہو اور وہ شخص جو پاکدامن فقیر اور صدقہ کرنے والا ہو، جبکہ دوزخ والے بھی پانچ قسم کے لوگ ہیں: وہ شخص جس کی طمع مخفی نہ ہو اگر اسے پرکھا جائے تو وہ خیانت کا نرا مذاک معلوم ہو، وہ شخص جو صبح شام تمہیں تمہارے اہل و مال کے متعلق دھوکا دیتا رہے، وہ ضعیف جس میں عقل نام کی کوئی چیز نہ ہو، وہ لوگ جو تمہارے درمیان موجود ہوں لیکن انہیں نہ اہل کی ضرورت ہو نہ مال کی، بدخلق فاحش آدمی (حدیث میں) بخیل اور جھوٹے کا بھی ذکر ہوا ہے۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن عیاض بن حمار

۳۳۰۶۲..... اہل جنت میں ایسے لوگ بھی ہیں جو مرتے نہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کے کانوں کو اپنی معیوب باتوں سے بھر نہ دے اور اہل دوزخ اس وقت تک مرتے نہیں جب تک کہ اللہ تعالیٰ ان کے کانوں کو اپنی ناپسندیدہ باتوں سے بھر نہ دے۔

رواہ سمویہ والحاکم والضياء عن ابن انس، قال ابو زرعة: وهم ابو المظفر فی رفعہ  
۳۳۰۶۳..... دوزخ والوں میں ہر شخص سخت قبضی ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ قبضی کون شخص ہے؟ ارشاد فرمایا: جو اپنے اہل و عیال پر سختی کرتا ہو، جو اپنے ساتھی پر سختی کرتا ہو اور جو اپنے خاندان پر سختی کرتا ہو۔ جبکہ اہل جنت میں ہر شخص کمزور اور پرہیزگار ہوتا ہے۔

رواہ الشیرازی فی الألقاب والدیلمی عن ابی عامر الاشعری  
۳۳۰۶۴..... ہر تند خو، بدخلق، متکبر، ہر قسم کے گناہوں کا جامع اور خیر و بھلائی سے منع کرنے والا جنہی ہے، جبکہ اہل جنت ضعیفاء اور مغلوب لوگ ہیں۔  
رواہ احمد والحاکم عن ابن عمرو

## جہنمی لوگوں کی فہرست

۳۳۰۶۵..... اے ابودرداء میں تمہیں دوزخیوں کے متعلق خبر نہ دوں؟ ہر وہ جو تند خو ہو، سخت مزاج ہو، متکبر ہو، برائیوں کا جامع ہو، بھلائی کے کاموں سے منع کرنے والا ہو، میں تمہیں اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر مسکین شخص اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھائے تو اسے پوری کر دے۔

رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء  
۳۳۰۶۶..... میں تمہیں اہل جنت کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ وہ جو ضعیفاء اور مظلوم ہوں، میں تمہیں اہل دوزخ کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ ہر وہ شخص

جو سخت اور تند مزاج ہو۔ رواہ احمد عن رجل

۴۴۰۶۷..... اے سراقہ بن مالک! میں تمہیں اہل جنت اور اہل نار کے متعلق خبر نہ دوں؟ اہل جنت وہ لوگ ہیں جن کے کان اچھی تعریفوں سے بھر جائیں اور وہ سنتا بھی ہو، اہل نار وہ ہیں جن کے کان بری تعریفوں سے بھرے ہوئے ہوں اور وہ سنتا بھی ہو۔

رواہ ابن المبارک عن ابی الجوزاء مرسلًا

۴۴۰۶۹..... میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں سے محبت بھی کرتے ہوں،

میری امت کے برے لوگ تجار ہیں جو کثرت سے قسمیں کھاتے ہوں گو کہ وہ سچے ہی کیوں نہ ہوں۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرۃ مرسلًا

۴۴۰۷۰..... میں تمہیں اہل نار اور اہل جنت کے متعلق آگاہ نہ کروں۔ اسخ۔ رواہ احمد بن حنبل عن انس

۴۴۰۷۱..... تقویٰ اور حسن اخلاق کثرت سے لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا جبکہ منہ اور شرمگاہ کثرت سے لوگوں کو دوزخ میں داخل کریں گے۔

رواہ احمد بن حنبل فی الادب والترمذی وقال: صحیح غریب وامن ماجہ والحاکم وابن حبان والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۴۰۷۲..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو محبوب رکھتا ہے اور تین آدمیوں کو مبغوض رکھتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کو بوڑھے زانی، متکبر فقیر اور دولت کی

کثرت کے خواہشمند بخیل سے بغض ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ کو ان تین آدمیوں سے محبت ہے، ایک وہ آدمی جو کسی لشکر میں ہو اور بار بار پلٹ کر (دشمن

پر) حملہ آور ہوتا ہو اور مسلمانوں کی حفاظت کرتا ہو یہاں تک کہ قتل کر دیا جائے یا اللہ تعالیٰ اسے فتح سے کامران کر دے، ایک وہ شخص جو کسی قوم

میں ہو اور سفر سے رات کے آخری حصہ میں واپس ہو، انہیں نیند ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو وہ نیند کو چھوڑ کر میری آیات کی تلاوت اور میری

عبادت میں مشغول ہو جائے اور ایک وہ شخص جو کسی قوم میں ہو اور ان کے پاس ایک آدمی آئے جو انہیں قرابت داری کا واسطہ دے کر سوال کرے

وہ لوگ اس کو چھ دینے میں بخل کر جائیں اور وہ ان کے پیچھے ایسا رہے گویا اللہ تعالیٰ کے سوال سے کسی نے دیکھا تک نہیں۔

رواہ احمد وابن حبان وسعید بن منصور عن ابی ذر

۴۴۰۷۳..... بے شک اللہ تعالیٰ کو تین آدمیوں سے محبت ہے اور تین آدمیوں سے بغض ہے۔ چنانچہ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہو وہ

لڑتے لڑتے قتل کر دیا جائے ایک وہ شخص جس کا کوئی پڑوسی ہو جو اسے اذیت پہنچاتا ہو لیکن وہ اس کی اذیت پر صبر کرتا ہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حیات

و موت سے اس کی کفایت کر دے، ایک وہ شخص جو کسی قوم کے ساتھ محو سفر ہو حتیٰ کہ آخر رات میں ان پر نیند کا غلبہ ہو جائے چنانچہ وہ لوگ سو جائیں

لیکن یہ شخص کھڑا ہو جائے اور وضو کر کے نماز میں مصروف ہو جائے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اور اس کے پاس موجود انعامات میں رغبت کرتے

ہوئے۔ جن تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کو بغض ہے وہ یہ ہیں: بخیل جو احسان جلتا ہو، متکبر فخر کرنے والا اور قسمیں اٹھانے والا تاجر۔

رواہ الطبرانی والحاکم والبیہقی وسعید بن منصور عن ابی ذر

۴۴۰۷۴..... اچھائی اور برائی دونوں ایسی عادات ہیں جو قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائیں گی بھلائی بھلے لوگوں کو بشارت دے گی

اور ان سے اچھائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی، برے لوگوں سے کہے گی: تم اپنی خیر مناد، چنانچہ جہاں تک ہو سکے گا انہیں برائی ہی لازم رہے گی۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج عن ابی موسیٰ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ۔

## قیامت کے روز بھلائی اور برائی والے ممتاز ہوں گے

۴۴۰۷۵..... قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اچھائی اور برائی دونوں چیزیں قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی

جائیں گی، اچھائی تو اچھے لوگوں کو خوشخبری سنائے گی اور ان سے بھلائی کا وعدہ کرے گی، جبکہ برائی کہے گی: میں تمہاری ہی طرف ہوں چنانچہ برائی

انہیں لازم ہو جائے گی۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی موسیٰ

۴۴۰۷۶ ..... کیا میں تمہیں برائی سے بہتر بھلائی کی خبر نہ دوں۔ چنانچہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید کی جاتی ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہا جاتا ہو، جبکہ تم میں سے برائے شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ کی جاتی ہو اور اس کے شر سے کوئی بے خوف نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و قال حسن صحیح و ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۴۰۷۷ ..... کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز کے متعلق خبر نہ دوں جس کا حکم نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو دیا تھا، چنانچہ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے بیٹے! میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے روکتا ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم کہو: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اگر آسمانوں اور زمین کو ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں اس کلمہ کو رکھ دیا جائے تو کلمے والا پلڑا جھک جائے گا، اے بیٹے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم کہو: سبحان اللہ وبحمدہ چونکہ یہ کلمات مخلوق کی نماز ہے، مخلوق کی تسبیح ہے اور انہی کے ذریعے مخلوق کو رزق عطا کیا جاتا ہے، اے بیٹے میں تمہیں شرک سے منع کرتا ہوں چونکہ جو شخص شرک کا مرتکب ہوتا ہے یا اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو اس پر جنت حرام کر دی جاتی ہے۔ حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ چیز بھی تکبر میں سے ہے کہ ہم میں سے کسی شخص کے پاس سواری ہو وہ اس پر سوار ہوتا ہے وہ جوتے اور کپڑے پہنے ہوئے ہو اور اس کے ساتھی اس کے پاس کھانا لاتے ہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تکبر نہیں ہے، لیکن تکبر یہ ہے کہ تم حق کو چھوڑ دو اور مؤمن کو حقیر سمجھو، میں تمہیں چند ایسی عادات بتاؤں گا جس میں یہ ہوں گی وہ متکبر نہیں ہو سکتا۔ (وہ یہ ہیں) بکریاں پالنا، گدھے پر سواری کرنا، اون کے کپڑے پہننا، فقراء مؤمنین کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ مل کر کھانا کھانا۔

رواہ عبد بن حمید و ابن عساکر عن جابر و ابویعلیٰ و البیہقی و ابن عساکر عن ابن عمرو

۴۴۰۷۸ ..... حضرت نوح علیہ السلام نے بوقت وفات اپنے بیٹے سے فرمایا: اے بیٹے میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اور میری وصیت پر ڈٹ جاؤ، میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے منع کرتا ہوں، میں تمہیں لا الہ الا اللہ کا حکم دیتا ہوں اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین (ترازو کے) ایک پلڑے میں رکھ دے جائیں اور دوسرے پلڑے میں یہ کلمہ رکھ دیا جائے تو کلمے والا پلڑا جھک جائے گا۔ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک حلقے کی مانند ہو جائیں یہ کلمہ انہیں اپنے گھیرے میں لے سکتا ہے میں تمہیں سبحان اللہ و حمدہ کی وصیت کرتا ہوں چونکہ یہ کلمات مخلوق کی نماز ہے اور انہی کے ذریعے مخلوق کو رزق عطا کیا جاتا ہے میں تمہیں کفر اور تکبر سے منع کرتا ہوں، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! تکبر کیا ہے چنانچہ کسی آدمی کے پاس جوڑا ہو جسے وہ پہنتا ہو اور خوبصورت گھوڑا ہو جس پر وہ سواری کرتا ہو کیا یہ بھی تکبر میں داخل ہے؟ فرمایا نہیں، بلکہ تکبر یہ ہے کہ تم حق سے روگردانی کر جاؤ اور لوگوں کو کمتر سمجھنے لگو۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و الحاکم عن ابن عمر

۴۴۰۷۹ ..... (ہمیشہ) بھلی بات کہو اور سبحان اللہ و حمدہ کہو چنانچہ ایک بار کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں، دس بار کہنے سے سو نیکیاں ملتی ہیں، سو بار کہنے سے ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اسے زیادہ نیکیاں عطا فرمائے گا۔ جو شخص استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے آڑے آگئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں مخالفت کی، جس نے بغیر علم کے کسی جھگڑے میں مدد کی وہ اللہ تعالیٰ کے غصے کا مستحق ہو گیا حتیٰ کہ وہ اس سے الگ ہو جائے۔ جس نے کسی مؤمن مرد یا مؤمن عورت پر بہتان باندھا اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی کچھڑ میں قید کریں گے یہاں تک کہ وہ کہی ہوئی بات سے نکل نہ جائے۔ جو شخص مقروض حالت میں مرا اس سے اس کی نیکیاں چھین لی جائیں گی وہاں دینار و درہم نہیں ہوں گے، (صبح کی) دو رکعتوں کی پابندی کرو چونکہ ان میں عمر بھر کی رنجتیں موجود ہیں۔

رواہ الخطیب عن ابن عمر

## سبحان اللہ و حمدہ پر دس نیکیاں

۴۴۰۸۰ ..... تمہیں کیا ہوا تم بات نہیں کرتے؟ جس نے سبحان اللہ و حمدہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے

دس بار کہا اس کے لیے سونکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے سو بار کہا اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے اس سے زیادہ بار کہا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے استغفار کیا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ جس کی سفارش اللہ تعالیٰ کی کسی حد کے آڑے گئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جس نے کسی بے گناہ پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے کچڑ میں کھڑا کریں گے حتیٰ کہ وہ کبھی ہوئی بات سے نکل جائے۔ جس نے کسی کو دنیا میں رسوا کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن سرعام مخلوق کے سامنے رسوا کریں گے۔

رواہ ابن صصری فی اعمالہ عن ابن عمر

۴۴۰۸۱..... جس شخص نے سبحان اللہ و بجمہ کہا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے دس بار کہا اس کے لیے سونکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے سو بار کہا اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں جس نے زیادہ بار کہا اس کے لیے اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے استغفار کیا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ جس شخص کی سفارش اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کسی حد کے آڑے آگئی اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جس نے کسی بے گناہ شخص پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے طینہ خبال (دوزخ کی کچڑ) میں کھڑا کریں گے۔ جس نے اپنی اولاد میں سے کسی کی نفی کر کے اسے دنیا میں رسوا کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے رسوا کریں گے۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابن عمر

۴۴۰۸۲..... جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا اکرام کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کی عورتیں حمام میں داخل نہ ہوں۔

رواہ ابو یعلیٰ و ابن حبان و الطبرانی و الحاکم و البیہقی و سعید بن منصور عن عبد اللہ بن زید الحطمی عن ابی ایوب

۴۴۰۸۳..... میری امت کے سب سے بہترین لوگ وہ ہیں جو گواہی دیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، یہ لوگ جب نیکیاں کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب ان سے برائی سرزد ہوتی ہے تو استغفار کرتے ہیں، جب سفر کرتے ہیں قصر نماز پڑھتے ہیں اور روزہ افطار کرتے ہیں۔ میری امت کے برے لوگ وہ ہیں جو ناز و نعم میں پیدا ہوئے اور اسی میں پلے ان کا مقصد نرم نرم لباس، عمدہ کھانے اور منہ پھاڑھاڑ کر باتیں کرنا ہے۔ رواہ الطبرانی عن عروہ بن رویم

۴۴۰۸۴..... میں نے نیکی کو دل میں نور پایا ہے، چہرے کی زینت پایا ہے، عمل میں قوت پایا ہے، جبکہ برائی کو دل میں کالا داغ پایا ہے، عمل کی کمزوری پایا ہے اور چہرے کی رسوائی پایا ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبصیر الصحیفۃ ۲۶۔

۴۴۰۸۵..... مقام حجر میں لکھا ہوا پایا گیا ہے: میں اللہ ہوں جو بکہ (مکہ) کا مالک ہوں، خیر و شر کا مالک میں ہی ہوں۔ چنانچہ جس کے ہاتھوں پر میں نے خیر و بھلائی پیدا کی ہے اس کے لیے خوشخبری ہے اور جس کے ہاتھوں پر میں نے برائی پیدا کی ہے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۴۰۸۶..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں ہی رب ہوں، خیر و شر کا میں نے ہی فیصلہ کیا ہے، جس کے لیے میں نے برائی کا فیصلہ کر دیا اس کے لیے ہلاکت ہے اور جس کے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دوں اس کے لیے بشارت ہے۔ رواہ ابن النجار عن علی

## باب الثالث..... حکم اور جوامع الکلم کے بیان میں

۴۴۰۸۷..... مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں اور میرے لیے کلام بہت مختصر کیا گیا ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۴۹ و المقاصد الحسبۃ ۲۶۶۔



۴۴۰۸۸..... حکمت شریف آدمی کی شرافت کو بڑھاتی ہے اور غلام کو اتنا بلند کرتی ہے کہ اسے بادشاہوں کی مجالس میں جا بٹھاتی ہے۔

رواہ ابن عدی و ابو نعیم فی الحلیة عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸۶ و الکشف الالہی ۳۳۳۔

۴۴۰۸۹..... کلمہ حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں بھی ملے وہی اسکا زیادہ حقدار ہے۔ رواہ الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۱۴ و ضعیف الترمذی ۵۰۶۔

۴۴۰۹۰..... کلمہ حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں بھی ملتا ہے لے لیتا ہے۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۰۱۔

۴۴۰۹۱..... ظرافت کی آفت غلو ہے، شجاعت کی آفت بغاوت ہے، سخاوت کی آفت احسان جتلانا ہے، خوبصورتی کی آفت تکبر ہے، عبادت کی

آفت عبادت میں توقف کرنا ہے، بات کی آفت جھوٹ ہے، علم کی آفت نسیان ہے، بردباری کی آفت بے وقوفی ہے، حسب و نسب کی آفت فخر

ہے اور جو دو سخا کی آفت اسراف ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان و ضعفہ عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۱۴۴۰ و ضعیف الجامع ۹۔

۴۴۰۹۲..... چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوتیں، آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے، مونٹ آکے تناسل سے اور عالم علم سے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابی ہریرہ و الخطیب و ابن عدی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعة ۴۴۱ و اسنی المطالب ۱۶۳۔

۴۴۰۹۳..... آدمی پر سب سے زیادہ تنگ خواص کے اہل و عیال اور پڑوسی ہوتے ہیں۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن الدرداء و ابن عدی عن جابر

کلام:..... حدیث موضوع ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۱۳۹ و السنن ۲۶۴۔

۴۴۰۹۴..... لوگوں میں انبیاء پر سب سے زیادہ تنگ خواہ ان پر سختی کرنے والے ان کے قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۹۵ و الکشف الالہی ۴۱۔

۴۴۰۹۵..... بلاشبہ ابن آدم ممنوعات کا زیادہ حریص ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۹۲ و الاقان ۳۹۱۔

۴۴۰۹۶..... بلاشبہ ابن آدم کو جب گرمی لگتی ہے تو اس پر ناراض ہو جاتا ہے اور جب اسے سردی لگتی ہے تو اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن خولة

۴۴۰۹۷..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ دنیاوی معاملات میں سے اگر کسی چیز کو اوپر اٹھایا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے کمتر کر دیتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و ابن ماجہ و ابو داؤد و النسائی عن انس

۴۴۰۹۸..... لوگوں کی مثال ایسے سوانتوں کی طرح ہے جن میں تم سواری کے قابل کسی کو نہیں پاسکتے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و ابن ماجہ عن ابن عمر

## محبت و عداوت میں اعتدال

۴۴۰۹۹..... ایک اندازے کے مطابق اپنے دوست سے محبت کرو کیا بعید کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے، اپنے دشمن سے دشمنی بھی

اندازے کی رکھو کیا بعید کسی دن وہ تمہارا دوست بن جائے۔

رواہ الترمذی و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ و الطبرانی عن ابن عمر و ابو داؤد عن ابن عمر و الدار قطنی و ابن عدی

والبیہقی فی شعب الایمان عن علی و البخاری فی الافراد و البیہقی فی شعب الایمان عن علی موقوفاً  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسی المطالب ۶۰ و الاتقان ۶۲۔

۳۳۱۰۰..... حسن تدبیر نصف زندگی ہے، محبت نصف عقل ہے، غم نصف بڑھاپا ہے اور قلت عیال ایک طرح کی توگمری ہے۔

رواہ القضاعی عن علی و الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۰۶ و الضعیفہ ۱۵۶۰۔

۳۳۱۰۱..... حق کی خاطر رسوائی اٹھانا عزت کے زیادہ قریب ہے نسبت اس کے کہ باطل کے لیے عزتمند بن بیٹھے۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرۃ و الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عمر موقوفاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۰۷ و المعتمبر ۲۹۔

۳۳۱۰۲..... دلوں کو اس انداز پر بنا دیا گیا ہے کہ جو ان کے ساتھ اچھائی کرتا ہے دل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جو ان سے برائی کرتا ہے اس سے بغض کرنے لگتے ہیں۔

رواہ ابن عدی و البیہقی فی شعب الایمان و ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن مسعود و صحیح و البیہقی فی شعب الایمان وقفہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۰۶ و الخبہ ۹۵۰۔

۳۳۱۰۳..... پڑوسی کو گھر بنانے سے پہلے دیکھا جاتا ہے، دوست کو سفر سے پہلے دیکھا جاتا ہے اور توشہ کوچ کرنے سے پہلے تیار کیا جاتا ہے۔

رواہ الخطیب فی الجامع عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۹۶ و التذکرۃ ۱۲۰۔

۳۳۱۰۴..... کسی چیز سے تیری محبت اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی التاریخ و ابو داؤد عن ابی الدرداء

و الخرائطی فی اعتلال القلوب عن ابی ہریرۃ و ابن عساکر عن عبداللہ بن انیس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۶۲۳ و ضعیف ابی داؤد ۱۰۹۷۔

۳۳۱۰۵..... بلاشبہ ابی بکر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۳۳۱۰۶..... حق کی اصل جنت میں اور باطل کی اصل دوزخ میں ہے۔ رواہ البخاری فی التاریخ و ابو داؤد عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸۳۔

۳۳۱۰۷..... اچھی خبر نیکو کار شخص لاتا ہے جبکہ بری خبر برا شخص لاتا ہے۔ رواہ ابن منیع عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۳۶۔

۳۳۱۰۸..... نیک آدمی اچھی خبر لاتا ہے اور برا آدمی بری خبر لاتا ہے۔ رواہ ابن منیع عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۹۲ و ضعیف الجامع ۳۱۵۲۔

۳۳۱۰۹..... بجز شر کے ہر چیز میں کمی ہوتی ہے جبکہ شر میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ رواہ احمد و الطبرانی عن ابی الدرداء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسی المطالب ۱۰۹۱ و ضعیف الجامع ۲۲۳۸۔

۳۳۱۱۰..... سنائی ہوئی خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہوتی۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس و الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۴ و الجامع المصنف ۲۲۱۔

۳۳۱۱۱..... سنی ہوئی خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو پھنڑے کے متعلق ان کی قوم کی خبر دی لیکن موسیٰ علیہ السلام

نے الواح (تختیاں) ہاتھ سے نیچے نہیں چھوڑیں لیکن جب قوم کی حالت آنکھوں سے دیکھ لیا تو الواح ہاتھوں سے نیچے رکھ دیں اور ٹوٹ گئیں۔

رواہ احمد و الطبرانی فی الاوسط و الحاکم عن ابن عباس



## تین سخت حسرتیں

۳۳۱۲۵۔ ابن آدم کی تین حسرتیں بہت سخت ہیں۔ ایک وہ آدمی کہ جس کے پاس حسین و جمیل عورت ہو جو اسے بہت محبوب ہو وہ بچہ جنم دے اور مرجائے اب اسے کوئی ایسی عورت دستیاب نہیں جو بچے کو دودھ پلائی، ایک وہ آدمی جو جہاد میں گھوڑے پر سوار ہو اس نے مال غنیمت دیکھا جس کی طرف اس کے ساتھی لپک پڑے حتیٰ کہ جب مال غنیمت کے قریب ہو اس کا گھوڑا اگر پڑا اور وہ شخص مر گیا، اس کے ساتھی مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے اور آپس میں تقسیم کر لیا اور ایک وہ آدمی جس کی کھیتی ہو اور اس کے پاس پانی کھینچنے کے لیے ایک اونٹ بھی ہو، جب اس کی کھیتی پروان چڑھ جائے اور کاٹنے کے قریب ہو اس دوران اس کا اونٹ مرجائے اب اس کے پاس اتنی گنجائش نہیں کہ اور اونٹ خرید سکے حتیٰ کہ اس کی کھیتی بھی تباہ ہو جائے۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن سمرة

۳۳۱۲۶۔ سنی ہونی بات (خبر) دیکھنے کی طرح نہیں ہوتی۔

رواہ العسکری فی الامثال، والخطیب عن ابن عباس، الخطیب عن ابی ہریرہ و الطبرانی فی الاوسط والخطیب والدیلمی عن انس و یاسی نے اضافہ کیا ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ اس کا کیا معنی ہے؟ فرمایا: کہ دنیا آخرت کی طرح نہیں ہے۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۱۲ والجامع المصنف ۲۲۱۔

۳۳۱۲۷۔ دنیا میں تین (۳) آدمیوں کو حسرت رہتی ہے، ایک وہ آدمی جس کی کھیتی ہو اور اس کے پاس پانی لانے کے لیے ایک اونٹنی ہو جس پر وہ پانی لاکر اپنی زمین کو سیراب کرتا ہو، چنانچہ جب زمین کی پیاس بڑھ جائے اور کھیتی نے پھل لایا ہو اس اثنا میں اس کی اونٹنی مرجائے پس وہ اس پر حسرت ہی کرتا رہ جائے اور اسے یقین بھی ہو کہ اس جیسی اونٹنی نہیں پاسکتا۔ اسے کھیتی کے پھل پر بھی افسوس ہو کہ وہ اس کے متعلق کچھ نہیں کر پائے گا۔ ایک وہ آدمی کہ جس کے پاس عمدہ قسم کا گھوڑا ہو، کفار کی ایک جماعت کے ساتھ اس کی ملاقات ہو جب وہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں تو دشمن کو شکست ہو اور وہ آدمی اپنے گھوڑے پر آگے بڑھے، جب وہ لاحق ہونے کے قریب ہو تو اس کا گھوڑا اگر پڑے اور وہ کھڑا اس کے پاس حسرت ہی کرتا رہ جائے کہ وہ اس جیسا گھوڑا نہیں پاسکتا، یوں اس طرح وہ مال غنیمت کے فوت ہو جانے پر بھی حسرت کرتا رہ جائے اور ایک وہ آدمی جس کے پاس ایک عورت ہو وہ اس کی شکل و صورت اور دینداری سے رانسی ہو اس سے ایک لڑکا پیدا ہو اور وہ عورت زچگی کے دوران مرجائے چنانچہ وہ شخص اپنی بیوی پر حسرت ہی کرتا رہ جائے کہ وہ اس جیسی بیوی پھر نہیں پاسکتا۔ وہ بیٹے پر بھی حسرت کرتا رہ جائے اور بچے کے بڑا ہونے کا اسے خوف ہو، یہ بہت بڑی حسرتیں ہیں۔ رواہ الطبرانی عن سمرة

۳۳۱۲۸۔ بھلائی ایک عادت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود موقوفاً

۳۳۱۲۹۔ تین چیزیں فتنہ میں مبتلا کرنے والی ہیں۔ عمدہ شعر، خوبصورت چہرہ اور خوبصورت آواز۔ رواہ الدیلمی عن ابان عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفا، ۱۰۳۲۔

۳۳۱۳۰۔ دیکھنے والا خبر سننے والے کی طرح نہیں ہوتا۔ رواہ ابن خزیمہ والحمز بن سفیان والخطیب عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المقاصد الحسنیہ، ۹۱۵۔

۳۳۱۳۱۔ کسی معاملہ میں دو بکریاں نہیں جھگڑتیں۔

رواہ ابن سعد عن عبداللہ بن حارث بن الفضیل الخطمی عن ابیہ مرسلأ و ابن عدی عن ابن عباس و ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفا، ۳۱۳۷۔

۳۳۱۳۲۔ غم نہیں ہوتا مرقوش کا اور در نہیں ہوتا مراً نکھ کا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وقال مکر عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التذکرۃ، ۳۹۹ و کشف الخفا، ۳۰۹۲۔

۴۴۱۳۳..... قرض کے غم کی طرح کوئی غم نہیں ہے اور آنکھ کے درد کی طرح کوئی درد نہیں ہے۔ رواہ الشیرازی فی الألقاب عن ابن عمر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الملآلی ۱۳۹۲۔

۴۴۱۳۴..... غم نصف بڑھا پا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۸۸۶ و مختصر المقاصد ۱۱۵۹۔

۴۴۱۳۵..... جہالت سے بڑا فخر کوئی نہیں، عقلمندی سے بڑی مالداری کوئی نہیں فکر مندی کی طرح کوئی عبادت نہیں۔

رواہ ابوبکر بن کامل فی معجبه وابن النجار عن الحارث عن علی

## عقلمندی اور جہالت

۴۴۱۳۶..... عقلمندی سے بڑھ کر کوئی مالداری نہیں، جہالت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں، تکبر سے بڑھ کر کوئی تنہائی نہیں، مشاورت سے بڑھ کر کوئی مظاہرہ نہیں، حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی خاندانی شرافت نہیں، گناہوں سے بچنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں، فکر مندی کی طرح کوئی عبادت نہیں، خوبصورتی کی آفت زنا کاری ہے اور بہادری کی آفت فخر ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وضعفه عن علی

۴۴۱۳۷..... اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، گناہوں سے بچنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں، عمدہ اخلاق کی طرح کوئی

خاندانی شرافت نہیں ہے۔ رواہ ابوالحسن القدوری فی جزئہ وابن عساکر وابن النجار عن انس وفیہ صخر الحاجبی

۴۴۱۳۸..... اے ابوسفیان تم ایسے ہی ہو جیسا کہ سنی کہنے والے نے کہا ہے کہ تیل گائے کے پینٹ میں بر طرح کا شکار موجود ہوتا ہے۔

رواہ الدیلمی عن بصیر بن عاصم اللیثی عن ابیہ

۴۴۱۳۹..... اے خولہ! گرمی پر صبر مت کرو اور صرف سردی ہی پر صبر مت کرو۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن خولہ بنت قیس)

۴۴۱۴۰..... اے خولہ! صرف گرمی اور سردی پر صبر مت کرو، اے خولہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے کوثر عطا فرمائی ہے وہ جنت میں ایک نہر ہے اور تیری قوم میں

سے جو لوگ اس نہر پر وارد ہوں گے مخلوق میں ان سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہیں ہے۔ اے خولہ! اللہ اور اللہ کے رسول کے مال میں بہت سے

لوگ گھسنے والے ہیں قیامت کے دن آگ ان کی سب سے زیادہ خواہشمند ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن خولہ بنت قیس

۴۴۱۴۱..... تم اپنے بھائی کی آنکھ کا تزکادیکھ لیتے ہو اور اپنی آنکھ کا شہتیر بھول جاتے ہو۔ رواہ ابن المبارک عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبیین الصحیفہ ۵۰۔

۴۴۱۴۲..... جس کا غم بڑھ جاتا ہے اس کا بدن بیمار پڑ جاتا ہے، جس کے اخلاق برے ہو جائیں اس کے نفس کو عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔ جو

مردوں سے جھگڑتا ہے اس کی مروّت ساقط ہو جاتی ہے اور اس کی کرامت جاتی رہتی ہے۔ رواہ ابوالحسن ابن معروف فی فضائل بنی ہاشم

وابن عمیق فی جزئہ والخطیب فی المتفق والمفترق عن علی وفیہ بشر بن عاصم عن حفص بن عمر قال الخطیب: کلاهما مجهولان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقنان ۱۹۱۸، ۲۰۱۰، کشف الخفاء ۲۵۸۹۔

۴۴۱۴۳..... قرابت داروہ ہے جسے محبت قریب کر دے گو کہ اس کا نسب بعید ہو۔ دوری والا وہ ہے جسے بغض و عداوت دور کر دے گو کہ اس کا نسب قریب

کا کیوں نہ ہو، ہاتھ جنم کے زیادہ قریب ہے، بلاشبہ ہاتھ جب دھوکا کرتا ہے کاٹ دیا جاتا ہے اور جب کاٹ دیا جاتا ہے تو پھر داغا جاتا ہے۔

رواہ ابو نعیم والدیلمی عن جعفر بن محمد عن ابیہ معضلاً وابن النجار عن علی بن الحسن عن الحسن بن علی بن ابی طالب موصولاً

۴۴۱۴۴..... موت عیبت ہے، معصیت مصیبت ہے محتاجی راحت ہے، مالداری عقوبت ہے، عقلمندی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدیہ ہے، جہالت

کمرابی ہے، ظلم ندامت ہے، طاعت آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اللہ کے خوف سے رونا دوزخ سے نجات ہے ہنسی بدن کی ہلاکت ہے، گناہوں سے

توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ ہی نہیں کیا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وضعفه والدیلمی عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تمییز الصحیفہ ۱۹۔

۳۳۱۳۵..... اگر میں ان لوگوں کے پاس کہلا بھیجوں کہ وہ تجھ کو پہاڑ پر نہ آئیں ان میں سے بعض ضرور اس پر آجائیں گے گوکہ انہیں کوئی حاجت نہ ہو۔

رواہ الطبرانی عن عبدۃ السوانی

۳۳۱۳۶..... اگر میں لوگوں کو منع کروں کہ وہ تجھ کو پہاڑ پر نہ آئیں وہ ضرور اس پر آئیں گے گوکہ انہیں کوئی کام نہ ہو۔

رواہ ابو نعیم عن عبدۃ بن حزن

## کتاب المواعظ والرقائق والخطبات والحکم..... از قسم افعال

### فصل..... مواعظ اور خطبات کے بیان میں

#### نبی کریم ﷺ کے خطبات اور مواعظ

۳۳۱۳۷..... بے شک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں اسی کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے مدد طلب کرتا ہوں، ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں اور برے اعمال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب سب سے بہتر بات ہے، وہ آدمی کامیاب ہوا جس کے دل میں اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کو مزین کر دے اور اسے کفر کے بعد اسلام میں داخل کرے اور اس کی بات کو لوگوں کی بات پر ترجیح دے، بلاشبہ کتاب اللہ سب سے بہترین اور بلیغ بات ہے، جسے اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہو اسے تم بھی محبوب رکھو، اپنے پورے دلوں سے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھو، اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے ذکر سے اکتاؤ نہیں، اپنے دلوں کو پتھر مت بناؤ، سو اللہ تعالیٰ نے اسے بہترین عمل اور بہترین بات قرار دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے لوگوں کو حرام و حلال سے آگاہ کیا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور اس سے اس طرح ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم جو کچھ اپنے منہوں سے بات کہتے ہو اس کی بھلی بات کو اللہ کے ہاں سچ سمجھو، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آپس میں محبت کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو اس پر غصہ آتا ہے کہ اس کا وعدہ توڑا جائے والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

رواہ ہناد عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن ابن عوف مرسلًا

۳۳۱۳۸..... تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اس نے جو چاہا کر دیا اور جو چاہے گا کرے گا اور بے شک بیان میں جادو ہوتا ہے۔

رواہ احمد والطبرانی عن معن بن یزید

۳۳۱۳۹..... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے خطاب کیا حتیٰ کہ پردہ نشین عورتوں نے بھی اس کی سماعت کی چنانچہ آپ ﷺ نے باواز بلند فرمایا: اے زبان سے ایمان لانے والوں کی جماعت! جن کے دلوں تک ایمان نہیں پہنچا، مسلمانوں کی نبیت مت کرو، ان کی پوشیدہ باتوں کے درپے مت ہو، بلاشبہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پوشیدہ بات کی کھوج میں لگے گا اللہ تعالیٰ اس کی پوشیدہ بات کی کھوج کرے گا اور اللہ تعالیٰ جس کی پوشیدہ بات کے درپے ہو جاتا ہے اللہ اسے گھر کے بیچ میں رسوا کر دیتا ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۳۳۱۵۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو خطاب کرتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ موت ہمارے غیر پر لکھی گئی ہے، گویا کہ حق ہمارے غیر پر واجب ہوا ہے، گویا کہ اموات سے باخبر نے اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹنا، تم انہیں قبروں میں چھوڑ چکے ہو، ان کی میراث کھائے جا رہے ہو، گویا کہ ہم نے دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے، ہم ہر طرح کے وعظ کو بھلا چکے ہیں، ہر قسم کے حادثہ سے بے خوف ہیں، خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جسے اس کا عیب لوگوں کے عیوب سے مشغول کر دے،

بشارت ہے اس کے لیے جس کا کسب پاکیزہ ہو، اور اس کا اندرونی حال اچھا، اس کا ظاہر عمدہ ہو، اس کی چال چلن سیدھی ہو اللہ تعالیٰ کے لیے تو اضع کرنے والے کے لیے بشارت ہے اور اس میں کمی نہیں ہوگی اور وہ اپنا مال بہت خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی معصیت میں خرچ نہیں کرتا، اور وہ اہل فقہ اور اہل حکمت کے ساتھ مل بیٹھتا ہے، اللہ تعالیٰ متواضعین اور مسکینوں پر رحم فرمائے، بشارت ہے اس شخص کے لیے جو اپنا مال خیر خرچ کر دے اور فضول بات کرنے سے رک جائے، سنت پر عمل کرے اور بدعت کی طرف مائل نہ ہو، اس کے بعد آپ ﷺ منبر سے نیچے اتر آئے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

## اچھا عمل کرو بری بات سے بچو

۴۴۱۵۱۔ مسند حرملہ بن عبد اللہ عنبری "حیان بن عاصم کے دادا حرملہ ابو امامہ تھے انہیں ان کی دو دادیوں صفیہ بنت علیہ اور دھیبہ بنت علیہ نے حدیث سنائی کہ حرملہ بن عبد اللہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حرملہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ اپنے علم میں کچھ اضافہ کر لوں، چنانچہ میں آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا پھر میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ آپ مجھے کس چیز کا حکم دیتے ہیں جو میں بجا لاؤں؟ ارشاد فرمایا: اے حرملہ! اچھا عمل کرو اور بری بات سے بچو، پھر میں چل پڑا اور اپنی اونٹنی کے پاس آ گیا، پھر میں آپ ﷺ کے پاس واپس لوٹا لگ بھگ پہلی جگہ یا اس کے قریب کھڑا ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: اے حرملہ! اچھا عمل کرو اور برائی سے بچتے رہو، میں چل پڑا حتیٰ کہ اپنی اونٹنی کے پاس آ گیا، میں پھر آپ ﷺ کے پاس لوٹا اور لگ بھگ پہلی جگہ یا اس کے قریب کھڑا ہو گیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اے حرملہ! اچھا عمل کرو اور برائی سے بچتے رہو اور دیکھو کہ جب تمہارے کان ایسی بات سنیں جسے لوگ بھلائی کہتے ہیں جب تم ان کے پاس سے اٹھو تو اس بات کو بجالاؤ اور دیکھو جس بات کو لوگ تمہارے لیے بری کہتے ہوں اور جب تم ان کے پاس سے اٹھو تو اس سے بچ جاؤ۔ حرملہ کہتے ہیں جب میں ان کے پاس سے اٹھا میں نے دیکھا کہ یہ دو حکم ہیں جنہیں ترک نہیں کیا جا رہا یعنی بھلائی کا بجالانا اور برائی سے اجتناب کرنا۔ رواہ ابن النجار

۴۴۱۵۲۔ "ایضاً" حاضر غامد بن علیہ بن حرملہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلے کے چند لوگوں کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد میں اپنے پاس بیٹھے ہوئے آدمی کی طرف دیکھنے لگا میں اسے تارکی کی وجہ سے پہچان نہیں سکتا تھا، جب میں نے واپس لوٹنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصییت کہنے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جب کسی مجلس میں ہو اور لوگوں کو کسی پسندیدہ بات کے متعلق کہتے ہوئے سنو تو اسے بجالاؤ اور اگر انہیں کسی بات کے متعلق پسند کہتے ہوئے سنو تو اس سے گریز کرو۔ رواہ الطبرانی و ابو نعیم

۴۴۱۵۳۔ "مسند ابی دوحہ خالد بن رباح" رسول اللہ ﷺ کے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بھائی خالد بن رباح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں لوگوں کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) سالم، (۲) غائم، (۳) اور شاحب، چنانچہ سالم وہ ہے جو خاموش رہتا ہو، غائم وہ ہے جو نیکی کا حکم دیتا ہو اور برائی سے روکتا ہو اور شاحب وہ ہے جو تیرہ دوہ گویا اور ظلم کی مدد کرتا ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۱۵۴۔ شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ میں نے شیخ شمس الدین بن قماح کے مجموعہ میں انہی کا لکھا ہوا پایا ہے کہ ابو العباس مستغفری کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے طلب علم کے ارادہ سے مصر کا قصد کیا تاکہ وہاں امام ابو حامد مصری سے علمی استفادہ کروں اور ان سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث سنوں، چنانچہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے ایک سال روزے رکھنے کا حکم دیا، پھر اس کے بعد میں ان کے پاس واپس لوٹا چنانچہ آپ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تک اپنے مختلف مشائخ کی سند سے حدیث سنائی کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں آپ سے دنیا اور آخرت کے متعلق سوال کرتا ہوں۔ فرمایا: جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو پوچھو، وہ آدمی بولا: میں لوگوں سے سب سے زیادہ صاحب علم بننا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو لوگوں میں سب سے زیادہ صاحب علم ہو جاؤ گے، اس نے عرض کیا: میں سب سے زیادہ مالدار بننا چاہتا ہوں، فرمایا: قناعت اختیار کرو لوگوں سے

سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ گے۔ عرض کیا، میں لوگوں میں سب سے بہتر بننا چاہتا ہوں، حکم ہوا، لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہو لہذا تم لوگوں کو نفع پہنچانے والے بن جاؤ، عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں سب سے زیادہ عدل کرنے والا بن جاؤں، حکم ہوا کہ لوگوں کے لیے بھی وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، عرض کیا میں اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص بندہ بننا چاہتا ہوں، فرمایا: اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرو اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے۔ عرض کیا میں محسنین میں سے ہونا چاہتا ہوں، حکم ہوا: اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو گو کہ تم اسے نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میرا ایمان مکمل ہو جائے، حکم ہوا: اپنے اندر اخلاق حسنہ پیدا کرو ایمان مکمل ہو جائے گا۔ عرض کیا، میں اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں میں سے ہونا چاہتا ہوں، حکم ہوا: اللہ تعالیٰ کے فرائض ادا کرو اس کے فرمانبردار بن جاؤ گے، عرض کیا: میں گناہوں سے پاک و صاف ہو کر اللہ تعالیٰ سے ماننا چاہتا ہوں۔ حکم ہوا پاک ہونے کے لیے جنابت سے غسل کیا کرو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرو گے کہ تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہوگا، عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن نور میں میرا حشر کیا جائے، حکم ہوا، ظلم مت کرو قیامت کے دن نور میں جمع کیے جاؤ گے، عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ میرا رب مجھ پر رحم کرے، حکم ہوا: تم اپنے اوپر رحم کرو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرو اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم کرے گا۔ عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں زیادہ عزت و آرام والا ہوں، حکم ہوا، مخلوق سے اللہ تعالیٰ کی شکایت مت کرو لوگوں میں عزت والے ہو جاؤ گے۔ عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ میرے رزق میں وسعت پیدا ہو، فرمایا کہ طہارت پر ہمیشگی کرو تمہارے رزق میں وسعت کر دی جائے گی۔ عرض کیا، میں اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بننا چاہتا ہوں، حکم ہوا جس چیز کو اللہ اور اللہ کا رسول محبوب رکھتا ہو اسے تم بھی محبوب رکھو اور جسے اللہ اور اللہ کا رسول مبغوض سمجھتے ہوں اسے تم بھی مبغوض سمجھو۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ کے غصہ سے محفوظ ہو جاؤں، فرمایا: کسی پر غصہ مت کرو اللہ تعالیٰ کے غصہ سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول کی جائے، فرمایا: حرام سے بچو تمہاری دعا قبول کی جائے گی، عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے سرعام رسوا نہ کرے، فرمایا: اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہیں سرعام رسوا نہیں کرے گا عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے عیوب پر پردہ کرے، حکم ہوا: تم اپنے بھائیوں کے عیوب پر پردہ کرو اللہ تعالیٰ تمہارے عیوب پر پردہ کرے گا۔ عرض کیا کونسی چیز خطاؤں کو مٹا دیتی ہے، حکم ہوا: آنسو، خضوع اور امراض، عرض کیا: کونسی نیکی اللہ تعالیٰ کے ہاں افضل ہے فرمایا: حسن اخلاق، تواضع، آزمائش کے وقت صبر اور رضا بالقضاء، عرض کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی برائی کونسی ہے۔ حکم ہوا بد خلقی اور بخل، عرض کیا: کونسی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو مٹاتی ہے فرمایا: صدقہ پوشیدہ کرو اور صلہ رحمی کرو، عرض کیا، کونسی چیز دوزخ کی آگ کو بجھاتی ہے۔ حکم ہوا روزہ دوزخ کی آگ کو بجھاتا ہے۔

## ایسی بات سننے سے بچو جس سے معذرت کرنی پڑے

۴۳۱۵۵..... حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے نصیحت کریں اور مختصر کریں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو رخصت کیے ہوئے شخص کی سی نماز پڑھو (جو کہ اس کی آخری نماز ہوتی ہے) ایسی بات سے بچو جس سے تمہیں معذرت کرنی پڑے اور لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے مایوس ہو جاؤ۔ رواہ الجاکم

۴۳۱۵۶..... سعد انصاری، اسماعیل بن محمد انصاری کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے مختصر نصیحت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے مایوسی اپنے اوپر لازم کر لو، طمع سے بچتے رہو، چونکہ طمع ہر وقت موجود رہنے والا فقر وفاقہ ہے۔ رخصت کیے ہوئے آدمی کی سی نماز پڑھو، ایسی بات مت کرو جس سے تمہیں معذرت کرنی پڑے۔ رواہ الدیلمی

۴۳۱۵۷..... ”مسند ابی ذر“ اے ابو ذر! کیا میں تمہیں وصیتیں نہ کروں، اگر تم ان کی حفاظت کرو گے اللہ تمہیں نفع پہنچائے گا۔ قبروں کی زیارت کرو چونکہ وہ تمہیں آخرت یاد دلائیں گی۔ قبروں کی دن کو زیارت کرو رات کو نہیں۔ مردوں کو غسل دو چونکہ بدن کے معالجہ کے لیے اس میں ایک نصیحت ہے، جنازے کے ساتھ چلا کرو چونکہ یہ دلوں میں حرکت پیدا کرتا ہے اور انہیں غمزہ بھی کرتا ہے اور جان لو کہ اہل حزن اللہ تعالیٰ کے امن میں



ہوتے ہیں۔ بتلائے آزمائش، مساکین اور اپنے خادم کے پاس بیٹھا کرو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قیامت کے دن بلندی عطا فرمائے، کھردرے اور موٹے کپڑے پہنا کر اللہ کے حضور تواضع کے لیے تاکہ تم میں فخر و تکبر جنم نہ لے سکے، پاکدامنی اور تکریم کی خاطر کبھی بکھار اللہ تعالیٰ کے غنا میں مزین بھی ہو، ان شاء اللہ یہ تمہارے لیے باعث ضرر نہیں ہوگا کیا بعید اس سے تم اللہ کا شکر ادا کرو۔ اے ابو ذر! شرم گاہ حلال نہیں ہوتی مگر دو صورتوں میں، نکاح جو ولی اور وگواہوں کی موجودگی میں کیا جائے یا آدمی کسی لونڈی کا مالک ہو جائے، اس کے علاوہ ہر صورت زنا ہوگا، اے ابو ذر! تین صورتوں کے علاوہ قتل کرنا جائز نہیں ہے، جان کے بدلہ میں جان، شادی شدہ زانی، اسلام سے برگشتہ ہو جانے والا اگر توبہ کر کے اسلام پر آجائے تو صحیح ورنہ قتل کیا جائے۔ ہر وہ مال جو تمہیں چار ذرائع سے ہٹ کر کسی اور طرح سے حاصل ہو وہ حرام ہے۔ وہ مال جو تمہیں بزور تلوار ملایا یا باہمی رضا مندی کی تجارت سے حاصل ہو یا تمہیں کوئی مسلمان بھائی دلی رضا مندی سے تمہیں دے دے یا کتاب تمہیں وراثت میں دے دے۔

رواہ ابن عساکر

## طویل قیام والی نماز سب سے افضل ہے

۴۳۱۵۸... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تنہا بیٹھے ہوئے ہیں میں آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر بلاشبہ مسجد کے آداب میں ایک ادب دو رکعتیں پڑھنا بھی ہے لہذا کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعتیں پڑھو۔ میں کھڑا ہوا اور دو رکعتیں پڑھیں پھر عرض کیا، یا رسول اللہ آپ نے مجھے نماز کا حکم دیا ہے نماز کیا ہے۔ ارشاد فرمایا نماز بہترین موضوع ہے جو چاہے تم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے ہاں کونسا عمل زیادہ پسندیدہ ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا، میں نے عرض کیا، کامل مومن کون ہے؟ فرمایا: جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ میں نے عرض کیا کون مسلمان سب سے زیادہ محفوظ ہے؟ فرمایا: جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ محفوظ ہوں، عرض کیا: کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: جو گناہوں سے ہجرت کرے، عرض کیا: کونسی رات افضل ہے؟ فرمایا: نصف رات کا بقیہ حصہ عرض کیا: کونسی نماز افضل ہے؟ فرمایا: جس میں قیام طویل ہو میں نے عرض کیا: روزہ کیا ہے؟ فرمایا: فرض جس کا اللہ کے ہاں کئی گنا ثواب ہے۔ میں نے عرض کیا: کونسا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس کے گھوڑے لی ٹانگیں کاٹ دی جائیں اور اس کے (مالک کا) خون بہا دیا جائے، عرض کیا: کونسی گردن افضل ہے؟ فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک عمدہ ہو، عرض کیا: کونسا صدقہ افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: بھوکے کی بھوک دودھ کرنا، میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ نے آپ پر افضل ترین آیت کونسی نازل کی ہے؟ فرمایا: آیت انگریزی پھر ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! سات آیتوں کی مثال کریں گے ساتھ اسکی ہے جیسے کہ ایک حلقہ ہو کھلے میدان میں پڑا ہو، عرض کرے کہ اسکی فضیلت حاصل ہے جیسی کھلے میدان کو حلقہ پر، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کتنے انبیاء ہوئے ہیں! فرمایا: ایک لاکھ بیس ہزار، میں نے عرض کیا: ان میں رسول کتنے ہوئے ہیں؟ فرمایا: تین سو تیر ایک بڑی جماعت۔ میں نے عرض کیا: ان میں سے پہلا کون ہے؟ فرمایا: آدم علیہ السلام۔ میں نے عرض کیا، کیا یہ بھی نبی مرسل تھے؟ فرمایا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے ہاتھ سے بنایا پھر ان میں اپنی روح پھونکی اور پھر ان سے کلام کیا۔ پھر فرمایا: اے ابو ذر! چار انبیاء سریانی ہیں۔ آدم، شیث، خنوخ (وہ اور یس علیہ السلام ہیں جنہوں نے سب سے پہلے قلم سے لکھا) اور نوح علیہ السلام۔ چار انبیاء عرب میں سے ہوئے ہیں ہود، صالح، شعیب اور تمہارے نبی ﷺ۔ اے ابو ذر! پہلے نبی آدم علیہ السلام ہیں اور آخری نبی محمد ہیں۔ بنی اسرائیل کے پہلے نبی موسیٰ علیہ السلام ہیں اور ان کے آخری نبی عیسیٰ علیہ السلام ہیں جبکہ ان کے درمیان ایک ہزار انبیاء ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے کتنی کتابیں نازل کی ہیں؟ فرمایا: ایک سو چار کتابیں۔ شیث علیہ السلام پر پچاس صحیفے نازل کیے، خنوخ علیہ السلام پر تین صحیفے نازل کیے، ابراہیم علیہ السلام پر دس صحیفے نازل کیے، موسیٰ علیہ السلام پر تورات سے پہلے دس صحیفے نازل کیے، اور اللہ تعالیٰ نے تورات، انجیل، زبور اور فرقان نازل کیے، میں نے عرض کیا: ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں کیا تھا؟ فرمایا: وہ سب کی سب امثال تھیں (مثلاً) اے بادشاہ مسلط کیا ہوا، مغرور اور آزمائشوں میں مبتلا! میں نے تجھے دینا جمع

کرنے کے لیے نہیں بھیجا، میں نے تجھے تو اس لیے بھیجا تھا تا کہ تو مجھ پر مظلوم کی دعا کو رد کرے بلاشبہ میں اس کی دعا کو رد نہیں کروں گا، گو کہ کافر کی کیوں نہ ہو۔ ان صحیفوں میں أمثال تھیں۔ عقلمند پر واجب ہے کہ اس کی تین گھڑیاں ہوں، پہلی گھڑی میں وہ اپنے رب سے مناجات میں مشغول ہوتا ہو، دوسری گھڑی میں وہ اپنے کھانے پینے کی حاجت پوری کرتا ہو۔ ایک گھڑی میں وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہو، ایک ساعت میں وہ اللہ تعالیٰ کی کارگیری کے متعلق سوچتا ہو، عقلمند کو چاہیے کہ وہ تین چیزوں کے لیے سفر کرے تو شہ آخرت کے لیے، تلاش معاش کے لیے یا حلال چیز کی لذت کے لیے۔ عقلمند پر واجب ہے کہ وہ اپنے زمانے کی بصیرت رکھتا ہو، اپنی شان پر توجہ دیتا ہو، اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہو، جو شخص اپنے عمل سے کام کا حساب کرتا ہے اس کا کلام قلیل ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں کیا تھا؟ ارشاد فرمایا: ان میں عبرت کی باتیں تھیں۔ (مثلاً) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو موت کا یقین رکھتا ہے پھر وہ خوش بھی رہتا ہے۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو دوزخ کی آگ کا یقین رکھتا ہے اور پھر ہنستا بھی ہے، مجھے اس پر تعجب ہے جو دنیا کو دیکھ لیتا ہے اور اسے اپنے اہل خانہ کی طرف پھیر دیتا ہے اور پھر مطمئن بھی ہو جاتا ہے۔ تعجب ہے اس شخص پر جو کل حساب کا یقین رکھتا ہے اور پھر عمل نہیں کرتا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں سے کچھ آپ پر بھی نازل ہوا ہے؟ ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! پڑھو "قد افلح من تزكى" صحف ابراہیم و موسیٰ میں نے عرض کیا: مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ فرمایا: تلاوت قرآن اور ذکر اللہ کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ چونکہ یہ تمہارے لیے زمین پر خور ہوں گے اور آسمانوں میں تمہارا تذکرہ۔ میں نے عرض کیا: مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: کثرت ہنسی سے بچتے رہو چونکہ ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتی ہے۔ میں نے عرض کیا: مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: خاموشی کو اپنے اوپر لازم کرلو ہاں البتہ بھلائی کی بات کرنی ہو، چونکہ خاموشی شیطان کو تم سے دور بھگائے گی اور دین کے معاملہ میں تمہاری مدد کرے گی۔ میں نے عرض کیا اور زیادہ کیجئے: فرمایا: جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو چونکہ جہاد میری امت کی رہبانیت ہے۔ میں نے اور اضافہ کی درخواست کی، ارشاد فرمایا: مسکینوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھا کرو۔ میں نے اور زیادتی چاہی۔ فرمایا: اپنے ماتحت کو دیکھو اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھو۔ یوں اس طرح تم نعمت خدائے تعالیٰ کی ناشکری کے مرتکب نہیں ہو گے۔ میں نے اور زیادتی چاہی، فرمایا: اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت سے مت ڈرو، میں نے مزید اضافہ چاہا: فرمایا: حق بات کہو اگر چہ وہ کڑوی کیوں نہ ہو۔ اے ابو ذر! حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، گناہوں سے رک جانے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں ہے، حسن اخلاق کی طرح کوئی خاندانی شرافت نہیں۔

رواہ الحسن بن سفیان و ابن حبان و ابونعیم فی الحلیة و ابن عساکر

۴۴۱۵۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارا لیے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے اور فرما رہے تھے، تم میں سے کس کو یہ بات خوش کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی پیش سے بچالے۔ پھر فرمایا: خبردار دوزخ کا عمل..... یا فرمایا..... دنیا کا عمل سہل ہے لیکن بے فائدہ زمین میں (تین بار فرمایا) خوش بخت وہ ہے جو فتنوں سے بچالیا جائے، جو شخص فتنوں میں مبتلا ہوا پھر اس نے صبر کیا اس کے لیے بھلائی ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

## مسجد خیف منیٰ میں خطاب

۴۴۱۶۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف میں ہمیں خطاب کیا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: جو شخص آخرت کو اپنا مقصد بنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے براگندہ امور کو جمع فرمائے گا، اس کی مالداری اس کی آنکھوں کے سامنے رکھ دے گا، دنیا بھر پور رغبت کے ساتھ اس کی طرف آئے گی۔ جو شخص دنیا کو اپنا مقصد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے شیرازے کو منتشر کر دیتا ہے، اس کی آنکھوں کے سامنے محتاجی رکھ دیتا ہے جبکہ اسے دنیا سے وہی مل پاتا ہے جو اس کے لیے لکھ دیا گیا ہو۔

رواہ الطبرانی و ابوبکر الخفاف فی معجمہ و ابن النجار

۴۳۱۶۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت نہہراؤ، نماز پڑھتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو، روزے رکھتے رہو، حج کرتے رہو، عمرہ کرتے رہو، سماعت و اطاعت کرتے رہو، ظاہر کا اعتبار کرو اور مخفی باتوں سے بچتے رہو۔ رواہ ابن جریر والحاکم

۴۳۱۶۲..... ام ولید بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں حیا نہیں آتی، تم مال جمع کرتے ہو جسے کھاؤ گے نہیں، عمارتیں بناتے ہو جن میں رہو گے نہیں، لمبی چوڑی امیدیں رکھتے ہو جنہیں تم پوری نہیں کر سکتے، کیا تمہیں اس سے حیا نہیں آتی۔ رواہ الدیلمی

۴۳۱۶۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ہمارے درمیان خطاب ارشاد فرمانے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم عارضی گھر میں ہو اور محوسفر ہو، تمہیں چال میں جلد بازی کا سامنا ہے لہذا بعد مسافت کے پیش نظر سامان سفر تیار کرنا ہوگا۔  
رواہ الدیلمی

## آخرت کا سامان سفر تیار رکھو

۴۳۱۶۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ مجھے مختصر وصیت کیجئے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخرت کا سامان سفر تیار رکھو، اپنا توشہ درست کر لو، اپنی ذات کے خیر خواہ بن جاؤ، چونکہ اللہ کا کوئی بدل نہیں اور اس کے قول کا الٹ نہیں۔ رواہ الدیلمی وفیہ محمد بن الأشعث

۴۳۱۶۵..... عنید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین رضی اللہ عنہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرو اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، وسعت و کشائش میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں سختی اور تنگی میں یاد رکھے گا۔  
جب مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو، قلم خشک ہو چکا ہے، یعنی قیامت تک ہونے والے معاملات کو قلم

لکھ چکا ہے، اگر مخلوقات تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہیں جو تیرے مقدر میں نہیں لکھا گیا وہ ایسا نہیں کر پائے گی، اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے لیے یقیناً عمل کر سکتے ہو تو ضرور کرو۔ اگر تم اس کی طاقت نہ رکھتے ہو تو ناگوار امور پر صبر کرو چونکہ اس میں خیر کثیر ہے، جان لو نصرت صبر کے ساتھ ہے، کشادگی تنگی کے ساتھ ہے اور بلا شبہ تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

رواہ ابن بشران واخرجه الترمذی ماعدا ما بین القوسین وقال حسن صحیح رقم ۲۶۳۸

۴۳۱۶۶..... عمیر بن عبد الملک کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد کے منبر پر ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اگرچہ میں نے شروع شروع میں نبی کریم ﷺ سے سوال نہیں کیا تھا اور اگر میں آپ ﷺ سے بھلائی کے متعلق سوال کرتا تو آپ ﷺ مجھے بتلا ہی دیتے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے مجھے اپنے رب تعالیٰ سے حدیث سنائی کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں: عرش پر میرے بلند ہونے کی قسم! جو بھی کسی بستی والے ہوتے ہیں، کوئی اہل خانہ ہوتے ہیں، یا کوئی بھی آدمی کسی جنگل میں ہوتا ہے یہ لوگ میری نافرمانی سے میری فرمانبرداری کی طرف مائل ہوتے ہیں میں ان کی ناپسندیدہ چیز یعنی اپنے عذاب کو ان کی محبوب شے یعنی اپنی رحمت سے بدل دیتا ہوں، اور جو بھی بستی والے، کوئی اہل خانہ یا کوئی آدمی بھی میری محبوب شے یعنی میری فرمانبرداری کو میری ناپسندیدہ چیز یعنی نافرمانی سے بدلتے ہیں تو میں بھی ان کی ناپسندیدہ چیز یعنی اپنی رحمت کو ان کی ناپسندیدہ چیز یعنی اپنے غضب سے بدل دیتا ہوں۔ رواہ ابن مردویہ

۴۳۱۶۷..... یمان بن حذیفہ، علی بن ابی حنظلہ مولیٰ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ابو حنظلہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ دو چیزوں کا خوف ہے خواہشات نفس کی اتباع اور لمبی لمبی امیدیں، خواہشات نفس

حق سے پھیر دیتی ہیں اور لمبی لمبی امیدیں حب دنیا ہیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ دنیا اپنے محبوب بندے کو بھی دیتے ہیں اور مغفوض کو بھی، اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندہ سے محبت کرتے ہیں تو اسے دولت ایمان سے مالا مال کرتے ہیں۔ خبردار! دین کے بھی کچھ بیٹے ہیں اور دنیا کے بھی کچھ بیٹے ہیں تم دین کے بیٹے بنو دنیا کے بیٹے مت بنو، خبردار! دنیا پیٹھ پھیر کر چلی جاتی ہے جبکہ آخرت ٹھانھ کے ساتھ آتی ہے، خبردار! تم عمل کے ایسے دن میں ہو جس کا حساب نہیں۔ خبردار! تم غفیر ایک ایسے دن میں ہو گے جس میں حساب ہوگا عمل تام کی کوئی چیز نہیں ہوگی۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قصر الامل ونصر المقدسی فی اعمالہ واللسان ضعیف

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے امتناہیہ ۱۳۶۲۔

۳۳۱۶۸..... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا میں نے پوچھا مؤمن کی علامت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: مؤمن کی کیا علامت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چھ چیزیں اچھی ہیں اور یہی چھ چیزیں اگر چھ آدمیوں میں پائی جائیں تو بہت ہی اچھی ہیں۔ عدل اچھا ہے لیکن امراء میں عدل کا پایا جاتا بہت ہی اچھا ہے، سخاوت اچھی خصلت ہے لیکن مالداروں میں سخاوت کا ہونا بہت ہی اچھا ہے، تقویٰ اچھی چیز ہے لیکن علماء میں تقویٰ کا ہونا بہت ہی اچھا ہے، صبر اچھی عادت ہے لیکن فقراء میں بہت ہی اچھا ہے، توبہ اچھی چیز ہے لیکن نوجوانوں میں کیا ہی اچھی ہے، حیاء اچھی خصلت ہے لیکن عورتوں میں بہت ہی اچھی ہے۔ رواہ الدیلمی

## حلال کو حلال، حرام کو حرام سمجھنا

۳۳۱۶۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے اپنی محکم کتاب میں حلال و حرام کو بیان فرمایا ہے لہذا اللہ تعالیٰ کے حلال کو حلال سمجھو اور حرام کو حرام۔ کتاب اللہ کے منشا بہات پر ایمان رکھو اس کے محکمات پر عمل کرو اور اس میں بیان کردہ واقعات سے عبرت حاصل کرو۔ رواہ ابن النجار وسندہ واہ

۳۳۱۷۰..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ وادی یتیم کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے انس! یہ پانی کی چیز لو اور اس وادی سے اسے بھر لو، بلاشبہ یہ وادی ہم سے محبت کرتی ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے لی اور بھری اور جلدی بھی کی، میں نے رسول اللہ ﷺ کا حق ادا کیا۔ آپ ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ چنانچہ جب آپ ﷺ نے میری چاپ سنی تو میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے انس! میں نے تمہیں جو حکم دیا تھا وہ بجالایا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ! پھر آپ ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے علی! ہر زندگی کے پیچھے ایک غیبت ہوتی ہے۔ اے علی! ہر غم اور دکھ ختم ہونے والا ہے سوائے دوزخ کے غم و دکھ کے۔ اے علی! ہر نعمت زائل ہونے والی ہے سوائے جنت کی نعمتوں کے۔

رواہ النجار وفيہ الحسن بن یحییٰ النخشی متروک

۳۳۱۷۱..... حسن حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رب تعالیٰ کا فرمان ارشاد فرمایا کہ! اے ابن آدم! چار خصلتیں ہیں ان میں سے ایک میرے لئے خاص ہے، ایک تیرے لئے، ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے اور ایک میرے اور میرے بندوں کے درمیان مشترک ہے۔ بہر حال جو تیرے اوپر ہے وہ یہ کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، جو تیرے نفع میں ہے وہ یہ کہ تو نے جو بھی بھلائی کا عمل کیا اس کا تجھے بدلہ ضرور دیا جائے گا۔ وہ خصلت جو میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے وہ یہ کہ تمہاری دعا ہوئی ہے اور میں اسے قبول کرتا ہوں۔ وہ خصلت جو میرے اور میرے بندوں کے درمیان مشترک ہے وہ یہ کہ تم ان کے لئے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ رواہ ابن جویر

۳۳۱۷۲..... ہارون بن یحییٰ حاطبی عثمان بن عمرو بن خالد زبیری عمرو بن خالد علی بن حسین، حسین کے سلسلہ سند سے حضرت علی بن ابی طالب رضی

اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ کارکردگی یا تودیندار کی ہوتی ہے یا کسی حسب والے کی، ضعیفوں ( کمزوروں ) کا جہاد حج ہے عورت کا جہاد شوہر کے ساتھ حسن سلوک ہے محبت داری نصف ایمان ہے میانہ روی سے اوپر کوئی نہ جائے صدقہ کے ذریعے رزق کو طلب کر، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کا رزق وہاں رکھ دیا ہے جہاں ان کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

رواہ العسکری فی الامثال وقال: ضعیف بمرۃ ورواہ ابن حبان فی الضعفاء

۴۳۱۷۳..... ابو طیب احمد عبد اللہ دارمی، احمد بن داؤد بن عبد الغفار ابو مصعب، مالک، جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی بن ابی طالب، ابو بکر، عمر اور ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم جمع ہوئے کسی چیز کے متعلق آپس میں بحث و مباحثہ کرنے لگے ان سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہمارے ساتھ چلو ہم رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے ہیں چنانچہ جب یہ حضرات آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہم آپ کی خدمت میں ایک شے کے متعلق پوچھنے حاضر ہوئے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا! اگر تم چاہو تو مجھ سے پوچھو اگر میں چاہوں تو تمہیں خبر دوں کہ تم کیوں آئے ہو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ ہمیں احسان مندی کے متعلق بتائیں آپ ﷺ نے فرمایا: احسان مندی صرف نسب والے اور دیندار کے لیے ہے تم میرے پاس نیکی کے متعلق پوچھنے آئے ہو سو بندوں کو چاہئے کہ صدقہ کے ذریعے نیکی کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تم میرے پاس عورت کے جہاد کرنے کے متعلق پوچھنے آئے ہو چنانچہ عورت کا جہاد خاوند کے ساتھ حسن سلوک ہے تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو کہ رزق کہاں سے آتا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ اپنے بندہ مؤمن کو رزق نہیں دیتا مگر ایسی جگہ سے جہاں کا اسے علم بھی نہیں ہوتا (رواہ حبان کہتے ہیں یہ حدیث موضوع ہے اور اس کی آفت احمد بن داؤد پر گری ہے ابن جوزی نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے دارقطنی نے یہ حدیث افراد میں ذکر کی ہے اور حدیث مالک سے اسے غریب گردانا ہے احمد بن داؤد جر جانی متفرد ہے اور وہ ضعیف راوی ہے ابن عبدالبر نے بھی یہ حدیث تمہید میں ذکر کی ہے، اور مالک کی حدیث سے اسے غریب نقل کیا ہے یہ حدیث حسن ہے لیکن محدثین کے نزدیک البر مالک منکر ہے مالک سے اس کی روایت صحیح نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اصل ہے اور کہا ہے یہ حدیث ہارون بن یحییٰ خاظمی عثمان بن خالد زبیری خالد، علی بن ابی طالب کے طریق سے بھی آئی ہے لیکن ضعیف ہے نیز عثمان اور ان سے راوی کو میں نہیں جانتا ہوں لسان میں ہے کہ عثمان کو ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے جبکہ عقیلی نے ہارون کو ضعیف میں ذکر کیا ہے۔

۴۳۱۷۴..... عاصم بن ضمیرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو بنی اسرائیل کی طرف پانچ کلمات دے کر بھیجا چنانچہ مخلوق کو یحییٰ علیہ السلام کا ساتھ رہنا بہت پسند تھا۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے یحییٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا تو فرمایا: اے یحییٰ بن زکریا! تو میرے پیغام کو بنی اسرائیل تک پہنچائے یا تم خود اس کی تبلیغ کرو۔ چنانچہ یحییٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے پاس آئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے کسی آدمی کو آزاد کیا ہو اور اس کے رزق کا اچھی طرح سے بندوبست کیا ہو اور خوب عطا بھی کیا ہو پھر چلا جائے اور اس کی ولایت نعمت کا کفران کرے اور اس کے غیر کو اپنا متولی بنا دے یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہیں نماز قائم کرنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص کی ہے جو کسی بادشاہ کے پاس جائے اور اس سے مانگے بادشاہ اگر چاہے تو اسے دے چاہے تو منع کر دے اللہ تعالیٰ تمہیں زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جیسے دشمن قید کریں اور اس کے قتل کے درپے ہوں وہ کہے جا رہا ہو کہ میرے پاس خزانہ ہے مجھے قتل نہ کرو میں اپنی جان کے بدلے میں وہ تمہیں دوں گا چنانچہ وہ اپنا خزانہ دے کر نجات پا جائے اللہ تعالیٰ تمہیں روزے رکھنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے خود دشمن کے پاس چل کر آئے اور دشمن لڑائی کے لیے بھر پور تیار ہو اسے پرواہ نہ ہو کہ وہ کہاں سے آئے گا اللہ تعالیٰ تمہیں تلاوت کتاب کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس قوم جیسی ہے جو قلعہ بند ہو اور دشمن اس کی طرف چل پڑے یہ قرآن پڑھنے والے کی مثال ہے یہ لوگ مسلسل محفوظ قلعہ میں بند رہتے ہیں۔ رواہ العسکری فی المواظع و ابو نعیم

## باطن اچھا ظاہر پاکیزہ

۴۴۱۷۵ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں اونٹنی پر بیٹھ کر خطاب ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! گویا کہ موت ہمارے غیر پر لکھی جا چکی ہے گویا کہ حق ہمارے غیر پر واجب ہے گویا کہ موت سے سیر ہونے والے تھوڑے ہیں جو ہماری طرف اونٹیں گئے ان کے گھر قبریں بن چکے ہیں ان کی میراث کھائی جا رہی ہے گویا کہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہیں گے ہم ہر طرح کے حادثہ سے بے خوف ہیں ہر وعظ کو ہم نے بھلا دیا ہے خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جسے اس کے عیوب لوگوں کے عیوب سے غافل رکھیں اور وہ بغیر معصیت کے اپنے کمائے ہوئے حلال مال سے خرچ کرنا ہو اور مسکینوں فقیروں سے محبت کرنا ہو۔ اہل فقہ اور اہل حکمت سے مل بیٹھتا ہو سنت پر عمل کرتا ہو اور بدعت کے قریب تک نہ جاتا ہو اپنا بچا ہوا مال خرچ کرتا ہو فضول بات نہ کرتا ہو خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس کا باطن اچھا اور ظاہر پاکیزہ ہو۔

۴۴۱۷۶ ..... ذکر یا بن یحییٰ وراق، عبد اللہ بن وہب ثوری مجاہد، ابو وداک ابو سعید کے سلسلہ سند سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے بھائی موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے میرے پردہ گار مجھے وہ کچھ دکھا جو کچھ تو نے مجھے کشتی میں دکھایا تھا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے موسیٰ علیہ السلام عنقریب تو اسے دیکھ لے گا چنانچہ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ان کے پاس حضرت تشریف لائے وہ نوجوان تھے ان سے خوشبو مہک رہی تھی اور عمدہ کپڑے پہن کر آئے کہنے لگے: السلام علیک درجتہ اللہ اے موسیٰ بن عمران! تیرے رب نے تمہیں سلام اور صحت بھیجی ہے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی سلام ہے اس کی طرف سے سلامتی ہے اور سلامتی اسی کی طرف لوٹی ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے جس کی نعمتیں بے شمار ہیں اس کا شکر ادا کرنے کی قدرت نہیں رکھتا: واں لگرا اس کی معاونت سے پھر موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے کچھ وصیت کریں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع پہنچائے۔ حضرت علیہ السلام نے فرمایا: اے علم کے طلبکار! کہنے والے سننے والے سے کم رسوا ہوتا ہے جب تم بات کرو اپنے ہم نشینوں کو اکٹھا ہٹ میں بتلا مت کرو جان لو! تمہارا دل ایک برتن کی مانند ہے لہذا دیکھو کہ اس میں کیا چیز ڈالتے ہو دنیا سے کنارہ کش رہو اور اسے اپنے پیچھے پھینک دو چونکہ دنیا تمہارا اٹھکانا نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کوئی سکون ہے یہ تو بندوں کے لیے بطور گزارہ کے بنائی گئی ہے تاکہ آخرت کے لیے اس دنیا سے کچھ توشہ لے لو اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے نفس کو صبر کا مادی بناؤ بردباری پاؤ گے اپنے دل کو تقویٰ کا عادی بنا دو۔ علم پاؤ گے نفس کو صبر کا عادی بنا دو گناہوں سے خلاصی پاؤ گے اے موسیٰ علیہ السلام! علم کے اگر خواہشمند ہو تو اس کے لیے فارغ ہو جاؤ، فارغ ہونے والے کے لیے علم ہے زیادہ باتیں کرنے سے پرہیز کرو، چونکہ کثرت سے باتیں کرنا علماء کو عیب دار بنا دیتا ہے یوں اس طرح تم سے بڑی بڑی حرکتیں سرزد ہوں گی لیکن میانہ روی کو اختیار کرو یہ سب اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے جاہلوں اور ان کے باطل سے روگردانی کرو بے وقوفوں کے ساتھ بردباری سے پیش آؤ چونکہ یہ حکماء کا فعل ہے اور علماء کی زینت ہے جب کوئی جاہل تمہیں گالی دے تو بردباری اور نرمی کرتے ہوئے اس سے خاموش ہو جاؤ چونکہ اس کی بقیہ جہالت تم پر آن پڑے گی اور تمہیں اس کی گالی بہت بری ہے اے ابن عمران! تمہیں بہت قلیل علم عطا ہوا ہے چونکہ بہت ہٹ دھرمی اور بے راہ روی نرا تکلف ہے۔ اے ابن عمران! وہ دروازہ ہرگز مت کھولو جس کا تالہ تمہیں معلوم نہ ہو اور اس دروازے کو ہرگز بند مت کرو جس کے کھلنے سے تم ناواقف ہو، اے ابن عمران! دنیا سے جس کی ہمت منتہی نہیں ہوتی اور دنیا سے اس کی رغبت ختم نہیں ہوتی وہ عبادت گزار کیسے بن سکتا ہے، جو شخص اپنی حالت کو کمتر سمجھتا ہو اور اپنے کئے کے متعلق غمزدہ نہ ہو وہ زاہد کیسے ہو سکتا ہے جس شخص پر اس کی خواہشات نفس کا غالب ہو وہ خواہشات سے کیسے رک سکتا ہے یا پھر اسے علم کیسے نفع پہنچا سکتا ہے جبکہ جاہلیت نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے چونکہ اس کا سفر آخرت کی طرف ہے حالانکہ وہ دنیا پر مرث رہا ہے اے موسیٰ! تمہارا علم وہی ہے جسے تم نے عمل کے لیے حاصل کیا ہو محض بیان گوئی کے لیے نہ حاصل کیا ہو۔ ورنہ تمہارے اوپر اس کا وبال پڑے گا اور تمہارے غیر کو اس کا نور حاصل ہوگا۔ اے ابن عمران! زہد تقویٰ کو اپنا

لیا اس بنا کو علم و ذکر تمہارا کلام ہو زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرو چونکہ تم سے برائیاں بھی سرزد ہو سکتی ہیں۔ اپنے دل کو خوف خدا سے بھرا کرو چونکہ اس سے تمہارا رب تم سے راضی رہے گا۔ بھلائی کا عمل کرتے رہو چونکہ برائی کے عامل کو اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں میں نے تمہیں وعظ کر دیا ہے اسے یاد رکھو اس کے بعد خضر واپس چل پڑے اور موسیٰ غمزہ ہو کر روتے رہے۔ رواہ ابن عدی والطبرانی فی الاوسط والمسوی فی العلم والخطیب فی الجامع ووابن لال فی مکارم الاخلاق والدیلمی وابن عساکر، وزکر یہ متکلم فیہ ولكن ابن حبان ذکرہ فی الثقات وقال: یخطی ویخالف اخطا فی حدیث موسیٰ حیث قال عن مجالد عن ابی الوداک عن ابی سعید وهو الثوری ان النبی ﷺ قال قال موسیٰ الحدیث وقال العقیلی فی اصل ابن وهب قال سفیان الثوری، بلغنی ان رسول الله قال فدکرہ

## مواعظ وخطبات ابو بکر رضی اللہ عنہ

۴۴۱۷۷ ... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے واسطے وصیت کرتا ہوں تمہارے فقر وفاقہ کے پیش نظر کہ اللہ سے ڈرو اور جس کا وہ اہل ہے اسی طرح اس کی حمد و ثناء کرو کہ اس سے تم مغفرت طلب کرو بلاشبہ وہ معاف کرنے والا ہے، جان لو تم اللہ تعالیٰ کے لیے جتنا خلوص کرو گے وہ تمہارا رب ہے اس کی تم اطاعت کرو اسے اور اپنے حق کی حفاظت کرو گزرے دنوں کا جزیہ دیتے رہو اور اسے آنے والے دنوں کے لیے ایک نفل سمجھو حتیٰ کہ تم گزرے جزیے کو پورا کر لو پھر اللہ کے بندو! فکر مندی کرو کہ تم پہلے لوگ کل کہاں تھے اور آج کہاں ہیں وہ بادشاہ کہاں گئے جنھوں نے زمین کو اجازت اور آباد کیا وہ بھلا دیئے گئے اور ان کا ذکر ہی ختم ہو گیا وہ آج لاشے کی طرح ہیں ان کے گھر خالی رہ گئے اور وہ قبروں کی تاریکیوں میں جا پڑے فرمان باری تعالیٰ ہے۔

هل تحس منهم من احد او تسمع لهم ذكرا.

کیا ان میں سے کسی ایک (کی حرکت) کو محسوس کرتے ہو یا ان کی کوئی آہٹ سن پاتے ہو۔

تمہارے دوست اور بھائی جنھیں تم جانتے تھے وہ کہاں چلے گئے وہ اپنے اعمال کا حشر بھگتے چلے گئے ہیں یا تو بدبختی ان کے حصہ میں آچکی ہے یا خوش بختی اللہ اور اللہ کی مخلوق کے درمیان کوئی تعلق نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو اپنی طرف سے بھلائی دے دے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری سے برائی ہے وہ بھلائی کیا بھلائی جس کے بعد دوزخ ہی دوزخ ہو جبکہ جنت کے بعد کوئی شرنہیں اقول قولی هذا استغفر اللہ لی واکم، رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۴۴۲۷۸ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ہم سے خطاب فرمایا کرتے تھے انسان کی پیدائش کا ذکر فرماتے اور کہتے: انسان کو پیشاب کی نالی سے پیدا کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ دو مرتبہ یہ بات فرماتے حتیٰ کہ ہمیں اپنے آپ سے نفرت ہونے لگتی۔

۴۴۲۷۹ ... نعیم بن قثمہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خطبہ ہوتا تھا کیا تم جانتے ہو کہ تم صبح و شام ایک مدت کے لیے کرتے ہو، لہذا جو شخص مدت پوری کر سکتا ہو دریاں حالیکہ اللہ کے عمل میں تو وہ ایسا کرے ایسا تم اللہ تعالیٰ کی توفیق ہی سے کر سکتے ہو چنانچہ قوموں کے اپنی اجلیں غیروں کے لیے مقرر کر لی ہیں اللہ تعالیٰ تمہیں ان جیسا ہونے سے منع فرماتا ہے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

”وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ“

ان لوگوں جیسے مت ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انھیں بھی بھلا دیا۔

جنھیں تم اپنے بھائی سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں وہ نذرے ایام میں اپنے کبے تک جا پہنچے ہیں اور شقاوت و سعادت میں جا ترے ہیں وہ پہلے جا برین کہاں گئے جنھوں نے شہر بنائے اور ان کے مرد چار دیواریاں لگائیں وہ چٹانوں اور آثار کے نیچے جا پہنچے یہ کتاب اللہ ہے اس کے عجائب ختم نہیں ہوتے تاریخ دن کے لیے اس سے روشنی اس کی شفا اور بیان سے نصیحت حاصل کرو اللہ تعالیٰ نے ذکر یا علیہ السلام اور ان کے اہل بیت کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

كانوا يسارعون في الخيرات ويدعوننا رغبا ورهبا وكانوا لنا خاشعين“

بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے تھے اور ہم سے رغبت و ڈر سے ہماری عبادت کرتے تھے اور وہ ہم سے ڈرتے تھے۔ اس بات میں کوئی بھلائی نہیں جو خالص اللہ کی رضا کے لیے نہ کہی گئی ہو۔ اس مال میں کوئی بھلائی نہیں جسے اللہ کی راہ میں نہ خرچ کیا جائے، اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جس کی جہالت اس کی بردباری پر غالب آجاتی ہو اور اس شخص میں بھی کوئی بھلائی نہیں جو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ملامت گر کی ملامت سے ڈرتا ہو۔ رواہ الطبرانی و ابو نعیم فی الحلیة وقال ابن کثیر اسنادہ جید

۴۴۱۸۰..... عبداللہ بن نعلیم کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے ابا بعد! میں تمہیں اللہ عزوجل کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور یہ کہ جس کا وہ اہل ہو اس کی تعریف کرو اور تم رغبت و خوف کو یکجا رکھو اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر مانگو اللہ تعالیٰ زکریا علیہ السلام اور ان کے اہل خانہ کی تعریف کرتے ہوئے فرماتا ہے: اے اللہ کے بندو! جان لو! بلاشبہ اللہ عزوجل نے اپنے حق کے بدلہ میں تمہاری جانوں کو زمین کر لیا ہے اور اس پر تم سے پختہ عہد لے لیے ہیں تم سے تھوڑے فانی کو کثیر باقی کے بدلہ میں خرید لیا ہے۔ تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب موجود ہے اس کے عجائب تم نہیں ہوں گے اور اس کا نور مجھے گا نہیں اس کے قول کی تصدیق کرو اور اس کی کتاب سے نصیحت حاصل کرو، یوم ظلمت کے لیے روشنی حاصل کرو بلاشبہ اللہ نے تمہیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور تمہیں کرام کاتبین کے سپرد کیا ہے جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے جان لو کہ تم صبح و شام ایک مدت میں ہو جس کا علم تم سے غائب ہو چکا ہے اگر تم اجلوں کو پورا کر سکو اللہ کے عمل میں تو ایسا کر لو اور یہ تم اللہ کی مدد سے کر سکتے ہو اپنی موت کی مہلت میں سبقت کر لو مدت تم ہونے سے قبل ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں سوء اعمال کی طرف دھکیل دے ایک قوم نے اپنی اجلیں غیروں کے لیے مقرر کر دیں اور اپنے آپ کو بھول گئے اللہ تعالیٰ تمہیں ان جیسا ہونے سے منع کرتا ہے نجات کی طرف جلدی کرو چونکہ تمہارا طلبگار تمہارے پیچھے ہے اور اس کا معاملہ بڑا جلدی ہو جاتا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ و ہناد و ابو نعیم فی الحلیة و الحاکم و البیہقی و رروی بعضہ ابن ابی الدنیا فی قصر الامل ۴۴۱۸۱..... ابن زبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں جب قضائے حاجت کے لیے جاتا ہوں تو رب تعالیٰ سے حیاء کرتے ہوئے اپنا سر اٹھانے لیتا ہوں۔ رواہ ابن السبارک و ابن ابی شیبہ و رستہ و الخرائطی فی مکارم الاخلاق

۴۴۱۸۲..... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو بخدا! میں بیت الخلاء میں داخل ہوتا ہوں اور دیوار کے ساتھ سہارا لے کر سر ڈھانپ لیتا ہوں چونکہ مجھے اللہ تعالیٰ سے حیاء آ جاتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق و ہناد و الخرائطی

۴۴۱۸۳..... محمد بن ابراہیم بن حارث کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم تقویٰ اختیار کرو اور پاکدامنی اختیار کرو تمہیں بہت معمولی حالات کا سامنا کرنا پڑے حتیٰ کہ تم روٹی اور مکھن سے سیر ہو۔ رواہ ابن ابی الدنیا و الدینوری

۴۴۱۸۴..... موسیٰ بن عقبہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خطاب کرتے اور فرمایا کرتے تھے: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے میں اسی کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے مدد طلب کرتا ہوں ہم مرنے کے بعد اس سے عزت کا سوال کرتے ہیں بلاشبہ میری اور آپ کی موت قریب ہو چکی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حق کے ساتھ بشارت سنانے والے اور ڈر سنانے والے اور چمکتا ہوا چراغ بنا کر بھیجا ہے تاکہ زندہ انسان کو ڈر سنائے جبکہ کافروں پر بات ثابت ہو چکی ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب ہو جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے امر کو مضبوطی سے تھارکھو جو تمہارے لیے شروع کیا بلاشبہ کلمہ اخلاص کے بعد یہی ہدایت اسلام کے جامع کلمات ہیں اللہ تعالیٰ نے جسے حکومت (شرعی) سونپی ہو اس کی اطاعت بجا آؤ چونکہ جو شخص امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے حکمران کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہو اور اس نے اپنا حق ادا کر دیا۔ اتباع خواہشات سے بچو چنانچہ جو شخص اتباع خواہشات طمع اور غصہ پی



گیا وہ کامیاب ہوا فتح سے بچو بھلا اسکا کیا فخر جو مٹی سے پیدا ہوا اور پھر مٹی میں جانے گا اور اسے کبیرے چٹ کر جائیں گے پھر وہ آج زندہ ہے اور کل مردہ ہوگا لہذا دن بدن اور ساعت بساعت عمل کرتے رہو مظلوم کی دعا سے بچو اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو صبر کرو چونکہ سارا عمل صبر سے ڈرتے رہو چونکہ ڈر نفع بخش ہے عمل کرتے رہو چونکہ عمل مقبول ہوتا ہے اللہ سے ڈرتے رہو وہ تمہیں عذاب سے نجات دے گا اللہ تعالیٰ کی موعود رحمت کی طرف بڑھتے رہو سمجھ پیدا کرو اور تقویٰ اختیار کر لو جی جاؤ گے اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے ہلاک شدگان کو بیان کیا ہے اور نجات پانے والوں کے متعلق بھی خبر دی ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال و حرام کو بیان کر دیا ہے اور اپنے محبوب و مہر وہ اعمال کو بھی بیان کر دیا ہے چونکہ مجھے نہ تمہاری پرواہ ہے نہ ہی اپنی اللہ ہی مددگار سے تکی کی قوت اور معصیت سے بچنے کی طاقت صرف اللہ کے پاس ہے۔ جان لو تم اللہ تعالیٰ کے لیے جو اعمال بھی تم خلوص کے ساتھ کرو گے سو اللہ تعالیٰ کی تم نے اطاعت کر دینی اپنے حصہ کی تم نے حفاظت کر دی اور اس طرح تم قابل رشک ہو۔ تم نفعی عبادت جس قدر بھی کرو گے اس کی جزا آنے والی زندگی میں پالو گے جبکہ اس وقت نفعی عبادت کی حاجت اور ضرورت بے مثال ہوگی پھر اللہ کے بند و اپنے ساتھیوں اور بھائیوں کے متعلق فکر کرو جو دنیا سے جا چکے ہیں۔ اپنے کیے ہوئے اعمال کے پاس جا پہنچے ہیں۔ موت کے بعد شقاوت یا سعادت کے پاس جا ترے ہیں اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں اور کسی کے ساتھ اس کا کوئی رشتہ نہیں، اللہ تعالیٰ بندے سے برائی کو صرف طاعت کے ذریعے دور کرتا ہے چونکہ دوزخ کے بعد پھر کسی بھلائی کی توقع نہیں کی جاسکتی اور جنت کے بعد کسی قسم کے شر کا سامنا نہیں ہوگا۔ اقوال قولی ہدا واستغفر اللہ لی ولکم وصلوا علی نبیکم ﷺ والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔ رواہ ابن ابی الدنیاء فی کتاب الحدیث ابن عساکر

۳۳۱۸۵۔ قاسم بن محمد کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عمر اور ولید بن عقبہ کی طرف خط لکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو صدقات کی وصولی کے لیے بھیجا تھا دونوں میں سے ہر ایک کو ایک ہی طرح کی وصیت کی چنانچہ فرمایا: ظاہر اور پوشیدہ میں اللہ سے ڈرتے رہو چونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سختی و تنگی سے نکلنے کا راستہ دیتے ہیں اور اسے وہاں سے رزق عطا کرتے ہیں جہاں اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برائیاں مٹا دیتے ہیں اور اسکو اجر عظیم دیتے ہیں، اللہ کے ڈر سے جب تک خیر خواہی کی جائے تو بہتر رہتا ہے، تم اللہ کی راہ میں دو تمہیں مدد بہت تفریط اور غفلت ناروا ہیں چونکہ جس سے تم غفلت برتو گے اس میں تمہارے دین کی کامیابی ہے اور تمہارا امر کی عصمت ہے لہذا بھول چوک سے دور رہو۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب کرنے کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا پھر فرمایا: خبردار! ہر امر کے جوامع ہوتے ہیں جو ان تک پہنچ گیا وہ اسے کافی ہیں جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کیا اللہ تعالیٰ اسے کافی ہوگا، تم اپنے اوپر کوشش اور میانہ روی کو لازم کرو چونکہ میانہ روی مقصد تک پہنچا دیتی ہے خبردار جس کا ایمان نہیں اس کا دین نہیں جس میں خلوص نہیں اس کا اجر و ثواب نہیں جس کی نیت نہیں اس کا عمل نہیں خبردار میرے پاس اللہ کی کتاب ہے جو جہاد فی سبیل اللہ کے ثواب پر واضح دلیل ہے اللہ تعالیٰ نے اسی نجات پر دلیل بھی دی ہے اسی کے ذریعے رسوائی سے نجات ملتی ہے دنیا و آخرت میں حق اسی پر دائر ہے۔ رواہ ابن عساکر

## مواعظ و خطبات عمر رضی اللہ عنہ

### بے رحم پر رحم نہیں کیا جاتا

۳۳۱۸۶۔ قبیلہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منبر پر کھڑے فرماتے سنا ہے: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں آیا جاتا جو بخشنا نہیں اس کی بخشش بھی نہیں کی جاتی جو توبہ نہیں کرتا اس کی توبہ بھی قبول نہیں کیا جاتا اور جو تقویٰ نہیں اختیار کرتا اسے بچایا بھی نہیں جاتا۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد وابن حزیمة و حعفر القاری فی الزهد

۴۳۱۸۷..... باہلی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام میں جابیہ کے مقام پر لوگوں کے درمیان خطاب فرمانے کھڑے ہوئے: قرآن مجید سیکھو اور اس میں تعرف پیدا کرو، قرآن میں سمجھ بوجھ پیدا کرو اہل قرآن میں سے ہو جاؤ گے چونکہ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں رہتے ہوئے صاحب حق کے مقام تک نہیں پہنچا جاسکتا، جان لو قول حق اور تذکیر عظیم اجل کے قریب نہیں کرتی اور نہ ہی اللہ کے رزق سے دور کرتی ہے، جان لو بندے اور اس کے رزق کے درمیان حجاب ہے، اگر بندہ صبر کرتا ہے اس کا رزق اسے مل جاتا ہے اگر بے خبری کرتا ہے حجاب کو توڑ ڈالتا ہے اور اپنے مقررہ رزق سے زیادہ نہیں حاصل کر پاتا، گھوڑوں کو پالو نیزہ بازی سیکھو بغل استعمال کرو، مسواک کرو اور اپنے دادا محمد کی عادت اپناؤ (یعنی صحیح عرب کے اخلاق جو اسلامی ہیں اپناؤ) عجم کے اخلاق و عادات سے پرہیز کرو ظاہر و جاہر حکمرانوں کی مجاورت سے بچو جو اپنے سینوں پر صلیب اٹھالیتے ہیں ایسے دسترخوان پر مت بیٹھو جس پر شراب پی گئی ہو بغیر تہبند کے حمام میں داخل مت ہو اپنی عورتوں کو حماموں میں مت جانے دو چونکہ یہ حلال نہیں عجیبوں کے شہروں میں ایسا کسب اختیار نہ کرو جو تمہیں وہیں کا کر دے چونکہ عنقریب تمہیں اپنے شہروں میں لوٹنا ہو گا تم عرب کے چلتے پھرتے اموال کو پالو جنہیں تم جہاں جی چاہے لے جاتے ہو جان لو شرابیں تین چیزوں سے بنائی جاتی ہیں کشمش سے شہد سے اور کھجوروں سے ان سے جو مواد حاصل کیا جاتا ہے وہ شراب ہے سرکہ نہیں ہوتا، جان لو اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کا تڑکیہ نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی قیامت کے دن انہیں اپنے قریب کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا ایک وہ شخص جو اپنے امام سے محض دنیا کے لیے سودہ کرے اگر اسے دنیا مل گئی تو اس کے بچاؤ کا سامان کرتا رہتا ہے اور اگر چہ کچھ نہ ملے تو اس کا وعدہ وفا نہیں رہتا، ایک وہ شخص جو عصر کے بعد نکلے اللہ کی قسمیں اٹھائے کہ ہر چیز اتنے کی خریدی ہے پھر وہ چیز اسی کے قول پر خرید لی جائے مومن کو گالی دینا فسق ہے مومن کو قتل کرنا کفر ہے تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑو۔ جو شخص جا دو گر کا ہن یا نجومی کے پاس آیا اور اس کی تصدیق کی اس نے محمد ﷺ پر نازل کی گئی تعلیمات کا انکار کیا۔ رواہ العدانی

۴۳۱۸۸..... سائب بن مہجان شامی (انہوں نے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو پایا ہے) کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام میں داخل ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، وعظ و نصیحت کی، اچھی باتوں کا حکم کیا اور بری باتوں سے روکا پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ میری طرح خطاب کرنے کھڑے ہوئے تھے اور آپ نے تقویٰ صلہ رحمی اور آپس کے تعلقات کی بہتری کا حکم دیا اور فرمایا: کہ جماعت کو اپنے اوپر لازم کر لو ایک روایت میں ہے کہ سمع و طاعت کو لازم کر لو، چونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے جبکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے دو آدمیوں سے دور رہتا ہے ہرگز کوئی آدمی عورت کے ساتھ خلوت نہ اختیار کرے چونکہ تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہو گا جس شخص کو اس کی برائی پریشان کرے اور نیکی خوش کرے تو یہ اس کے مؤمن و مسلمان ہونے کی نشانی ہے، جبکہ منافق کی نشانی یہ ہے کہ برائی اسے پریشان نہیں کرتی نیکی اسے خوش نہیں کرتی اگر بھلائی کا عمل کرے بھی تو اسے ثواب کی کوئی امید نہیں ہوتی اگر بر عمل اس سے سرزد ہو تو اس شر پر مرتب ہونے والی عقوبت سے نہیں ڈرتا، طلب دنیا میں اچھائی پیدا کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں رزق دینے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے اپنے اعمال پر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو چونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے ام کتاب اسی کے پاس ہے۔ سلی اللہ علی نبینا محمد و علی آلہ و علیہ السلام و رحمۃ اللہ۔

رواہ ابن مردویہ و البیہقی فی شعب الایمان و ابن عساکر و قال ہذا خطبۃ عمر بن الخطاب علی اہل الشام ارھا عن رسول اللہ ﷺ  
۴۳۱۸۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا ابا بعد! میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں چونکہ جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پچالیتا ہے۔ جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے کافی ہوتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو قرض دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بہتر بدلہ دیتا ہے جو شکر ادا کرتا ہے اللہ اسے مزید عطا کرتا ہے تقویٰ تمہارا اصل مقصد ہونا چاہیے تمہارے عمل، کاستون ہونا چاہیے تمہارے دل کا نور ہونا چاہیے چونکہ جس کی نیت نہیں ہوتا اس کا عمل نہیں ہوتا جو خالص اللہ کے لیے عمل نہیں کرتا اس کا اجر نہیں ہوتا جس میں نرمی نہیں اس مال نہیں جس شخص میں عمدہ اخلاق نہیں اس کی کوئی بزرگی نہیں۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی التقویٰ و ابوبکر الصولی فی جزئہ و ابن عساکر

۴۳۱۹۰..... جعفر بن برقان کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی گورنر کو خط لکھا، اس کے آخر میں تھا: کشادگی اور نرمی میں اپنے

انفس کا محاسبہ کرو شدت اور سختی کے حساب سے پہلے پہلے چونکہ جو شخص آسودگی میں اپنا محاسبہ کرتا ہے شدت کے حساب سے پہلے اس کا مرجع رضاء و رشک ہوتا ہے جس شخص کو اس کی زندگی غافل کر دے اور برائیاں اسے مشغول کر دیں اس کا مرجع ندامت و حسرت ہوتا ہے جو تمہیں وعظ کیا جائے اس سے نصیحت حاصل کرو تا تم امور منہی عنہ سے رک سکو۔ رواہ البیہقی فی الزہد و ابن عساکر

۳۳۱۹۱۔ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! میں اہل دیہات میں سے ہوں اور میری بہت ساری مشغولیات ہیں مجھے وصیت کیجئے جو میرے لیے قابل اعتماد ہو فرمایا! بات سمجھو! مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ تو انہوں نے اپنا ہاتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تھمادیا فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ نماز پڑھو فرض زکوٰۃ دو حج و عمرہ کرتے رہو میری اطاعت بجا لاؤ اور اپنی ظاہری حالت کو درست کرو باطنی امور کے ٹوہ مت لگاؤ ایسی چیز کو اپنے اوپر لازم کر لو جس کے ذکر و نشر سے تمہیں حیا نہ آئے اور تمہیں رسوا نہ کرے ایسی چیز سے گریز کرو جس کے ذکر و نشر سے تمہیں حیا نہ آئے اور تمہیں رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔ دیہاتی بولا اے امیر المؤمنین میں ان امور پر عمل کرتا رہوں گا اور جب رب تعالیٰ سے میری ملاقات ہوگی میں کہوں گا کہ ان امور کے متعلق مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خبر دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا! ان کو اختیار کرو جب اپنے رب سے ملاقات کرو جو تبارے دل میں آئے کہہ دو۔

رواہ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط

۳۳۱۹۳۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ! اما بعد! حق کے ساتھ لازم رہو، حق تمہارے لیے اہل حق کی منازل واضح کرے گا، فیصلہ حق کے ساتھ کرو۔ والسلام۔ رواہ ابو الحسن بن رزقویۃ فی جوفہ

۳۳۱۹۴۔ ابو خالد غسانی کی روایت ہے کہ اہل شام کے چند مشائخ جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پایا ہے ان کا کہنا ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا آپ رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے جب لوگوں کو اپنے سے نیچے دیکھا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس کے بعد آپ کا پہلا کلام یہ تھا۔

ہون علیک فسان الامبور  
یکف الالنس مقفادی رہنا  
فننس بآتیک منہنا  
ولا قاصر عنک مسامورہنا

ترجمہ..... اپنے اوپر آسانی کرو چونکہ امور کی مقادیر الہ کو روک دیتی ہیں ان امور میں سے منہی عنہ کو بجالانے والا بہت برا ہے اور مامور سے کوتاہی کرنے والا بھی برا آدمی ہے۔ رواہ العسکری

۳۳۱۹۵۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ اگر تم اللہ کے ساتھ خلوت کرو۔

العسکری فی السرائر

۳۳۱۹۶۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو چیز تمہیں اذیت پہنچائے اس سے دور رہو نیک دوست کو اپنے رکھو جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوں ان سے مشاورت کرو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۳۳۱۹۷۔ سماک بن حرب کی روایت ہے کہ معمر و اور ابن معمر رضی اللہ عنہم نے کہا ہے، میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر کہتے ہوئے سنا اور آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے کھڑے ہونے کی جگہ سے دو میٹر نیچے کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جیسے تمہارا حکمران بنایا ہے اس کی بات سنو اس کی اطاعت کرو۔ رواہ ابن جریر

۴۴۱۹۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرمایا: کرتے تھے تم میں سے اس شخص نے فلاج پائی جو خواہشات نفس، طمع اور غصہ سے محفوظ رہا اور اسے بات میں سچ بولنے کی توفیق دی گئی، چونکہ سچ بھلائی کی طرف لے جاتا ہے، جو جھوٹ بولتا ہے فحور کرتا ہے جو فحور کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے فحور (گناہ) سے بچو! جو مٹی سے پیدا ہوا اس نے کیا فحور کرنا جس نے پھر مٹی میں واپس جانا ہے، آج زندہ ہے اور کل مردہ ہوگا، دن بدن عمل کرتے رہو، مظلوم کی بددعا سے بچو اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو۔

۴۴۱۹۹... یحییٰ بن جعدہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یسار کے پاس سے گزرے آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں سلام کیا اور فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

۴۴۲۰۰... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے جماعت قراء! اپنے سروں کو اوپر اٹھاؤ اور دیکھو رستہ کس قدر واضح ہے، بھلائی کی کاموں میں آگے بڑھو اور مسلمانوں پر بوجھ مت بنو۔ رواہ العسکری فی المواعظ والبیہقی فی شعب الایمان

۴۴۲۰۱... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فکر مندی کے آنسو بہاؤ۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی والدینوری

۴۴۲۰۲... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو وعظ کرتے ہوئے فرمایا: تم لوگوں کو اپنے نفس سے نافل منت سمجھو بلاشبہ معاملہ ان کی بجائے تری طرف لوٹ آئے گا صرف چلتے چلتے دن کو مت ختم کر دو، چونکہ دن میں تم جو عمل بھی کرو گے وہ تمہارے اوپر محفوظ رہے گا جب تم سے برائی سرزد ہو جائے تو اس کے بعد اچھائی بھی کرو اس لئے میں نے طلبِ جلدی حق ہونے کے اعتبار سے کوئی نیک نہیں دیکھی سوائے اس کے جو پر پرانے گناہ کو مٹانے کے لیے نیکی کی گئی ہو۔ رواہ الدنیوری

## اپنے نفسوں کا محاسبہ

۴۴۲۰۳... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو قبل اس سے کہ تمہارا حساب لیا جائے چونکہ یہ تمہارے حساب سے آسان تر ہے، اپنے نفسوں کا وزن کر لو قبل اس سے کہ تمہارا وزن کیا جائے، بڑے دن کی پیشی کے لیے تیاری کرو چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے: "یومئذ تعرضون لا تخفی منکم خافیة" تمہیں پیش کیا جائے گا اور تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہیں رہے گی۔ رواہ ابن المبارک وسعید بن المنصور وابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل فی الزہد، وابن عساکر، وابن ابی الدنیا فی محاسبة النفس وابونعیم فی الحلیة وابن عساکر

۴۴۲۰۴... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص حق کا ارادہ رکھتا ہو وہ اپنا معاملہ ظاہر رکھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۴۲۰۵... جو بے رضاک سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا: اما بعد! عمل میں قوت ہے اس لیے آج کے عمل کو کل پر مت ٹالو چونکہ جب تم ایسا کرو گے تمہارے اعمال کا مدارک ہوتا رہے گا اور تمہیں کسی عمل کو اختیار کرنے کی تمیز نہیں رہے گی اگر تمہیں دو کاموں میں اختیار دیا جائے ان میں سے ایک دنیاوی ہو اور دوسرا اخروی ہو تم آخری کو دنیاوی پر ترجیح دو۔ چونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت باقی رہنے والی ہے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور کتاب اللہ کو سیکھنے سکھاتے رہو چونکہ کتاب اللہ علم کا سرچشمہ اور دلوں کی بہار ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۴۲۰۶... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کتاب کے برتن اور علم کی چشمے بن جاؤ اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو اور اللہ تعالیٰ سے دن بدن کا رزق طلب کرو اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں زیادہ رزق دے دیا تو تمہارے لیے باعث ضرر نہیں ہوگا۔

رواہ سفیان بن عیینہ فی جامعہ واحمد بن حنبل فی الزہد وابونعیم فی الحلیة

۴۴۲۰۷... سعید بن ابی بردہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: اما بعد! چرواہوں میں سب سے زیادہ خوش بخت وہ ہے جس کی بکریاں اچھی ہوں، اور سب سے زیادہ بد بخت وہ ہے جس کی بکریاں بری ہوں تم غلط چراگاہ سے بچو چونکہ تمہاری رعیت بھی غلط چرنے لگے گی اس کی مثال اس چوپائے کی سی ہے جو زمین پر سبزہ دیکھے اور وہ موٹا ہونے کے لئے اس میں

جا کر چہ نے گئے، حالانکہ اس کی موت موٹا ہونے میں ہے۔ والسلام علیکم۔ رواہ ابن ابی شیبہ و ابو نعیم فی الحلیۃ

## ہر ایک کو عدل و انصاف ملنا

۳۳۲۰۸۔ محمد بن سووقہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نعیم بن ابی ہند کے پاس آیا انھوں نے مجھے ایک کتابچہ نکال کر دکھایا کیا دیکھتا ہوں اس میں ایک خط ہے (جسکا مضمون یہ ہے) ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ و معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی جانب سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ملے۔ والسلام علیکم! اما بعد جب ہم آپ کے ساتھ رہے اس وقت آپ کے نفس کا معاملہ آپ کے ہی سپرد تھا جبکہ صبح کو اس امت کے سرخ و سیاہ کے امور کے آپ واپس تھے، اب آپ کے سامنے شریف بھی بیٹھے گا کمتر و حقیر بھی دشمن بھی بیٹھے گا اور دوست بھی، ہر ایک کو عدل و انصاف کا حصہ ملنا چاہیے، اے مہر اس وقت آپ کی حالت کیسی ہوگی، ہم آپ کو اس دن سے ڈراتے ہیں جس دن چہرے تھکے ہوئے ہوں گے، دل خشک ہو چکے ہوں گے، جس دن تمام تر جنتیں ایک ہی بادشاہ کے جبر و قہر سے قطع ہو جائیں گی مخلوق اس کے آگے جھکی ہوئی ہوگی، لوگو اسکی رحمت کے امیدوار ہوں گے اور اس کے عذاب سے خوفزدہ ہوں گے، ہم آپ کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اس امت کا معاملہ یوں لوٹے گا کہ لوگ ظاہر بھائی بھائی ہوں گے جبکہ باطن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہماری کتاب کو اس کے مرتبہ سے الگ اتارا جائے جو مرتبہ اس کا ہمارے دلوں میں ہے، بلاشبہ ہم نے آپ کی طرف نصیحت لکھی ہے۔ والسلام علیکم۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا عمر بن خطاب کی جانب سے ابو عبیدہ اور معاذ بن جبل کو۔ والسلام علیکم! اما بعد! تم نے مجھے خط لکھا اور یاد کرایا کہ تم میرے پاس تھے اور میرا معاملہ انہی کی طرح ہے، بلاشبہ میں نے صبح کی تو مجھے اس امت کے سرخ و سیاہ کے امر کا والی بنا دیا گیا تھا میرے سامنے شریف کمتر دشمن اور دوست سب بیٹھیں گے ہر ایک کو اس کا حصہ ملنا ہے، تم نے لکھا کہ اے عمر! اٹھو اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا، حال یہ ہے کہ اس وقت معصیت سے بچانے والا اور طاعت کی قوت دینے والا عمر کو کوئی نہیں ہوگا۔ بجز اللہ تعالیٰ کے تم نے مجھے اس چیز سے ڈرایا ہے جس سے سابقہ امتوں کو ڈرایا جاتا تھا چنانچہ قدیم زمانے سے لوگوں کی اجل کو لیے دن رات کا اختلاف چلا آ رہا ہے۔ ہر بعید کو قریب کر رہے ہیں اور ہر جدید کو بوسیدہ کرتے چلے آ رہے ہیں، دن رات ہر موعود کو ساتھ لاتے ہیں حتیٰ کہ لوگوں کو ان کے ٹھکانوں تک پہنچا دیتے ہیں، یعنی جنت میں یا دوزخ میں، تم نے لکھا کہ اس امت کا معاملہ آخری زمانے میں یوں ہوگا کہ ظاہر میں آپس میں بھائی بھائی اور باطن میں آپس میں دشمن ہوں گے، لیکن تم وہ نہیں ہو ابھی وہ زمانہ نہیں آیا اس زمانہ میں رغبت و رعبت ظاہر ہے چنانچہ بعض لوگوں کی رغبت بعض دوسرے لوگوں کی طرف ان کی دنیا کی اصلاح کیلئے ہوگی اور بعض کا بعض دوسروں سے خوف بھی ہوگا تم نے مجھے نصیحت کے طور پر خط لکھا کہ ہمارے خط کو اس مرتبہ پر اتارنا جو تمہارے دلوں میں ہے بلاشبہ تم نے ٹھیک لکھا اور مجھے خط لکھنا مت چھوڑو میں تم سے بے نیاز نہیں ہوں والسلام علیکم۔

رواہ ابن ابی شیبہ و ہناد

۳۳۲۰۹۔ ابن زبیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جو باطل کو مٹا دیتے ہیں اور حق کو زندہ رکھتے ہیں، بھلائی کے کاموں میں رغبت رکھتے ہیں اور انھیں رغبت دی بھی جاتی ہے وہ ڈرتے بھی نہیں اور انھیں ڈر عطا بھی ہوا ہے وہ خوف خدا سے خالی نہیں رہتے جو انھوں نے دیکھا نہیں۔ (آخرت) اس کا وہ یقین رکھتے ہیں، نہ ختم ہونے والی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں، انھیں خوف ہی کے لیے پیدا کیا گیا ہے، انھوں نے آخرت کے لیے دنیا کو چھوڑ دیا ہے حیات ان کے لیے نعمت اور موت ان کے لیے کرامت ہے

حور عین سے ان کی شادی کرائی جائے گی اور جنتی لڑکوں سے ان کی خدمت کروائی جائے گی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۳۳۲۱۰۔ زید بن حدیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے زید بن حدیر! کیا تم جانتے ہو کہ کونسی چیز اسلام کو منہدم کر دیتی ہے گمراہ امام، منافق کا قرآن کے ساتھ جھگڑا، وہ قرض جو تمہاری گردنوں کو توڑ ڈالے مجھے تمہارے اوپر عالم کے پھسل جانے کا خدشہ ہے گمراہ عالم اگر ہدایت پر آ جائے تو اس کے دین کی تقابدمت کرو، اگر عالم گمراہ رہے تو اس سے مایوس مت ہو جاؤ چونکہ عالم توبہ بھی کر سکتا ہے جس

کے دل میں اللہ تعالیٰ غناؤ ال دے گویا اس نے فلاح پائی۔ رواہ العسکری فی المواعظ ۴۴۲۱۱ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے لوگو! جو شخص شر سے بچتا رہے، اور جو شخص خیر و بھلائی کی اتباع کرتا ہے اسے بھلائی عطا کر دی جاتی ہے۔ رواہ العسکری فی المواعظ

## خیر و شر کی پہچان عمل ہے

۴۴۲۱۲..... ابو فراس کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! خبردار، ہم تمہیں اس وقت جانتے تھے جب نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے جب وحی کا نزول ہوتا تھا جب ہمیں اللہ تعالیٰ تمہاری خبر میں دے دیتا تھا خبردار نبی کریم ﷺ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے اب ہم تمہیں اپنے قول سے پہچانیں گے جس نے بھلائی کی ہم اس کی بھلائی کا خیال رکھیں گے اور اسے اپنا دوست سمجھیں گے جس نے ہمارے ساتھ برائی کی ہم بھی اس کے بارے میں برا خیال رکھیں گے اور اس سے بغض رکھیں گے تمہارے پوشیدہ حالات تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان ہیں خبردار! مجھے ایک زمانہ گزر چکا ہے میں سمجھتا ہوں کہ جس نے اللہ کی رضا کے لیے قرآن مجید پڑھا اس نے مجھے یہ خیال دیا کہ کچھ لوگ دنیا کے لیے قرآن خوانی کرتے ہیں، خبردار میں اپنے اعمال کو تمہارے پاس تمہیں بشارتیں سنانے کے لیے نہیں بھیجتا ہوں اور نہ ہی تمہارے اموال لینے کے لیے بھیجتا ہوں لیکن میں اس لئے بھیجتا ہوں کہ وہ تمہیں دین سکھائیں جو بھی اس کے علاوہ کوئی اور کام کرے اسے میرے پاس لاؤ بخدا! میں اس سے ضرور بدلہ لوں گا خبردار! مسلمانوں کو مت مارو، یوں اس طرح تم انہیں رسوا کر دو گے تم انہیں نشانہ مت بناؤ انہیں فتنہ میں ڈال دو گے تم انہیں حقوق سے محروم مت کرو ورنہ تم انہیں کفر تک پہنچا دو گے انہیں پس پردہ مت ڈالو ورنہ انہیں ضائع کر دو گے۔

رواہ احمد و ابن سعد، و ابن عبد الحکم فی فتوح مصر و ابن راہویہ فی حلق افعال العباد و ہناد و مسدد و ابن خزيمة و العسکری

فی المواعظ و ابو ذر الہروی فی الجامع و الحاکم و البیہقی و ابن عساکر و سعید بن المنصور

۴۴۲۱۳..... یعقوب عبدالرحمن زہری موسیٰ بن عقبہ کی روایت ہے کہ جابہ کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خطاب یہ تھا:

اما بعد! میں تمہیں تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں، اس کے سوا جو کچھ ہے وہ فنا ہے۔ تقویٰ ہی کی بدولت اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کو عزت عطا فرماتا ہے اور معصیت کی وجہ سے اپنے دشمنوں کو گمراہ کر دیتا ہے، جو شخص ضلالت کو ہدایت سمجھ کر کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور اس کے لیے کوئی عذر باقی نہیں رہتا اور جس حق کو اس نے ضلالت سمجھ کر چھوڑ دیا اس کے لیے بھی کوئی عذر نہیں جو تمہیں (حکمران) اپنی رعیت سے معاہدہ کرتا ہے اس کا معاہدہ اللہ کا مقرر کردہ ہونا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ رعیت کو حق کی ہدایت دے، ہمارا حق بنتا ہے کہ ہم تمہیں وہی حکم کریں جس کا حکم ہمیں اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، یعنی اس کی اطاعت کا حکم دیں اور اس کی نافرمانی سے تمہیں روکیں یہ کہ ہم قریب و بعید کو اللہ تعالیٰ کا حکم بجالانے کا کہتے ہیں، ہمیں مالی حق کی کوئی پروا نہیں ہے، حالانکہ مجھے علم ہے کہ بہت سے اپنے دین کے متعلق تمنا رکھتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم نماز پڑھنے والوں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ مجاہدین کے ساتھ جہاد کرتے ہیں، ہم ہجرت بھی کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ وہ کرتے ہیں لیکن اس کا حق نہیں بجالاتے۔ ظاہری بناؤ سنگھار سے ایمان نہیں ہوتا، نماز کا مقررہ وقت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نماز کے لیے بطور شرط مقرر کیا ہے اس کے بغیر نماز صحیح نہیں ہوتی تا، ہم فجر کا وقت تب ہوتا ہے جب رات بیت جائے اور روزہ دار پر کھانا پینا حرام ہو جائے، ظہر کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج آسمان سے ڈھلتا شروع ہو جائے اور تمہارا سایہ تمہارے مثل ہو جائے۔ جاڑے میں تب ہوتا ہے جب فلک سے سورج ڈھل جائے۔ حتیٰ کہ تمہاری دائیں جانب ہو۔ وضو، روع اور سجود میں اللہ تعالیٰ کی شرطوں کی رعایت کے ساتھ۔ یہ اس لئے تاکہ نمازی سونہ جائے۔ عصر کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج سفید نکلیا کی مانند ہو اور ابھی زردی مائل نہ ہو۔ حتیٰ کہ سورج غروب ہونے سے قبل مسافر بھاری بھر کم اونٹ پر دو فرسخ سفر کر لے۔ مغرب کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج غروب ہو جائے اور روزہ دار روزہ افطار کرے۔ عشاء کا وقت تب ہوتا ہے جب رات چھا جائے اور افق کی سرخی غائب ہو جائے۔ حتیٰ کہ ایک تہائی رات تک، اس سے قبل جو شخص سو جائے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو نہ سلوائے یہ نمازوں کے اوقات ہیں بلاشبہ نماز مومنین پر

وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے۔ کوئی گناہگار شخص یہ بھی کہہ دیتا ہے کہ میں نے ہجرت کی، حالانکہ اس نے ہجرت نہیں کی۔ چونکہ ہجرت تو گناہوں کو چھوڑ کر ہوتی ہے۔ بہت ساری قومیں کہتی ہیں کہ ہم نے جہاد کیا، جہاد تو وہ ہے جو فی سبیل اللہ کیا جائے اور دشمن سے لڑا جائے اور حرام سے اجتناب کیا جائے۔ بہت ساری قوموں نے اچھا قتال کیا ہے، حالانکہ اس سے ان کا ارادہ اجر و ثواب کا نہیں ہوتا۔ بلاشبہ قتل تو ایک طرح کی موت ہے ہر آدمی پر وجہ قتل برقرار رہتی ہے۔ بلاشبہ آدمی اپنی طبعی شجاعت کے بل بوتے پر لڑتا ہے۔ پس معروف و غیر معروف نجات پا جاتا ہے۔ ایک آدمی اپنی طبعی سستی کی وجہ سے پیچھے رہ جاتا ہے اور اپنے ماں باپ کو محفوظ رکھ لیتا ہے بلاشبہ کتا اس کے گھر پر بھونک رہا ہوتا ہے، جان لو کہ وہ روزہ حرام ہے جس میں مسلمانوں کو اذیت پہنچائی جائے۔ مسلمان کو اذیت پہنچانا اسی طرح ممنوع ہے جس طرح (بحالت روزہ) کھانا پینا اور بیوی سے ہمبستری کرنا حرام ہے۔ یہی کامل روزہ سمجھا جاتا ہے۔ ادائے زکوٰۃ بھی اللہ تعالیٰ کا فریضہ ہے جو تمہیں وعظ کیا گیا ہے اسے خوب سمجھو۔ خوش بخت وہ ہے جسے اس کے غیر کی وصیت کی جائے۔ بد بخت تو اپنی ماں کے پیٹ ہی میں بد بخت ہوتا ہے۔ بد عتیس بدترین امور ہیں، سنت کے معاملہ میں میانہ روی بہترین ہے ہنس بدعت میں کوشش کرنے سے۔ بلاشبہ لوگوں میں ان کے حکمرانوں کے متعلق نفرت پائی جاتی ہے۔ میں نفرت سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، تم کینہ، بدعات اور دنیا داری سے بچتے رہو۔ میں ظالموں کی طرف میانہ کرنے سے ڈرتا ہوں۔ مالدار سے مطمئن مت رہو، اس قرآن کو مضبوطی سے پکڑے رکھو، چونکہ قرآن میں نور اور شفاء ہے اور قرآن کے علاوہ میں شقاوت ہے۔ میں نے رب تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ولایت کے متعلق امور کو پورا کیا ہے، تمہاری خیر خواہی کے لیے میں نے تمہیں وعظ کیا ہے، ہمیں تمہیں عطا کرنے کا حکم ہوا ہے، ہم نے تمہارے لیے بہت سارے لشکر تیار کیے ہیں اور تمہارے لیے غزوات کا سامان مہیا کیا ہے، تمہاری منازل کو ہم نے ثابت رکھا ہے اور تمہاری کج میں ہم نے وسعت پیدا کی ہے۔ تم اپنی تلواروں سے لڑتے رہو، تمہارے لیے اللہ پر کوئی حجت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لیے تمہارے اوپر حجت ہے۔ اقول

قولی هذا واستغفر اللہ لی ولکم

۴۴۲۱۴..... شععی سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے، آپ رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے اور فرمایا اللہ تعالیٰ مجھے ہمت نہ دے کہ میں اپنے آپ کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی جگہ بیٹھا دیکھوں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ ایک درجہ نیچے اتر آئے، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا قرآن پڑھتے رہو اور اس سے معرفت پیدا کرو۔ قرآن پر عمل کرو، اہل قرآن بن جاؤ گے۔ اپنے نفسوں کا وزن کرو قبل اس سے کہ تمہارے اعمال کا وزن کیا جائے۔ قیامت کے لئے تیار ہو، اس دن اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہوگی جو شخص معصیت کا مرتکب ہو وہ حق تک رسائی نہیں حاصل کر سکتا، میں اپنے آپ کو یتیم کے ذمہ دار کی جگہ اتار رہا ہوں اگر میں مالدار ہوا تو عفت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑوں گا، اگر محتاج ہوا تو بھلائی کے طریقے سے کھاؤں گا۔ رواہ الدبوردی

## خطبات و مواعظ حضرت علی کرام اللہ وجہہ

۴۴۲۱۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: ایسے باپ کی طرف سے جو فانی ہے، زمانے کا مستقر ہے، عمر کی سوجھ بوجھ رکھنے والا ہے، زمانے واس میں استسلام کرتا ہے، دنیا کی مذمت کرنے والا ہے، مردوں کے ٹھکانوں پر رہنے والا ہے جو کل ہی ان کی طرف کوچ کر جائے گا، ایسے بیٹے کی طرف جو نہ پانے والی امیدیں رکھے ہوئے ہے، ہلاک ہونے والوں کی راہ پر چلتا ہے، جو بیماریوں کا معرض ہے، حادثات کا مقبوض ہے، مصیبتوں کا نشانہ ہے۔ دنیا کا بندہ اور دھوکے کا سوداگر ہے، طرح طرح کی موتوں کا مقروض اور حقیقی موت کا قیدی، غموں کا عابد، حزنوں کا دوست، آفات و بلیات کا نشانہ، خواہشات کا پچھاڑا ہو، موتوں کا خلیفہ۔ اما بعد! تمہارے اوپر ظاہر ہو چکا ہے کہ دنیا مجھ سے منہ موڑ چکی ہے اور زمانہ مجھ پر اٹھ آیا ہے آخرت کا اقبال اس پر کہ جو مجھے غیر کے ذکر سے روکنے والی ہے جو کچھ میرے پیچھے ہے اس کا اہتمام لوگوں کے غم کے علاوہ مجھے اپنی جان کا بھی غم ہے چنانچہ میری رائے درست ثابت ہو اور مجھ پر جو خواہش نفس کا تصرف ہے میری کوشش اس کو لے رہی ہے جس میں غیر سنجیدگی نہیں ہے سچائی ہے جس میں جھوٹ کا شائبہ تک نہیں ہے میرے میرے بیٹے! میں نے تمہیں اپنا جز پایا ہے بلکہ

میں تو تمہیں اپنا کل سمجھتا ہوں تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے گویا وہ مجھے پہنچتی ہے۔ تمہارے معاملہ کی مراد میں ہوں جس طرح مجھے اپنی فکر ہے، اسی طرح مجھے تیری فکر ہے۔ میں نے تمہاری طرف یہ خط لکھا ہے اگر میں باقی رہا یا فنا ہو گیا۔ اے بیٹے! میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے امر کے لزوم کی وصیت کرتا ہوں اللہ کے ذکر سے دل کی عمارت اس کی محبت کے سہارے کی وصیت کرتا ہوں یہ تمہارے اور اللہ کے درمیان مضبوط قسم کا سبب ہے اے بیٹے وعظ سے اپنے دل کو زندہ رکھو بد سے اسے مارتے رہو یقین کی قوت سے اسے تروتازہ رکھو موت کی یاد سے اسے رسوا کرو نفس کو دنیا کی مصیبتیں دکھاؤ زمانے کے حملے سے اسے ڈراؤ ایام کے تغلب سے اسے دھمکاؤ گزرے لوگوں کے حالات اس پر پوش کر اپنے سے پہلے لوگوں کے مصائب کا اس سے تذکرہ کرو ان کے ٹھکانوں کی سیر کرو ان کے آثار سے عبرت حاصل کرو دیکھو انہوں نے کیا کیا کہاں سے چلے ہیں اور کہاں جا ترے ہیں۔ بلاشبہ تم دیکھو گے کہ وہ اپنے دوست و احباب کے پاس سے رخصت ہوئے ہیں اور جنت کے ٹھکانا میں جا ترے ہیں۔ گویا کہ تم دنیا سے کوچ کرتے وقت انہی کی طرح ہو گے اپنا ٹھکانا درست بناؤ اور اپنی آخرت کو محفوظ کرو غیر معروف بات چھوڑ دو جس چیز کا آپ کو ذمہ دار نہیں بنایا گیا اسے چھوڑ دو جب تمہیں گمراہی کا خوف ہو تو اس وقت سفر سے رک جاؤ چونکہ گمراہی سے رک جانا گمراہی کے سفر سے بہتر ہے۔ امر بالمعروف کرو اور اپنی زبان و ہاتھ سے نبی عن المنکر کرتے رہو۔ باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل رہو دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرو اپنے نفس کو ناگوار امور پر صبر کرنے کا عادی بناؤ نفس کو ان امور کی طرف متوجہ رکھو جن کا مرجع آخرت ہے۔ اس طرح تم نفس کو محفوظ رکھنا مہیا کر دو گے اپنے رب سے اخلاص کے ساتھ مانگو چونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں عطاء و حرمان ہے استخارہ کثرت سے کیا کرو، میری وصیت کو سمجھو اس سے فروتنی نہیں برتنا۔

اے بیٹے! جب میں نے اپنے آپ کو بڑھاپے کی طرف جاتے ہوئے دیکھا اور دیکھا کہ مجھ میں کمزوری کا اضافہ ہو رہا ہے، میں نے تمہیں وصیت کرنے میں جلدی کی تاکہ میں اپنے دل کی بات تم تک پہنچا دوں اور جسم کی طرح رائے میں نقصان نہ کروں یا کہیں ایسا ہو جائے کہ تمہاری طرف غلبہ خواہشات یا دنیا کے فتنے سبقت نہ کر جائیں پھر آسان کام مشکل تر ہو جائے بلاشبہ بدعتی دل بنجر زمین کی طرح ہوتا ہے میں تمہیں ادب کی نصیحت کرتا ہوں اس سے قبل کہ تم سنگدل ہو جاؤ اور تمہاری عقل مشغول ہو جائے تمہاری رائے کی کوشش تمہارے تجربہ کو کافی ہو اس طرح تمہاری طلب کی کفایت ہوگی اور تم تجربہ کی مشقت سے بچ جاؤ گے جس چیز کے پاس ہم چل کر جاتے ہیں وہ خود تمہارے پاس آچکی ہے تمہارے اوپر معاملہ واضح ہو چکا ہے جو بسا اوقات ہمارے اوپر مخفی رہ جاتا تھا میں پہلوں کی عمر تک نہیں پہنچا ہوں میں نے ان کی عمروں اور واقعات میں غور و فکر کیا ہے میں ان کی آثار پہ چلا ہوں حتیٰ کہ مجھے ان میں سے ایک شمار کیا جانے لگا گویا کہ جب ان کے امور مجھ تک پہنچے تو میں نے ان کا اول تا آخر کا احاطہ کیا ہے، میں نے صاف ستھرے اور گدلے میں فرق کیا ہے۔ اس کے نفع کو ضرر سے جدا کیا ہے، میں نے ہر چیز کے مغز کو خالص کیا ہے ہر چیز کی عمدگی کو تمہارے سامنے رکھا ہے معاملات کی جہالت کو تم سے دور رکھا ہے میں نے دیکھا کہ تم پر شفقت کرنا مجھ پر واجب ہے لہذا تمہیں ادب کی بات بتانا میں نے بہتر سمجھا میری وصیت کو غنیمت سمجھو اور اسے اخلاص نیت اور یقین سے قبول کرو کتاب اللہ کی تعلیم و تاویل تمہارے اوپر واجب ہے شرائع اسلام حکام اسلام اور حلال و حرام کا جاننا تمہارے لیے ضروری ہے اگر تم شبہ سے ڈرو کہ لوگوں کی اہواء و آراء کا اس میں اختلاف رہا ہے جیسا کہ لوگ التباس میں پڑ جاتے ہیں ایسی صورت میں اس کی تعلیم پر کمر بستہ ہو جاؤ اے بیٹے! کسی بھی معاملہ میں اپنی عنایت کو مقدم رکھو تاکہ یہ تمہارے لیے ایک نظر ہو جھگڑے اور فخر سے بچتے رہو۔ دنیا کی طلب نہ ہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں رشد و ہدایت کی توفیق عطا فرمائے گا اور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا میرا عہد اور میری وصیت قبول کرو جان لو اے بیٹے! میری وصیت میں سب سے زیادہ محبوب چیز جسے تم اپناؤ گے وہ تقویٰ ہے اللہ تعالیٰ کے اپنے اوپر فرض کیے ہوئے احکام پر اکتفا کرنا ہے اپنے آباؤ اجداد اور نیکو کاروں کے طریقہ کو اپنانا ہے انہوں نے اپنے نفسوں کی کوئی رورعایت نہیں کی وہ اپنے معاملہ کے مفکر تھے جس طرح کہ تم ہو پھر انہیں معروف عمل کے اختیار کرنے کی طرف فکر مندی پھیر دینی تھی جس چیز کا انہیں مکلف نہیں بنایا گیا اس سے رک جاتے تھے اگر تمہارا نفس انکار کرے کہ تم اسے قبول کرو بدون اس کے کہ تم جانو جسے وہ جانتے تھے یوں تمہاری طلب تعلیم و تقسیم اور تدبیر سے ہوگی نہ کہ شہوات کے درپے ہونے سے اور خصومات کے علم میں اس معاملہ میں نظر کرنے سے قبل اپنے رب تعالیٰ سے مدد مانگ لو اس کی طرف رغبت کرو اور ہر قسم کے شائبہ جو تمہیں کسی قسم کے شبہ کی طرف لے جائے اس سے



بچتے رہو جو تمہیں گمراہی کی طرف لے جائے جب تمہیں یقین ہو جائے کہ تمہارا دل صاف ہو چکا ہے تو اس میں خشوع پیدا کرو جب رائے تمام ہو جائے اسے مجتمع کرو یوں تمہارا غم ایک ہی غم ہوگا جو تفسیر میں نے تمہارے لیے کی ہے اس پر غور کرو اگر تمہارا محبوب امر تمہاری فراغت نظر کی وجہ سے مجتمع نہیں ہو تو جان لو کہ تمہیں تاریکی کا خبط ہو گیا ہے جبکہ طالب دین کو خبط و خلط کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، اسوقت اساک افضل ہوتا ہے، میں تم سے پہلی اور آخری بات جو کروں وہ یہ کہ میں اللہ تعالیٰ جو میرا اور تمہارا معبود ہے اولین و آخرین کا معبود ہے اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے میں اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں جس کا وہ اہل ہے جیسا کہ وہ اس کا اہل بھی ہے، جیسا کہ وہ پسند کرتا ہے اور اس کے لیے مناسب بھی ہے میں رب تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجے یہ کہ ہمارے اوپر اپنی نعمتوں کا اتمام کرے اور ہمارے مانگنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے، چونکہ اسی کے فضل و کرم سے نیک اعمال تمام ہوتے ہیں جان لو اب بیٹے محمد ﷺ سے بڑھ کر کسی کو بھی اللہ تعالیٰ کے بارے میں آگاہ نہیں کیا گیا ان سے خوشخبری سنانے والے کی طرح راضی رہو، میں تمہارے حق میں نصیحت کرنے سے کوتاہی نہیں کرتا میں اس نصیحت کے پہنچانے میں بھرپور کوشش کرتا ہوں اپنی عنایت اور طویل تجربہ کی بناء پر تمہارے لیے میری نظر ایسی ہی ہے جیسی میرے اپنے لیے جان لو! اللہ تعالیٰ واحد و بے نیاز ہے، اس کی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں اسے زوال نہیں ہر چیز سے پہلے وہ موجود ہے اور اس کی کوئی اولیت نہیں اور آخر بھی وہی ہے اس کی کوئی انتہا نہیں حکیم ہے، علیم ہے قدیم ہے اور لم یزل ہے جب تمہیں اس کی پہنچان ہو چکی تو پھر تمہارے لیے جیسے مناسب ہو کرو تمہاری قدرت کم عاجزی زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف محتاجی، زیادہ طلب حاجت میں اپنے رب سے مدد مانگو طاعت سے رب تعالیٰ کا تقرب حاصل کرو اس کی طرف رغبت رکھو اور ڈرتے بھی رہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے وہ جو حکم دیتا ہے اچھا دیتا ہے اور تمہیں صرف قبیح فعل سے روکے گا اپنے نفس کو اپنے اور غیر کے درمیان میزان مقرر کر لو دوسروں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو دوسروں کے لیے بھی وہ چیز ناپسند کرو جو اپنے لیے ناپسند کرتے ہو جس بات کا تمہیں علم نہیں وہ مت کہو بلکہ جو باتیں تمہارے علم میں ہیں انہیں بھی کم سے کم کہو جس بات کو اپنے حق میں ناپسند سمجھو اسے دوسروں کے حق میں کہنا بھی ناپسند سمجھو اسے بیٹے! سمجھ لو! اعجاب صواب کی سند ہے اور عظمتندی کی آفت ہے لہذا عظمتندی میں پیش رفت رکھو۔ دوسروں کے خزانچی مت بنو، جب تمہیں میانہ روی کی راہنمائی مل جائے تو اپنے رب کے حضور عاجزی کرو جان لو تمہارے سامنے دور کی مشقت والا ایک راستہ ہے جو شدید ہولنا کیوں سے بھرپور ہے تمہیں اچھی تیاری کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے اپنے پاس اس راستے کے لئے اتنا توشہ رکھنا ہے جو تمہیں کافی وافی ہو اور تمہاری کمزوری نہ جھکائے اپنی سکت سے زیادہ بوجھ مت اٹھاؤ ورنہ تمہارے لیے وبال جان بن جائے گا جب کسی ضرورت مند کو پاؤ جو تمہارا توشہ اٹھا سکتا ہے اسے غنیمت سمجھو جو شخص تم سے قرض مانگے اسے قرض دینا غنیمت سمجھو جان لو تمہارے سامنے ایک دشوار گزار گھاتی ہے جس کا انجام یا تو جنت ہے یا جہنم، اپنے آپ کو اس ٹھکانے کے نزول سے پہلے تیار کر لو موت کے بعد طلب رضامندی کا کوئی راستہ نہیں پھر دنیا کی طرف واپس نہیں لوٹنا ہوگا جان لو! جس ذات کے قبضہ قدرت میں آسمانوں اور زمین کے خزانے ہیں اس نے تمہیں دعا کا حکم دیا ہے اور قبولیت کی ضمانت دی ہے تمہیں مانگنے کا حکم دیا ہے وہ تمہیں عطا کرے گا اس سے تم اپنی حاجت طلب کرو وہ تم سے راضی رہے گا وہ رحیم ذات ہے اس نے تمہارے اور اپنے درمیان حجاب نہیں رکھا وہ تمہیں کسی قسم کی پریشانی کی طرف مجبور نہیں کرتا تمہیں توبہ سے روکتا بھی نہیں اس نے توبہ کو گناہوں سے پاکی کا ذریعہ بنایا ہے تمہاری برائی کو تمہارا رکھا ہے اور تمہاری نیکی کو دس گنا رکھا ہے جب تم اسے پکارو گے وہ تمہارا جواب دے گا جب تم اس سے سرگوشی کرو گے وہ تمہاری سرگوشی کو سنے گا اس کے حضور اپنی حاجت بیان کرو اپنے نفس کا حال اس سے بیان کرو اپنے دکھوں کو اس سے بیان کرو اپنے کاموں میں اس سے مدد مانگو، تم اس کی رحمتوں کے خزانوں سے مانگو جن کی عطا پر اسکا غیر قادر نہیں چونکہ وسعت و کشادگی اور تمام نعمت اسی کے پاس ہے لہذا اپٹ اپٹ کر اللہ تعالیٰ سے مانگو، دعا سے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں قبولیت دعا میں تاخیر تمہیں مایوس نہ کرے بلاشبہ عطیہ بقدر نیت ہوتا ہے بسا اوقات قبول دعا سائل کے مسئلہ کے طول کی خاطر دعا میں تاخیر ہوتی ہے یوں اس کا اجر و ثواب بڑھ جاتا ہے بسا اوقات دعا آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ کر لی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اجر عطا فرماتا ہے، اور اپنے بندوں سے وہی معاملہ کرتا ہے جو دنیا و آخرت میں ان کے لیے بہتر ہوتا ہے، لیکن حق تعالیٰ کا لطف و کرم ہر ایک نہیں پاسکتا اور اس کی تدبیر باریکیاں اس کے چنیدہ بندے ہی سمجھ سکتے ہیں تمہارا سوال آخرت کے لیے ہونا چاہئے جو دائمی و باقی ہے تمہاری دنیاوی اصلاح کے لیے

ہو تمہارے کامیابی آسانی کا ہے جو تمہاری عافیت کو بھی شامل ہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ قریب ہے اور جواب دیتا ہے جان لو، اے بیٹے تمہیں آخرت کے لیے پیدا کیا گیا ہے نہ کہ دنیا کے لیے، تمہیں مرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے باقی رہنے کے لیے نہیں اب تم عارضی دارالاقامہ میں ہو اور آخرت کے راستے پر گامزن ہو تم موت کی راہ پر ہو جس سے کسی کو مفر نہیں، اس کا طالب اسے فوت نہیں کر سکتا اس کے آن لینے سے ڈرتے رہو کہ تم برائی کی حالت میں ہو یا برے اعمال میں مبتلا ہو یوں ہمیشہ ہمیشہ کی ندامت اور حسرت میں پڑ جاؤ گے اے بیٹے موت کو زیادہ سے زیادہ یاد رکھو، موت کو اپنا نصب العین بناؤ حتیٰ کہ اس تک پہنچ جاؤ موت اچانک تمہیں نہ آن دبوچے کہ تمہیں مہوتِ مردے آخرت کو زیادہ سے زیادہ یاد کرو اس کی کثیر نعمتوں میں عشرت دائمی زندگی طرح طرح کی لذات اور قلب آفات کو یاد رکھو دوزخ کے مختلف غذاؤں شدت غم اور دکھ و رنج فکر و آہ تمہیں یقین حاصل ہے تو یہ تمہیں دنیا میں زہد کی نعمت سے نوازے گا اور آخرت کی طرف راغب کرے گا دنیا کی زینت کو کمتر کرے گا دنیا کے دھوکے اور رونق سے دور رکھے گا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بخوبی آگاہ کر دیا ہے اور دنیا کی برائیاں کھول کر واضح کر دی ہیں دھوکا مت کھاؤ دنیا کے طلب گار بھونکنے والے کتوں کی طرح ہیں ضرر رساں درندے ہیں جو ایک دوسرے پر بھونکنے جارہے ہیں دنیا کا غالب کمزور کو دبا لیتا ہے دنیا کا کثیر قلیل ہے یوں تم سیدھی راہ سے پھر جاؤ گے تم اندھے راستے پر چلے جاؤ گے درست و صواب سے بچل جاؤ گے چنانچہ دنیا کے طلب گار دنیا کے فتنوں میں غرق ہو چکے ہیں انہوں نے دنیا کو خوشی سے لیا ہے اور دنیا نے ان کے ساتھ اٹھیلیاں کی ہیں، اپنے پیچھے آنے والی زندگی کو وہ بھول گئے اے بیٹے تم عیب دار دنیا سے بچتے رہو اے بیٹے! تم دنیا سے کنارہ کش رہو چونکہ دنیا کنارہ کشی کی سزاوار ہے، اگر تم میری نصیحت کو سنجیدگی سے نہیں لو گے یقین کر لو تم اپنی امید سے دور رہو اور اپنی اجل کا پتھچھانہ کر سکتے بلاشبہ تم اپنے پیشروں کے نقش قدم پر ہو گے طلب میں اچھائی پیدا کرو ممانی کا راستہ تلاش کرو چونکہ بعض طلب انسان کو برائی تک لے جاتی ہے، ہر طالب بھی مصیب نہیں ہوتا ہر غائب لوٹنے والا بھی نہیں ہوتا اپنے آپ کو گنہگار سے دور رکھو اپنے نفس کو عوض بنانے سے بچتے رہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں آزا پیدا کیا ہے اس بھلائی کا کوئی نفع نہیں جو آسانی سے نہ حاصل کی جائے اور آسانی مشکل سے حاصل کی جاتی ہے تم ایسی سواریوں سے بچتے رہو جو ہلاکتوں تک پہنچا دیتی ہیں، اگر تم میں طاقت ہو کہ تمہارے اور رب تعالیٰ کے درمیان کوئی صاحب نعمت نہ ہو تو ایسا ضرور کرو چونکہ تم اپنی قسمت پاؤ گے اور اپنا حصہ لو گے چونکہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا تھوڑا عظیم تر ہوتا ہے، گو کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان بہت اعلیٰ ہے بادشاہوں سے تم صرف فخر ہی حاصل کرو گے معاملات میں میانہ روی اختیار کرو تمہاری عقل کی تعریف کی جائے گی بلاشبہ تم اپنی عزت اور دین کو نہیں بیچو گے مگر دشمن کے بدلے میں دھوکا دیا ہوا وہ شخص ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حصہ سے محروم رہے لہذا دنیا کا حصہ اتنا ہی لو جو تمہارے لیے مقدر ہے جو دنیا تم سے چھینے پھر جائے تم بھی اس سے چھینو پھیر دو طلب میں خوبصورتی پیدا کرو جو تمہاری ہستی کو عیدار کرے اس سے دور رہو اور سلطان سے بھی دور رہو شیطان کے قرب سے دھوکا مت کھاؤ جب بھی تم اپنے امور میں برائی دیکھو اسے حسن نظر سے درست کرو چونکہ ہر وصف کی صفت ہوتی ہے ہر قول کی ایک حقیقت ہوتی ہے ہر امر کی ایک وجہ ہوتی ہے عمل کرنا جس میں ہدایت پا جاتا ہے بے وقوف اپنے تعسف کی وجہ سے ہلاک ہو جاتا ہے اے بیٹے میں نے کتنے ساروں کو دیکھا کہ جس سے کہا گیا ہو: کیا تم پسند کرتے ہو کہ دو سال تک بغیر آفت و اذیت کے تمہیں دنیا بھر اس کی لذات کے دے دی جائے اس میں تمہارا کوئی شریک نہ ہو ہاں البتہ آخرت میں تمہیں عذاب دائمی ہو چنانچہ وہ اس اختیار کو اپنے لیے روا نہیں سمجھتا اور نہ ہی اسے پسند کرتا ہے، میں نے بعض کو دیکھا ہے جنہوں نے دنیا کی معمولی زینت کے لیے اپنے دین کو ہلاک کر دیا ہے، یہ شیطان کا دھوکا اور اس کے پھندے ہیں، شیطان کے دھوکے اور اس کی پھندوں سے بچتے رہو اے بیٹے اپنی زبان قابو میں رکھو، وہ بات مت کرو جس کا تمہیں نقصان اٹھانا پڑے بے نفع بات سے خاموشی بہتر ہے تمہاری تلافی آسان ہے تمہارے بے سمجھے کلام سے برتن کے نمبر کو باندھ کر اپنے برتن کی حفاظت کرو یاد رکھو اپنے ہاتھ میں موجود چیز کی حفاظت دوسرے کے ہاتھ میں موجود چیز سے بہتر ہے حسن تدبیر سے کفایت شعاری اسراف سے بدرجہا بہتر ہے اچھی امید لوگوں سے امیدیں وابستہ کرنے سے بہتر ہے بغیر اعتماد کے بات مت کرو جھوٹے بھوٹے بھاری ہے اس سے الگ رہو اے بیٹے رزق کی تنگی پا کد امنی کے ساتھ بہتر ہے اس مالدار سے جو گناہگاری کے ساتھ ہو جو فکر مند رہتا ہے وہ صاحب بصیرت ہوتا ہے جس کی خطائیں زیادہ ہو جاتی ہیں وہ یاوا بونی کرنے لگتا ہے بہت سارے طبائع کند ہیں جو خوش نہیں ہوتے بہت سارے کوشش کمنے والے ہوتے ہیں جو نقصان اٹھا جاتے ہیں بھلائی

آدمی کا بہترین ساتھی ہے لہذا اہل خیر کو اپنا ساتھی بناؤ انہی میں سے ہو جاؤ گے، اہل شر سے دور رہو ان سے الگ ہو جاؤ گے اپنے اوپر بدگمانی کو غالب مت ہونے دو چونکہ بدگمانی تمہارے اور تمہارے دوست کے درمیان بہتری کا راستہ نہیں چھوڑتی۔ کبھی کبھی کہا جاتا ہے احتیاط میں سوئمن ہے حرام کھانا بہت بڑا ہے کمزور پر ظلم کرنا بدترین ظلم ہے فحش امر دل کو چیر دیتا ہے جب نرمی چھوڑ دی جائے اس کا انجام جاتا رہتا ہے بسا اوقات بیماری دوا بن جاتی ہے اور دوا بیماری بن جاتی ہے بسا اوقات غیر ناصح نصیحت حاصل کر لیتا ہے اور ناصح (جو نصیحت کرنے والا ہو) نصیحت کو بھول جاتا ہے تمناؤں پر بھروسہ مت کرو چونکہ تمنا حماقت کا سامان ہے حسد سے اپنے دل کو پاک کرو، جیسے آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے، رات کو لکڑیاں چننے والے اور سیلاب کے خش و خاشاک کی طرح مت ہو جاؤ، کفران نعت رسوائی ہے جاہل کی صحبت نحوست سے، عقل تجربات کی محافظ ہے، بہترین تجربہ وہ ہے جو تمہارا رہبر ہو، فرصت کی طرف جلدی کرو کہیں تم مصروف و مشغول نہ ہو جاؤ۔ پختہ ارادہ اور عزم عقلمندی ہے حرمان کا سبب ٹالنا ہے تو شے کا ضائع کرنا اور آخرت کو تباہ کرنا فساد ہے ہر کام کا ایک انجام ہوتا ہے بہت سارے مشیر دھوکا دے دیتے ہیں حقیر مددگار میں کوئی بھلائی نہیں بدگمان دوست میں بھی کوئی بھلائی نہیں حلال میں طلب کو مت چھوڑو چونکہ گزارہ وقت کے سوا چارہ کار نہیں جو تمہارے مقدر میں ہے وہ تمہیں مل جائے گا۔ تا جر خطرے میں رہتا ہے جس نے بردباری اپنائی اس نے سرداری کی جو معاملہ کو سمجھا اس نے اضافہ کیا اہل خیر سے ملاقات دیوں کی تعمیر ہے جو تمہیں رسوائی کی طرف لے جائے اس سے دور رہو اگر برائی سرزد ہو جائے تو اسے وہ تم سے خیانت کو نہ کر دے۔ اس کے راز کو مت افشا کرو گو کہ وہ تمہارا راز افشا کر دیتا ہو فضیلت کے کام کرو، اچھائی کے مقام پر خرچ کرو لوگوں کے لیے بھلائی کو محبوب رکھو، چونکہ یہ عالیشان کاموں میں سے ہے، اے بیٹے! یاد رکھو وفاداری بہترین شرافت ہے، حرام سے دور رہنا عزت ہے علاقوں کا کثیر ہونا بخل کی نشانی ہے۔ جھگڑا کی صورت میں اپنے کسی بھائی سے رک جانا بائیں حال کر دل میں اس کی محبت ہو اس پر پل پڑنے سے بہتر ہے کہ اس میں ظلم ہے۔ صلہ رحمی عمدہ شرافت ہے جان بوجھ کر غلطی کرنا قطع تعلقی کی وجہ ہوتی ہے جب اپنے کسی بھائی سے قطع تعلقی کی نوبت آئے تو اس وقت بردباری سے کام لو، جب دوری ہو قریبی سے اور جب سختی پر اثر تو نرمی سے جب غلطی کرو تو اسے معذرت سے مٹاؤ الو۔ گویا کہ تمہارا بھائی تمہارا آقا ہے تم اس کے غلام ہو اور اس کے تمہارے اوپر بڑے احسانات ہیں، یہ معاملہ نا اہل سے نہیں کر بیٹھنا خبردار دوست کے دشمن کو دوست مت بناؤ چونکہ وہ تمہارے دوست سے دشمنی کرے گا دھوکا دہی سے کام مت لو چونکہ یہ کمینوں کی عادت ہے اپنے بھائی سے ہمدردی سے اور خلوص سے پیش آؤ اس سے خیر خواہی کا معاملہ کرو اگرچہ اچھائی ہو یا برائی، ہر حال میں اس کے احسان مندر ہو جہاں بھی وہ جائے تم اس کے ساتھ رہو، اس سے بدلہ کا مطالبہ مت کرو چونکہ یہ لٹیا کام ہے اپنے دشمن کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ چونکہ یہ کامیابی کے زیادہ آلات سے شک کی بنیاد پر اپنے بھائی سے تعلق ختم مت کرو جو تمہارے اوپر سختی کرے اس کے لیے تم نرمی کرو کیا بعید وہ تمہارے لیے نہیں نرم ہو جائے، کتنی بری چیز ہے قطع تعلقی صلہ رحمی کے بعد جفا لطف و کرم کے بعد دشمنی دوستی کے بعد اس شخص سے خیانت جو تمہارے اوپر اعتماد کرتا ہو، اس شخص سے بدگمانی جو تم سے اچھا گمان رکھتا ہو جو تمہارے اوپر اعتماد کرنا جو اس کے ساتھ دھوکا اگر قطع تعلقی کرنے کا تمہارا ارادہ ہو تو پھر بھی تم پہل مت کرو جو تمہارے ساتھ اچھا گمان رکھتا ہو اس کے گمان کی تصدیق کرو اپنے بھائی کی نیکی کو ضائع مت کرو چونکہ وہ بھائی نہیں رہتا جس کے حقوق کو تم ضائع کر دو گے تمہارے اہل خانہ بد بخت نہیں ہونا چاہئے جو شخص تم سے دوری کرے اس کو اپنے لیے راغب مت کرو جو تمہارے قریب ہو اسے دور مت کرو جب کوئی ایسا مقام آ جائے تو تم بھائی کی قطع تعلقی پر قوی مت ہو جاؤ تمہاری برائی تمہارے احسان سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے، تمہارا بخل تمہارے خرچ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے کو تابیائیں تمہارے فضل سے زیادہ نہ ہو کہیں ہمارے اوپر ظلم کی کثرت نہ کر دے جس پر تم نے ظلم کیا ہے چونکہ وہ ضرر رسوائی میں کوشاں ہے جو تمہیں خوش کرنے اس کا بدلہ ناراض کرنا نہیں ہوتا جان لو اے بیٹے! رزق کی دو قسمیں ہیں ایک رزق وہ جسے تم تلاش کرتے ہو دوسرا رزق وہ جو تمہاری تلاش میں رہتا ہے اگر تم اس کے پاس نہ آئے وہی تمہارے پاس آ جائے گا جان لو زمانہ کے حوادث بے شمار ہیں خبر دار جو تمہیں گالی دے وہ زمانے کے لیے لعنت کا باعث ہوتا ہے لوگوں کے ہاں وہ قابل معذرت ہوتا ہے۔ بہت بڑا ہے حاجت کے وقت جھک جانا، مالدار ہوتے ہوئے جفا کشی دنیا میں تمہارے لئے وہی ہے جو تم اپنا ٹھکانا درست کرو گے۔ اپنی آسانی کے مطابق خرچ کرو، تم دوسروں کے خازن مت بنو جو چیز تمہارے ہاتھوں سے نکل جائے اس پر جزع فزع مت کرو۔ ناممکن سے ممکنات پر استدلال کرو یا شبہ امور میں اشتباہ ہوتا ہے وہ ایک دوسرے

کے مشابہ ہوتے ہیں نعمت والے کا کفران مت کرو بلاشبہ کفر نعمت قلت شکر اور مخلوق کی رسوائی سے ہے ان لوگوں میں سے مت ہو جاؤ جنہیں عظمت کوئی نفع نہیں پہنچاتی عقلمند قلیل سے بھی نصیحت حاصل کر لیتا ہے، چوپائے مارنے سے نفع پہنچاتے ہیں غیر سے نصیحت حاصل کرو تمہارا غیر تم سے نصیحت حاصل کرنے والا نہ ہو صالحین کی عادات کو اپناؤ ان کے آداب کو لو اور ان کے طریقہ کار پر چلو حق کو پہنچاؤ برائی کو اپنے سے پہلے دور کر لو غموں کے سلسلے کو دور رکھو اور صبر کرو اور حسن یقین پیدا کرو جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ ظلم سے دور رہتا ہے قناعت آدمی کا بہترین حصہ ہے حسد آدمی کے دل کو برباد کر دیتا ہے ناامیدی میں تفریط سے حسد نقصان کو نہیں لاتا۔ ہر حال وہ تمہارے دل کو کمزور کرتا ہے اور جسم کو مریض بناتا ہے۔ حسد کو اپنے سے دور رکھو اور اسے غنیمت سمجھو اپنے سینے کو دھوکا دہی سے پاک رکھو سلامت رہو گے اس رب سے مانگو جس کے قبضہ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانے ہیں اس سے عمدہ کمائی طلب کرو اسے اپنے قریب تر پاؤ گے بخل ملامت کو لاتا ہے نیک دوست مناسب ہوتا ہے، دوست وہ ہے جس کا نہ ہونا بھی سچا ہو خواہش نفس اندھے پن کی شریک ہے وسعت رزق اللہ تعالیٰ کی توفیق میں سے ہوتی ہے یقین غموں کو دور کرتا ہے، صدق میں نجات ہے جھوٹ کا انجام بہت برا ہوتا ہے بہت سارے دور رہنے والے قریب ہوتے ہیں اور بہت سارے قریب ہونے والے بہت دور ہوتے ہیں غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو جو شخص حق سے تجاوز کر جائے اس کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے، جو شخص اپنے مقدر پر اکتفا کر لیتا ہے اس کے لیے باقی رہتا ہے اخلاق بہت اچھا ہوتا ہے... خالص تقویٰ پختہ چیز ہے کبھی کبھار ناامیدی کا ادراک ہوتا ہے جبکہ طمع ہلاکت ہوتی ہے، کتنے ہی شک خوردہ ایسے ہیں جو بذمٹی کی راہ پر چل پڑے ہیں، وہ شخص تم پر ظلم کرتا ہے جو تمہارے اوپر زیادتی کا مرتکب ہو، ہر پوشیدہ بات ظاہر نہیں ہوتی، بسا اوقات صاحب بصیرت بھی اپنے راستے کو چھوڑ دیتا ہے، جبکہ اندھا اپنے راستے پر چل پڑتا ہے، ہر طالب اپنے مقصود کو پانے والا نہیں ہوتا ہر متوفی نجات پانے والا نہیں ہوتا شکی کو موخر کرو چونکہ تم جب چاہو گے اسے جلدی کر سکتے ہو اچھائی کرو اگر تم چاہو کہ تمہارے ساتھ اچھائی کی جائے اپنے بھائی کی ہر بات کو برداشت کرو عقاب کی کثرت مت کرو چونکہ عقاب کینہ برپا کرتا ہے اور غضب کو لاتا ہے جبکہ اس کی کثرت سوء ادب ہے، ایسا سا بھی رکھو جس سے بھلائی کی امید ہو جاہل کی قطع رحمی عاقل کی صلہ رحمی کے برابر ہوتی ہے، جو آزادی کو کائے وہ ہلاک ہو جاتا ہے، جو شخص اپنے زمانے کو نہیں پہچانتا ہو جنگ کرتا ہے، نعمت اہل بغاوت کے قریب تر ہوتی ہے، نااہل کو دوست نہ بنایا جائے، عالم کا پھسل جانا بہت بڑا پھسلنا ہے جھونے کی علت بہت بری ہوتی ہے فساد کثیر کو برباد کر دیتا ہے میانہ روی قلیل کو بڑھاتی ہے قلت ذلت ہے والدین کے ساتھ احسان مندی اکرام طبائع ہے۔ جلدی بازی کر کے آدمی پھسل جاتا ہے اس لذت میں کوئی خیر نہیں جس کے بعد ندامت اٹھانی پڑے، عقلمند وہ ہے جو تجربہ سے نصیحت حاصل کرے، تمہارا قاصد تمہاری عقل کا ترجمان ہوتا ہے تمہارا خط تمہاری حالت کا اچھا گویا ہے لہذا اپنے معاملہ کو اچھی طرح جان لو اپنے شر میں کمی کرو ہدایت اندھے پن کو دور کر دیتی ہے اختلاف کے ہوتے ہوئے الفت ختم ہو جاتی ہے حسن عمل پر زوی پر اچھے اثرات مرتب کرتا ہے جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ ہرگز ہلاک نہیں ہوتا اور محتاج نہیں ہوتا رازدار آدمی کے بھید کو افشا کر دیتا ہے بہت سارے لوگ اپنی موت کا خود سامان پیدا کر لیتے ہیں، ہر دکھائی دینے والے بصیر نہیں ہوتا بہت سارے مذاق حقیقت بن جاتے ہیں جن پر زمانہ اعتماد کرتا ہو وہ خیانت کر جاتا ہے، بہت سارے تعظیم والے رسوا ہو جاتے ہیں، جو ٹھکانا پکڑ لیتا ہے وہ محفوظ ہو جاتا ہے، ہر ایک کا نشانہ درست نہیں ہوتا، جب سلطان بدل جاتا ہے زمانہ بھی بدل جاتا ہے، تمہارے اہل خانہ میں وہ بہتر ہے جو تمہاری کفایت کرتا ہو، مزاج عداوت اور کینہ لاتا ہے، صحت یقین دین داری کی جز ہے معاصی سے اجتناب تمام اخلاص ہے، سچ سب سے اچھا قول ہے سلامتی استقامت کے ساتھ ہے راستے میں پڑنے سے پہلے دوست کے متعلق سوال کر لو گھر خریدنے سے پہلے پرزوی کے متعلق سوال کر لو دنیا اتنی ہی حاصل کرو جس سے تمہارا گزارا چل سکے جو تم سے معذرت کرے اس کا عذر قبول کرو، اپنے بھائی پر رحم کرو گو کہ وہ تم سے خیانت ہی کیوں نہ کرے، اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو گو کہ وہ تمہارے ساتھ جفاشی کیوں نہ کرے اپنے نفس کو سخاوت کا عادی بناؤ نفس کے لیے ہر بھلائی اختیار کرو جو کام تمہیں ہلاکت میں ڈالے اس کو مت کرو نہ ایسا کلام کرو جو تمہیں رسوا کر دے اپنے نفس سے انصاف کرو۔ اسے بیٹے عورتوں کے مشورہ سے گریز کرو وہاں جس عورت میں تم کمال سمجھو اس سے مشورہ لے لو چونکہ عورتوں کی رائے کم عقلی کی طرف لے جاتی ہے، عوروں کو پردہ ہی میں رہنے دو، چونکہ عورتوں کے لیے کثرت حجاب بہت بہتر ہے عورتوں کو گھروں میں بیٹھے رہنا یا ہر نکلنے سے بہتر ہے اگر تم سے ہو سکے کہ انہیں تمہارے علاوہ کوئی نہ پہچانتا ہو تو ایسا لازمی کرو، غصہ کم کرو گناہ

کے علاوہ میں کتاب مت کرو چونکہ عورت پھول کی مانند ہے عورت سختی نہیں برداشت کر سکتی اپنے غلاموں سے اچھا برتاؤ کرو اگر ان میں سے کوئی غلطی کر بیٹھے تو اسے معاف کرو چونکہ معاف کرنا اسے اچھا ہے، ان کے ذمہ وہی کام سپرد کرو جو تم آسانی کے ساتھ ان سے لے سکو اپنی معاشرت اچھی رکھو چونکہ معاشرت تمہارا ایک پر ہے جس سے تم اڑتے ہو تمہاری اصل اتنی ہی طرف لوتی ہے وہ سختی کے وقت تمہارا اعتماد ہیں۔ غلاموں میں جو کریم ہو اس کا اکرام کرو جو بیمار ہو اس کی عیادت کرو انھیں اپنے امور میں شریک کرو، تنگدست پر آسانی کرو اپنے امور پر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو چونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اور بہترین مددگار ہے میں تمہارا سدا دین اور دنیا کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ والسلام۔

رواہ زکیع والعسکری فی المواعظ

۴۴۲۱۶ یحییٰ بن عبداللہ بن حسن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب فرما رہے تھے چنانچہ ایک آدمی اٹھا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! مجھے بتلائیے اہل بدعت کون ہیں؟ اہل فرقہ کون ہیں؟ اہل سنت کون ہیں؟ اور اہل بدعت کون ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو جب تو نے سوال کر ہی دیا ہے تو اب سمجھو اور میں تمہیں استدرسیہ کر دوں گا کہ تم میرے بعد بھٹکے کسی سے سوال مت کرو رہی بات اہل جماعت کی سو میں اور میرے تبعین کو کہ تعداد میں کم ہیں اہل جماعت ہیں، یہ بات حق ہے اور یہ اللہ اور اللہ کے رسول کے حکم سے ہے رہی بات اہل فرقہ کی یہ وہ لوگ ہیں جو میرے اور میرے تبعین کے مخالف ہیں گو کہ ان کی تعداد زیادہ ہے اہل سنت وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے مقرر کردہ طریقے پر چلتے ہیں گو کہ وہ تعداد میں کم ہیں کیوں نہ ہوں اہل بدعت وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اس کی کتاب اور اس کے رسول کے مخالف ہوں اپنی رائے اور اپنی خواہش پر عمل کرتے ہوں گو کہ ان کی تعداد کیوں نہ زیادہ ہو ان کی پہلی جماعت نزر چلی اور جماعتیں ابھی باقی ہیں ان کا استقبال اللہ ہی کے سپرد ہے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے اے امیر المؤمنین انوکھ مال غنیمت کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ جو شخص ہمارے ساتھ قتال کرے گا وہ خود اس کا مال اس کی اولاد ہمارے لیے مال غنیمت ہیں۔ اتنے میں بکر بن دائل کا ایک آدمی کھڑا ہوا جیسے عبادہ قیس کے نام سے پکارا جاتا تھا وہ سخت زبان تھا کہنے لگا اے امیر المؤمنین بخدا آپ نے برابر ہی کی تقسیم نہیں کی ہے رعیت میں عدل بھی نہیں کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: تیری بلاکت کیوں نہیں؟ کہنے لگا: چونکہ آپ نے جو کچھ لشکر میں سے وہ تقسیم کر دیا اور آپ نے اموال عورتیں اور بچے چھوڑ دیئے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے لگے: اے لوگو! جس پر کوئی ذمہ لگا ہو وہ مونا پے سے اس کا علاج کرے۔ عبادہ بولا: ہم اپنا مال غنیمت طلب کرنے آئے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اگر تم جمہوت بولو تو اس وقت تک اللہ تعالیٰ تمہیں موت نہ دے جب تک کہ تم قبیلہ ثقیف کے لڑکے کو نہ پا لو قوم سے ایک آدمی بولا: اے امیر المؤمنین! ثقیف کا لڑکا وہ ہوگا؟ فرمایا: ثقیف کا ایک آدمی ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی کسی حرمت کو توڑے بغیر نہیں رہے گا عرض کیا: وہ اپنی موت مرے گا یا قتل کیا جائے گا؟ فرمایا: کیوں نہیں جاہروں کی ایک جماعت اس کا قلع قمع کرنے کی بڑی گندی موت اسے قتل کیا جائے گا اس کے ظن کی کثرت جریان کی وجہ سے اس کا اور پل پرے کا ہے، بکر کے بھائی تیری رائے کمزور ہے یہ تمہیں علم نہیں کہ ہم بیٹے کے گناہ کے بدلے میں چھوٹے نہیں پارتے، اموال فرقت سے مل گئے تھے انھوں نے غلطی سے بچے چھوڑ دیئے تمہارے لیے وہی بچہ ہے جو چھٹے شمار سے جمع کیا ہے اور یہ پتھان ہے۔ میں سے وہ ان کی اولاد کے لیے میراث ہے ان میں سے جو تمہاری ہمارے اوپر نمد آوری ہوگا تمہارا گناہ کے بدلے میں پکڑیں گے اور وہ یہ تو اس کے ذمہ دوسرے کا گناہ نہیں ڈالا جائے گا قبیلہ بکر کے آدمی! میں نے ان لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق فیصد کیا ہے۔ میں دو جوتوں کے برابر برابر ہونے کی طرح آپ ﷺ کے نقش قدم پر چل رہا ہوں کیا تم نہیں جانتے کہ میدان جنگ نے وہاں موجود ہر چیز کو حلال کر دیا ہے جبکہ دارالحدیث نے سب کچھ حرام کر دیا ہے ہاں البتہ جو کچھ حق سے لیا جائے پس رک جاؤ اللہ تعالیٰ تمہارا اوپر تم فرمائے، گو کہ تم میری تصدیق نہ کرو اور مجھے برکت سے نرو (اس بات پر آپ نے اللہ شہید کلام کیا) پس تم میں سے کون ہے جو اپنی ماں مائتہ کو اپنے حصہ میں لے گا۔ وہوں نے کہا: امیر المؤمنین ہم میں سے کون ہو سکتا ہے۔ آپ نے درست فرمایا ہم نے خطا کی آپ کو علم ہے اور ہم جاہل ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی بخشش حسب کرتے ہیں۔ ہم صرف سے لوگوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں کہ اے امیر المؤمنین آپ نے بھائی فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذات اقدس سے رشد و ہدایت پھیلائے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے لوگو! بخدا تمہارا ان کی اتباع و اطاعت نہ کرے تو تم ہو

اپنے نبی کے راستے سے نہیں ہونگے یہ جیسے ہو سکتا ہے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں ہر طرح کی مصیبتوں سے محفوظ قرار دیا ہے اور فتنوں سے عطا فرمایا ہے اور انھیں ہارون بن عمران کے طریق پر قرار دیا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے لیے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون تھے مگر اتنی بات ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اللہ تعالیٰ نے انھیں خصوصی فضل قلم عطا فرمایا ہے اور اپنے نبی ﷺ کو وہ کچھ عطا کیا ہے جو کسی کو بھی نہیں دیا۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم فرمائے دیکھو تمہیں کیا حکم دیا گیا ہے اسے پورا کرو، بلاشبہ عالم جانتا ہے کہ جاہل کن گھنیا امور کا ارتکاب کرتا ہے، میں تمہیں ابھارتا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ اگر تم میری اطاعت کرتے رہے جنت کی راہ پر چلو گے گو کہ اس میں شدید مشقت ہے اور سخت کرواہٹ ہے چلانکہ دنیا میں بھی اور حلاوت والی سے اور حلاوت دھوکا کھانے والے کے لیے ہے بدبختی اور ندامت قلیل ہے پھر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ بنی اسرائیل کے ایک نبی نے بنی اسرائیل کو پانی نہ پینے کا حکم دیا انھوں نے نبی کا حکم نہ مانا اور پانی پی لیا اور بہت تھوڑے لوگوں نے پانی نہ پیا اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم فرمائے یہ ان لوگوں میں سے ہوئے جنہوں نے اپنے نبی کی اطاعت کی اور اپنے رب کی نافرمانی کے مرتکب نہیں ہوئے۔ رہی بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی انھیں عورتوں کی رائے نے آڑے لے لیا اور علی ان کے دل میں ہنڈیا کی طرح کھٹک رہے تھے اگر انھیں دعوت دی جاتی تو لامحالہ وہ اچھائی کا کام کرتیں ان کے لیے پہلی جیسی حرمت ہے حساب تو اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے جسے چاہے معاف فرمادے اور جسے چاہے عذاب دے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے اس فیصلہ سے راضی رہے، اس کے بعد لوگوں نے اعلان کیا: اے امیر المومنین! آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے گو کہ ہم جاہل رہے ہم آئندہ اس بات کا ارتکاب نہیں کریں گے جس کو امیر المومنین ناپسند فرماتے ہیں۔ چنانچہ ابن لیاف انصاری اپنے درج ذیل اشعار میں کہتا ہے۔

ان را یا رایت موہ سفاھا  
لخطا الیو ادوالا صدار

تمہاری رائے بے وقوفی پر مبنی ہے اور اس رائے کا اظہار بھی سخت غلطی ہے

لیس زوج النبی تقسیم فینا  
ذک زیع القلوب والابصار  
نبی کی بیویوں کو بطور غنیمت تقسیم نہیں کیا جائے گا، یہ خیال دلوں اور بصیرت کی کجی ہے۔

فابقلو الیوم ما یقول علی  
لا تناجوا بالاثم فی الاسرار  
علی جو بات تم سے کہتے ہیں اسے مان لو اور گناہ کی باتیں پوشیدگی میں مت کرو۔

لیس ما ضمت الیوت بفی  
انما الفی ما تضم الیوار  
گھروں میں جو کچھ ہو وہ غنیمت نہیں ہوتا غنیمت وہ ہے جو آگ کی تپش سے حاصل ہو۔

من کراع فی عسکر و سلاح  
ومتاع بیع ایدی التجار  
لشکر میں حصہ لینے والے گھوڑے اسلحہ اور تاجروں کے ہاتھوں میں بکنے والا سامان مال غنیمت ہے۔

لیس فی الحق قسم ذات النطاق  
لاولا اخذکم لذات خمار  
پڑکا باندھنے والی عورت حقیقت میں مال غنیمت ہیں اور نہ ہی پردہ نشین عورتیں۔

ذاک ہو فینکم خذوہ وقولوا  
قدر ضینا لا خیر فی الا کثار  
اوپر جو بیان ہوا ہے وہ ہی مال غنیمت ہے اسے حاصل کرو اور کہو کہ ہم راضی ہیں اور اس سے زیادہ میں کوئی خیر و بھلائی نہیں۔

انہا امکم وان عظم الخط  
وجاءت بزلہ و عشار  
عائشہ رضی اللہ عنہا تمہاری ماں ہیں گو کہ پریشانیوں اور مصیبتوں میں بڑھ جائیں وہ بھولے سے تمہارے پاس آئی ہیں۔

فلہا حرمة النبی وحقاق  
علینا من سترها ووقار  
ان کے لیے نبی کا احترام ثابت ہے اور ان کا پردہ اور وقار ہمارا حق ہے۔

عبادہ بن قیس کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! ہمیں ایمان کے متعلق خبر دی، جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں اللہ تعالیٰ نے امور کی ابتدا کی اپنے لیے جس چیز کو چاہا پسند فرمایا اور جس چیز کو محبوب سمجھا اپنے لیے اختیار کیا وہ اسلام سے راضی ہوا ہے اور اسے اپنے نام سے مشتق کیا ہے اپنی مخلوق میں سے اپنے محبوبین کو بطور تحفہ عطا کیا ہے۔ اسلام کے شرائع کو سہل بنایا ہے اسلام کے ارکان کو عزت بخشی ہے، افسوس ہے اس شخص پر جو ظلم کرے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو میسر ہی بنایا ہے اسلام میں داخل ہونے والے کے لیے اور نور بنایا ہے نور حاصل کرنے والے کے لیے اور اس پر چلنے والے کے لیے برہان بنایا ہے اور دین بنایا ہے تحفہ لینے والے کے لیے جو اسے پہچانے اس کے لیے عزت و شرف بنایا ہے محاصمت کرنے والے کے لیے حجت بنایا ہے۔ اور روایت کرنے والے کے لیے علم بنایا اسکو بولنے والے کے لیے حکمت بنایا اس کے ساتھ تعلق بنانے والے کے لیے وثیقہ بنایا اس پر جس نے ایمان لایا وہ نجات پا گیا پس ایمان اصل حق ہے حق ہدایت کا راستہ ہے اس کی تلوار آراستہ زیور ہے اور غنیمت اس کا زیور ہے یہ واضح راستہ ہے چمکتا ہوا چراغ ہے اس کی غایت بلند و بالا ہے اس کی دعوت افضل ترین ہے صادقین کی راہ پر چلنے والے کے لیے بشارت ہے واضح البیان ہے عظیم الشان ہے امن اس کا راستہ ہے نیکیاں اس کا منارہ ہیں فقہ اس کے جلتے چراغ ہیں نیکو کار اس کے شہسوار ہیں پس نیک بخت ایمان کی بدولت محفوظ ہوں گے جبکہ بد بخت نافرمانی کر کے ناامید ہو چکے جس پر بیان کی ہیئت متوجہ ہوئی جب حق کا نور اور ہدایت کا راستہ واضح ہو چکا پس ایمان کے ذریعے نیکیوں پر استدلال مطلوب ہے۔ نیکیوں سے ہی فقہ کی تعمیر ممکن ہے فقہ سے ہی موت مرہوب رہی ہے جبکہ موت سے دنیا کا خاتمہ ہو جاتا ہے، دنیا ہی سے آخرت کا خروج ہے جبکہ قیامت کے دن دوزخیوں کے لیے موت حسرت ہی ہوگی جبکہ دوزخیوں کے تذکرہ میں جنتیوں کے لیے تقویٰ ہے جبکہ تقویٰ ایک غایت ہے اور اس کا نتیجہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا اس پر عمل کرنے والا نادم نہیں ہوتا، چونکہ تقویٰ ہی کی بدولت کامیاب ہونے والے کامیاب ہوتے ہیں اور معصیت سے خسارہ پانے والے خسارہ پاتے ہیں، چاہئے کہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں اہل تقویٰ عبرت حاصل کریں، چونکہ مخلوق قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونے سے قبل ختم نہیں ہوگی گویا وہ بلندی کی غایت کی طرف بڑھیں گے پکارنے والے کی طرف گردنیں جھکائے چلے جا رہے ہوں گے قبروں سے وہ نکل پڑیں گے ہر گھر کے لیے اس کے رہنے والے ہوتے ہیں بد بختوں کی وجہ سے اسباب ختم ہو چکے ہوں گے اور زبردست ذات کی طرف سدھاریں گے پھر ان کے لیے دنیا کی طرف واپس لوٹنا نہیں ہوگا جبکہ ان کے سرداران کی اطاعت سے بیزاری ظاہر کر رہے ہوں گے جبکہ خوش بخت لوگ ایمان کی ولایت سے کامیاب ہو جائیں گے اے ابن قیس! ایمان کے چار ستون ہیں، صبر، یقین، عدل اور جہاد صبر کے بھی چار ستون ہیں شوق، خوف، زہد اور قرب جو شخص جنت کا مشتاق ہوتا ہے خواہشات سے یکسر علیحدگی اختیار کرتا ہے جسے روزخ کی آگ کا ڈر ہو وہ محرمانہ سے پھر جاتا ہے، جو دنیا سے بے رغبتی اختیار کرتا ہے، دنیا کی مصیبتیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔ جو موت کا منتظر ہوتا ہے وہ بھلائوں کی طرف سبقت کرتا ہے جو حکمت و دانائی کا راستہ اختیار کرتا ہے وہ عبرت کا راستہ پہچان لیتا ہے جو عبرت پہچان لیتا ہے اسے سنت کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے، جسے سنت کی معرفت حاصل ہوگئی وہ گویا کہ اولین میں سے ہو گیا اور مستقل سیدھے راستے پر گامزن ہو گیا عدل کے بھی چار ستون ہیں عمدہ فہم، گہرا علم حکمت اور بردباری جسے فہم حاصل ہو وہ ان سب کی تفسیر علم سے کرتا ہے، جسے علم حاصل ہو وہ حکمت کے شرائع پہچان لیے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا، جس میں بروباری آجائے وہ افراط کا شکار نہیں ہوتا اور لوگوں میں محمود ہو کر زندہ رہتا ہے جہاد کے بھی اسی طرح چار ستون ہیں امر بالمعروف و نہی عن المنکر، صدق اور فاقہتین کی دھنائی، جو شخص امر بالمعروف کرتا ہے وہ مومن کی کمر کو مضبوط تر بنا دیتا ہے جو نہی عن المنکر کرتا ہے وہ منافق کی ناک کو خاک آلود کرتا ہے جو سچائی سے کام لیتا ہے اس کا وبال اتار دیا جاتا ہے، جو شخص منافقین کی دھنائی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے غصہ ہوتا ہے اللہ اس کے لیے غصہ میں آتا ہے۔

اتنے میں آپ رضی اللہ عنہ کی طرف عمار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: امیر المؤمنین جیسے آپ نے ہمیں ایمان کے متعلق خبر دی اسی طرح کفر کے متعلق بھی ہمیں خبر دیں فرمایا: اے ابو یقظان جی ہاں! کفر کی چار چیزوں پر بنیاد ہے جفا، اندھا پن، غفلت اور شک، جس نے جفا کشی کی اس نے حق کو حقیر و کمتر سمجھا اور باطل کا بول بالا کیا، علماء کی مخالفت کی اور باطل پر اصرار کیا، جس نے اندھا پن اختیار کر لیا وہ نصیحت کو بھول گیا اور بدگمانی کی اس نے اتباع کی بغیر توبہ کے غفلت کو طلب کیا، جس نے غفلت اختیار کی وہ رشد و ہدایت سے دور رہا اور لمبی لمبی

آرزوؤں نے اسے دھوکے میں رکھا اس نے حسرت و ندامت اپنے دامن میں سمیٹ لی اس کے لیے وہ کچھ ظاہر ہوگا جس کا اللہ نے احتساب نہیں لیا جو اللہ کے معاملہ میں سرکشی کرتا ہے وہ شک میں پڑ جاتا ہے جس نے شک کیا ذلت اس کا مقدر بن گئی، اس نے اپنے معاملہ میں کوتاہی کر دی اس نے اپنے رب تعالیٰ کے معاملہ میں دھوکا کیا جبکہ اللہ تعالیٰ کی معافی اور آسانی وسیع تر ہے، جو اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ثواب کو حاصل کرتا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی معصیت میں عمل کیا اس نے اللہ تعالیٰ کی مخالفت کا مزہ چکھ لیا اے ابو یقظان! اچھا انجام تمہیں مبارک ہو اس انجام کے بعد اور کوئی انجام نہیں اور جنت کے بعد اور کسی جنت کی تلاش نہیں۔ اس کے بعد ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! ہمیں زندوں میں سے مردہ کے متعلق خبر دیجئے۔ فرمایا جی ہاں اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بشرین اور منذرین بنا کر مبعوث کیا ہے صدیقین نے ان کی تصدیق کی جبکہ کاذبین نے ان کی تکذیب کی انبیاء نے مصدقین کو ساتھ رکھ کر کاذبین کے ساتھ قتال کیا، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو غلبہ عطا کیا پھر رسولوں کو موت آئی اور ان کے بعد بہت سارے لوگ آئے ان میں سے بعض منکرین ہوئے ان کی زبان اور دل دونوں منکر تھے اس کا دل تارک تھا جبکہ یہ دو بھلائی کی خصلتیں ہیں انھیں تارے رکھوان میں سے بعض دل سے منکر ہوتے ہیں ہاتھ اور زبان سے تارک ہوتا ہے یہ عادت دو خصلتوں میں سے بڑھی ہوئی ہے ایک آدمی ان میں سے وہ ہے جو دل زبان اور ہاتھوں سے تارک ہوتا ہے یہ زندوں میں مردہ ہوتا ہے۔ اتنے میں ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا اے امیر المؤمنین ہمیں بتائیے کہ آپ نے طلحہ اور زبیر کے ساتھ کیوں قتال کیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ قتال کیا چونکہ انھوں نے میری بیعت توڑ دی تھی اور انھوں نے میرے مومن ساتھیوں کو قتل کیا تھا حالانکہ یہ ان کے لیے حلال نہیں تھا بالفرض اگر وہ ابو بکر و عمر کے ساتھ ایسا کرتے وہ بھی ان کے ساتھ قتال کرتے محمد ﷺ کے بہت سارے صحابہ رضی اللہ عنہم جانتے ہیں کہ جس شخص نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت سے انکار کیا وہ اس سے اس وقت تک راضی نہیں ہوئے جب تک کہ اس سے بیعت نہیں لے لی گو کہ وہ آپ رضی اللہ عنہ کی بیعت کو ناگوار ہی کیوں نہ سمجھتا ہو، تو مجھے کیا ہوا حالانکہ انھوں نے (طلحہ رضی اللہ عنہ و زبیر رضی اللہ عنہ) میرے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور رضامندی سے بیعت کی تھی نہ کہ ناگوار سے۔ لیکن انھوں نے مجھ سے بصرہ اور یمن کی ولایت (گورنری) کا مطالبہ کیا تھا میں نے انھیں ولایت نہ سونپی چونکہ ان پر دنیا کی محبت کا غلبہ ہو گیا تھا اور ان میں حرص پیدا ہو گئی تھی مجھے خوف محسوس ہوا کہ یہ کہیں اللہ کے بندوں کو غلام نہ بنا لیں اور مسلمانوں کے اموال کو اپنا نہ تصور کر لیں میں نے ان کی آزمائش کرنے کے بعد جب ان سے منہ موڑا۔

ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! ہمیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق خبر دیجئے کیا یہ واجب ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ تم سے پہلی امتیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے چھوڑنے پر ہلاک کر دی گئیں چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

کانوا لایتناہون عن منکر فعلوه لبس ما کانوا یفعلون۔  
وہ برائی سے نہیں باز آتے تھے چنانچہ وہ برائی کر بیٹھے تھے اور بہت برا کرتے تھے۔

## امر بالمعروف و نہی عن المنکر

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اللہ تعالیٰ کے احکام ہیں جو انھیں اپنائے گا اللہ اس کی مدد کرے گا اور جو ترک کرے گا اللہ اسے رسوا کرے گا نیکی کے اعمال اور جہاد فی سبیل اللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ہوتے ہوئے ایسے ہی ہیں جیسا کہ اوڑھے ہوئے سمندر میں خشک جگہ پس تم بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو چونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اجل کو قریب نہیں کرتے اور رزق میں کمی نہیں کرتے جبکہ جا بر حکمران کے سامنے کلمہ حق افضل جہاد ہے۔ امر آسمان سے ایسے ہی نازل ہوتا ہے جیسے کہ بادلوں سے بارش کے قطرے جو تقدیر میں کم یا زیادہ آچکا ہے چنانچہ تم میں سے جب کوئی شخص اس میں کمی دیکھے اور دوسرے کو خوشحالی میں پائے تو یہ چیز اس کے لیے باعث فتنہ نہیں وہ مرد مسلمان جو



خیانت سے بری ہو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دوا چھائیوں کا منتظر رہے یا تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر میں واقع ہوگا یا جلد از جلد اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے رزق ملے گا آفاقاً میں وہ مال و اولاد والا ہو جاتا ہے جبکہ مال اور اولاد دنیوی زینت ہیں اور باقی اعمال دنیا کی کھیتی ہیں جبکہ عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں (دنیا و آخرت) کو بہت ساری اقوام کے لیے جمع بھی کیا ہے۔

ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! ہمیں نئی نئی باتیں ظاہر ہونے کے متعلق خبر دیں جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ میرے بعد نئی نئی باتیں ظاہر ہوں گی حتیٰ کہ ایک کہنے والا کہے گا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے، جبکہ یہ سب کچھ مجھ پر جھوٹ ہوگا، قسم اس ذات کی جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے میری امت اصل دین پر متفرق ہو جائے گی اور اس کی جماعت بہتر (۷۲) فرقوں میں بٹ جائے گی ہر فرقہ ضال و مضل ہوگا اور دوزخ کی طرف دعوت دیتا ہوگا جب ایسی حالت پیش آجائے تم اللہ تعالیٰ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو بلاشبہ قرآن حکیم میں گزرے ہوئے اور آنے والے لوگوں کی خبریں موجود ہیں۔ حکم اس میں واضح ہے اور لوگوں میں سے جس نے بھی اس کی مخالفت کی اللہ تعالیٰ نے اسے چکنا چور کر دیا۔ قرآن کے علاوہ میں جس نے بھی طلب علم کیا اللہ تعالیٰ نے اسے گمراہ کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوطی ہے اور اس کا واضح نور ہے اس کی شفاء نفع بخش ہے اس کا تمسک کرنے والے کے لیے باعث عصمت ہے اتباع کرنے والوں کے لیے باعث نجات ہے اس میں مونج نہیں جو کھڑی ہو جائے اس میں کچی نہیں جو ٹیڑھے پن کو فروغ دے اس کے عجائب نہ ختم ہونے والے ہیں کثرت تردید اس میں فرق نہیں ذلتی اسی قرآن کو جنات نے سنا اور اپنی قوم کو ڈر سنا تے ہوئے واپس لوٹے اور کہنے لگے اے ہماری قوم چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

انا سمعنا قرآنا عجبا یهدی الی الرشدا

بلاشبہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف دعوت دیتا ہے۔

جس نے اس کا اقرار کیا اس نے سچ کہا جس نے اس پر عمل کیا اسے اجر و ثواب ملا جس نے اس کا تمسک کیا اسے سیدھی راہ کی طرف راہنمائی مل گئی۔

ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! ہمیں فتنہ کے متعلق خبر دیجئے کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

الہ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وہم لا یفتنون

آلم کیا لوگوں کا گمان ہے کہ صرف اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کی آزمائش نہیں کی گئی۔

میں سمجھ گیا کہ آپ ﷺ کے ہمارے درمیان ہوتے ہوئے ہمارے اوپر فتنہ کا نزول نہیں ہوگا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ جس فتنہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی ہے اس سے مراد کونسا فتنہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد میری امت فتنہ میں مبتلا ہوگی۔ میں نے عرض کیا: کیا آپ نے مجھ سے غزوہ احد کے دن نہیں فرمایا تھا جس دن شہید ہونے والے شہید ہوئے آپ نے مجھے شہادت سے نہ ہمکنار ہونے کی خبر دی تھی یہ خبر مجھ پر کافی حد تک گراں گزری تھی آپ نے مجھ سے فرمایا تھا: اے علی خوش ہو جاؤ تمہیں شہادت بعد میں ملے گی مجھے فرمایا: بلاشبہ یہ ایسا ہی ہے، اس وقت تمہارے صبر کی کیا حالت ہوگی جب تمہاری ڈاڑھی خون آلود ہوگی میں نے عرض کیا: آپ پر میرے ماں باپ قربان جائیں کیا یہ مقام صبر کے مواقع میں سے نہیں لیکن بشارت اور شکر کے مواقع میں سے ہے۔ فرمایا: جی ہاں۔ پھر مجھ سے فرمایا: اے علی تم میرے بعد بھی زندہ رہو گے اور میری امت کے ساتھ آزمائش کا شکار ہو گے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکڑا کرو گے، لہذا جواب تیار رکھو میں نے عرض کیا: آپ پر میرے ماں باپ قربان جائیں مجھے بتائیں یہ کیسا فتنہ ہے جس میں لوگ مبتلا ہوں گے جس پر میں آپ کے بعد ان سے جہاد کروں گا ارشاد فرمایا: یقیناً تم میرے بعد فتنہ پردازوں بے انصافوں اور ظالموں سے جہاد کرو گے۔ ایک ایک آدمی کا نام لیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا تم میری امت کے ہر اس فرد سے قتال کرو گے جو میری مخالفت کرے گا اور دین میں رائے پر عمل کرے گا، حالانکہ دین میں رائے کی گنجائش نہیں ہے۔ بلاشبہ دین اللہ تعالیٰ کا امر اور اس کی نہی ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول

اللہ قیامت کے دن خصوصیت کے معاملہ میں رشد و ہدایت کی طرف میری راہنمائی فرمانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں جب ایسا موقع ہو ہدایت کو ترجیح دو جب تمہاری قوم ہدایت پر گمراہی کو ترجیح دے رہی ہوگی اور قرآن کے مقابلہ میں رائے کو لائے گی اس وقت قرآن مجید میں سے متشابہات کے ذریعے جتوں کا تتبع کیا جاتا ہوگا دنیا کے حصول اور کثرت مال کے واسطے تم اس وقت قرآن کو رائے پر ترجیح دینا جب تمہاری قوم کلام کو اس کے مواضع سے تحریف کرے گی اندھا دھند بدعات کے وقت امر صالح فتنہ گناہ بے راہ قیادت ظالم فرقتے اور نا انصاف فرقتے کے وقت، اس وقت اچھی عاقبت کو بھول نہ جانا جبکہ عاقبت متقین کے لیے ہے اے علی! ایسا نہ ہو کہ تمہارا خصم عدل و احسان اور تواضع والا ہو میری سنت پر چلنے والا ہو اور قرآن پر عمل کرتا ہو جبکہ تم ایسے نہ ہو وہ آدمی راہ حق سے نکل جاتا ہے جو اللہ کے فریضے کی مخالفت کرتا ہو یا نبی کی سنت سے منہ موڑتا ہو یا حق سے عدول کرتا ہو اور باطل پر عمل کرتا ہو اس وقت لوگ ظلم میں بڑھ جاتے ہیں اور انھیں خدا کی طرف سے مہلت دی گئی ہوتی ہے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

انما نملیٰ لہم لیز داد و اثما۔

ہم نے انھیں اس لیے مہلت دی ہوئی ہے تاکہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں۔ اس وقت حق کے گواہ نہیں ہوں گے اور انصاف قائم کرنے والے نہیں ہوں گے اے علی! قوم عنقریب فتنہ میں مبتلا ہوگی اور وہ حسب و نسب پر فخر کرتے ہوں گے خود اپنا تڑکیہ کرتے ہوں گے اور اپنی دینداری کا رب تعالیٰ پر احسان جتلا رہے ہوں گے، اس کی رحمت کے متمنی ہوں گے اس کے عذاب سے بے خوف ہوں گے حرام کو حلال سمجھیں گے، شراب کو نبیذ سمجھ کر حلال کریں گے، حرام کو ہمد یہ سمجھ کر حلال سمجھیں گے اور سود کو بیع کے ذریعے حلال سمجھیں گے زکوٰۃ نہیں ادا کریں گے اور یوں نیکی کے دعویدار ہوں گے فسق و فجور کا ان میں دور دورہ ہوگا ان پر سفہاء حکمرانی کر رہے ہوں گے ان کا ظلم اور خطائیں دو گنا ہو جائیں گی۔ ان کے ہاں حق باطل بن جائے گا اور باطل حق ہو جائے گا باطل پر ایک دوسرے کا تعاون کریں گے اور حق پر طرح طرح کے طعنے کرنے لگیں گے۔ علماء پر عیب لگائیں گے اور ان کا مذاق اڑائیں گے، یا رسول اللہ! جب وہ ایسا کریں گے تو وہ کس مقام پر ہوں گے فتنہ کے مقام پر یا ردت کے مقام پر؟ ارشاد فرمایا: وہ تمام فتنہ پر ہوں گے اللہ تعالیٰ ہم اہل بیت کی وجہ سے انھیں پناہ دے گا جب ہم میں سے خوش بخت لوگوں کا ظہور ہوگا جو عقلمند ہوں گے الا یہ کہ جو نماز چھوڑتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے حرم میں حرام کو حلال کرتا ہو جو بھی ایسا کریگا وہ کافر ہوگا۔ اے علی! اللہ تعالیٰ نے ہم سے اسلام کو فتح دی اور ہم ہی سے اس کا خاتمہ ہوگا، اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذریعے بتوں کو ہلاک کیا اور ان کے پجاریوں کو بھی ہمارے ہی ذریعے ہر جا برومنافق کو ختم کریگا۔ حتیٰ کہ ہم حق پر قتل کر دیئے جائیں گے جیسا کہ باطل پر بہت سارے قتل کئے جائیں گے، علی اس امت کی مثال ایک باغیچے کی سی ہے، اس میں سے ایک جماعت عام کو کھلایا جاتا ہو پھر ایک عام جماعت کو شاید ان کے آخر میں ایک جماعت ہو جس کی اصل ثابت ہو اور ان کی فرع احسن ہے جن کا پھل بیٹھا ہو جن کی اکثریت بھلائی پر ہو جس میں عدل و انصاف کی فراوانی ہو جن کی بادشاہت طویل تر ہو اے علی! اللہ تعالیٰ اس امت کو کیسے ہلاک کرے گا جس کا پہلا فرد میں ہوں درمیانی فرد مہدی ہوں گے اور آخری فرد مسیح ابن مریم ہوں گے اے علی اس امت کی مثال بارش جیسی ہے نہیں معلوم اس کا پہلا حصہ بھلائی والا ہوگا یا آخری اس کے درمیان میں کچی اور ٹیڑھا پن ہے تو اس میں سے نہیں۔ اے علی! اس امت میں دھوکا دہی تکبر خود نمائی اور طرح طرح کی برائیاں پیدا ہوں گی اس کے بعد یہ امت شروع کے اچھے افراد کی طرف لوٹے گی یہ اس وقت ہوگا جب مرد کی حاجت عورت کے عزل پر پوری ہوگی حتیٰ کہ اہل بیت بکری ذبح کریں گے اور اس کے سر پر قناعت کر لیں گے اور اس کے بقیہ حصہ کو آپس کی نرمی و مہربانی کی بنا پر آپس میں تقسیم کر لیں گے۔ رواہ و صحیح

## لمبی عمر والا آزمائش کا شکار ہوتا ہے

۴۴۲۱۷۔ ابو وائل کہتے ہیں ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں لوگوں سے خطاب کیا میں نے اسے سنا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے! اے لوگو! جو شخص بحکف فقر اپنائے وہ فقیر بن ہی جاتا ہے، جسے لمبی عمر دی گئی وہ ابتلاء کا شکار ہو جو شخص آزمائش کی لیے تیار نہ ہو تو

وہ ابتلاء کے وقت صبر آزمائیں ہو سکتا جو بادشاہ بنا وہ دولت جمع کرنے میں مشغول ہو جو شخص مشورہ نہیں لیتا وہ نادوم ہو جاتا ہے، اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے، عنقریب اسلام کا صرف نام ہی باقی رہے گا اور قرآن کے صرف نقوش ہی باقی رہیں گے اس لیے فرمایا کرتے تھے: خبردار! کوئی شخص بھی علم حاصل کرنے میں حیا محسوس نہ کرے جس سے کوئی ایسی بات پوچھی جائے جس کا اسے علم نہیں وہ آگے سے ”لا اعلم“ میں نہیں جانتا ہوں کہہ دے گا اس وقت تمہاری مساجد کی عمارتیں عالی شان ہوں گی حالانکہ تمہارے دل اور تمہارے اجسام ہدایت سے ویران ہوں گے اس وقت تمہارے فقہاء آسمان تلے بدترین لوگ ہوں گے انہی سے فتنوں کا ظہور ہو گا اور انہی میں لوٹے گا اتنے میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور بولا: اے امیر المؤمنین! ایسا کیوں ہوگا؟ فرمایا: جب تمہارے رذیل لوگوں میں فقہ (علم) آ جائے گا تمہارے خیار میں فحاشی پھیل جائے گی اور کم ذات لوگوں میں بادشاہت آ جائے گی پس اسی وقت قیامت قائم ہو جائے گی۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۲۱۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ بات کرنے والے کی طرف مت دیکھو بلکہ دیکھو کہ وہ کیا بات کر رہا ہے۔

رواہ ابن السمعانی فی الدلائل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعہ ۵۹۱ والدار المنقذہ ۴۶۰

۴۴۲۱۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بھائی چارہ منقطع ہونے والا ہے بجز اس بھائی چارے کے کہ جس کی بنیاد طمع پر نہ ہو۔

رواہ ابن السمعانی

۴۴۲۲۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا ذمہ امین ہے اور میں اس کا جوابدہ ہوں خصوصاً اس کے لیے کہ جس کے لیے میں نے عبرت کی وضاحت کری ہے۔ یہ کہ کسی قوم کی کھیتی کی برائی تقویٰ پر نہ ہو ہدیٰ پر اصل کی پیاس نہ ہو خبردار مخلوق میں بدترین آدمی وہ ہے جو فتنوں کی تاریکیوں میں علم کو چھپائے اور صلح کے موقع پر علم کا کتمان کرے حالانکہ اس کے امثال اسے عالم کا نام دیتے ہوں وہ اپنے سے سلامتی کا ایک دن بھی نہیں لاسکتا، صبح ہوتے ہی تکبر کرتا ہے، جو چیز اس سے کم سرزد ہو وہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے زیادہ سے جب کثیر پانی کی فراوانی ہونے لگے گی، لوگوں کے لیے اس کا بیٹھنا عموماً فضول اور بے فائدہ ہوتا ہے، اگر اس پر کسی مبہم بات کا نزول ہو اپنی رائے سے ڈرتے ہوئے وہ مشتبہات میں قطع کے اعتبار سے تاریکوت کی مانند ہے، اس کی حالت یہ ہوگی کہ جب خطا کرے گا اسے اپنی خطا کا علم ہی نہیں ہوگا چونکہ وہ جہالت کی تاریکیوں میں گھرا ہوگا جس چیز کا اسے علم نہیں اس سے معذرت بھی نہیں کرے گا کہ سلامت رہے اس میں علی گہرائی مقصود ہوگی تیز آنکھ کی طرح اس کا علم غبار کی مانند ہوگا اس کی وجہ سے آنکھیں آنسو بہا رہی ہوں گی، مواریت کا اس کی وجہ سے خون ہوگا، اس کے فیصلہ سے حرام کو حلال سمجھا جائے گا اس کے پاس آنے والا مطمئن نہیں ہوگا، اور نہ ہی وہ کسی قسم کے اہلیت رکھتا ہوگا۔

رواہ المعافی بن زکریا و وکیع و ابن عساکر

۴۴۲۲۱..... ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے ایک ساتھی کے مرجانے کی خبر آئی بعد میں پتہ چلا کہ وہ مرا نہیں آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف خط لکھا جس کا مضمون یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اما بعد! ہمارے پاس ایک خبر آئی جس نے تمہارے ساتھیوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا پھر پہلی خبر کی تکذیب بھی آگئی اس کی خوشی ہمارے اوپر کسی انعام سے کم نہیں تھی، یہ الگ بات ہے کہ سرور منقطع ہو جاتا ہے چونکہ پہلی خبر کی تصدیق کے لیے کم وقت رہ گیا ہے کیا تم اس شخص جیسے ہو سکتے ہو جس نے موت دیکھ لی ہو اس نے مابعد کا معاینہ کر لیا ہو وہ رجعت کی طلب میں بے خود ہو جاتا ہے اسکو خوش کرنے والا مال دار قرار کی طرف نقل کر دیا جاتا ہے، وہ نہیں سمجھتا کہ اس کے لیے کوئی اور مال بھی ہے جان لو! رات اور دن پے در پے آتے رہیں گے عمریں ختم کرتے رہیں گے اموال لٹاتے رہیں گے اور اجلیں پوری کرتے رہیں گے افسوس! افسوس! عباد، شہود اور بہت ساری امتیں زچگی ہیں وہ اپنے رب کے پاس جا پہنچے ہیں، وہ اپنے اعمال کی جزا بھگتے جا چکے ہیں جبکہ دن اور رات ویسے کے ویسے ہی ہیں حوادث دن رات کو بوسیدہ نہیں کرتے، بقیہ کام سرانجام دینے کے لیے پھر بھی تازہ دم ہیں، جان لو! بلاشبہ تم بھی اپنے بھائیوں کی مانند ہو۔ تمہاری مثال اس جسد جیسی ہے جس کی قوت ختم ہو چکی ہو صرف اس کا سانس لینا ہی باقی رہ گیا ہو وہ دائمی کا منتظر ہو و عظم و نصیحت کے قبول کرنے

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ رواہ العسکری فی المواعظ

## صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات

۴۳۲۲۲ ابوالدرداء کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز فجر پڑھی جب آپ دائیں جانب مڑے تھوڑی دیر رک گئے تو کیا کہ آپ پر پچھ مشقت طلب ہو جھ ہے پھر اپنے ہاتھ کو پلٹ کر فرمایا: بخدا! میں نے محمد ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے میں آج کسی کو بھی ان کے مشابہ نہیں دیکھتا ہوں، وہ صبح غبار آلود حالت میں کرتے تھے انھوں نے رات گویا بھیڑ بکریوں کے ساتھ گزار لی ہو چنانچہ وہ سجدہ اور قیام میں رات گزارتے تھے کتاب اللہ کی تلاوت میں مشغول رہتے جب صبح کرتے تو اللہ کا ذکر کرتے اور ایسے جھک جاتے تھے جیسا کہ تیز آندھی میں درخت جھک جاتے ہیں ان کی آنکھیں غمناک رہتی تھیں حتیٰ کہ ان کے کپڑے بھی بھیگ جاتے تھے جب وہ صبح کو اٹھتے بخدا لوگ غفلت میں رات گزار چکے ہوتے تھے اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ انھیں کھڑے ہوئے اور پھر ہنستے ہوئے نہیں دیکھے گئے حتیٰ کہ ابن کعب نے آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا۔ رواہ الدینوری والعسکری فی المواعظ وابن عساکر و ابن نعیم فی الحلیۃ

۴۳۲۲۳ یحییٰ بن عقیل حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے امیر المؤمنین! اگر یہ بات آپ کو سرور کرتی ہو کہ آپ اپنے دونوں ساتھیوں سے جا ملیں تو آرزوؤں میں کمی کر دھوکا ابھی باقی ہو کھانا چھوڑیں ازار چھوٹا بنا لیں قیص میں پیوند لگالیں اور جوتے خود گانٹھ لیں۔ آپ ان دونوں کے ساتھ مل جائیں گے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۳۲۲۴ عبداللہ بن صالح عجلی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا اور حمد و صلوة کے بعد فرمایا: اے اللہ کے بندو! تمہیں دنیاوی زندگی دھوکا میں نہ ڈالے چونکہ دنیا آزمائشوں میں جکڑی ہوئی ہے فناء میں مشہور ہے تقدیر میں موصوف ہے دنیا کی ہر چیز میں زوال ہے، یہ ال دنیا میں لٹکا ہوا ڈول ہے اس ڈول کا چھوڑ دینے والا دنیا کے شر سے محفوظ رہتا ہے، دنیا والوں میں نرمی اور سرور دائر رہتا ہے یکا یک وہ آزمائش اور دھوکے میں جا پھنچے ہیں۔ دنیا میں زندگی مذموم ہے آسائش دائمی نہیں دنیاوی اغراض و مقاصد نہ پائے جانے والے بدف ہیں، انھیں کوئی تیر نشان زدہ نہیں کرتا، اس کا شکار انھیں ختم کر دیتا ہے، اے اللہ کے بندو! تم اس دنیا میں زوال کے مقام پر ہو تم سے پہلے لمبی لمبی عمروں والے گزر چکے جن کی قوت اور طاقت بے تحاشا تھی ان کے گھر فن تعمیر میں بے مثال نمونہ رکھتے تھے ان کے آثار بہت دیر تک باقی رہنے والے ہیں بالآخر ان کی آوازیں دھیمی پڑ گئیں ان کے اجساد بوسیدہ ہو گئے ان کے گھر ویران ہو گئے، ان کے نشانات مٹ گئے مضبوط محلات اور پتھری ہوئی قالینوں کی بجائے انھیں قبروں کی مٹی بھی نہ دستیاب ہو سکی وہ بدکار ملحد تو میں تھیں جو فنا ہو چکیں ان کا ٹھکانا مشقت طلب سے اس کا ساکن و رہائشی اجنبیت کا شکار ہے وہ اب وحشت زدہ ہیں اب انھیں عمارتیں سکون نہیں دیتیں وہ اب آپس میں پڑوسیوں جیسا تعلق قائم نہیں رکھ سکتے۔ حالانکہ وہ آپس میں قریب قریب ہیں اور پڑوس میں ہیں، حالانکہ ان کا آپس میں تعلق کیوں کر ہو سکتا ہے چونکہ انھیں بوسیدگیوں نے پس ڈالا ہے اور انھیں پتھروں اور غمناک مٹی نے کھالیا ہے وہ بھی زندگی کے بعد موت کا شکار بن گئے ان کی زندگی ختم ہو چکی دوستوں کو ان کا درد بے حال کیے ہوئے ہے حالانکہ وہ منی میں سکونت پذیر ہو چکے، وہ اس جہان کو خیر باد کہہ چکے اب ان کے لیے واپسی نہیں ہوگی، افسوس صد افسوس "ہرگز نہیں! یہ ایک کلمہ ہے جس کا وہ قائل ہے حالانکہ ان کے پیچھے عالم برزخ ہے جو اٹھائے جانے والے دن تک برقرار ہے گا" گویا جہاں تم نے جانا تھا وہاں جا چکے تھائی وار بوسیدگی کی طرف تم کوچ کر چکے اس ٹھکانے کے تم رہن بن چکے ہو اس امانت کی جگہ نے تمہیں لے لیا ہے۔ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب امور کی انتہا ہو جائے گی قبریں اکھاڑ دی جائیں گی جو کچھ دلوں میں ہے وہ حاصل ہو جائے گا جلیل القدر بادشاہ کے سامنے تمہیں کھڑا کیا جائے گا گناہوں کی وجہ سے دلوں کی دھڑکن ختم ہو چکی ہوگی سارے پردے ختم ہو چکے ہوں گے تمہارے عیوب اور پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی، یہاں ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ مل جائے گا۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

لیجزی الذین اساءوا بما عملوا ویجزی الذین احسنوا بالحسنى

تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ ملے اور اچھائی کرنے والوں کو اچھائی کا بدلہ ملے۔

ووضع الكتاب فترى المجر من مشفقين مما فيه ويقولون يا ويلتنا مال هذا الكتاب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة الا احصاها ووجدوا ما عملوا حاضرا او لا يظلم ربك احدا  
(اعمال کا) دفتر سامنے رکھ دیا جائے گا تم (اس وقت) مجرمین کو سہمے ہوئے دیکھو گے اس دفتر میں لکھے ہوئی کی وجہ سے لوگ کہیں گے ہائے افسوس کیا وجہ ہے اس دفتر نے نہ چھوٹا گناہ چھوڑا ہے نہ بڑا مگر اس نے سب کو شمار کر دیا ہے۔  
اپنے کیے ہوئے اعمال کو اپنے سامنے حاضر پائیں گے، تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اپنے اولیاء کا قبیح بنائے یہاں تک کہ اپنے دارالاقامہ میں ہمیں جاگزیں کر دے بلاشبہ رب تعالیٰ حمد و ستائش والا ہے۔

رواہ الدینوری وابن عساکر

## آخرت ایک سچا وعدہ ہے

۴۴۲۴۵۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا حمد و ثنا کے بعد فرمایا: اما بعد! دنیا پیٹھ پھیر چکی ہے اور الوداع کے قریب ہو چکی ہے آخرت آنا چاہتی ہے اور نمودار ہونا چاہتی ہے، آج گھوڑوں کے چاق و چوبند کرنے کا دن ہے اور کل دوڑ کا دن ہوگا خبردار تم آرزوؤں کے دنوں میں ہو اس کے پیچھے اجل ہے جس نے امید کے دنوں میں کوتاہی کی اجل کے حاضر ہونے سے قبل وہ عمل میں رسوا ہوا ایام رغبت میں بھی اللہ ہی کے لیے عمل کرو جیسا کہ خوف کے ایام میں اللہ کے لیے عمل کرتے ہو بلاشبہ میں نے کوئی نہیں دیکھا جو جنت کے طلبگار کی طرح سوتا ہو اور میں نے دوزخ سے بھاگنے والے کی طرح بھی کوئی نہیں سونے والا دیکھا۔ خبردار جسے حق نفع نہیں پہنچاتا اسے باطل ضرور نقصان پہنچاتا ہے۔ جسے ہدایت سیدھی راہ پر نہ لاسی اسے کمرابی دبوچ لیتی ہے خبردار! تمہیں کوچ کرنے کا کم مل چکا ہے راہ پر تمہیں راہنمائی مل چکی ہے، خبردار! اسے لوگو! دنیا حاضر ہے اس سے نیک و بد سب کھائے جا رہے ہیں۔ جبکہ آخرت ایک سچا وعدہ ہے اس میں قادر بادشاہ کا فیصلہ ہوگا، خبردار! فرمان باری تعالیٰ ہے:

الشیطان یعدکم الفقر ویا مرکم بالفحشاء واللہ یعدکم مغفرة منه وفضلاً واللہ واسع علیم۔  
شیطان تمہیں فقر وفاقہ سے ڈراتا ہے تمہیں فحاش سے ڈراتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تم سے مغفرت کا وعدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ وسعت اور علم والا ہے۔

اے لوگو! اپنی عمر میں اچھائی کرو تمہاری عاقبت سنور جائے گی، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جنت کا وعدہ اطاعت کرنے والوں سے لیا ہے جبکہ نافرمانی کرنے والوں سے دوزخ کا وعدہ کیا ہے، وہ ایسی آگ ہے جس کی بھڑک ماند نہیں پڑتی، اس کا قیدی آزاد نہیں ہوتا اس کی پیش شدہ تر ہوگی اس کا پانی پیپ ہوگا، مجھے تمہارے اوپر اتباع ہونی کا سب سے زیادہ خوف ہے اور طول امل بھی خوفناک چیز ہے۔

رواہ الدینوری وابن عساکر

## بہتر مال وہ ہے جو عزت کو بچاتا ہو

۴۴۲۴۶۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھا پڑوس اذیت سے رک جانے کی دلیل نہیں لیکن اذیت پر صبر کرنا بڑی چیز ہے فرمایا کہ بہترین مال وہ ہے جو عزت کو بچاتا ہو ہر چیز کی آفت ہوتی ہے اور تمہاری آفت نسیان ہے، عبادت کی آفت ریاکاری ہے، عقلمندی کی آفت عجب ہے خاندانی شرافت کی آفت کبر ہے ظرافت کی آفت بیہودہ گوئی سے سخاوت کی آفت فضول خرچی سے حیاء کی آفت ضعف سے بردباری کی آفت ذلت ہے اور جلد کی آفت فحاشی ہے۔ رواہ وکیع فی الفرد

۴۴۲۴۷۔ یحییٰ بن جزار کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر آپ کو یہ بات خوش کرتی ہو کہ آپ

اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ جا لیں تو آرزوؤں کو کم کر دو کھانا کم کھاؤ، اپنا ازار چھوٹا بناؤ قمیص میں پیوند لگا لو اور جوتے خود گانتھ لیں ان دونوں کے ساتھ لاحق ہو جاؤ گے۔ رواہ ابن عساکر وقال محفوظ ان علیا قال لعمر یعنی بصا حبیبہ النبی ﷺ و ابو بکر ۳۳۲۲۸ ابو بکر بن عیاش کی روایت ہے کہ جب حضرت علی بن ابی طالب سرزمین صفین کی طرف نکلے اور مدائن کے ویرانے کے پاس سے نرے ایک آدمی نے مثال دیتے ہوئے یہ اشعار پڑھے۔

فکاسما کانوا علی مبعاد.

جرت الریاح علی محل دیار ہم

ہوائیں ان کے ٹھکانوں پر چلیں گویا ان کی ہلاکت کا وقت مقرر تھا۔

یوما بصیر الی بلی ونفاد.

واری النعیم وکل ما بلہی بہ

میں ہر قسم کی عیش و عشرت کے سامان اور غافل کر دینے والی چیزوں کو فنا اور برباد دیکھ رہا ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح مت کہو بلکہ یوں کہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کم ترکوا من جنات وعیون وزروع ومقام کریم ونعمۃ کانوا فیہا فاکہین کذالک واورثاھا قوما آخرین.

کتنے ہی باغات چشمے کھیتیاں اور عمدہ عمدہ جگہیں وہ چھوڑ گئے بہت ساری نعمتیں جن میں وہ عیش کر رہے تھے اسی طرح ہم نے اس

سامان عیش کا دوسروں کو وارث بنا دیا۔

یہ لوگ وارث تھے جبکہ انھوں نے دوسروں کو وارث بنا دیا ان لوگوں نے حرام کو حلال بنا دیا تھا، ان پر بھی تباہی آن پڑی لہذا تم حرام کو

حلال مت بناؤ ورنہ تمہارے اوپر بھی تباہی آن پڑے گی۔ رواہ ابن ابی الدنیا والخطیب

۳۳۲۲۹ "مسند علی" عبدالملک بن قریب، علاء بن زیاد اعرابی، اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ فتنہ

کے بعد کوفہ میں منبر پر تشریف لائے آپ نہروان کی جنگ سے فارغ ہو چکے تھے حمد و صلوة کرتے وقت آپ رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کر دیا حتیٰ

کہ آپ کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی پھر آپ نے اپنی داڑھی جھاڑی آنسوؤں کے چھینٹے کچھ لوگوں پر پڑے، ہم کہا کرتے جسے آپ کے آنسو

پڑے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے پھر فرماتے اے لوگو! ان لوگوں میں سے مت ہو جاؤ جو بغیر عمل کے آخرت کی امید

لگائے بیٹھے ہیں اور طول اہل کی وجہ سے توبہ کو مؤخر کیے ہوئے ہیں۔ دنیا میں زاہدین جیسی باتیں کرتا ہے حالانکہ اس کا عمل دنیا کی رغبت کرنے

والوں جیسا ہے اگر اسے دنیا مل بھی جائے رجتا نہیں، اگر روک دیا جائے قناعت نہیں کرتا، جو کچھ ملا ہے اس کے شکر سے عاجز ہے ماہی میں زیادتی

اور اضافے کا متمنی ہے دوسروں کو حکم کرتا ہے لیکن خود عمل نہیں کرتا دوسروں کو برائی سے روکتا ہے اور خود نہیں رکنا صالحین سے محبت کرتا ہے لیکن ان

جیسے اعمال نہیں کرتا ظالموں سے بغض رکھتا ہے حالانکہ وہ خود ان میں سے ہے، اس کا نفس ظن پر غالب اور یقین سے دور رہتا ہے اگر کسی چیز سے

بے نیاز کر دیا جائے تو فتنہ میں پڑ جاتا ہے اگر مریض ہو جائے تو غمزدہ ہو جاتا ہے، اگر محتاج ہو جائے تو مایوس ہو جاتا ہے وہ گناہ گاری اور نعمت کے

درمیان رہنا چاہتا ہے۔ اسے معاف کر دیا جاتا ہے لیکن اس پر شکر نہیں کرتا۔ اسے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے لیکن صبر نہیں کرتا گویا کہ موت کا ڈر

اس کے لیے برابر ہے، گویا کہ وعدہ وعید اور زجر اور دوزخ کے لیے ہے۔ اے موت کی اغراض! اے موت کے مقبوض! اے بیماریوں کے برتن! اے

ایام کے تحفے! اے زمانے کے بوجھ! اے زمانے کے پھل! اے حادثات کے نور! اے حجوتوں کے وقت کے اندھے پن! اے وہ آدمی جسے فتنوں

نے گھیر لیا ہو! میں کہتا ہوں کہ نجات معرفت نفس سے ملتی ہے۔ جو بھی ہلاک ہو اوہ اپنے ہاتھوں ہلاک ہو اپنا نچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

یا ایہا الذین آمنوا قوا انفسکم و اہلیکم نارا.

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں وعظ و نصیحت قبول کرنے والوں میں سے بنائے اور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ رواہ ابن النجار

۳۳۲۳۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے: علم کے سرچشمے بنوڑات کے چراغ بنو، پرانے کپڑوں والے اور جدید و تازہ دلوں والے اس طرح

آسمانوں میں تساری پہچان ہوگی اور زمین پر تمہارے تذکرے ہوں گے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلبة و ابن النجار

۴۴۲۳۱..... یحییٰ بن عمر کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم سے پہلی امتیں ارتکاب معاصی کی وجہ سے ہلاک ہوئیں ان کے علماء اور مشائخ نے انھیں معاصی سے نہیں روکا اللہ تعالیٰ نے ان پر طرح طرح کے عذاب نازل کیے، خبردار! تم لوگ عذاب کے نازل ہونے سے قبل امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو، جان لو کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے رزق میں کمی واقع نہیں ہوتی، امر آسمان سے بارش کے قطروں کی طرح ہر نفس کی طرف نازل ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے کمی زیادتی، اہل و مال یا نفس میں جس قدر بھی مقدر کر رکھا ہو جب تم میں سے کسی کو نقصان پہنچے اہل و مال یا نفس میں اور وہ غیر کے لیے اس کے علاوہ کمی رائے رکھتا ہو تو یہ اس کے لیے باعث فتنہ نہیں ہوتا، بلاشبہ مرد مسلمان جب تک ڈھٹائی کا مظاہرہ نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا رہتا ہے، حتیٰ کہ کینے لوگوں کو بس پر حسد آنے لگتا ہے۔ جیسا کہ جو کھیلنے والا اور اس پر غالب آنے والا جو کہ اول میں اپنی کامیابی کا منتظر ہوتا ہے جو اسے اپنے تیر سے میسر ہوتی ہے جو اس کے لیے نفع لاتی ہے اور تاوان کو دور رکھتی ہے اسی طرح مرد مسلمان جو خیانت سے بری الذمہ ہو وہ دو اچھائیوں کا منتظر رہتا ہے جب وہ اللہ کو پکار بھی رہا ہو، جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ اس کے لیے بہتر ہے یا تو اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا فرماتا ہے وہ مال اہل و مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہے جبکہ عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کھیتوں کو کئی ساری اقوام کے لیے جمع بھی کیا ہے۔ سفیان بن عیینہ کہتے ہیں: اتنا عمدہ کلام صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی صادر ہو سکتا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا وابن عساکر

## حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

۴۴۲۳۲..... ”مسند علی“ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوالحسن! مجھے نصیحت کرو فرمایا اپنے یقین کو شک میں مت بدل لو اپنے علم کو جہالت مت بناؤ اپنے گمان کو حق مت سمجھو جان لو دنیا میں سے تمہارا حصہ اتنا ہی جو تمہیں مل گیا یا تم نے پہن کر بوسیدہ کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوالحسن! تم نے سچ کہا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۳۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کوئی بھلائی نہیں کہ تمہارا مال یا تمہاری اولاد کثیر ہو جائے۔ لیکن بھلائی یہ ہے کہ تمہارے علم میں اضافہ ہو اگر تم نے اچھائی کی تم نے اللہ کی حمد کی اور اگر برائی کرو تو اس پر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو دنیا میں بھلائی صرف دو آدمیوں کے لیے ہے ایک وہ آدمی جس سے کوئی گناہ سرزد ہو اور وہ اسے توبہ سے مثالے ایک وہ آدمی جو آخرت کی طرف دوڑ لگا رہا ہو۔

رواہ ابویعیم فی الحلبة وابن عساکر فی امالیہ

۴۴۲۳۴..... ابو الفتوح یوسف بن مبارک بن کامل خفاف، شیخ ابوالفتح عبدالوہاب بن محمد بن حسین صابونی (تاریخ سماعت جہادی الاخرہ ۵۳۵ھ ابوالمعالی ثابت بن یئدار بن ابراہیم بقال ابو محمد حسن بن محمد خللال ابوالحسن احمد بن محمد بن عمران بن موسیٰ بن عروہ بن جراح (۲۲ ذی الحجہ ۳۸۸ھ ابو عوجہ سجلہ بن عرفجہ (یمین میں) ابوہر اش جری بن کلیب ہشام بن محمد، محمد بن سائب کلبی، ابوصالح کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کی صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت بیٹھی آپس میں مذاکرہ کر رہی تھی اور زیر بحث یہ مسئلہ تھا کہ کونسا حرف کلام میں زیادہ استعمال ہوتا ہے سب نے اتفاق کیا کہ ”الف“ زیادہ استعمال ہوتا ہے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فی البدیہ لوگوں کے سامنے تقریر کی جس میں الف کو بالکل ساقط کر دیا (تقریر طویل ہے اس کا عربی متن صرف نظر کر کے ترجمہ قارئین کے استفادہ کے لیے پیش خدمت ہے) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

میں اس ذات کی حمد و تعظیم بیان کرتا ہوں جس کے احسانات عظیم تر ہیں، جس کی نعمتیں بھر پور ہیں، جس کی رحمت اس کے غضب پر سبقت لے جاتی ہے، جس کا کلمہ تمام ہو چکا، جس کی مشیت نافذ ہوتی ہے، جس کا فیصلہ چلتا ہے میں نے اس کی حمد کی اس بندہ کے حمد کرنے کی طرح جو اس کی ربوبیت کا اقرار کرتا ہو، اس کی بندگی کے لیے اپنے آپ کو جھکائے ہوئے ہو اپنی خطاؤں کی معافی مانگنے والا ہے اس کی توحید کا

معترف ہے اپنے رب سے ایسی مغفرت کا آرزو مند ہے جو قیامت کے دن نجات بخش ثابت ہو جس دن بندہ اپنے بیٹوں اور بیوی سے دور ہو جائے گا، اسی سے مدد طلب کرتا ہے اور اسی سے ہدایت طلب کرتا ہے، اسی پر ایمان رکھتا ہے، اسی پر توکل کرتا ہے، میں اس کے لیے سچی گواہی دیتا ہوں، اس کی عزت کا یقین رکھتا ہے میں اسے بندہ مؤمن کی حیثیت سے تنہا ماننا ہوں، میں نے اس کی توحید کا یقین بندہ مؤمن کی طرح کیا اس کی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی کارگیری میں اس کا کوئی مددگار نہیں وہ مشیر و وزیر سے بالاتر ہے وہ مدد، تعاون، مددگار اور نظیر و مثال سے بالاتر ہے۔ جو علم والا ہے خبر و آگہی والا ہے، جو بادشاہ ہے زبردست ہے بندہ نافرمانی کرتا ہے وہ بخش دیتا ہے جو عدل و انصاف پر مبنی فیصلہ کرتا ہے، جو لم یزل اور لن یزول ہے اس کا کوئی مثل نہیں، وہ ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا وہ رب ہے جو منقرض ہے اپنی قوت پر متمکن ہے اپنی علوشان میں بزرگ و برتر ہے، اپنی عالیشان کے اعتبار سے بڑھائی والا ہے کوئی آنکھ اسے پا نہیں سکتی کوئی نظر اس کا احاطہ نہیں کر سکتا جو قوی ہے مددگار ہے اور دفاع والا ہے عظیم ہے وسیع ہے بصیر ہے رؤف و رحیم ہے مہربان ہے اس کا وصف کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا۔ اس کی معرفت رکھنے والا اس کی نعمت سے بچل جاتا ہے وہ قریب بھی ہے اور بعید بھی ہے اور قریب بھی ہے جو اسے پکارتا ہے اس کی پکار سنتا ہے وہی رزاق ہے لطف و کرم کا مالک ہے قوی پکڑ والا ہے، وسیع رحمت والا ہے دردناک عقوبت والا ہے، اس کی رحمت وسیع تر جنت ہے، اس کا عذاب پھیلے ہوئے دوزخ کی شکل میں ہے میں محمد ﷺ کی بعثت کی گواہی دیتا ہوں جو اللہ کا بندہ اس کا رسول، اس کا صفی اس کا نبی اس کا حبیب اور اس کا خلیل ہے ان پر عایشان قریب کرنے والا درود ہو اللہ نے اسے بہترین زمانے میں مبعوث کیا ہے فترت اور کفر کے زمانے میں مبعوث کیا، اللہ کی رحمت اور احسان مزید ہوان پر۔ انہی پر نبوت کا خاتمہ ہوا اپنی محبت کو تمام کیا وعظ و نصیحت کی، تبلیغ کی اور برے کاموں سے دوسروں کو روکا ہر مؤمن کے لیے رؤف و رحیم ہے، سخی ہے رضا والا ہے، ولی ہے زکی ہے اس پر رحمت و سلام و برکات نازل ہوں، رب غفور و رحیم کی طرف سے جو رب قریب ہے اور دعواؤں کا سننے والا ہے، میں نے تمہیں رب تعالیٰ کی فرمودہ وصیت کی ہے، تمہیں تمہارے نبی کی سنت یاد کرائی ہے، تمہارے اوپر ایسا خوف لازم ہے جو دلوں کو تسکین پہنچائے اور تمہارے آنسو بہائے، تمہیں ایسا تقویٰ لازم ہے قیامت کے دن جو تمہیں غافل و نا سمجھ بنا دے گا سے قبل جو تقویٰ تمہیں نجات بخشے گا جس دن بھاری اوزان والے اعمال حسنہ کا مالک کامیاب ہو جائے گا جس کی برائیوں کا وزن ہلکا ہوگا تمہارا سوال خشوع و خضوع ہونا چاہئے۔ شکر و توبہ ہونی چاہئے، برائی سے ندامت اور رجوع ہونا چاہئے تم میں سے ہر ایک کو بیماری سے پہلے صحت غنیمت سمجھنی چاہئے، جوانی بڑھاپے سے قبل غنیمت سمجھنی چاہئے، کشائش فقر سے پہلے فراغت مشغولیت سے پہلے حضر سفر سے پہلے ایسے بڑھاپے سے پہلے جو شہیادینے والا ہے، کمزور کرنے والا ہے بیمار کرنے والا ہے جس میں طبیب بھی اکتا جاتا ہے، دوست منہ پھیر دیتے ہیں عمر منقطع ہو جاتی ہے بڑھاپے میں بوڑھے کی عقل متغیر ہو جاتی ہے اس کا بدن بخار زدہ ہوتا ہے اس کا جسم لاغر ہو چکا ہوتا ہے پھر اس پر شدید نزع کا عالم طاری ہو جاتا ہے، اچانک اس کے پاس دور و قریب کے دوست اور احباب حاضر ہو جاتے ہیں اسکی نظر بچکنے لگتی ہے وہ اپنی نظر سو پیوست کرنا چاہتا ہے، اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کرتا ہے اس کا آہ و بکا کرنا رک جاتا ہے، اسی عالم میں اس کا سانس کھینچ لیا جاتا ہے اس کی جو رو روئے لگتی ہے اس کی قبر کھودی جاتی ہے اس کی اولاد تمام ہو چکی ہوئی ہے اس کے دوست اور دشمن بکھر جاتے ہیں اس کا جمع کیا ہوا مال تقسیم کر دیا جاتا ہے اس کی بصارت اور قوت سماعت ختم ہو جاتی ہے اسے کفن میں لپیٹ دیا جاتا ہے، پھر سیدھے پاؤں لپیٹا دیا جاتا ہے اس کے تن کے کپڑے الگ کر دیئے جاتے ہیں اس کی ٹھوڑی باندھ دی جاتی ہے اس کی ٹیٹھ اور عمامہ اتار لیا جاتا ہے پھر اسے الوداع کر دیا جاتا ہے، چار پائی کے اوپر اٹھا لیا جاتا ہے، پھر تکبیر کہہ کر اس پر نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے، آراستہ و پیراستہ گھر سے اسے منتقل کر دیا جاتا ہے مضبوط مخلوں سے نکال دیا جاتا ہے، اعلیٰ قسم کے بالا خانوں سے دور کر دیا جاتا ہے، گہری کھودی ہوئی قبر میں ڈال دیا جاتا ہے، تنگ و تاریک کال کوٹھری میں بند کر دیا جاتا ہے، دھلی ہوئی اینٹوں کے ساتھ ڈھانپ دیا جاتا ہے، پتھروں کی اس پرچھت بنا دی جاتی ہے۔ قبر پر مٹی ڈال دی جاتی ہے ڈھیلے رکھ دی جاتے ہیں اس کا انجام اب پوری طرح متحقق ہو جاتا ہے اس کی خبر ہی بھلا دی جاتی ہے، اس کا ولی واپس لوٹ جاتا ہے اس کا ہمنشین اور ہم نسب جدا ہو جاتا ہے، اس کا ہم راز اور دوست تبدیل ہو جاتا ہے وہ اب قبر کا کپڑا ہوتا ہے بیابان کا قیدی ہوتا ہے اس کی قبر کے کپڑے اس کے بدن پر اوڑھ آتے ہیں اس کے سینے پر اس کا گوشت پوست پیپ بن کر بننے لگتا ہے، اس کا گوشت چھڑنے لگتا ہے اس کا خون خشک ہو جاتا ہے تا قیامت اس کی ہڈیاں بوسیدہ ہو جاتی ہیں، پھر وہ (قیامت کے



دن) قبر سے اٹھایا جاتا ہے صور میں پھونکا جاتا ہے حشر نشر کے لیے بلایا جاتا ہے، اس وقت قبریں اکھاڑ دی جاتی ہیں، دلوں کے پوشیدہ راز حاصل کر دیئے جاتے ہیں ہر نبی ہر صدیق اور ہر شہید کو لایا جاتا ہے اس وقت خیر و بصیر ذات اپنے بندے کے فیصلے کے لیے متوجہ ہوتی ہے اس وقت متقی بے سود چٹخیں بلند ہوتی ہیں چونکہ وہ بڑا خوقناک منظر ہوگا، سامنے عزت و جلال والا بادشاہ ہوگا اس کے دربار میں ہر ایک کی پیشی ہو رہی ہوگی، ہر سمغیرہ بیبرہ گناہ سے وہ بخوبی واقف ہے۔ اس وقت بندہ پسینے سے شرابور ہوگا اس کا قنق بڑھ جائے گا اس کے آنسو قابل رحم نہیں ہوں گے، اس کی آہوں کا نہیں سنی جائے گی اس کی صحبت نامقبول ہوگی، اس کا حقیقہ (نامہ اعمال) سامنے کھلا ہوگا۔ اس کی جرات کا بھانڈا پھوٹ جائے گا جب اپنے بد اعمال کی طرف نظر کرے گا خود اس کی آنکھ دیکھنے کی شہادت دے گی، اس کا ہاتھ چھونے کی گواہی دے گا تا نگ چلنے کی شرمگاہ چھونے کی، جند مس کرنے کی منکر تعمیر اسے دھمکیاں دے رہے ہوں گے جہاں بھی جائے گا سب کچھ واضح پائے گا، اس کی گردن زنجیروں میں جکڑ دی جائے گی اس کے ہاتھوں میں جھٹکڑی لگا دی جائے گی اسے کھینچ کھینچ کر لے جایا جائے گا، شدت کرب کے عالم میں جہنم میں وارد ہوگا اسے آتش دوزخ میں سخت عذاب دیا جائے گا ہوتے ہوئے پانی سے استہ پلایا جائے گا اس کا چہرہ برقی صرح جلس جائے گا اس کی ٹھالی ادھیر دی جائے گی اس کے بے ہوش آنکھوں سے فرشتے اس کی پٹائی کرے گا اس پر کھال از سر نو لوٹ آئے گی، وہ فریاد کرنے کا لیکن داروغہ جہنم اس سے منہ پھیرے گا وہ چیخ و پکار کرے گا لیکن اس کی ایک نہ سنی جائے گی، وہ سراپا ندامت ہوگا لیکن اس کی ندامت بے فائدہ ہوگی ایک حقب دوزخ میں ٹھہرے گا رب تعالیٰ کی پناہ ہر شرت ہم اس سے معافی طلب کرتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں وہی میرے سوال کا حامی ہے میرا مطلوب عطا کرنے والا ہے سو جس شخص کو رب تعالیٰ کے عذاب سے دور رکھا گیا اسے جنت میں حق تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور مضبوط تر محلات میں دائمی رہے گا موٹی آنکھوں والی حوروں کا مالک بنے گا اس پر بھرے ہوئے جام گھمائے جائیں گے وہ جنت الفردوس میں سموت پذیر ہوگا اس کی زندگی نعمتوں میں بدل جائے گی تسنیم سے اسے پلایا جائے گا سمیل چشمے سے پئے گا جس میں جنتی سونٹھ کی آمیزش ہوگی اس پر مسک کی مہر لگی ہوگی دائمی خوشبو وغیرہ کی مہر ہوگی، اسے حق تعالیٰ کی نعمتوں کا بھر پور شعور ہوگا جنتی شراب نوش کرے گا، ایسے باغ میں جس میں لطف و مزے کی مثال نہیں ملے گی۔ یہ مقام ہے اس شخص کا جو رب تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور جو بیان ہوا ہے یہ نافرمان کی سزا ہے یہ اس کی نافرمانی کے عین مطابق ہوگی۔ چونکہ اس کے متعلق حق تعالیٰ کا فیصلہ ہو چکا ہے، وہ فیصلہ عدل پر مبنی ہوگا اس کا یہ فیصلہ قرآن میں آچکا ہے جو بہترین بیان ہے جس پر مبنی و عظیم ہے، جو کہ حکمت و حمد والے کی طرف سے نازل کردہ ہے رب کریم کی طرف سے روح القدس لے کر نازل ہوا ہے اور رشد و ہدایت والے نبی کے قلب اطہر پر نازل کیا، جسے شرب کریم لکھتے، انوں نے لکھا میں رب کریم حلیم حکیم قدیر و رحیم کی پناہ مانگتا ہوں ہر دشمن اور مردود کے شر سے تمہارے سامنے تضرع کرنے والے نے تضرع کر دیا، ہائے فریاد کرنے والے نے ہائے فریاد کر دی، ہم رب تعالیٰ کی بخشش کے طلب گار ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم اللہ الرحمن الرحیم بڑھنے کے بعد یہ آیت تلاوت کی،

تذک انداد الاخرة بجعلها للدين لا یر يدون علوا فی الارض ولا فسادا و العاقبة للمتقين۔

یہ آخرت کا گھر ہم نے ان لوگوں کے لیے مقرر کر رکھا ہے جو زمین میں بڑھانی کے طلب گار نہیں ہوتے فساد کے ورے نہیں ہوتے اور اچھا انجام پر بیزاروں کے لیے ہے۔

اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر سے نیچے اتر آئے۔

کلام: ان حدیث کی سند وہی تباہی ہے۔

## فصل ..... مختلف شخصیات کے متفرق مواعظ کے بیان میں

۳۳۲۳۵ حضرت جندب بنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو قرآن پڑھو، چونکہ قرآن تاریک رات کا نور ہے اور دن کی روشنی ہے پڑھنے والا خواہ فقیر و فاقہ کی حالت میں کیوں نہ ہو جب وہی آزمائش نازل ہو تو اپنے اموال کے دروازوں کو اپنی جانوں کے لیے کھول

دو، جب کوئی بلا نازل ہو تو اپنی جانوں کو دین پر قربان کر دو، جان لو رسوا وہ شخص ہے جس کا دین رسوا ہو ہلاکت والا وہ ہے جس کا دین بلاک ہو جائے۔ خبردار! جنت کے بعد کوئی فقر نہیں، دوزخ کے بعد کوئی بے نیازی نہیں چونکہ دوزخ اپنے اسیر کو کبھی نہیں چھوڑے گی، اس کی بھڑک ان مٹ ہے اس کی آگ کبھی بجھنے نہیں پائے گی، وہ مسلمان اور جنت کے درمیان حائل ہے جس مسلمان کا ہاتھ اپنے کسی مسلمان بھائی کے ہاتھ سے رنگ جائے جب بھی وہ جنت میں داخل ہونے کے لیے دروازہ پر پہنچے گا وہاں سے واپس لوٹا دیا جائے گا جان لو آدمی جب مر جاتا ہے اور دفن کر دیا جاتا ہے سب سے پہلے اس کا پیٹ بد بو دار ہو جاتا ہے، لہذا بدبو کے ساتھ ساتھ گندگی کو جمع کرنے کی کوشش مت کرو اپنے اموال اور اپنی جانوں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۳۳۳۶..... حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا کا طلب کار دنیا ہی کو لے کر بیٹھ جاتا ہے، جو شخص دنیا سے من موڑ لیتا ہے اسے کھانے کی کچھ پروا نہیں رہتی دنیا میں رغبت رکھنے والا غلام ہے اسے جو چاہتا ہے اپنی ملک بنا لیتا ہے، دنیا کی حقیر چیز کفایت کر دیتی ہے جب کہ ساری دنیا بے نیازی نہیں کرتی، جس کا دن معتدل ہو وہ مغرور ہے جس کا دن صبح کی بنسبت بہتر ہو وہ دھوکا کھا جاتا ہے، جو اپنے نقصان کو نقصان نہیں سمجھتا وہ حقیقت میں نقصان میں رہتا ہے جو شخص نقصان میں ہو اس کے لیے موت ہی بھلی ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۳۳۷..... حارث اعور کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروت کی متعلق چند چیزوں کے بارے میں پوچھا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے بیٹے! راست بازی کیا ہے حضرت حسن نے جواب دیا: اے ابا جان اچھائی سے برائی کو ختم کرنا راست بازی ہے فرمایا: شرف کیا ہے؟ معاشرے پر احسان کرنا اور گناہ سے رک جانا فرمایا: مروت کیا ہے؟ عرض کیا: آدمی اپنے معاملات کی اصلاح کرے اور پاکدامنی اختیار کرے۔ فرمایا: وقت کیا ہے؟ عرض کیا: تھوڑے پر نظر رکھنا اور حقیر سے رک جانا فرمایا: ملامت کیا ہے؟ عرض کیا: آدمی کا اپنے آپ کو محفوظ رکھنا فرمایا: سخاوت کیا ہے؟ عرض کیا: تنگی اور کشائش میں خرچ کرنا فرمایا: بخل کیا ہے؟ عرض کیا: یہ کہ تمہارے ہاتھ میں جو چیز ہو اسے بشرف نگاہ دیکھو اور جسے خرچ کر دو اسے ضائع سمجھو فرمایا: بھائی بندی کیا ہے؟ عرض کیا: تنگی اور کشادگی میں وفاداری فرمایا: صبر (سستی) کیا ہے؟ عرض کیا: دوست پر جرات کرنا اور دشمن سے بھاگ جانا فرمایا: غنیمت کیا ہے؟ عرض کیا: تقویٰ میں رغبت کرنا اور دنیا سے بے رغبتی اختیار کرنا فرمایا: بردباری کیا ہے؟ عرض کیا: غصہ کو پی جانا اور نفس پر قابو پانا۔ فرمایا: غمی کیا ہے؟ عرض کیا: اللہ کی تقسیم پر راضی رہنا خواہ قسمت میں کم ہو یا زیادہ۔ اصل غمی تو غنائے نفس ہے فرمایا: فقر کیا ہے؟ عرض کیا: ہر چیز میں شدت کا حرص فرمایا: زور آوری کیا ہے؟ عرض کیا: شدت کی جنگ اور سخت لوگوں کا مقابلہ۔ فرمایا: ذلت کیا ہے؟ عرض کیا: صدمہ کے وقت آہ و بکا فرمایا: جرات کیا ہے؟ فرمایا: ہم عمروں پر برس جانا۔ فرمایا: کلفت کیا ہے؟ عرض کیا: لایعنی کلام کرنا فرمایا: بزرگی کیا ہے؟ عرض کیا: یہ کہ زیادتی کے وقت تم عطا کرو اور جرم کو معاف کرو فرمایا: عقل کیا ہے؟ عرض کیا: دل کا ہر چیز کو محفوظ رکھنا۔ فرمایا: خرق کیا ہے؟ عرض کیا: امام سے تمہاری دشمنی اور اس کے سامنے آواز بلند کرنا، فرمایا: سنا کیا ہے؟ عرض کیا: اچھے کام کرنا اور برے کام چھوڑ دینا۔ فرمایا: حزم کیا ہے؟ عرض کیا: طویل بردباری والیوں کے ساتھ نرمی اور لوگوں کو سوء ظن سے بچانا حزم ہے۔ فرمایا: شرف کیا ہے؟ عرض کیا: بھائیوں کی موفقت اور پڑوسیوں کی حفاظت فرمایا: سفہ (بے وقوفی) کیا ہے؟ عرض کیا: گھٹیاں امور کی اتباع اور گمراہوں کی مصاحبت۔ فرمایا: غفلت کیا ہے؟ عرض کیا: مسجد کو چھوڑ دینا اور فساد کی اطاعت کرنا فرمایا: فرمان کیا ہے؟ عرض کیا: تمہارا حصہ جو تمہیں پیش کر دیا جائے اس سے تمہارا محروم ہو جانا۔ فرمایا: سید کیا ہے (سردار) عرض کیا: بے وقوف سردار وہ ہے جو اپنی عزت کے معاملہ میں لا پرواہ ہو جسے گالی دی جائے اور وہ جواب نہ دے امور معاشرت میں پریشان حال ہو وہ بے وقوف سردار ہے۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بیٹے! میں رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جہالت سے بڑا فقر کوئی نہیں عقلمندی سے بڑا مال کوئی نہیں عجب سے زیادہ وحشت زدہ کوئی تہائی نہیں مشاورت سے مضبوط کوئی پشت پناہی نہیں حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی خاندانی شرافت نہیں گناہوں سے بچے رہنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں فکر مندی کی طرح کوئی عبادت نہیں صبر و حیا، کی طرح کوئی ایمان نہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جھوٹ باتوں کی آفت ہے علم کی آفت نسیان ہے بے وقوفی حکم کی آفت ہے فقرت عبادت کی آفت ہے بیہودہ کوئی طبع ظرفی کی آفت ہے سرکشی شجاعت کی آفت ہے احسان جتلانا سخاوت کی آفت ہے تکبر و غرور خوبصورتی کی آفت

ہے فخر حسب و نسب کی آفت ہے۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ عقیقہ کو چاہئے کہ وہ اپنے دن کے چار حصے کر لے ایک حصہ اپنے رب تعالیٰ سے مناجات کے لیے مقرر کر دے ایک حصہ میں اپنے نفس کا محاسبہ کرے، ایک حصہ میں اہل علم کے پاس آئے جو اسے دینی بصیرت عطا کریں اور نصیحت کریں ایک حصہ دنیا کی حلال لذات سے لطف اندوز ہونے کے لیے مقرر کر دے۔ عقیقہ کو چاہئے کہ وہ تین چیزوں کے لیے باہر نکلے تلاش معاش کے لیے خلوت معاد کے لیے ایسی لذت کے لیے جو حرام نہ ہو عقیقہ کو چاہئے کہ وہ اپنی شان کو سمجھے اپنی شرمگاہ اور زبان کی حفاظت کرے اہل زمانہ کو پہچانتا ہو علم آدمی کا خلیل ہے عقل آدمی کی دلیل ہے علم اس کا وزیر ہے عمل آدمی کا ہمنوا ہے صبر آدمی کے لشکر کا امیر ہے نرمی آدمی کا والد ہے آسانی آدمی کا بھائی ہے۔

## باپ، بھائی، بیٹا

اے بیٹے: جس آدمی کو تم روز دیکھتے ہو اسے حقیر مت سمجھو اگر وہ تم سے بڑا ہو تو اسے اپنا باپ سمجھو اگر وہ تمہارا ہمعصر ہو اسے اپنا بھائی سمجھو اگر وہ عمر میں تم سے چھوٹا ہو اسے اپنا بیٹا سمجھو۔ رواہ الصابونی فی اللتین الطبرانی وابن عساکر ۴۳۲۳۸..... سلیمان بن حبیب کہتے ہیں ایک جماعت کے ساتھ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں کمر جھک چکی ہے۔ بایں ہمدان کی عقل ان کی بول چال ان کی جسمانی حالت سے کہیں افضل و اعلیٰ پائی گئی انھوں نے پہلی بات جو ہم سے کی وہ یہ تھی کہ تمہاری یہ مجلس تم تک اللہ کے پیغام کو پہنچانے کی ہے بلاشبہ رسول کریم ﷺ نے وہی ہوئی تعلیمات کی تبلیغ کر دی ہے ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی جو کچھ سنا ہے وہ پہنچا دیا ہے لہذا جو کچھ تم سنو اسے دوسروں تک پہنچاؤ تین آدمی اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کر دیتا ہے یا اجر و ثواب اور غنیمت سے واپس لوٹاتا ہے ایک وہ شخص جو فی سبیل اللہ فیصلے کرتا ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر ہوتا ہے یا تو اللہ اسے جنت میں داخل کر لیتا ہے یا اجر و ثواب عطا کر کے اسے واپس کر لیتا ہے دوسرا وہ شخص جو وضو کرتا ہے اور مسجد کی طرف چل پڑتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر ہوتا ہے حتیٰ کہ اللہ اسے جنت میں داخل کر دے یا اپنا اجر و ثواب لے کر واپس لوٹ آئے تیسرا وہ شخص جو سلام کر کے اپنے گھر میں داخل ہوتا ہو پھر حضرت امام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ جہنم میں ایک بل ہے پھر اس کے سات (۷) حصے ہیں۔ درمیانی حصہ پر قاضی ہوں گے ایک آدمی لایا جائے گا جب وہ درمیانی حصے پر پہنچے گا اس سے کہا جائے گا تمہارے اوپر کیا قرض ہے اس سے حساب لیا جائے گا: پھر آپ رضی اللہ عنہ یہ آیت تلاوت کی۔ وَلَا تَكْتُمُونَ لِلَّهِ حَدِيثًا۔

کوئی بات اللہ تعالیٰ سے مت چھپاؤ وہ بندہ کہے گا: اے میرے رب مجھ پر فلاں فلاں کا قرض ہے حکم ہوگا اپنا قرض ادا کرو بندہ کہے گا: میرے پاس کچھ نہیں اور نہ ہی مجھے معلوم ہے کہ میں کیسے ادا کروں حکم ہوگا اس کی نیکیوں میں سے لے لو پھر مسلسل اس کی نیکیاں لی جائیں گی حتیٰ کہ اس کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہیں بچے گی جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور پھر قرض کے مطالبہ کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ تم اپنی برائیاں اس پر لا دو۔ چنانچہ قرض دیندگان کی برائیاں اس پر لادی جائیں گی۔ ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ لوگ پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے لیکن قرض خواہان برابر مطالبہ کر کے ان کی نیکیاں لوٹ لیں گے ان کے پاس ایک بھی باقی نہیں رہنے گی پھر مقرضین پر قرض خواہوں کی برائیاں لادی جائیں گی حتیٰ کہ ان کے پاس پہاڑوں کے برابر برائیاں ہوں گی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا: جھوٹ سے بچو چونکہ جھوٹ فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فجور روزخ کی طرف لے جاتا ہے سچ کو اپنے اوپر لازمی کر لو چونکہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم اہل جاہلیت سے زیادہ گمراہ ہو اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ مقام دیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دینار خرچ کرو گے وہ سات سو دیناروں کے برابر ہوگا۔ اور درہم سات سو درہموں کے برابر ہے پھر تم درہم دینار کو جمع کرتے ہو اور روکتے رہتے ہو۔ بخدا! تلواروں سے تمہیں فتوحات نصیب ہوئی ہیں ان تلواروں کا زور سونا چاندی نہیں ہوتا تھا بلکہ لٹکانے والی لکڑی تانبا اور لوہا ہوتا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۹ ... "مسند زید بن ثابت" عبد اللہ بن دینار بہرائی کی روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس کا مضمون مندرجہ ذیل ہے۔ اما بعد! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زبان کو دل کا ترجمان بنایا ہے جبکہ دل کو برتن اور نگہبان بنایا ہے، زبان دل کے تابع ہے زبان کو جو حکم دل دیتا ہے وہی چھہ بولتی ہے لیکن جب دل زبان کا طوق بن جاتا ہے اور کلام آتا ہے تو بات میں اتفاق اور اعتدال ہوتا ہے۔ اور زبان کے لیے غلطی اور پھسلن نہیں ہوتی، اس شخص میں بردباری نہیں رہتی جس کا دل اس کی زبان کے سامنے نہیں ہوتا۔ چنانچہ جب آدمی کلام اپنی زبان سے چھوڑ دیتا ہے اور اس کا دل اس کی مخالفت بھی کرتا ہے اس کی ناک کاٹ دی جاتی ہے۔ آدمی جب اپنے کلام کا وزن اپنے فعل سے کرتا ہے تو اس امر کی تصدیق بات کے مختلف مواقع کر دیتے ہیں۔ کیا تم نے کسی بخیل کو پایا ہے جو بات کا سخی ہو اور فعل کا احسان کرتا ہو؟ یہ اس لیے کہ اس کی زبان اس کے دل کے سامنے ہوتی ہے کیا تم کسی ایک آدمی کے پاس شرافت اور مروّت پاتے ہو جب وہ اپنے قول کو محفوظ نہ رکھتا ہو۔ پھر وہ اتباع کرتا ہے اور جو بات کہہ دی وہ کہتا رہتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ حق ہے اور اس پر واجب ہے جب اس نے اس کا کلام کیا حالانکہ وہ لوگوں کے عیوب سے واقف نہیں ہوتا بلاشبہ جو شخص لوگوں کے عیوب پر نظر رکھتا ہے اور اپنے عیب کی طرف مطلق توجہ نہیں دیتا وہ ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی شخص ایسے کام میں مشغول ہو جس کا اسے حکم نہیں دیا گیا والسلام۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۴۰ ... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تک تم اپنے بہترین لوگوں سے محبت کرتے رہو گے اس وقت تک تم بھلائی پر قائم رہو گے اور جو حق بات تم سے کہی جائے گی اسے پہچانتے رہو گے بلاشبہ حق کی معرفت رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ حق پر عمل کرنے والا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وابن العساکر

## حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

۴۴۴۱ ... محمد بن واسع کی روایت ہے کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس کا مضمون یہ ہے اما بعد! اے میرے بھائی! اپنی صحبت اور فراغت کو بلاء اور آزمائش کے نازل ہونے سے پہلے غنیمت سمجھو جسے دفع کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ اے میرے بھائی! مومن جو کسی آزمائش میں مبتلا ہو اس کی دعا کو غنیمت سمجھو اے بھائی! مسجد تمہارا گھر ہونا چاہئے بلاشبہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ مسجد ہر پرہیزگار کا گھر ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو راحت و آرام اور پل صراط کو عبور کرنے کی ضمانت دی ہے جو لوگ مساجد کو اپنا گھر بنا لیتے ہیں، اے بھائی! یتیم کو اپنے قریب رکھو اس کے سر پر دست شفقت پھیرو اس پر مہربان رہو اور اسے اپنا کھانا کھلاؤ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے جبکہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا تھا اس نے سنگدلی کی شکایت کی تھی آپ نے فرمایا: یتیم کو اپنے قریب کر دو اس سے مہربانی سے پیش آؤ اس کے سر پر دست شفقت پھیرو اسے اپنا کھانا کھلاؤ یہ چیز تمہارے دل کو نرم کر دے گی اور تمہاری حاجت براری کرے گی اے بھائی! ایسی دنیا کو جمع کرنے سے گریز کرو جس کا تم شکر نہ ادا کر سکو چونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو مال دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے دریاں حالیکہ اس کا مال اس کے سامنے ہو جب بھی وہ پل صراط کی طرف بڑھے گا اس سے کہا جاوے گا چلتے جاؤ تم نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کیا ہے ایک ایسا مالدار بھی لایا جائے گا جس نے مال اپنے کاندھوں پر اٹھا رکھا ہو گا جب بھی وہ پل صراط کی طرف بڑھے گا اس سے کہا جاوے گا تمہاری ہلاکت تم نے اللہ تعالیٰ کا حق کیوں نہیں ادا کیا۔ اس کے لیے مسلسل ہلاکت و بربادی کی صدا بلند ہوتی رہے گی۔ اے بھائی! مجھے بتایا گیا ہے کہ تم خادم سے کام لیتے ہو اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غلام کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ جڑا ہوتا ہے جب تک کہ اس سے خدمت نہ لی جائے جب وہ خدمت کرتا ہو اس پر حسد واقع ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۲ ... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے سب سے زیادہ یہ خوف دامن گیر ہے کہ جب میں حساب کے لیے کھڑا ہوں گا اور مجھ

سے کہا جائے گا: تمہارے پاس جتنا علم تھا اس پر کتنا عمل کیا۔ رواہ ابن عساکر  
 ۴۴۲۴۳۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص علم نہ رکھتا ہو اس کے لیے ایک مرتبہ ہلاکت اور جو شخص اپنے علم پر عمل نہ کرتا ہو اس  
 کے لیے سات مرتبہ ہلاکت ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۴۴۔ حبان بن ابی جبلہ اپنے والد ابی جبلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو ذر اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم موت  
 کے لیے بچے جنم دیتے رہو ویرانی کے لیے عمارتیں بناتے رہو فنا ہو جانے والی چیز پر حرص کرتے رہو اور باقی رہنے والی چیز کو چھوڑتے رہو خبردار!  
 تین نگواریں بہت اچھی ہیں (۱) موت (۲) مرض (۳) اور فقر۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۴۵۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارا دل کسی بھی چیز کی محبت کے لیے جو ان تر رہتا ہے گو کہ اس پر بڑھا پا ہی کیوں نہ طاری  
 ہو جائے۔ بجز ان لوگوں کے جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے مختص کر دیا ہو اور انہیں آخرت کے لیے مقرر کر لیا ہو لیکن یہ بہت تھوڑے لوگ ہیں۔

رواہ ابن عساکر

## بھلائی دوا دمیوں میں ہے

۴۴۲۴۶۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بھلائی صرف دوا دمیوں کے حصے میں ہے ایک وہ جو خاموشی پسند ہو دوسرا وہ بات کرنے والا  
 جو عام ہو۔

۴۴۲۴۷۔ عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں: متعین سردار ہیں اور علماء قائد ہیں ان کی مجلس عبادت ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ تم دن رات کے گزرنے  
 پر اپنی عمریں کم کیے جا رہے ہو اپنے لیے توشہ تیار رکھو گویا کہ تم آخرت کا سفر باندھ چکے ہو۔ رواہ البیہقی و ابن عساکر  
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تکمیل النفع ۱۱

۴۴۲۴۸۔ ”مسند ابن عمر رضی اللہ عنہ“ ایک گھروالے ایک دوسرے کے پیچھے دوزخ میں جائیں گے حتیٰ کہ ان میں سے کوئی آزاد، غلام اور لونڈی  
 باقی نہیں رہیں گے۔ رواہ الطبرانی عن ابی جحفہ

۴۴۲۴۹۔ ایک آدمی نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے ابو منذر مجھے وصیت کریں: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لا یعنی  
 لہوں میں اپنے آپ کو مشغول مت کرو اپنے دشمن سے الگ رہو اپنے دوست سے احتراز کرو زندہ رہتے ہوئے صرف اسی چیز پر رشک کرو جس پر  
 مرنے کے بعد کرو گے اس آدمی کی طلب مت کرو جسے تمہاری حاجت براری کی مطلق پرواہ نہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۵۰۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص روز بروز بھلائی میں ترقی نہیں کرتا بلاشبہ وہ بصیرت کے ساتھ دوزخ کی  
 طرف بڑھتا جا رہا ہے۔ رواہ الدینوری و ابن عساکر

۴۴۲۵۱۔ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کرتے حمد و ثناء کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو  
 بلاشبہ تقویٰ غنیمت ہے بلاشبہ عقلمند وہ ہے جس نے اپنے نفس کو ذلیل کیا اور ایسا عمل کیا جو موت کے بعد کام آنے والا ہو اور اللہ تعالیٰ کے نور سے قبر  
 کی تاریکی کے لیے نور حاصل کرے۔ بندے کو چاہئے کہ وہ ڈرے کہیں اللہ تعالیٰ اسے اندھانہ اٹھائے حالانکہ وہ بصیر تھا۔ دانا آدمی کے لیے جو  
 جماع الکلم ہی کافی نہیں جبکہ بہرے کو دور سے پکارا جاتا ہے۔ جان لو جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہو وہ کسی چیز سے خوفزدہ نہیں ہوتا جس کا تمہارا اللہ ہو  
 وہ اس کے بعد کس کی امید رکھے گا۔ رواہ الدینوری و ابن عساکر

## فصل..... مخصوص مواعظ کے بیان میں جو ترغیبات اور احادی کی شکل میں ہیں

۴۴۲۵۲۔ ”مسند صدیق“ ابو فضل احمد بن ابی فرات، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابواسحاق ابراہیم بن فرات (مکہ میں) محمد بن صالح داری، سلمہ

بن شیب، بہل بن عاصم، سعد بن یزید بن ناجی بکر بن حمیس عبدالرحمن بن عبدالسمیع کے سلسلہ سند سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی طاعت میں لطف اندروز ہوتا ہو اللہ تعالیٰ اسے طلب رزق سے بے نیاز کر دیتے ہیں۔

کلام: ..... معنی میں ہے کہ بکر بن حمیس نے یہ حدیث تابعین سے روایت کی ہے کہ دارقطنی کہتے ہیں یہ حدیث متروک ہے۔

۴۴۲۵۳..... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں سے محبت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفعیۃ: ۱۲۱۸۔

۴۴۲۵۴..... ”مسند زید بن ابی اوفی“ رواہ ابن عساکر

ابوالحسن علی بن مسلم فقیہ، ابوالفتح نصر بن ابراہیم زابد، ابوالحسن بن عوف ابوعلی بن منبر، ابو بکر بن خرم، ہشام بن عمار، حشیم بن عمران، اسماعیل بن عبید اللہ خولانی کہتے ہیں ہمیں حدیث پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور امت سودا جو اللہ کی طاعت میں عمل کرتی ہو برابر ہیں۔ اسماعیل نے راوی سے کہا تم جھوٹ بولتے ہو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو امت کے برابر نہیں رکھا۔

۴۴۲۵۵..... ”مسند ابی امامہ“ تم وہی ہو جو بلال رضی اللہ عنہ کو ماں کا عیب دیتے ہو قسم اس ذات کی جس نے محمد ﷺ پر کتاب نازل کی ہے کسی ایک

کو کسی دوسرے پر فضیلت نہیں مگر عمل کے اعتبار سے تم سب تو صاع کے کنارے کی مانند ہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۲۵۶..... حضرت ابوورداء رضی اللہ عنہ نے مسلمہ بن مخلد کو خط لکھا: اما بعد بندہ جب اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت

کرتا ہے، بندہ جب اللہ سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی نظر میں محبوب بنا دیتے ہیں۔ جب نافرمانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی نظر

میں مبغوض بنا دیتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۵۷..... ”مسند اسد بن کرز“ خالد بن عبداللہ قسری اپنے دادا کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اسد! کیا تم

جنت کو پسند کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: مسلمانوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔ رواہ ابن عساکر

یہ حدیث ابن اثیر نے اسد الغابہ میں ذکر کی ہے۔

## مال و اولاد دنیا کی کھیتی ہیں

۴۴۲۵۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہیں عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے یہ دونوں اللہ تعالیٰ نے بہت ساری

اقوام کے لیے جمع کیے ہیں۔ رواہ ابن ابی حاتم

۴۴۲۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بلاشبہ مسلمان آدمی جیتک دھوکا نہیں کرتا اور گھٹیا پن کو ملاوٹ نہیں کرتا جس کے آگے

جھکارے جب وہ بید کی جائے کہیں لوگ اس کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں جیسا کہ جو اٹھیلنے والا جو اپنے ترکش سے تیر کا منتظر ہوتا ہے یا اللہ کی طرف

بلانے والا لیکن جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکو کاروں کے لیے بہت بہتر ہے۔ رواہ ابو سعید

۴۴۲۶۰..... ”مسند ابی ہریرہ“ بنی اسرائیل کے ایک آدمی نے ساٹھ سال تک نماز میں عبادت کی اللہ تعالیٰ اسے ہر روز افطار کے وقت ایک روٹی

عطا کرتے جس میں ہر چیز کا ذائقہ ہوتا۔ رواہ الضیاء المقدس

۴۴۲۶۱..... رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے پوچھا: اے میرے رب! تیرا کونسا بندہ سب سے اچھا فیصلہ

کرنے والا ہے، حکم ہوا: جو لوگوں کے لیے ایسا ہی فیصلہ کرے جیسا کہ اپنے لیے کرتا ہو۔ رواہ ابن جریر

۴۴۲۶۲..... محمود بن لبید انصاری بنت فہد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس تشریف

لائے بنت فہد حضرت حمزہ کے نکاح میں تھیں میں نے آپ ﷺ کے لیے تخینہ (آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا) پکایا لوگوں نے کھانا کھایا، پھر

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیزوں کے متعلق نہ بتاؤں جو خطاؤں کو مٹا دینے والی ہیں۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! ضرور بتائیے

ارشاد فرمایا: تا گویوں کے وقت پورا وضو کرنا نماز کے لیے چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار۔ رواہ سعید بن منصور ۴۳۲۶۳۔ طلحہ بن زیدہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوگا، اللہ تعالیٰ اسے طویل مدت تک اپنے سامنے کھڑا رکھیں گے جس کی وجہ سے بندے کو شدید مصیبت لاحق ہوگی، عرض کرے گا: اے میرے رب! آج کے دن مجھ پر رحم فرما، حکم ہوگا: کیا تو نے بھی میرے مخلوق میں سے کسی پر رحم کیا ہے جو میں تجھ پر رحم کروں، لاؤ گویا ہی کیوں نہ ہو فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اور اس امت کے اسلاف چڑیوں کی خرید و فروخت کر کے انھیں آزاد کر دیتے تھے۔ (رواہ ابن عساکر ابن حبان کہتے ہیں: طلحہ بن زید رقی وہی ہے جسے شامی نے منکر حدیث کہا ہے اس کی مرویات سے احتجاج حلال نہیں، یہ ابو مسکین رقی ہے جس سے بقیہ روایت کرتا ہے امام احمد اور ابن المدینی کہتے ہیں کہ یہ راوی اپنی طرف سے حدیثیں گھڑ لیتا تھا)

۴۳۲۶۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نیکی آسان چیز ہے چہرے کی مسکان اور زبان کی نرمی۔ رواہ ابن عساکر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۹۰ع والجد الحث ۸۰

۴۳۲۶۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا غز پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہو اور وہ کاغذ زمین پر کسی جگہ پڑا ہو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو بھیج دیتے ہیں جو اس کاغذ کو ڈھانپ لیتے ہیں اور اسے عزت و احترام کے ساتھ رکھتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی ولی کو ادھر بھیجتے ہیں جو اسے زمین سے اٹھا لیتا ہے: جو شخص کسی کاغذ کو اٹھاتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہو اللہ تعالیٰ اسے علیین میں اٹھا لیتے ہیں اور اس کے والدین سے عذاب کو ہلکا کر دیتے ہیں گو وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی وابن الجوزی فی الروایات

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاالی ۲۰۲۱

## ترغیبات ثنائی

۴۳۲۶۶..... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا آپ مرض وفات میں تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے دیکھا میں نے چاہا کہ حضرت علی کو ہٹا کر ان کی جگہ میں بیٹھ جاؤں میں نے کہا اے ابوالحسن! میں آپ کو اس جگہ سے ہٹ جائیں اور میں آپ کی مدد کروں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو وہ تمہاری نسبت اپنی جگہ کے زیادہ حقدار ہے اسے حذیفہ میرے قریب ہو جاؤ! جس شخص نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں وہ جنت میں داخل ہو جائے گا انے حذیفہ! جس شخص نے کسی مسکین کو اللہ کے لیے کھانا کھلایا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ! یہ بشارت میں چھپالوں یا اسے بیان کروں؟ ارشاد فرمایا: بلکہ اسے بیان کرو۔ رواہ ابن عساکر

۴۳۲۶۷..... عبدالرحمن بن ابی عمرہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے آل محمد تم نے صبح کس حال میں کی ہے۔ ارشاد فرمایا: ہم نے خیریت کے ساتھ صبح کی ہے تم نے کسی مریض کی عیادت نہیں کی اور نہ ہی روزے کی حالت میں صبح کی ہے۔

رواہ الدیلمی

۴۳۲۶۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! موٹی آنکھوں والی حوروں کا مہر ادا کرو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کا مہر کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: تکلیف دہ چیز کا ہشادینا اور مسجد سے کوڑے کو نکال دینا اے علی! حور عین کا یہی مہر ہے۔

رواہ ابن شاہین فی الترغیب وابن النجار والدیلمی

## ترغیبات ثلاثی

- ۴۴۲۶۹..... ”مسند صدیق رضی اللہ عنہ“ اسماعیل بن یحییٰ فطر بن خلیفہ، ابو ظنیل کے سلسلہ سند سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ استغفار کے وقت تمہیں تمہارے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں جس شخص نے سچی نیت کے ساتھ استغفار کیا اس کی مغفرت ہو جاتی ہے جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس کا میزان بھاری ہو جاتا ہے جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔ رواہ ابو بکر محمد بن عبد الباقي الانصاری قاضی المارستان فی مشیختہ
- ۴۴۲۷۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تمہارے اوپر تین چیزیں سفر شروع کرنے سے واجب ہو جاتی ہیں حج عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ اور یہ کہ آدمی کو چاہئے کہ اپنے فاضل مال سے دوسروں پر خرچ کرے اور صدقہ کرے۔ رواہ عبد الرزاق و ابو عبید فی الغریب
- ۴۴۲۷۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں انبیاء کی سنت اور ان کا اخلاق ہیں افطار میں جلدی کرنا تاخیر سے سحری کھانا اور نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ رکھنا۔ رواہ ابن شاہین و ابو محمد ابراہیم فی کتاب الصلاة
- ۴۴۲۷۲..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان آدمی کا دل تین چیزوں کے متعلق دھوکا نہیں کھاتا، اللہ کے لیے اخلاص عمل، اولیوں اور امیروں کو وعظ و نصیحت اور جماعت مسلمین کے ساتھ چمپے رہنا چونکہ مسلمانوں کی دعوت انھیں ہر طرف سے گھیرے میں لیے رکھتی ہے۔ رواہ ابن النجار
- ۴۴۲۷۳..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو لوگوں سے خطاب فرماتے سنا ہے آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی۔

اعملوا آل داود شکرا وقلیل من عبادی الشکور۔

اے آل داؤد (اللہ کا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں بہت تھوڑے شکر کرنے والے ہیں۔

- اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جسے تین چیزیں مل جائیں اسے داؤد علیہ السلام کی طرح عطا مل گیا ظاہر و باطن میں خشیت خدائے تعالیٰ، غضب و رضا میں عدل اور فقر و غناء میں میاں روی۔ رواہ ابن النجار
- ۴۴۲۷۴..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے بھانجے اصبان رحمۃ اللہ علیہ روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کونسا غلام سب سے افضل ہے؟ کونسی رات سب سے افضل ہے؟ کونسا مہینہ سب سے افضل ہے؟ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی رسول کریم ﷺ سے اسی طرح سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے کیا ہے اور میں تمہیں بھی اسی طرح بتاؤں گا جس طرح نبی کریم ﷺ نے مجھے بتایا ہے فرمایا کہ سب سے افضل غلام وہ ہے جس کی قیمت سب سے زیادہ ہو نصف رات سب سے افضل ہے اور محرم کا مہینہ سب سے افضل ہے۔

رواہ ابن النجار

- ۴۴۲۷۵..... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کے متعلق مسلمان کا سینہ دھوکا نہیں کھاتا اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص عمل، جماعت کے ساتھ چمپے رہنا اور حکمرانوں کو وعظ و نصیحت۔ رواہ ابن جریر
- ۴۴۲۷۶..... ابن ابی مریم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اس امت کا مادہ درستی کیا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ تین چیزیں ہیں:

- (۱) اخلاص: یہ فطرۃ اللہ ہے جس پر لوگوں کو پیدا کیا ہے (۲) نماز اور یہی ملت ہے (۳) اور طاعت اور یہی مخلوق سے بیزاری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سچ کہا، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب گزر گئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہم جلیسوں سے کہا: آپ کا (حضرت عمر کا) انداز لوگوں کے انداز سے بدرجہا بہتر ہے اور آپ کے بعد اختلاف ہوگا اور مادہ درستی کے حاملین بہت تھوڑے ہوں گے۔

رواہ ابن جریر



## اولین آخرین کے عمدہ اخلاق

۴۴۲۷۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے اولین اور آخرین کے عمدہ اخلاق کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ضرور بتائیں۔ ارشاد فرمایا: جو تمہیں محروم رکھے اسے تم عطا کرو، جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو اور جو شخص تم سے قطع تعلق کرے اس سے صلہ رحمی کرو۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان وابن النجار)

۴۴۲۷۸..... ”مسند عمر بن بکالی“ ابن عساکر کہتے ہیں: راوی کا نسب نہیں بیان کیا گیا، بعض کہتے ہیں: ابن سیف عن عمر بن بکالی، فرمایا: اے لوگو! نیک اعمال کرو اور بشارت قبول کرو تین اعمال ایسے ہیں انھیں جو بھی کرتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کونسے اعمال ہیں فرمایا: ایک وہ آدمی جو فتنہ میں مبتلا ہو اور پھر فتنے کے آگے سینہ سپر ہو گیا حتیٰ کہ اس کا خون بہہ گیا اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرمائے گا: ایسا کرنے پر میرے بندے کو کس چیز نے برا بھیختے کیا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے: اے ہمارے رب! تو نے اسے ایک چیز کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہا اور تو نے اسے ایک چیز سے خوفزدہ کیا جس سے وہ خوفزدہ رہا۔ حکم ہوگا: تم گواہ بنانا ہوں کہ میں نے اس کی امید (جنت) کو واجب کر دیا اور جس چیز (دوزخ) سے ڈرتا تھا اس سے اسے بے خوف کر دیا۔ ایک وہ آدمی جو گرم گرم آگ اور بستر کو ٹھنڈی رات میں چھوڑ کر وضو کے لیے اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے دریافت کرتے ہیں: اے میرے فرشتو! اس آدمی کو اس پر کس چیز نے اکسایا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے: اے ہمارے رب تو ہی بہتر جانتا ہے۔ حکم ہوگا: میں تو جانتا ہوں لیکن مجھے خبر دو کہ اس عمل پر اسے کس چیز نے برا بھیختے کیا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے: اے ہمارے رب تو نے اسے ایک چیز (جنت) کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہا اور ایک چیز۔ (دوزخ) سے خوفزدہ کیا تھا وہ اس سے خوفزدہ رہا۔ حکم ہوگا: تم گواہ رہو میں نے اسے امید کی چیز (جنت) عطا کیا اور خوف کی چیز (دوزخ) سے اسے مامون کر دیا۔ تیسرے وہ لوگ جو ایک جگہ جمع ہوں اور انھیں کوئی آدمی قرآن پڑھ کر سنا تا ہو اور وہ سن کر روتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے ان لوگوں کو اس عمل پر کس چیز نے اکسایا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے: اے ہمارے رب تو نے انھیں ایک چیز کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہے اور انھیں ایک چیز سے خوفزدہ کیا تھا وہ اس سے خوفزدہ رہے حکم ہوگا: تم گواہ رہنا میں نے ان کی امید (جنت) کو واجب کر دیا اور خوف دلانے والی چیز (دوزخ) سے مامون کر دیا۔ (رواہ ابن مندہ والبقوی وابن عساکر)

۴۴۲۷۹..... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول مقبول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ مرض وفات میں تھے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے صبح کس حال میں کی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے مناسب جواب دیا اور پھر فرمایا: اے حذیفہ! میرے قریب ہو جاؤ میں آپ کے روبرو قریب ہو کر بیٹھ گیا ارشاد فرمایا: جس شخص نے محض اللہ کے لیے روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دیتے ہیں جس نے کسی ننگے بدن انسان کو کپڑا پہنایا اللہ اسے بھی جنت میں داخل کر دیتے ہیں اور جس شخص نے کسی بھوکے کو خالص اللہ کی لیے کھانا کھلایا اللہ اسے بھی جنت میں داخل کر دیتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس حدیث کو میں لوگوں سے چھپائے رکھوں یا ظاہر کر دوں؟ ارشاد فرمایا: بلکہ لوگوں سے ظاہر کر دو۔ میں نے رسول کریم ﷺ سے یہ آخری حدیث سنی ہے۔ (رواہ ابو یعلیٰ وابن عساکر)

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں سنان بن ہارون برجمی ہے ابن معین اس کے متعلق فرماتے ہیں اس کی حدیثیں کسی درجے میں نہیں ہیں۔

۴۴۲۸۰..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے کہ انھیں ہرگز نہ چھوڑوں۔ مجھے ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھنے کی وصیت کی، یہ کہ میں وتر پڑھ کر سویا کروں یہ کہ سفر و حضر میں چاشت کی نماز پڑھوں۔

رواہ ابن زنجویہ وابن عساکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۳۰۔

## جنتی لوگوں کی پہچان

۴۴۲۸۱..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے فرمایا: اے میرے رب! کل تیری جنت میں لوگ سکونت پذیر ہوگا اور تیرے عرش کے سائے تلے کسے سایہ میسر ہوگا جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کسی چیز کا سایہ نہیں ہوگا حکم ہوا: اے موسیٰ، وہ لوگ جن کی نظریں زنا میں مشغول نہیں ہوتیں جو اپنے اموال میں سود کے درپے نہیں ہوتے جو اپنے فیصلوں پر رشوت نہیں لیتے ان کے لیے بشارت ہے اور اچھا انجام ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۲۸۲..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طاعت کے بغیر اسلام کی کوئی حیثیت نہیں جماعت کی بدوں کوئی بھلائی نہیں اور خیر خواہی اللہ تعالیٰ خلیفہ اور عامۃ المؤمنین کے لیے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۸۳..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے خصوصاً دل سے اس طرح عمل کرو گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو۔ اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو اور مظلوم کی بددعا آسمانوں کی طرف اس طرح چڑھتی ہے جیسے آگ کی چنگاریاں۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۲۸۴..... معمر، قتادہ، حسن کے سلسلہ سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں انہیں سفر و حضر میں نہیں پھوڑتا یہ کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں ہر مہینہ میں تین دن کے روزے رکھوں اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد حسن کو وہم ہو جاتا چنانچہ وہ چاشت کی دو رکعتوں کی جگہ جمعہ کے غسل کو روایت کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۴۲۸۵..... سلیمان بن ابی سلیمان کی روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی ہے یہ کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں یہ کہ ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھوں یہ کہ چاشت کی دو رکعتوں کو نہ چھوڑوں بلاشبہ یہ ادا تین کی نماز ہے۔

رواہ ابن ربیع

۴۴۲۸۶..... محمد بن سیرین حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے سو نے سے پہلے وتر پڑھوں ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھوں اور جمعہ کے دن غسل کروں۔ رواہ ابن جریر و ابن عساکر

۴۴۲۸۷..... محمد بن زیاد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بمثل بالا روایت نقل کرتے ہیں۔ رواہ ابن جریر

۴۴۲۸۸..... حسن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بمثل روایت ہے نقل کرتے ہیں۔

## جنت کے اعلیٰ درجات حاصل کرنے والے

۴۴۲۸۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ جنت میں ایک اعلیٰ درجہ ہے اس تک صرف تین قسم کے لوگ پہنچے پائیں گے (۱) امام عادل (۲) رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والا اور صابر علیا الدار۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: عیا لدار کے صبر سے کیا مراد ہے؟ حکم ہوا: عیا لدار اپنے گھر والوں پر جو کچھ خرچ کرے اس کا احسان نہ جتلائے۔ رواہ الدیلمی

۴۴۲۹۰..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ ان میں کیا فضیلت ہے اور ان میں کتنی خیر و برکت ہے ان کے حصول کے لیے بھر پور حرص و لالچ کرنے لگ جائیں۔ پوچھا گیا یا نبی اللہ وہ کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: نمازوں کے لیے اذان جماعت کے لیے جلدی حاضر ہونا اور پہلی صفوں میں نماز ادا کرنا۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۹۱..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ آپ نے صبح کس حال میں کی ہے؟ ارشاد فرمایا: خیریت کے ساتھ ایک آدمی کی طرح جس نے کسی مریض کی عیادت نہ کی ہو جو کسی جنازے کے ساتھ نہ چلا ہو اور جس نے روزہ کی حالت میں صبح

نہی ہو۔ رواہ البيهقي في شعب الایمان

۴۴۲۹۲ ... ”مسند صحابہ“ حبیب بن ثابت، حضرت ابن عباس اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں اور یہ حضرات ابواشعب سے قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر دھوئے ہوئے کپڑے دیکھے، ارشاد فرمایا: کیا تمہارا یہ کپڑا نیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یا رسول اللہ دھویا ہوا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیا کپڑا پہنو، خوش فخرم رہو اور شہید کی موت و فات پاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۴۲۹۳ زہری کی روایت ہے کہ مجھے ایک انصاری نے حدیث سنائی ہے، جس پر میں جھوٹ کی تہمت نہیں لگا سکتا یہ کہ رسول کریم ﷺ جب وضو کرتے یا کھٹکھٹاتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فوراً آگے بڑھتے اور آپ رضی اللہ عنہ کی تھوک لے کر چہروں پر مل لیتے رسول کریم ﷺ نے پوچھا: تم ایسا کیوں کر رہے ہو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جواب دیتے: اس سے ہم برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جسے پسند ہو کہ اللہ اور اللہ کا رسول اس سے محبت کرے اسے چاہئے کہ وہ سچ بولے امانت ادا کرے اور اپنے پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے۔

۴۴۲۹۴ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسجد خیف میں (جو کہ منیٰ میں ہے) ہم سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے میری بات سنی پھر اپنے بھائی کو سنائی تین چیزیں ہیں جن پر مسلمان کا دل دھوکا نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کا اخلاص حکمرانوں کو وعظ و نصیحت اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا بلاشبہ ان کی دعا و آراء سے بھی ان کا احاطہ کر لیتی ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۹۵ ابو عبیدہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ ارشاد فرمایا وقت پر نماز و والدین کے ساتھ حسن سلوک اور جہاد فی سبیل اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر میں آپ رضی اللہ عنہ سے اور زیادہ سوال کرتا تو آپ مزید جواب بھی دیتے۔ رواہ سعید بن منصور

۴۴۲۹۶ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو لوگوں میں سب سے زیادہ بے نیاز ہو جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو سب سے زیادہ پرہیزگار بن جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کے فریضے کو ادا کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔ اگر تم لوگوں کو گالیاں دو گے وہ بھی تمہیں گالیاں دیں گے اگر ان پر تنقید کرو گے وہ بھی تم پر تنقید کریں گے اگر انہیں ویسے ہی چھوڑ دو گے وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے اگر ان سے دور بھاگو گے وہ تمہیں پکڑ لیں گے قیامت کے دن دوزخ ستر ہزار لگاموں کے ساتھ باندھی ہوئی لائی جائے گی اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

## حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نصیحت

۴۴۲۹۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! جب تم لوگوں کو دنیا کے لیے دوڑ لگاتے دیکھو تم آخرت میں متوجہ ہو جاؤ ہر پتھر اور ڈھیلے کے پاس اللہ کا ذکر کرو اللہ تعالیٰ تمہیں یاد کرے گا جب تم اسے یاد کرو گے، مسلمانوں میں کسی کو بھی حقیر نہ سمجھو چونکہ چھوٹے سے چھوٹا مسلمان بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بڑا ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی

۴۴۲۹۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کا اسلحہ سنبھالا میں نے تلوار کے دستے میں تین حروف لکھے ہوئے پائے: (۱) جو قطع تعلقی کرے اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو (۲) جو تمہارے ساتھ برائی کرے تم اس سے اچھائی کرو (۳) حق بات کہو گو کہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۹۹ کھول فرماتے ہیں: لوگوں سے اپنی حاجتیں پوری کرانے سے گریز کرو چونکہ یہ فقر ہے لوگوں سے ناامید رہو بلاشبہ یہی غنا ہے ایسا کلام چھوڑ دو جس پر تمہیں بعد میں معذرت کرنی پڑے، لہذا اس کے علاوہ کلام کرو اور جب نماز پڑھو تو الوداع کیے ہوئے آدمی جیسی نماز پڑھو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۰۰ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین اعمال بہت سخت ہیں اپنی طرف سے عطاے حق، ہر حال میں ذکر اللہ اور مالی اعتبار سے بھائی کی غمخواری۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ

۴۴۳۰۱ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں دنیا اور آخرت کے عمدہ اخلاق کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو اور جو تم سے قطع تعلقی کرے اس سے صلہ رحمی کرو۔

رواہ البخاری و مسلمہ

۴۴۳۰۲ ..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب وہ کسی معاملے کو دیکھے تو بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے، عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی کا سب سے ٹیڑھا حصہ اس کا سرا ہوتا ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے تو اس میں ٹیڑھا پن بدستور باقی رہے گا لہذا عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ رواہ البزار

## ترغیبات رباعی

۴۴۳۰۳ ..... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے ایک مختصر حدیث سنائیں تاکہ میں اسے یاد کر لوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا رخصت کیے ہوئے آدمی کی سی نماز پڑھو گویا تم نے اس کے بعد نماز نہیں پڑھنی اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر فی الواقع تم اسے نہیں دیکھ سکتے وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جاؤ غنا میں زندگی بسر کرو گے ایسی بات سے گریز کرو جس سے تمہیں بعد میں معذرت کرنی پڑے۔

رواہ العسکری فی الامثال و ابن النجار

۴۴۳۰۴ ..... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کسی انسان کو بھی صحت و عفت امانت اور فتنہ سے بہتر کوئی چیز نہیں عطا کی گئی۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۰۵ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو دو گھونٹوں کا پینا ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے ایک غنٹے کا گھونٹ جسے بندہ بردباری اور درگزر کرتے ہوئے پی جاتا ہے دوسرا نم و مصیبت کا گھونٹ جسے بندہ صبر اور اچھے سلوک کے ساتھ پی جاتا ہے، کوئی بندہ بھی دو قدموں سے زیادہ محبوب قدموں میں نہیں چلتا سوائے اس قدم کے جو صلہ رحمی کے لیے اٹھیں اور دوسرے وہ قدم جو کسی فریضہ کی ادائیگی کے لیے اٹھیں۔ رواہ ابن لال فی مکارم الاخلاق

۴۴۳۰۶ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں کچھ ایسے بالا خانے ہیں جن کا ظاہر باطن سے دکھائی دیتا ہے، ایک اعرابی بولا یا رسول اللہ ﷺ یہ بالا خانے کس کے لیے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو عمدہ اور پاکیزہ کلام کرے سلام پھیلانے کھانا کھلانے اور نماز پڑھنے درازں حالیکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

رواہ البیہقی و قال غریب ابو یعلی و البزار و عبد اللہ بن احمد بن حنبل و ابن خزیمہ و قال ان صح کان فی القلب من عبد الرحمن بن

اسحاق و لیس ہو بعباد الذی روی عن الزہری ذاک صالح الحدیث و البیہقی فی شعب الایمان و الخطیب فی الجامع

۴۴۳۰۷ ..... اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پاکیزہ کلام کیا کرو کھانا کھلاؤ سلام پھیلاؤ رات کو تہجد پڑھو کہ لوگ سوئے ہوئے ہوں، تم جنت میں سلامی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ رواہ بقی بن مخلد فی مسندہ و ابونعیم عن مولی الانصاری

۴۴۳۰۸ ..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ اپنی مجلس میں تشریف فرما تھے اتنے میں حضرت علی بن ابی

طالب ابوسیدہ بن جراح عثمان بن عفان ابوبکر عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم نمودار ہوئے جب آپ ﷺ نے ان حضرات صحابہ کرام رضی اللہ

عنہم کو اپنے پاس کھڑے دیکھا تو مسکرا کر فرمایا تم مجھ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آئے ہو، اگر چاہو تو میں ہی تمہیں بتا دوں اگر چاہو تو مجھ سے سوال کر لو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: بلکہ آپ ہی بتادیں۔ ارشاد فرمایا: تم مجھ سے پوچھنا چاہتے ہو کہ حسن سلوک کا حقدار کون ہے، سو حسن سلوک کا حقدار شریف اور دیندار آدمی ہے تم مجھ سے ضعیفوں کے جہاد کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو ضعیفوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے تم مجھ سے عورت کے جہاد کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو عورت کا جہاد اپنے شوہر کے ساتھ حسن سلوک اور اس کی خدمت ہے تم مجھ سے پوچھنا چاہتے ہو کہ رزق کہاں سے آتا ہے سو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں کا اسے علم ہی نہیں ہوتا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ وقال غریب المتن والاسناد ورواہ ابن النجار

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المآلی ۷۲۔

## ترغیبات خماسی

۴۳۳۰۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے اوپر پانچ چیزیں لازم ہیں تو ان کے حصول میں تم اپنی سواریوں کو لاغری کیونہ کر دو بندہ صرف اپنے رب تعالیٰ سے امید رکھے صرف اپنے گناہ سے خوفزدہ ہو جاہل کو حصول علم میں حیا نہیں کرنی چاہئے عالم کو جو مسئلہ نہ آتا ہو اس کے جواب میں "لا اعلم میں نہیں جانتا" کہنے میں باقی نہیں محسوس کرنی چاہئے جان لو صبر کا مقام ایمان ہے جیسے کہ جسد میں سر کا مقام ہے جب سر نہیں رہتا تو دھڑکی کوئی وقعت نہیں رہتی اسی طرح جب صبر جاتا رہتا ہے ایمان بھی ختم ہو جاتا ہے۔

رواہ وکیع فی العزیر والذینوری وابونعیم فی الحلبة ونصر فی الحجۃ وابن عبد البر فی العلم و البیہقی فی شعب الایمان وابن عساکر ۴۳۳۱۰..... "مسند خباب بن ارت رضی اللہ عنہ" حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول کریم ﷺ نے ایک مہم پر بھیجا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اتنے دور بھیج رہے ہیں اور مجھے آپ کا خوف ہے (کہیں آپ ہم سے جدا نہ ہو جائیں) ارشاد فرمایا: تمہارا خوف کس حد تک پہنچا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں صبح کرتا ہوں اور مجھے گمان نہیں ہوتا کہ آپ شام کر سکیں گے۔ ارشاد فرمایا: اے خباب! پانچ کام کر لیا کرو تم مجھے دیکھ لو گے اگر نہ کئے تو مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ کیا ہیں فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے تقدیر پر ایمان رکھو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تقدیر پر ایمان رکھنے کا کیا مطلب ہے ارشاد فرمایا: تمہیں علم ہو کہ جو مصیبت تمہیں پہنچی ہے وہ تم سے چوک نہیں سکتی تھی اور جو مصیبت نل گئی وہ تمہیں نہیں پہنچ سکتی تھی، شراب مت پیو چونکہ شراب کی خطا شاخدار ہوتی ہے درخت کی شاخوں کی طرح اس کی بھی شاخیں نکلتی ہیں والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو گو کہ وہ تمہیں دنیا کی ہر چیز سے نکل جانے کا حکم ہی کیوں نہ دیں جماعت کے ساتھ چمنے رہو چونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے اے خباب! اگر تم نے مجھے قیامت کے دن دیکھ لیا گو یا تم مجھ سے جدا نہیں ہوئے۔

رواہ الطبرانی

۴۳۳۱۱..... خباب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے: کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو تمہیں جنت میں داخل کر دے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں ارشاد فرمایا تلوار کا وار مہمان کو کھانا کھلانا نمازوں کا وقت پر اہتمام ٹھنڈی رات میں پورا وضو کرنا اور اپنی ضرورت کے وقت دوسروں کو کھانا کھلانا۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۵۳

## پانچ اعمال کا اہتمام

۴۳۳۱۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کو کون حاصل کرے گا پس جوان پر عمل کرے یا کسی

عمل کرنے والے کو سکھادے؟ میں نے عرض کیا: اس کام کے لیے میں تیار ہوں آپ ﷺ نے پانچ کا ہندسہ بنا کر فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو لوگوں میں سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے اپنے پڑوسیوں سے حسن سلوک کرو بے خوف ہو جاؤ گے لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو مسلمان ہو جاؤ گے کثرت سے مت ہنسو چونکہ کثرت ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد

۴۴۳۱۳ "مسند ابی ہریرہ" اے ابو ہریرہ! فرائض ادا کرتے رہو تب تم عابد بن جاؤ گے، حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کرو تب تم عالم ہو جاؤ گے، لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو سلامی میں ہو جاؤ گے جو تمہارے ساتھ زیادتی کرے اس کے ساتھ حسن سلوک کرو مومن ہو جاؤ گے ہنسی کم کرو چونکہ کثرت سے ہنسنا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرہ

۴۴۳۱۴ "مسند ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ" اے ابو ہریرہ! اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو بے نیاز ہو جاؤ گے تقویٰ اختیار کرو لوگوں میں عبادت گزار بن جاؤ گے، لوگوں کے لیے بھی وہی کچھ پسند کرو جو کچھ اپنے لیے پسند کرتے ہو مومن ہو جاؤ گے، اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو سلامتی میں رہو گے کثرت ہنسی سے گریز کرو چونکہ کثیر ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے کہہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اور تبسم خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن صصری فی اعمالہ عن ابی ہریرہ  
۴۴۳۱۵ "مسند ابی ہریرہ" اے ابو ہریرہ! ورع اختیار کرو عبادت گزار بن جاؤ گے قناعت اختیار کرو شکر گزار بندے بن جاؤ گے لوگوں کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو کچھ اپنے لیے پسند کرتے ہو مومن ہو جاؤ گے اپنے پڑوسی میں اپنے دلوں سے حسن سلوک کرو سلامتی میں ہو جاؤ گے کم ہنسو چونکہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۳۱۶ "حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ! اے ابو ہریرہ! ورع اختیار کرو عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو بے نیاز ہو جاؤ گے مسلمانوں اور مومنوں کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو اور ان کے لیے وہی کچھ ناپسند کرو جو کچھ اپنے لیے ناپسند کرتے ہو بے خوف ہو جاؤ گے، اپنے پڑوس والوں سے حسن سلوک کرو سلامتی میں ہو جاؤ گے زیادہ ہنسنے سے گریز کرو چونکہ زیادہ ہنسی دل کا فساد ہے۔ رواہ ابن ماجہ

۴۴۳۱۷ "حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے پانچ چیزیں الہام کی گئیں وہ پانچ چیزوں سے محروم نہیں ہوتا: جسے توبہ الہام کی جائے وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوتا چونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وہو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ. الآیۃ

اللہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا۔

جسے شکر کی توفیق مل جائے وہ عطائے فرید کے بغیر نہیں رہتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

لان شکرتم لازیدنکم

اگر تم شکر ادا کرو تو میں تمہیں زیادہ دوں گا جسے استغفار کی توفیق مل جائے وہ استغفار سے محروم نہیں ہوتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

استغفرو ربکم انہ کان غفارا. الآیۃ

اپنے رب سے بخشش مانگو وہ بخشنے والا ہے۔

جسے خرچ کرنے کی توفیق مل جائے وہ اپنے بعد ذکر خیر سے محروم نہیں رہتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وما انفقتم من شیء فہو یخلفہ.

تم جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ اپنا بدلہ ضرور دے گی۔ رواہ ابن النجار و الضیاء المقدسی

## ترغیبات سدا سی

۴۴۳۱۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے اوپر ایمان کی خصالتیں لازم ہیں (جو یہ ہیں) شدید گرمی میں روزہ دشمنوں کو تلوار سے مارنا بارش کے دن نماز میں جلدی کرنا دوسرے دن پورا وضو کرنا مصیبتوں پر صبر اور روزہ النہال کا ترک کرنا میں نے پوچھا: روزہ النہال کیا ہے؟ فرمایا: شراب۔ رواہ ابن سعد والبیہقی فی شعب الایمان

## ترغیبات سباعی

۴۴۳۱۹..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں (دنیا کے معاملہ میں) اپنے نیچے والوں کو دیکھوں اور اپنے سے اوپر والوں کو نہ دیکھوں، یہ کہ مساکین سے محبت کروں اور انہیں اپنے قریب کروں یہ کہ صلہ رحمی کروں گو کہ رشتہ دار مجھ سے قطع تعلقی کریں میں حق بات کہوں اگرچہ کڑوی ہو، یہ کہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈروں کسی سے نہ مانگوں یہ کہ لاقوۃ الا باللہ کا ورد زیادہ سے زیادہ کروں چونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ رواہ الرویانی وابونعیم

۴۴۳۲۰..... ”ایضاً“ میرے خلیل ﷺ نے مجھے سات چیزوں کی وصیت کی ہے مسکینوں سے محبت کرنے کی یہ کہ میں ان کے قریب رہوں یہ کہ میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھوں اور اپنے سے اوپر والوں کو نہ دیکھوں یہ کہ میں صلہ رحمی کروں گو کہ میرے رشتہ دار مجھ سے جفا ہی کیوں نہ کریں یہ کہ میں زیادہ سے زیادہ لاقوۃ الا باللہ کا ورد کروں، میں حق بات کہوں اگرچہ کڑوا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت کی رو رعایت نہ رکھوں اور یہ کہ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔ رواہ الطبرانی عن ابی ذر

۴۴۳۲۱..... ”مسند انس“ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم صبح صبح رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خبر دی کہ گزشتہ رات میرے رب کا انتہائی اچھی صورت میں خواب میں دیدار ہوا رب تعالیٰ نے میرے کندھوں کے درمیان اپنا ہاتھ مبارک رکھا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی پھر مجھے ہر چیز کا علم عطا کیا، حکم ہوا، اے محمد! میں نے عرض کیا: لہیک! حکم ہوا: کیا تم جانتے ہو کہ ملا علی کس معاملہ پر جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا: اے میرے رب! جی ہاں کفار اور درجات پر جھگڑ رہے ہیں۔ حکم ہوا: کفارات کیا ہیں میں نے جواب دیا: سلام پھیلا نا، کھانا کھانا، صلہ رحمی کرنا، لوگوں کے سوتے ہوئے نماز پڑھنا حکم ہوا اور جات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا: واریوں کے عالم میں پورا وضو کرنا جماعت میں حاضر ہونے کے لیے پیادہ یا چلنا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا حکم ہوا کہ تم نے سچ کہا۔ رواہ ابن عساکر واخرجه الترمذی فی کتاب التفسیر رقم ۳۲۸۷

## ترغیبات ثمانی

۴۴۳۲۳..... عبدالرحمن بن عائش حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھانی کسی کہنے والے نے کہا: آج صبح میں آپ کا کتنا بارونق چہرہ دیکھ رہا ہوں فرمایا: مجھے کیا ہے میں نے تو رات کو اپنے رب تعالیٰ کو زیادہ اچھی صورت میں دیکھا ہے۔ مجھ سے فرمایا اے محمد! ملا علی (آسمانوں کی مخلوق) کس معاملہ میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: میں نہیں جانتا ہوں رب تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی مجھے زمین و آسمان کا علم مل گیا پھر یہ آیت تلاوت کی:

و کذالک نری ابراہیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین.

اسی طرح تو ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھاتا ہے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ پھر حکم ہوا: اے محمد!

ملا اعلیٰ کس معاملہ میں جھگڑ رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا: کفارات میں حکم ہوا: وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا: پیادہ پا جماعت کے لیے حاضر ہونا نمازوں کے بعد مساجد میں بیٹھے رہنا ناگواری کے وقت پوری طرح وضو کرنا جو شخص بھی ایسا کرے گا وہ بھلائی کے ساتھ زندہ رہے گا اور بھلائی کے ساتھ مرے گا اور اپنی خطاؤں سے ایسا پاک ہوگا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا درجات یہ ہیں: کھانا کھلانا سلام پھیلاتا رات کو لوگوں کو سوائے ہوئے چھوڑ کر نماز پڑھنا، اے محمد! سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا میں نے عرض کیا: میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور بری باتوں کو چھوڑنے کا سوال کرتا ہوں اور مسکینوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میری مغفرت کرے اور میری توبہ قبول فرمائے اگر کسی قوم کو بتلائے فتنہ کرنے کا تیرا ارادہ ہو تو مجھے وفات دے دینا دراصل حالیکہ میں فتنہ میں نہ پڑوں، پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ چیزیں سیکھ لو قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ چیزیں حق ہیں۔

رواہ ابن مندہ والبخاری والبیہقی وابن عساکر

## باقیات صالحات

۴۴۴۴۴..... ابو سلمہ بن عبدالرحمن کی روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے آپ ﷺ نے ایک خشک ٹہنی ہلائی اور اس سے ورق گرنے لگے: پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، والحمد للہ سبحان اللہ گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح اس ٹہنی سے ورق گرے ہیں اے ابو درداء ان کلمات کو مضبوطی سے پکڑ لو قبل اس کے کہ تمہارے اور ان کے درمیان رکاوٹ حاصل ہو جائے۔ بلاشبہ یہ باقیات صالحات میں سے ہیں، اور یہ جنت کا خزانہ ہیں، ابو سلمہ کہتے ہیں: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ جب بھی حدیث بیان کرتے تو فرماتے بخدا! میں اللہ کی تہلیل کرتا رہوں گا اللہ کی تکبیر بیان کرتا رہوں گا اس کی تسبیح کرتا رہوں گا حتیٰ کہ جب کوئی جاہل مجھے دیکھے تو وہ سمجھے کہ میں کوئی مجنون ہوں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۴۵..... ”مسند ابی ہریرہ“ اے ابو ہریرہ! کہو، سبحان اللہ والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ باقیات صالحات ہیں عرض کیا: یا رسول اللہ، یہ سب اللہ کیلئے ہے اس میں سے میرے لیے کچھ بھی نہیں فرمایا کہو: اللھم اغفر لی وارحمنی واھدنی وارشدنی وارزقنی (اے اللہ میری مغفرت کر، مجھ پر رحم فرما، مجھے رشد و ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا کر) پانچ چیزیں تمہارے لیے ہیں جبکہ چار چیزیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۴۴۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی جنت کو لے لو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! حاضر دشمن سے! فرمایا نہیں بلکہ اپنی جنت کو دوزخ سے جدا کر لو اور کہو۔

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر بلاشبہ یہ کلمات قیامت کے دن مقدمات معقبات اور نجات دہندہ بن کر آئیں گے

اور یہی باقیات صالحات ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان وابن النجار

۴۴۴۴۷..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ ربیع بن انس ایک آدمی سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مالدار لوگ سب کا سب اجر و ثواب لوٹ لے گئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا صدقہ نہ بتاؤں جو روئے زمین پر ہر صدقہ کرنے والے کے صدقہ سے افضل ہو، اس جیسا ثواب وہی پاسکتا ہے جو اس جیسا عمل کرے گا، وہ یہ کہ تم صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات کہو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد، وهو علی کل شیء قدید، عصر کی نماز کے بعد بھی یہی کلمات کہو اور ہر نماز کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ یہ کلمات کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ملء السموات والارض وما فیہن۔ یوں اس طرح یہ ہر روز پانچ سو تسبیحات ہو جائیں، میزان میں یہ پانچ ہزار کے برابر ہوں گی یہ باقیات صالحات ہیں اور یہ ایسے کلمات ہیں کہ ان کے برابر کوئی کلمہ نہیں ہے چنانچہ الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ نصف میزان بھر دیتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر آسمانوں اور ان



کے بیچ کے مقام کو بھردیتا ہے۔ رواہ ابن مردویہ

۴۴۳۱۲۸..... ”ایضاً“ بشیر بن نمیر، حسن بن ضمیرہ اپنے والد اور دادا کی سند سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات باقیات صالحات ہیں، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ والحمد للہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ، جو شخص ان کلمات کو پانچ مرتبہ کے ساتھ تعالیٰ سے پانچ مسلسل عطا فرماتے ہیں جو یہ ہیں۔

اللہم اغفر لی وارحمی واهدنی وارشدنی وارزقنی  
اے اللہ میری مغفرت فرما۔ مجھ پر رحم کر مجھے رشد و ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

رواہ ابن مردویہ قال فی المعنی بشیر ابن نمیر متروک وحسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ واہ جدا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں بشیر بن نمیر متروک راوی ہے اور حسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ بہت ضعیف راوی ہے۔

۴۴۳۲۹..... ”مسند انس، کثیر بن سلیم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ نے اپنے ہم جلیسوں سے فرمایا: اپنی جنت کو لے لو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا نبی اللہ! کیا دشمن حاضر ہو چکا ہے؟ ارشاد فرمایا: اپنی جنت کو دوزخ سے الگ کر لو اور کہو: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ یہ کلمات مقدمات اور نجات دہندہ ہیں اور باقیات صالحات ہیں۔ رواہ ابن النجار

فائدہ:..... باقیات صالحات سے مراد ایسے اعمال جو آدمی کے مرجانے کے بعد پیچھے رہ جائیں اور اسے ثواب پہنچائیں۔

## فصل..... ترہیبات کے بیان میں ترہیبات احادیث

۴۴۳۳۰..... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ذریح بن مند ابو قیس سے فرمایا کیا تمہارے لیے

حلال ہے کہ تم قیس اور لبنی کے درمیان فرقت ڈالو؟ خبردار! میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے کہ مجھے یا لگا کہ میں کسی مرد

اور اس کی بیوی کے درمیان فرقت ڈالوں یا میں تلوار لے کر ان کی طرف چلوں۔ رواہ ابو الفرج الاصبہانی و وضع فی الغرر

۴۴۳۳۱..... نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ایک سفر میں تھے، اچانک ایک آدمی نے اپنے اونٹ پر بیٹھے

ہوئے قدموں کی چاپ سنائی ایک دوسرے آدمی نے اپنے ترکش سے تیر نکالا پہلا آدمی گھبرا کر متنبہ ہو گیا نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی

مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

۴۴۳۳۲..... مجاہد کی روایت ہے کہ میں نے مہینہ بھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا دیکھا جو ان سے یہ مسئلہ پوچھتا:

اس آدمی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو دن کو روزے رکھتا ہو اور رات کو قیام کرتا ہو لیکن جمعہ اور جماعت میں حاضر نہ ہوتا ہو اس کا ٹھکانا

کہاں ہوگا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے! وہ دوزخ میں ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۴۳۳۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے چو پاویوں کو ایک دوسرے پر برا بیچتے کرنے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ ابن النجار

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد و ضعیف الترمذی ۲۸۔

۴۴۳۳۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جہاں تک ہو سکے شر سے دور بھاگو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۳۳۵..... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنی آنکھوں سے ایک آدمی کو فارغ دیکھ رہا ہوں نہ وہ دنیا کے امور میں حصہ لیتا ہے

اور نہ ہی آخرت کے امور سے اسے کوئی دلچسپی ہے۔ رواہ عبد الرزاق

## ترہیات ثنائی

۴۴۳۳۶..... معمر، قتادہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کوئی بدعت جاری کی یا کسی بدعتی کو ٹھکانا دیا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی طرف سے لعنت ہو۔ معمر کہتے ہیں: جعفر بن محمد نقل کرتے ہیں کہ کہا گیا: یا رسول اللہ! بدعت کیا ہے ارشاد فرمایا: جسے بغیر حد کے کوڑے لگائے جائیں یا بغیر حق کے قتل کر دیا جائے۔ رواہ عبد الرزاق

## ترہیات ثلاثی

۴۴۳۳۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے تین آدمیوں پر لعنت بھیجی ہے، ایک وہ شخص جو کسی قوم کو امامت کراتا ہے حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، دوسری وہ عورت جو رات گزارے جبکہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور تیسرا وہ شخص جو حجی علی الصلوٰۃ سے اور اس کا جو بند دے۔ رواہ ابن النجار

کلام:..... حدیث موضوع ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۴۰ و ترتیب الموضوعات ۳۷۳۔

۴۴۳۳۸..... زیاد بن حدیر کہتے ہیں: مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اسلام کو کیا چیز منہدم کر دیتی ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: عالم کا پھسل جانا منافق کا کتاب کے ساتھ جھگڑا اور گمراہ حکمرانوں کا فیصلہ اسلام کو منہدم کر دیتا ہے۔ رواہ الدارمی

۴۴۳۳۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین اشخاص بدترین ہیں، ایک وہ شخص جو اپنے والدین پر تکبر کرتا ہو اور انہیں حقیر سمجھتا ہو، دوسرا وہ شخص جو میاں بیوی کے درمیان فساد پھیلانے بیوی کے خلاف شوہر کی ناحق مدد کرتا ہو حتیٰ کہ ان کے درمیان فرقت ڈال دے تیسرا وہ شخص جو لوگوں کے درمیان فساد پھیلانے میں مصروف عمل ہو اور جھوٹ سے کام لیتا ہو حتیٰ کہ لوگ ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں اور ایک دوسرے سے بغض بھی کرنے لگیں۔ رواہ ابن راہوبہ

۴۴۳۴۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کو گمراہی سے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے ہم جلیس کو لایعنی باتوں سے اذیت پہنچائے اور لوگوں کے سامنے ایسی بات کو ظاہر کرے جس کی حقیقت کو وہ اپنے دل میں چھپاتا ہو۔

رواہ الضیاء و درسنہ فی الایمان والعسکری فی الموعظ و البیہقی فی شعب الایمان و ابن عساکر  
۴۴۳۴۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ ان چیزوں کا خوف ہے: بخل، اتباع خواہشات اور آدمی کا اپنی رائے پر اترا نا۔ یہ تیسری چیز سب سے زیادہ سخت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۴۳۴۲..... ابن جریر، عمرو بن محمد عثمانی، اسماعیل بن ابی اویس، ابو بکر بن ابی اویس سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن یسار اعرج، سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر کے سلسلہ سند سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ والدین کا نافرمان دیوث اور عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والا۔

(قال اسماعیل: یعنی الفحلة هكذا) اور من هذا الطريق عن عمر وهو فی مسند احمد بن حنبل و الترمذی و ابن عساکر من مسند عمر  
یدون قوله عن عمر و تقدم فی القسم الاول

۴۴۳۴۳..... سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے ارشاد فرمایا: وہ شخص جو اپنے والدین سے بیزاری کا اعلان کر دے ایک وہ

شخص جو اپنی اولاد سے بیزاری کا اعلان کرے اور ایک وہ شخص جس پر کسی قوم نے کوئی نعمت کی ہو اور وہ ان کی نعمت کی ناشکری کرتا ہو۔

رواہ ابن جریر والخرائطی فی مساوی الاخلاق

کلام:..... حدیث کے بعض صحیح طرق میں سوال جواب نہیں دیکھئے الضعیفۃ: ۱۹۳۱

۴۳۳۳۳..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دین پر بہت بری مدد ہے کمزور دل کی رغبت رکھنے والے پیٹ کی اور زیادہ سخت نصیحت کی۔

رواہ ابن عساکر

۴۳۳۳۵..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم کا وجود تعلم سے ہے بردباری کا وجود برداشت کرنے سے ہے، جس شخص نے بھلائی حاصل کرنے کی کوشش کی اسے بھلائی مل جاتی ہے جو شخص شر سے بچ گیا اسے بچا لیا جاتا ہے۔ تین اشخاص بلند درجات نہیں پاسکتے۔ جس نے کہانت کا پیشہ اختیار کیا یا تیروں سے اپنی قسمت معلوم کی یا بدقالی لے کر سفر سے واپس ہوا۔

۴۳۳۳۶..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تمہیں ظالم ہونے میں اتنی بات ہی کافی ہے کہ تم خصومت کو ترک نہ کرو، تمہیں گناہگار ہونے میں اتنا ہی کافی ہے کہ تم مخالفت پر ڈنے رہو تمہیں جھوٹا ہونے میں اتنا ہی کافی ہے کہ تم اپنی طرف سے کوئی بدعت ایجاد کر دو۔

رواہ ابن عساکر

## زیادہ بولنے والے کا جھوٹ زیادہ ہوتا ہے

۴۳۳۳۷..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! جس کا کلام زیادہ ہوگا اس کا جھوٹ بھی زیادہ ہوگا جو کثرت سے حلف اٹھاتا ہوگا اس کا گناہ بھی کثرت سے ہوگا جس کی خصومت کثیر ہوگی اس کا دین سلامتی میں نہیں رہ سکتا۔ رواہ ابن عساکر

۴۳۳۳۸..... قتادہ سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عذاب قبر تین چیزوں سے ہوتا ہے غیبت چغلی اور پیشاب سے نہ بچنے سے تمہارے اوپر لازم ہے کہ ان چیزوں سے گریز کرو۔ رواہ البخاری و مسلم فی عذاب القبر

۴۳۳۳۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے خلیل ابو القاسم ﷺ نے مجھے سونے سے پہلے نماز وتر پڑھ لینے کی وصیت کی ہے، اور یہ کہ میں چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں اور ہر مہینے کے تین دن ۱۳، ۱۴، ۱۵، تاریخوں کے روزے رکھوں اور یہی ایام بیض ہیں۔ رواہ ابن النجار

۴۳۳۴۰..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کی تلوار کے دستے میں دو باتیں لکھی ہوئی پائیں یہ کہ سب سے زیادہ سرکش لوگ یہ ہیں۔ ایک وہ شخص جو ایسے آدمی کو مارے جس نے اسے نہیں مارا ایک وہ شخص جو ایسے آدمی کو قتل کرے جس نے اسے قتل نہیں کیا، ایک وہ آدمی جو نا اہل ہو اور اہل بن بیٹھے جس شخص نے بھی ایسا کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ رواہ ابن جریر

۴۳۳۴۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں جن چٹ جائے اسے شفا نہیں ملتی، دریاں حالیکہ وہ کھڑا ہو کر پانی پیتا ہو، یا ایک جوتے میں چل رہا ہو یا ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالے ہوئے ہو۔

رواہ ابن جریر وقال سند ضعیف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند وہی تباہی ہے اس جیسی حدیث پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے۔

۴۳۳۴۲..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تین چیزیں بدعت کے طور پر گھڑی گئی ہیں، بجدے کا اختصار ہاتھوں کا اٹھانا اور دعا کے وقت آواز کا بلند کرنا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۳۳۴۳..... ابو جعفر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کی تلوار کے تھیلے میں لکھا ہوا پایا گیا کہ اللہ تعالیٰ پر سب سے زیادہ سرکشی کرنے والے تین اشخاص ہیں ایک وہ جو غیر قاتل کو قتل کرے یا غیر ضارب کو مارے یا کسی بدعتی کو ٹھکانا دے اللہ تعالیٰ ان سے نہ سفارش قبول کرے گا اور نہ ہی کوئی

بدلہ جس شخص نے غیر غلام کو غلام بنا لیا اس نے اللہ کی طرف سے رسول ﷺ پر نازل کردہ تعلیمات کا کفر کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۴۳۳۵۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین آدمیوں میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا لعنت کرنے والا، احسان جتلانے والا اور دائمی شرابی، اور تین چیزیں کسی طرح بھی حلال نہیں ہیں، شراب کی قیمت سینگے لگانے کی کمائی اور زانیہ کی اجرت۔ رواہ الدورقی ۴۳۳۵۵..... ابو طفیل کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ نے تمہارے پاس کوئی خط لکھا ہوا چھوڑا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑی جسے ہم نے چھپا رکھا ہو۔ بجز ایک چیز کے جو میرے تلوار کے غلاف میں ہے، ہم نے ایک چھوٹا سا صحیفہ پایا: اس میں لکھا ہے: اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر غلام کو غلام بنا لے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین کے مناظروں کو آراستہ کرے۔ رواہ ابن بشران فی امالیہ ۴۳۳۵۶..... قتادہ کی روایت ہے کہ عذاب قبر کے تین حصے ہیں، ایک تہائی عذاب غیبت کی وجہ سے ہوتا ہے، ایک تہائی چغلی کی وجہ سے اور ایک تہائی پیشاب سے نہ نچنے کی وجہ سے۔ رواہ البخاری و مسلم فی عذاب القبر

## ترہیات رباعی

۴۳۳۵۷..... ”مسند صدیق رضی اللہ عنہ“ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے آپ وصیت کریں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے سلمان! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جان لو! عنقریب فتوحات کا دروازہ کھلے گا میں نہیں جانتا کہ اس میں تمہارا کتنا حصہ ہوگا تم اپنے پیٹ میں کتنا ڈالو گے اور اپنے اوپر بوجھ کتنا بناؤ گے۔ جان لو! جس شخص نے پانچ نمازیں پڑھیں وہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہو جاتا ہے۔ اللہ والوں میں سے تم ہرگز کسی کو قتل نہ کرنا، تم صبح کرو یا شام کرو اہل اللہ میں سے کسی کو قتل نہ کرنا اور نہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کو توڑاؤ لو گے۔ پھر تمہیں اللہ تعالیٰ اوندھے منہ جہنم میں دھکیل دے گا۔

رواہ احمد بن حنبل فی الزہد وابن سعد و حشیش ابن اصروم فی الاستقامة

۴۳۳۵۸..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ ابو طفیل کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کے پاس ایک آدمی آیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے پوشیدہ رکھ کر مجھے الگ سے کوئی راز نہیں بتایا۔ بجز چند کلمات کے جو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتلائے تھے جو یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرتا ہے جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانا دے اور اس شخص پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو زمین کی حدود کو متغیر کرتا ہو۔

رواہ البخاری و مسلم و ابو عوانہ و ابن حبان و البیہقی

۴۳۳۵۹..... سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں چار چیزوں کا شمار جفائیس سے ہوتا ہے، یہ کہ کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو اور مسجد کے پچھلے حصہ میں نماز پڑھے اور مقدم حصہ کو چھوڑ دے کوئی آدمی کسی نمازی کے آگے سے گزرے نماز مکمل کرنے سے قبل پیشانی کو صاف کر لینا آدمی کا غیر دین رکھنے والے کے ساتھ کھانا کھانا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

## ترہیات خماسی

۴۳۳۶۰..... ابوریحانہ کہتے ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ اپنے والدین کی اطاعت کرو اگرچہ تمہیں اہل و عیال اور دنیا چھوڑ دینے کا حکم دیں جان بوجھ کر کوئی نماز نہ چھوڑو، چونکہ جو شخص نماز چھوڑتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے شراب مت پیو چونکہ شراب ہر قسم کی خطا کی جڑ ہے، اپنی زمین کی حدود میں اضافہ کے خواہ امت رہو چونکہ قیامت کے دن اس زمین کے

برابرسات زمین ساتھ لاؤ گے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۳۶۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اہل یمن کے ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، تمہیں نکرے نکرے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، اپنے والدین کی ہرگز نافرمانی مت کرو اگر وہ چاہیں کہ تم اپنی دنیا سے نکل جاؤ تو تم نکل جاؤ اور لوگوں کو گالی مت دو جب اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرو تو اچھے انداز سے ملو اور اس کے لیے اپنا فالٹو پانی بہا دو۔ رواہ الدیلمی

## ترہیات سباعی

۴۴۳۶۲..... عطاء خراسانی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سات اشخاص پر لعنت کی ہے انہیں سے ایک پر تین بار لعنت کی ہے، بقیہ سب پر ایک ایک بار لعنت بھیجی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ملعون ہے ملعون ہے، ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط والا فعل کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے چوپائے کے ساتھ بد فعلی کی وہ شخص ملعون ہے جس نے اپنے والدین کو گالی دی ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی سرحدوں کو تبدیل کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے نکاح میں عورت اور اس کی بیٹی کو جمع کیا ملعون ہے وہ شخص جس نے کسی قوم کو اس کی اجازت کے بغیر ولایت دی، اور ملعون ہے وہ شخص جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۴۳۶۳..... "مسند علی رضی اللہ عنہ" حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کی طرف نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان سے کلام کرے گا۔ بلکہ ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔ ہاں یہ کہ وہ توبہ کر لیں وہ توبہ کر لیں، فاعل، مفعول۔ (یعنی بدکاری کرنے والا اور کرانے والا) مشت زنی کرنے والا، پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے والا، جھوٹا کذاب، تنگی کے ایام میں مزید تنگی پیدا کرنے والا، والدین کو مارنے والا حتیٰ کہ وہ فریاد کرنے لگیں۔

رواہ ابن جریر

ابن جریر کہتے ہیں اس روایت کا مخرج حضرت علی سے صرف اسی طریقہ سے مروی ہے البتہ حدیث کے معانی مختلف احادیث میں وارد ہوئے ہیں۔

۴۴۳۶۴..... ابو جعفر محمد بن علی کہتے ہیں: پیٹ اور شرم گاہ کی پاکدامنی سے بڑھ کر کوئی عبادت افضل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس سے مانگنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے تقدیر کو صرف دعا سے ٹالا جاسکتا ہے، ثواب میں جلدی کے اعتبار سے حسن سلوک سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے، سزا میں جلدی کے اعتبار سے بغاوت سے بڑھ کر کوئی برائی نہیں ہے، آدمی کو عیب دار ہونے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا عیب لوگوں کو نظر آئے لیکن خود اسے نہ نظر آئے۔ اور یہ کہ لوگوں کو جس چیز کا حکم دے خود اس سے نکلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اور یہ کہ اپنے ہم چلیس کو لایعنی باتوں سے اذیت پہنچائے۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۶۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سات چیزیں شیطان کی طرف سے ہوتی ہیں شدید غصہ، شدید جمائیاں، تے، نکسیر کنگ گوش ذکر کے وقت نیند۔ رواہ عبد الرزاق و البیہقی فی شب الایمان

## ترہیات ثمانی

۴۴۳۶۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹھ آدمی ایسے ہیں اگر ان کی اہانت کی جائے تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کریں ایک وہ آدمی جو بن بلائے دسترخوان پر آن بیٹھے کینوں سے تعرض کرنے والا۔ رواہ الخطیب فی کتاب الطفیلین

۴۴۳۶۷..... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تمہیں بدترین

انسان کے متعلق نہ بتاؤں؟ عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: جو شخص تنہا کھانا کھائے اپنے عطیہ سے منع کرے تنہا سفر کرے اپنے غلام کو مارے پھر فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص سے میں تمہیں آگاہ نہ کروں عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! ارشاد فرمایا: جو شخص لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں پھر فرمایا اے علی! کیا اس سے بھی زیادہ برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! فرمایا وہ شخص جس کے شر سے بچا جائے اور اس سے بھلائی کی کوئی امید نہ ہو فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص سے تمہیں آگاہ نہ کروں فرمایا: جو شخص اپنی آخرت و دوسرے کی دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالے پھر فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں عرض کیا: یا رسول اللہ! جی ہاں: فرمایا: جو شخص دین کے بدلے میں دنیا کھائے۔

رواہ ابن عساکر وقال اسناد هذا الحديث منقطع مضطرب

۴۴۳۶۸..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ جاربا تھا راستے میں قصابوں کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا: مردار کو مذبح کے ساتھ مت ملاؤ چونکہ لوگ جاہلیت کے زمانہ کے بعد قریب ہیں۔ سات چیزوں کو مجھ سے یاد رکھو ذخیرہ اندوزی مت کرو نجس مت کرو، آگے بڑھ کر تجارتی قاتلوں سے مت ملو شہری دیہاتی کے لیے بیچ نہ کرے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ نہ کرے حتیٰ کہ وہ معاملہ چھوڑ دے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے کوئی عورت کسی دوسری عورت کی طلاق کا سوال نہ کرے تاکہ اس کی جگہ وہ لے لے اور خود نکاح کرے حالانکہ اس کے لیے وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔

رواہ ابن عساکر والراوی عن ابی الدرداء لم یسم وسانر رجالہ ثقات

## ترغیب و ترہیب

۴۴۳۶۹..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن چھ چیزوں کے بدلے میں چھ لوگوں کو عذاب دے گا حکمرانوں کو ظلم کے بدلے میں علماء کو حسد کے بدلے میں عربوں کو مصیبت کے بدلے میں سوداگروں کو تکبر کے بدلے میں اہل دیہات کو جہالت کے بدلے میں تاجروں کو خیانت کے بدلے میں جبکہ چھ آدمی چھ چیزوں کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے حکمران عدل کی وجہ سے علماء کو خیر خواہی کی وجہ سے عربوں کو تواضع کی وجہ سے سوداگروں کو الفت کی وجہ سے تاجروں کو صدق کی وجہ سے اہل دیہات کو سلامتی کی وجہ سے۔

رواہ ابن الجوزی فی الواہیات

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المستاہیہ ۱۵۶۵

۴۴۳۷۰..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم اٹھنے سے پہلے پہلے حاصل کرو چنانچہ علماء کا خاتمہ علم کا خاتمہ ہے اگر تمہیں خصلتیں نہ ہوتیں تو لوگوں کا معاملہ درست ہوتا۔ پیچھا کیا ہوا بخل اتباع خواہش اور آدمی کا اپنے اوپر اترا تا جس شخص کو شکر والا دل ذکر کرنے والی زبان مومن بیوی عطا ہو جائے تو اسے بہت اچھی بھلائی نصیب ہوئی جو شخص کشاکش میں کثرت سے دعا کرتا ہے اس کی دعا آزمائش میں قبول کی جاتی ہے اور وہ شخص بھلائی سے محروم نہیں رہتا۔ جو شخص کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے بالآخر اس کے لیے دروازہ کھول ہی دیا جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۷۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! اہل جنت کون لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو اس وقت نہیں مرتا جب تک اس کے کان اس کے پسندیدہ چیزوں سے برنہ جائیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اہل نار کون لوگ ہیں یا رسول اللہ! ارشاد فرمایا: وہ لوگ ہیں جنہیں اس وقت تک موت نہیں آتی جب تک ان کے کان ناپسندیدہ چیزوں سے بھرنہ جائیں۔ رواہ البخاری و مسلم فی الزہد

## فصل..... حکمت کی باتیں

۴۴۳۷۲..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عوام الناس کے لیے اٹھارہ (۱۸)

حکمت کے کلمات ارشاد فرمائے ہیں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص تمہارے معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہو وہ آپکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا بشرطیکہ اس کے معاملہ میں تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ حتیٰ کہ وہ تمہارے ساتھ اتنے اچھے روئے سے پیش آئے کہ تم اس سے مغلوب ہو کر رہ جاؤ۔ جو بات کسی مسلمان کے منہ سے نکلے بظاہر وہ شر پر دلالت کرتی ہو جبکہ خیر و بھلائی میں اس کا تحمل موجود ہو تو اسی پر اس بات کو محمول کرو۔ جس شخص نے اپنے آپ کو ہمت کے لیے تیار کر لیا ہو تو وہ اپنے بدخواہ کو ملامت نہ کرے۔ جس شخص نے اپنا راز مخفی رکھا بھلائی اس کے ہاتھوں پر ڈیرا بسالتی ہے۔ سچے لوگوں کے آشیانوں میں اپنا بسیرا رکھو چونکہ سچائی والے لوگ کشائش میں زینت اور آزمائش میں اچھا وعدہ ہیں۔ ہمیشہ سچ بولو گویا سچ تمہیں قتل ہی کیوں نہ کر دے۔ لایعنی امور میں مت پھنسو، جو چیز نہ ہوتی ہو اس کے متعلق سوال مت کرو جو شخص تمہاری کامیابی کا خواہاں نہ ہو اس سے اپنی حاجت مت طلب کرو۔ جھوٹی قسم کو حقیر مت سمجھو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہلاک کر دے گا۔ گناہ گار لوگوں کی مصاحبت مت اختیار کرو ورنہ تم بھی گناہ میں پڑ جاؤ گے۔ اپنے دشمن سے کنارہ کش رہو اپنے دوست سے بھی گریزاں رہو الا یہ کہ وہ امانتدار ہو، اور امانتدار وہی ہو سکتا ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو۔ قبروں کے پاس جا کر عاجزی کا مظاہرہ کرو، طاعت کے وقت ماننے کی جرات پیدا کرو، بیعت سے بچتے رہو، اپنے معاملہ میں ان لوگوں سے مشورے لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوں چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

انما يخشى الله من عباده العلماء

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے اس کے بندے علماء ہی ہو سکتے ہیں۔ رواہ الخطیب فی المتفق والمفتوق وابن عساکر وابن النجار ۴۴۳۷۳۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردوں اور عورتوں کی تین تین قسمیں ہیں۔ رہی بات عورتوں کی سوائیک عورت وہ ہے جو مسلمان ہو یا کدامن ہو نرم مزاج ہو محبت کرنے والی ہو بچے جننے والی ہو حوادث کے موقع پر گھروالے کی مدد کرتی ہو شوہر کے خلاف حوادث کی مدد نہ کرتی ہو اور تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہو دوسری عورت وہ ہے جو زیادہ دعائیں کرتی ہو اور زیادہ بچے جننے کی اس میں ہمت نہ ہو اور تیسری عورت وہ ہے جو گلے کا طوق اور جوں ہو اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اس کے گلے میں اسے ڈال دیتا ہے جب اس سے چھٹکارا دلوانا چاہے ولو ادیتا ہے مردوں کی تین قسمیں یہ ہیں ایک وہ مرد جو پاکدامن نرم مزاج ہو صاحب رائے اور صاحب مشورہ ہو جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے اپنی رائے سے کام لیتا ہو اور امور کو درست مقام پر طے کرتا ہوں دوسرا آدمی وہ ہے جو کسی طرح کی رائے نہ رکھتا ہو جب اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اہل رائے اور اہل مشورہ کے پاس آتا ہے تیسرا آدمی وہ ہے جو حیران و پریشان ہوں کٹا ہو خود رشو و بدایت پر نہ ہو اور نہ ہی کسی مرشد کی پاس جاتا ہو۔

رواہ ابن ابی شیبہ وابن ابی الدنیا فی کتاب الاشراف والخرانطی فی مکارم الاخلاق والبیہقی فی شعب ایمان وابن عساکر ۴۴۳۷۴۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص کثرت سے ہنستا ہے اس کا رعب کم ہو جاتا ہے، جو شخص کثرت سے مزاج کرتا ہے اسے حقارت سے دیکھا جاتا ہے جس شخص سے جو کام کثرت سے سرزد ہو وہ اسی سے پہچانا جاتا ہے جو شخص کثرت سے بولتا ہے اس کی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اور جس کی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اس کی حیا کم ہو جاتی ہے جس میں حیا کم ہو جائے اس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے جس کا تقویٰ کم ہو جائے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی الصمت والعسکری فی الامثال و ابو القاسم الخرقی فی اعمالہ وابن حبان فی روضة العقلاء والطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الايمان والخطیب وابن عساکر فی الجامع

۴۴۳۷۵۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ سے دور رہتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اپنی من مانی نہیں کرتا اگر روز قیامت نہ ہوتا تم اس کے علاوہ کچھ اور ہی دیکھتے۔

رواہ ابن ابی الدنیا والدینوری فی المجالستہ و الحاکم فی الکنی و ابو عبد اللہ بن مندہ فی مسند ابراہیم بن ادہم وابن المقرئ فی فوائدہ ۴۴۳۷۶۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص لوگوں کو اپنے آپ سے انصاف دلاتا ہے اسے اپنے امور میں کامیابی ملتی ہے اپنے آپ کو

طاعت میں لگا دینا نیکی کے زیادہ قریب ہوتا ہے بنسبت اس کے کہ وہ معصیت اختیار کرے۔

رواہ ابو القاسم بن بشران فی امالیہ والخرائط فی مکارم الاخلاق

۴۴۳۷۷..... مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ہمیں حدیث پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کی شرافت اس کے تقویٰ اور دینداری میں ہے اس کی مروت اس کے اخلاق میں ہے جبکہ جرأت اور سستی مردوں کی عادات میں داخل ہیں، مرد شجاع معروف وغیر معروف سے قتال کرتا ہے جبکہ ست آدمی اپنے باپ اور ماں سے بھاگتا ہے ماں جاہ و حسب ہے اور شرافت تقویٰ میں ہے، میں فارسی، نجی اور نبطی سے افضل نہیں ہوں مگر تقویٰ کی بیناد پر۔ رواہ ابن ابی شیبہ والعسکری فی الامثال وابن جریر والمدارقطی وابن عساکر

۴۴۳۷۸..... خالد الجلاح کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی کی شرافت اس کے تقویٰ میں ہے اس کی مروت اس کی دینداری میں ہے اس کا دین اس کے حسن اخلاق میں ہے سستی اور بہادری مردوں کی عادات میں سے ہیں، جرات مند قتال کرتا ہے جس کا انجام اس کے اہل خانہ پر نہیں پڑتا، ست آدمی اپنے ماں باپ سے بھی دور بھاگتا ہے قتل طبعی موتوں میں سے ایک موت ہے شہید وہ ہے جو خود اپنا احتساب کرتا ہو فرمایا: میں نہیں جانتا کہ اس کی مرافعت رسول اللہ کی طرف ہوگی۔ رواہ ابن المرزبان فی المروءة

۴۴۳۷۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کا مال اس کا جاہ و حسب ہے اس کا دین اس کی شرافت ہے اس کی اصل اس کی عظمتی ہے اس کا اخلاق اس کی مروت ہے۔ (رواہ ابن المرزبان)

۴۴۳۸۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی کا مال اس کا جاہ و حسب ہے اس کی مروت اس کا اخلاق ہے اور اس کی اصل اس کا عقل ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ والمدارقطی والخرائط فی مکارم الاخلاق وابن المرزبان فی المروءة والبیہقی وصحیحہ

۴۴۳۸۱..... ابو عثمان، سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: حکمت و دانائی کبر سنی کی وجہ سے نہیں ہوتی لیکن یہ اللہ کی عطا ہے جسے چاہے عطا فرمائے گھٹیا امور اور برے اخلاق سے بچتے رہو۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاشراف والدینوری

## لا یح وطع فقر ہے

۴۴۳۸۲..... عروہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرماتے تھے تم جانتے ہو کہ طمع فقر ہے اور لوگوں سے ناامیدی مال داری ہے اور یہ کہ جو شخص لوگوں کے پاس موجود دنیا سے ناامید ہوتا ہے وہ لوگوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن المبارک

۴۴۳۸۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حق کے ساتھ لازم ہو جاؤ حق تمہارے ساتھ لازم ہو جائے گا۔ رواہ البیہقی

۴۴۳۸۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ جری انسان وہ ہے جو ایسے شخص پر احسان کرے جس سے بدلے کی کوئی امید نہ ہو۔ سب سے زیادہ بردبار وہ ہے جو قدرت کے باوجود معاف کر دے سب سے زیادہ بخیل شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرتا ہو سب سے زیادہ عاجز شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے میں بھی عاجز ہو۔ رواہ البیہقی

۴۴۳۸۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فاجر شخص کی مثال ایسی ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے پلکوں تک اپنا سر ڈھانپ لیا خبردار نیکی کی مثال ایسی ہے اور آپ رضی اللہ عنہ نے سر کھول دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۴۳۸۶..... حضرت ابوورداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صحت جسم کی غنیمت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۷..... عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کی زبان اس کی عقل کی ترجمان ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۸..... "مسند علی رضی اللہ عنہ" عقبہ بن ابی الصہباء کہتے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابن کعب نے زخمی کیا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت حسن رضی اللہ عنہ آئے اور وہ رورہ ہے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے بیٹے تم کیوں رورہے ہو؟ عرض کیا: میں کیوں نہ



رواں جبکہ آپ آخرت کے پہلے دن کی طرف رواں دواں ہیں اور دنیا کے آخری دن کو چھوڑے جا رہے ہیں فرمایا: اے بیٹے! چار اور چار چیزوں کی حفاظت کرو ان کے ہوتے ہوئے تمہیں عمل ضرر نہیں پہنچائے گا عرض کیا: اے ابا جان وہ کیا ہیں؟ فرمایا: سب سے بڑی مالدار کی عقلمندی ہے بے وقوفی سب سے بڑا فقر ہے عجب (خود سرائی) سب سے زیادہ وحشت زدہ چیز ہے۔ سب سے بڑی شرافت حسن اخلاق ہے۔ میں نے عرض کیا یہ چار چیزیں ہو گئیں دوسری چار کونسی ہیں؟ فرمایا: بے وقوف کی حاجت کرنے سے بچو چونکہ وہ تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے گا اور تمہیں نقصان پہنچا دے گا۔ مذاب کی تصدیق سے بچو چونکہ وہ بعید کو قریب کر دیتا ہے اور قریب کو دور۔ بخیل کی دوستی سے بچو چونکہ وہ تمہارے محتاج کو تم سے دور کر دے گا اور فاجر کی دوستی سے بھی بچو چونکہ وہ تمہیں فضول شے کے بدلے میں بیچ ڈالے گا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۹..... حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہالت سے بڑا فقر کوئی نہیں ہے، عقلمندی سے افضل کوئی مال نہیں ہے عجب اور خود نمائی سے بڑی وحشت کوئی نہیں مشاورت سے پختہ کوئی اظہار رائے نہیں حسن تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں حسن خلق جیسا کوئی جاہ حشمت نہیں گناہوں سے رک جانے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں تفکر سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں صبر و حیا کی طرح کوئی ایمان نہیں جھوٹ باتوں کی آفت ہے نسیان علم کی آفت ہے بردباری کی آفت ہے وقوفی ہے عبادت کی آفت و قنوت ہے ظرافت طبعی کی آفت بیہودہ گوئی ہے شجاعت کی آفت بغاوت ہے سخاوت کی آفت احسان جتلانا ہے خوبصورتی کی آفت خود نمائی ہے اور محبت کی آفت فخر ہے۔

رواہ الطبرانی وقال نہ یروہ عن شعبہ الا محمد بن عبد اللہ الحیطی ابورجاء تفر دہ عثمان بن سعید الزیات ولا یروی عن علی الا بهذا الاسناد ۴۴۳۹۰..... "مسند علی" کلبی کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر آدمی کی قیمت اس کی خوبیوں میں ہوتی ہے۔

رواہ ابن النجار

## سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے

۴۴۳۹۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بات کی زینت سچائی ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے، سب سے بڑی

ندامت قیامت کے دن کی ندامت ہوگی۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی الصمت و ابو الشیخ فی التوبیح

۴۴۳۹۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ شخص قریب ہوتا ہے جس کی محبت اسے قریب کر دے اگرچہ نسب کے اعتبار سے وہ بعید ہو بعید وہ شخص ہے جس کی عداوت بعید کر دے اگرچہ اس کا نسب قریب کا ہو خبردار ہاتھ جسم کا قریب ترین کا حصہ ہے اور جب ہاتھ فاسد ہو جاتا ہے کاٹ دیا جاتا ہے اور جب کاٹ دیا جاتا ہے تو اسے آگ سے جھلسایا جاتا ہے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق و رواہ الدیلمی و ابن النجار عنہ مر فوعاً ۴۴۳۹۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عقلمندی دل میں ہوتی ہے رحمت جگر میں ہوتی ہے نرمی تلی میں ہوتی ہے اور نفس سیرابی میں ہوتا ہے۔

رواہ البخاری فی الادب و وکیع فی الغرر عبدالغنی بن سعید فی ایضاح الاشکال و البیہقی فی شعب الایمان ۴۴۳۹۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شریف آدمی نرم خو ہوتا ہے جب وہ آزما یا جاتا ہے جبکہ کمینہ شخص سنگدل ہوتا ہے جب وہ ٹولا جاتا ہے۔ رواہ الدینوری و ابن عساکر

۴۴۳۹۵..... ریاشی کہتے ہیں: مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کی حدیث پہنچی ہے کہ انھوں نے فرمایا: جس چیز کے کان غائب ہوتے ہیں وہ اٹھ دیتی ہے اور جس کے کان ظاہری ہوں وہ بچے دیتی ہے۔ رواہ الدینوری

۴۴۳۹۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تو فقیہ بہترین قائم ہے حسن اخلاق بہترین ہمنوا ہے عقل مند اچھا ساتھی ہے ادب بہترین میراث ہے عجب سے بڑھ کر کوئی وحشت نہیں ہے۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان و ابن عساکر)

۴۴۳۹۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بات کرنے والے کی طرف مت دیکھو بلکہ دیکھو کہ وہ کیا بات کر رہا ہے۔

رواہ ابن السمعانی فی الدلائل

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار امروہ ۵۹۱ والدر المکشر ۴۹۰

۴۴۳۹۸ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر بھائی چارہ ختم ہو جاتا ہے صرف وہ بھائی چارہ باقی رہتا ہے جس کی بنیاد طمع پر نہ ہو۔

رواہ ابن السمعانی

۴۴۳۹۹ ..... سالم بن ابی سعد کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بیٹے! متقیین کی صحبت و بنداری کی جڑ ہے پورا اخلاص تب ہوتا ہے جب محارم سے اجتناب کیا جائے بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق فعل کرتا ہو تم سے جو معذرت کرے اس کے عذر کو قبول کرو لوگوں کو درگزر کرو اپنے بھائی کی فرمانبرداری کرو گو وہ تمہاری نافرمانی کرے اس کے ساتھ صلہ رحمی رکھو اگرچہ وہ تم سے جفا کرے۔ رواہ قاضی المارستان فی مشخیتہ

۴۴۴۰۰ ..... حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جان لو بردباری زینت ہے وفاداری مروت ہے جلد بازی بے وقوفی ہے گھٹیا لوگوں کے ساتھ مجلس عیب سے اور اہل فسق کے ساتھ اٹھنا جینھنا گناہ ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۰۱ ..... "ایضاً" فرمایا: لوگوں کی چار قسمیں ہیں: کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا حصہ تو ہوتا ہے لیکن ان کے اخلاق نہیں ہوتے کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے اخلاق ہوتے ہیں لیکن ان کا حصہ کچھ نہیں ہوتا کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے اخلاق ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کا بھلائی میں کچھ حصہ ہوتا ہے۔ یہ سب سے برترین لوگ ہیں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے اخلاق بھی اچھے ہوتے ہیں اور بھلائی میں بھی اس کا حصہ ہوتا ہے۔ اور یہ افضل ترین لوگ ہوتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۰۲ ..... عروہ کہتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ اس جہاں میں سب سے زیادہ زاہد لوگ اس کے اہل ہوتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

## حرف نون ..... از قسم افعال

### کتاب النکاح

اس میں نوابواب ہیں۔

## باب اول ..... ترغیب نکاح کے متعلق

۴۴۴۰۳ ..... جب آدمی شادی کر لیتا ہے اس کا نصف دین ہممل ہو جاتا ہے اسے چاہئے کہ باقی نصف دین کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

رواہ احمد بن حنبل عن اس۔

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۹۳۸ وکشف الخفا ۱۴۳۴

۴۴۴۰۴ ..... زوجین کی آپس میں خوش طبعی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ ان کے لیے اجر و ثواب لکھتا ہے اور انہیں رزق حلال نصیب فرماتا ہے۔ رواہ ابن عدی و ابن لال عن ابی ہریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۱۶۵۹

۴۴۴۰۵ ..... دنیا عارضی سامان زندگی سے اور نیک بیوی سے بڑھ کر اس سامان زندگی میں کوئی چیز افضل نہیں۔

رواہ النسائی باب ما حہ عن اس غیباً

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۰۴۹

۴۴۴۰۶ ..... تم میں سے جس شخص کو قدرت حاصل ہو وہ شادی کرنے چونکہ یہ نظریں پٹی رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے اور پاکدامنی کا بہترین باعث

ہے اور جو شخص قدرت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے یہ اس کے لیے پرہیزگاری کا بہترین سامان ہے۔ رواہ النسائی عن عثمان  
۴۴۴۰۷..... نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا وہ مجھ سے نہیں ہے شادیاں کرو تا کہ قیامت کے دن میں کثیر امت ہونے پر  
دوسری امتوں پر فخر کر سکوں۔ جو شخص طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کر لے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزے رکھنا اسے حرام

کاری سے بچا دے گا۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ  
۴۴۴۰۸..... اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو شخص لوازمات مجامعت کی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کر لے چونکہ نکاح کرنا نظریں نیچی  
رکھنے کا بڑا ذریعہ ہے اور شرمگاہ بوزیا وہ محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزے رکھنا حرام کاری سے

نیچے گا بڑا ذریعہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و البخاری عن ابن مسعود  
۴۴۴۰۹..... تمہارے اوپر نکاح لازم ہے اور جو شخص نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزے رکھنا حرام کاری سے نیچے کا  
بہترین ذریعہ ہے۔ رواہ الطبرانی والصبیاء عن انس

۴۴۴۱۰..... تقویٰ کے بعد مؤمن کو کوئی چیز نفع نہیں پہنچاتی جتنا کہ نیک بیوی پہنچاتی ہے۔ اگر اسے حکم کرتا ہے وہ اس کا حکم بجالاتی ہے اگر اس کی  
طرف دیکھتا ہے وہ اسے خوش کر دیتی ہے اگر اس پر قسم کھالے وہ اس کی قسم پوری کر دیتی ہے اگر وہ اس سے غائب ہو جائے تو وہ اپنی جان اور اس  
کے مال میں خیر خواہ اور دیا نندار رہتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۸ واسنی المطالب ۱۲۳۰

۴۴۴۱۱..... ہم نے تمہاری دنیا سے کچھ نہیں لیا سوائے تمہاری عورتوں کے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۰۳

۴۴۴۱۲..... مسجد کی طرف تمہارا جانا اور گھر والوں کی طرف واپس لوٹنا دونوں (عمل) اجر و ثواب میں برابر ہیں۔

رواہ سعید بن منصور عن یحییٰ بن یحییٰ العنسانی مر سلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اللؤلؤ الرضوع ۵۰۹۰ والمصنوع ۳۰۳۔

## نکاح کرنا سنت ہے

۴۴۴۱۳..... جو شخص میری فطرت سے محبت کرتا ہو وہ میری سنت کو اپنا نمونہ بنا لے اور نکاح میری سنت میں سے ہے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۵۳ و ضعیف الجامع ۵۳۳۲

۴۴۴۱۴..... جس شخص نے اپنے آپ کو خصی کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی قلابہ مر سلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۱۲۔

۴۴۴۱۵..... آپ ﷺ نے خصی ہونے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و النسائی عن سعد و احمد بن حنبل الترمذی و السمانی و ابن ماجہ عن سمرۃ

۴۴۴۱۶..... وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو خصی ہو لیکن روزے رکھو اور اپنے جسم کے بالوں کو لمبا کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۳۴ والضعیفہ ۲۲

۴۴۴۱۷..... اسلام میں خصی ہونا جائز نہیں اور کیسے جیسی عمارتیں بھی جائز نہیں۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۷۱

۴۴۴۱۸..... خصی ہونے سے منع لیا گیا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاحاظ ۱۸۷ اور خیرۃ الحفاظ ۱۸۱

۴۴۴۱۹..... اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ ابن آدم میں سے کوئی خصی ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۶۵۶

۴۴۴۲۰..... جس شخص کو نیک بیوی عطا ہو جائے گویا اللہ تعالیٰ نے نصف دین پر اس کی مدد کی اور بقیہ نصف دین کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

رواہ الحاکم عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۵۱۳ اور ضعیف الجامع ۵۵۹۹

۴۴۴۲۱..... خوبصورت عورت اور سبزہ زار کی طرف دیکھنا بصارت میں اضافہ کرتا ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعہ ۴۱۶ و اسنی المطالب ۱۶۴۰

فائدہ:..... حدیث کا یہ مطلب قطعاً نہیں کہ جو بھی حسین عورت ہو اسے دیکھنا بصارت میں اضافہ کا باعث ہے بلکہ اپنی بیوی جو خاوند کو خوبصورت لگ رہی ہو اس کی طرف دیکھنا بصارت میں اضافے کا باعث ہے عام عورتوں کی طرف دیکھنا تو بد نظری ہے جو گناہ ہے۔

۴۴۴۲۲..... اولاد جنت کے پھولوں کی مانند ہوتی ہے۔ رواہ الحکیم عن حوالة بنت حکیم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۸۶ و ضعیف الجامع ۶۱۶۶۔

۴۴۴۲۳..... آدمی کو جنت میں ایک درجہ بلند ملے گا وہ پوچھے گا: اے میرے رب یہ درجہ مجھے کیسے ملا؟ کہا جاوے گا: تیرے بعد تیری اولاد تیرے

لیئے استغفار کرتی رہی اس لئے تجھے یہ درجہ ملا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۹۸۔

۴۴۴۲۴..... نا تمام بچہ رب تعالیٰ سے اپنے والدین کے دوزخ میں جانے پر جھگڑے گا، کہا جائے گا اے نا تمام بچے اپنے رب سے جھگڑنے

والے اپنے والدین کو جنت میں داخل کر۔ چنانچہ وہ اپنی ناف کے ذریعے انھیں گھسیٹ کر جنت میں داخل کرے گا۔ رواہ ابن ماجہ عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۵۳ و ضعیف الجامع ۱۴۶۔

۴۴۴۲۵..... جس گھر میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۴۴۲۶..... اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۷۱۷ و تذکرۃ الموضوعات ۱۳۱۔

۴۴۴۲۷..... سیاہ فام عورت جو بچے چننے والی ہو خوبصورت بانجھ عورت سے بدرجہا افضل ہے چونکہ قیامت کے دن میں اپنی امت کے کثیر ہونے

پر فخر کروں گا حتیٰ کہ نا تمام بچہ جو جنت کے دروازے کے ساتھ چمٹا ہوگا اس سے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جا۔ وہ کہے گا: اے میرے رب

میرے ماں باپ کہا جاوے گا: جنت میں تو بھی داخل ہو جا اور تیرے ماں باپ بھی داخل ہو جائیں۔ رواہ الطبرانی عن معاویۃ بن حیدرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعہ ۲۳۲ و تحذیر المسلمین ۱۳۹

۴۴۴۲۸..... تمہارے چھوٹے جنت کے کپڑے ہیں ان میں سے کوئی اپنے والد سے ملاقات کرنے گا اور اس کے کپڑے کے ساتھ چمٹ جائے

گا۔ حتیٰ کہ اسے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کر دے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الافراد و مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۴۲۹..... جو بچہ کسی گھر میں پیدا ہوتا ہے اس گھر والے عزت مند ہو جاتے ہیں حالانکہ انھیں پہلے یہ عزت میسر نہیں ہوتی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقناع ۱۶۸ و ضعیف الجامع ۵۲۳۰

۴۴۴۳۰..... اسلام میں رہبانیت کی گنجائش نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۰۸ و ضعیف ابن داؤد ۳۸۰

- ۴۴۴۳۱ عورتوں سے نکاح کروو اپنے ساتھ مال لاتی ہیں۔ رواہ البزار والخطیب عن عائشة وابن ماجہ عن عروہ مرسلًا  
۴۴۴۳۲ شادیاں کرو چونکہ قیامت کے دن میں کثیر امت ہونے پر فخر کروں گا اور نصاریٰ والی رہبانیت کو اختیار مت کرو۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ابی امامة

## نکاح کرنے والے کا آدھا ایمان محفوظ ہو گیا

- ۴۴۴۳۳ جس نے نکاح کر لیا گویا اس کا نصف ایمان مکمل ہو چکا وہ بقیہ نصف ایمان کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۲۵۳ والکشف الالہی ۸۰۹

- ۴۴۴۳۴ نکاح کرو تا کہ میں تمہاری کثرت پر فخر کر سکوں۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

- ۴۴۴۳۵ جب کوئی مرد اپنی بیوی کو پانی پلاتا ہے اس پر اسے اجر ملتا ہے۔ رواہ البخاری فی التاريخ والطبرانی عن العرباض

- ۴۴۴۳۶ نکاح کے ذریعے رزق کو تلاش کرو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

- ۴۴۴۳۷ جب کوئی مرد اپنی بیوی کی طرف دیکھتا ہے اور بیوی اپنے شوہر کی طرف دیکھتی ہے اللہ تعالیٰ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں  
خاوند جب بیوی کو ہتھیلی سے پکڑتا ہے ان دونوں کے گناہ انگلیوں کے درمیان سے نکلنے لگتے ہیں۔

رواہ میسرہ بن علی فی مشیختہ والرافعی فی تاریخہ عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۴۷

- ۴۴۴۳۸ بلاشبہ بھائی اور چچا زاد بھائی کے ذریعے آدمی کے وقعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد عن عبداللہ بن جعفر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۷۷

- ۴۴۴۳۹ ہر عمل میں تیزی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے کٹاؤ ہوتا ہے جس کے عمل کا کٹاؤ میری سنت کے مطابق ہو وہ ہدایت پر رہے گا ورنہ وہ

ہلاکت کا شکار ہوگا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمرو

- ۴۴۴۴۰ میزان پر سب سے پہلے وہ خرچہ رکھا جائے گا جو کسی نے اپنے گھر والوں پر کیا ہوگا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۴۱

## شیطان کا اوویلا

- ۴۴۴۴۱ جو نو جوان بھی اپنی کم عمری میں نکاح کر لیتا ہے شیطان اوویلا کرنے لگتا ہے کہ ہائے فسوس اس نے اپنا دین مجھ سے بچا لیا۔

رواہ ابو یعلیٰ عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۶۳ و ضعیف الجامع ۲۲۴۳

- ۴۴۴۴۲ نکاح کرتے رہو اور آبادی بڑھاتے رہو تا کہ قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کر سکوں۔

رواہ عبدالبراق عن سعید بن ابی ہلال مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الامم راہ فویدہ ۱۴۶ واسنی المطالب ۵۱۳

- ۴۴۴۴۳ جو شخص پاکدامنی کے لیے نکاح کرتا ہے اس کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ رواہ ابن عدی عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

- ۴۴۴۴۴ ایک وہ دینار ہے جو تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہو، ایک دینار وہ ہے جو تم کسی غلام کو آزاد کرنے پر خرچ کرتے ہو ایک دینار وہ

ہے جو تم کسی مسکین پر صدقہ کرتے ہو ایک دینار وہ ہے جو تم اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے ہو ان سب میں اجر و ثواب میں بڑھا ہوا وہ دینار ہے جو تم اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے ہو۔ رواہ ابو داؤد و مسلم فی کتاب الزکاة عن ابی ہریرة

۴۴۴۳۵..... شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی ستر رکعات سے بھی افضل ہیں۔ رواہ العقیلبی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۵ و ضعیف الجامع ۳۱۳۳

۴۴۴۳۶..... شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی بیاسی (۸۲) رکعات سے بہتر ہیں۔ تمام فی فوائد و الضیاء عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ المسکین ۱۳۷ و ضعیف الجامع ۳۱۳۳

۴۴۴۳۷..... غیر شادی شدہ نو جوانوں کا شمار شریلوگوں میں ہوتا ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ و الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرة

۴۴۴۳۸..... تم میں سے جو لوگ غیر شادی شدہ ہیں وہ زیادہ شریر ہیں شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی ستر (۷۰) رکعتوں سے بہتر ہیں۔

رواہ ابن عدی عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات رقم ۶۵ اوز خیرة الحفاظ ۳۳۰۸

۴۴۴۳۹..... غیر شادی شدہ شریر ہوتے ہیں، تمہارے مردوں میں سب سے گھٹیاں لوگ غیر شادی شدہ ہوتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابی ذر و ابو یعلیٰ عن عطیة بن بسر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۸۸ و الکشف الالہی ۴۷۴

۴۴۴۴۰..... اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ اس لیے فرض کی ہے تاکہ بقیہ مال پاک ہو جائے اور میراث کو اس لیے فرض کیا ہے تاکہ بعد میں آنے والوں

کے لیے ہو جائے کیا میں تمہیں اس سے بہتر عمل کی خبر نہ دوں چنانچہ نیک بیوی مرد کی وقعت میں اضافہ کرتی ہے جب خاوند نیک بیوی کی طرف

دیکھتا ہے، وہ اسے سرور کر دیتی ہے اور جب وہ اسے حکم دیتا ہے وہ اس کا حکم بجالاتی ہے اور جب وہ غائب ہو جاتا ہے وہ حفاظت کرتی ہے۔

رواہ ابو داؤد و الحاکم و البیہقی فی السنن عن ابن عباس

۴۴۴۴۱..... دنیا ساری کی ساری عارضی سامان زندگی ہے اور اس عارضی سامان زندگی میں سب سے بہتر چیز نیک عورت ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و النسائی عن ابن عمر

۴۴۴۴۲..... آپس میں دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے بڑھ کر کوئی اور چیز موثر نہیں دیکھی گئی۔ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعجل ۱۹۴

۴۴۴۴۳..... بلاشبہ خاوند کے لیے بیوی کا ایک حصہ ہے جو کسی اور کے لیے نہیں ہوسکتا۔ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن محمد بن عبد اللہ بن جحش

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۴۷ و ضعیف الجامع ۱۹۶۱

## حصہ اکمال

۴۴۴۴۴..... تم میں سے کوئی شخص جب شادی کرتا ہے تو اس کا شیطان ہاویلا مچا دیتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس! ابن آدم نے مجھ سے اپنا دو تہائی

دین بچا لیا۔ رواہ ابو یعلیٰ عن جابر

۴۴۴۴۵..... مسکین سے مسکین ہے وہ شخص جس کی بیوی نہ ہو گو کہ وہ کتنا ہی مالدار کیوں نہ ہو مسکین ہے مسکین ہے وہ عورت

جس کا خاوند نہ ہو گو کہ وہ نئی ہی مالدار کیوں نہ ہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی بخیح مرسل

۴۴۴۴۶..... جو شخص میری سنت سے محبت کرتا ہو وہ میری سنت کو نمونہ بنا لے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابن عباس

۴۴۴۴۷..... بلاشبہ ہر عمل کے لیے ایک تیزی پیدا کرتی ہے اور ہر تیزی کے لیے فترت ہے جس کی فترت کا رخ میری سنت کی طرف ہو وہ کامیاب

ہو جاتا ہے اور جس کی تیزی کا رخ اس کے علاوہ کی طرف ہو وہ بلاک ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن حبان عن ابن عمر رضی اللہ عنہ  
۴۴۴۵۸۔ بلاشبہ بر عمل کی ایک تیزی ہوتی ہے اور بر تیزی کے لیے فترت ہے اور جس شخص کی فترت کا رخ میری سنت ہو وہ ہدایت پا جاتا ہے  
اور جس کی فترت کا رخ اس کے علاوہ کی طرف ہو وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ رواہ البرار عن ابن عباس  
۴۴۴۵۹۔ بر عمل کرنے والے کے لئے کمزوری ہے اور بر کمزوری کے لیے تیزی ہے سو جس کی کمزوری میری سنت کے مطابق ہو وہ کامیاب ہو  
جاتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۴۴۴۶۰۔ جس شخص نے عیال کے خوف سے نکاح ترک کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ الد یلمی عن ابی سعید  
کلام:..... احیاء میں اس حدیث کی کوئی اصل نہیں ہے دیکھئے الاحیاء ۳۰۹ الفوائد المجموعۃ ۳۳۸

۴۴۴۶۱۔ جن کے پاس نکاح کی طاقت ہو وہ نکاح کرے ورنہ وہ روزے رکھے بلاشبہ روزے رکھنا اس کے لیے پاکدامنی کا سامان ہوں گے۔  
رواہ ابن ابی عاصم وحمویہ وابن حبان وسعید بن المنصور عن انس

## طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے والے پر وعید

۴۴۴۶۲۔ جو شخص اتنا مال رکھتا ہو کہ وہ نکاح کر سکتا ہو لیکن پھر بھی اس نے نکاح نہ کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی نجیح  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۹۳۳

۴۴۴۶۳۔ جو شخص اتنا مال دار ہو کہ وہ نکاح کر سکتا ہو لیکن اس نے نکاح نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (رواہ البیہقی عن میمون بن ابی المغلس  
مرسلہ و البیہقی ایضاً فی شعب الایمان عن ابی یحییٰ  
۴۴۴۶۴۔ جو شخص مالدار ہواست چاہئے کہ وہ نکاح کر لے جس نے نکاح نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رواہ البغوی عن ابی معبل عن ابی یحییٰ وقال ولیس بالسلسی تک فی صحۃ  
۴۴۴۶۵۔ تم میں سے جو شخص طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے چونکہ نکاح نکالیں بیٹی رکھنے اور شرمگاہ کی پاکدامنی کا بڑا ذریعہ ہے جو شخص طاقت  
نہ رکھتا ہو تو روزہ اس کے لیے جنسی ہیجان ختم کرنے کا باعث ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل عن عثمان  
۴۴۴۶۶۔ جو شخص میرے دین داؤد سلیمان علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہواست چاہئے کہ وہ شادی کرے اگر وہ نکاح کرنے کی  
استطاعت رکھتا ہو ورنہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اگر شہید ہو جائے تو اس کا نکاح حورین سے ہوگا الا یہ کہ اس نے والدین پر کوئی جرأت کی ہو یا  
اس کے ذمہ لوگوں کی کوئی امانت ہو۔ رواہ ابن لال عن ام حبیہ

۴۴۴۶۷۔ عورتوں سے نکاح کرو وہ تمہارے پاس مال لائیں گی۔ رواہ البزار وابن عساکر

۴۴۴۶۸۔ نکاح کرو تا کہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں۔ بلاشبہ ناقص بچہ بھی جنت کے دروازے کے ساتھ چمنا ہوگا اس سے کہا جائے گا کہ  
جنت میں داخل ہو جاؤ کہہ کا اس وقت تک میں داخل نہیں ہوں گا۔ جب تک میرے والدین جنت میں داخل نہیں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن سهل بن حنیف

۴۴۴۶۹۔ تم میں سے کوئی شخص بھی اولاد کی طلب کو نہ چھوڑے چونکہ آدمی جب مر جاتا ہے۔ اور اس کی اولاد نہ ہو اس کا نام ہی منقطع ہو جاتا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی حفصہ

## موت وقت مقررہ پر آتی ہے

۴۴۴۷۰۔ جب کسی ذی روح شے کی مدت پوری ہو جاتی ہے اس کی موت میں لمحہ بھر کی بھی تاخیر نہیں ہوتی لہذا اُرتیب اولاد ہو تو اس کا

شمار زیادہ عمر میں ہوتا ہے جو مرنے کے بعد اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں ان کی دعائیں برابر اسے پہنچتی رہتی ہیں۔

رواہ الحکیم عن ابی الدرداء

۴۳۳۷۱..... جس گھر میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی اور جس گھر میں سرکہ نہ ہو اس گھر والے فقر و فاقہ کا شکار رہتے ہیں۔ رواہ ابو الشیح عن ابن عباس  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۵۴ وضعیف الجامع ۳۳۳۰

۴۳۳۷۲..... اے ابن عباس! وہ گھر جس میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی اور جس گھر میں سرکہ نہ ہو اس گھر والے فقر و فاقہ کا شکار ہوتے ہیں جس گھر میں کھجور نہ ہو اس گھر والے بھوکے رہتے ہیں۔ رواہ ابو الشیح عن ابن عباس

۴۳۳۷۳..... اللہ تعالیٰ امت محمد ﷺ کے بچوں کو عرش کے تلے حوضوں پر جمع فرمائیں گے اللہ تعالیٰ ان پر رونما ہوں گے اور فرمائیں گے: میں تمہیں سراپا اٹھائے ہوئے کیوں دیکھ رہا ہوں؟ عرض کریں گے اے ہمارے رب ہمارے باپ اور ہماری مائیں پیاسے مر رہی ہیں اور ہم ان حوضوں پر سیرابی میں مستغرق ہیں اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیں گے کہ ان برتنوں کو بھرو اور اپنے والدین کو پلاؤ۔ رواہ الدیلمی من الطریقین عن ابن عمر

۴۳۳۷۴..... اس شخص پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور سب کے سب لوگوں کی لعنت ہو جو ہانکلف پاکدامن بن بیٹھے حالانکہ یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے بعد پاکدامی نہیں رہی۔ رواہ الدیلمی عن عطیة ابن بشر

۴۳۳۷۵..... آپس میں دو محبت کرنے کی مثال نکاح کے علاوہ کہیں نہیں ملتی۔ رواہ الخرائطی فی اعتلال القلوب عن ابن عباس  
۴۳۳۷۶..... آدمی کے اسلام لانے کے بعد اسے جو چیز سب سے بہتر فائدہ پہنچاتی ہے وہ اس کی خوبصورت بیوی ہے جب بھی وہ اس کی طرف نظر کرتا ہے وہ اسے خوش کرتی ہے جب وہ اسے حکم دیتا ہے وہ اس کی اطاعت کرتی ہے اور اس کے گھر پر نہ ہونے کی صورت میں اس کے مال اور اپنی جان کی حفاظت کرتی ہے۔ رواہ سعید بن منصور عن یحییٰ بن جعدہ مرسل

۴۳۳۷۷..... عورتوں میں سب سے بہتر عورت وہ ہے جس کی طرف تم جب دیکھو وہ تمہیں مسرور کر دے جب تم اسے حکم دو وہ تمہاری اطاعت کرے جب تم اس سے غائب ہو جاؤ وہ اپنے مال اور اپنی جان کی حفاظت کرے۔ رواہ ابن جریر عن ابن ہریرة

۴۳۳۷۸..... آدمی جب اپنے گھر والوں کی حاجت پوری کرنے کے لیے گھر سے نکلتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلہ میں اس کے لیے درجہ لکھتے ہیں جب وہ ان کی حاجت سے فارغ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش کر دیتے ہیں۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۳۳۷۹..... جو شخص کسی شہر میں ہو اور اپنے اہل و عیال کی ذمہ داری پوری کر رہا ہوں تنگدستی کے عالم میں ہو یا مالدار کے عالم میں وہ قیامت کے دن نبیین کے ساتھ ہوگا خبردار! میں یہ نہیں کہتا کہ وہ انبیاء کے ساتھ مل رہا ہوگا لیکن وہ ان کے مرتبہ میں ہوگا۔

رواہ ابن عساکر عن المقداد وقال منقطع

## باب دوم..... ترغیب نکاح کے بیان میں

۴۳۳۸۰..... اہل و عیال کے فقر و فاقہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو اور اس سے بھی کہ تم ظلم کرو یا تمہارے اوپر ظلم کیا جائے۔

رواہ الطبرانی عن عبادة بن الصامت

۴۳۳۸۱..... دنیا سے ڈرتے رہو اور عورتوں سے ڈرتے رہو چونکہ شیطان بڑا ہی چالاک اور گھاتی ہے چنانچہ پرہیزگار لوگوں کو اپنے جال میں پھسانے کا سب سے کارگر پھندا عورتیں ہیں۔ رواہ الدیلمی فی الفروس

۴۳۳۸۲..... تمہیں ضرر رساں فتنہ پیش آسکتا ہے تم اس پر صبر کر سکتے ہو لیکن مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ خوف خوشی کے عالم میں عورتوں کی طرف سے پیش آنے والے فتنے کا ہے جب وہ سونے کے کنگن پہن لیں گی اور شام کے نرم و ملائم کپڑے زیب تن کر لیں گی نالدار کو تھکا دیں گی،



فقیر کو کلفت میں ڈال دیں گی جو وہ کسی طرح نہیں پاسکتا۔ رواہ الخطیب عن معاذ بن جبل

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۸۱

۴۴۴۸۳..... تیرا بڑا دشمن تیری وہ بیوی ہے جو تجھ سے مجامعت کر چکی ہے اور جو تیری لونڈیاں ہوں۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی مالک الاشعری

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۱۰۸ او ضعیف الجامع ۹۳۴

۴۴۴۸۴..... بلاشبہ اولاد بخل اور سستی کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن یعلیٰ بن مرہ

۴۴۴۸۵..... بلاشبہ اولاد بخل سستی جہانت اور غم و حزن کا باعث ہوتی ہے۔

رواہ ابن عساکر عن الاسود بن خلف و الطبرانی عن خولة بنت حکیم

۴۴۴۸۶..... اولاد شمرہ قلب ہے لیکن سستی بخل اور غم کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابی سعید

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۶۶ او ضعیف الجامع ۶۱۶۵

۴۴۴۸۷..... بلاشبہ تم سستی بخل اور جہالت کا مظاہرہ کرو گے۔ رواہ الترمذی عن خولة بنت حکیم

۴۴۴۸۸..... جنت کے رہائشیوں میں عورتوں کی تعداد قلیل ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلمہ عن عمران بن حصیب

۴۴۴۸۹..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کبیرہ گناہ یہ ہے کہ آدمی اخراجات برداشت کرنے والے کو ضائع کر دے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۰۲

۴۴۴۹۰..... بلاشبہ آدمی کے مال میں ایک فتنہ ہے بیوی اور اولاد میں بھی فتنہ ہے۔ رواہ الطبرانی عن حذیفہ

۴۴۴۹۱..... کثرت عیال گزران مشکل کا باعث ہے خصوصاً جبکہ اسباب قلیل ہوں۔ رواہ الحاکم فی تریحہ عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تکمیل السنن ۱۵ او ضعیف الجامع ۲۶۳۱

۴۴۴۹۲..... دو سو آدمیوں میں سے بہتر وہ ہے جس کا بوجھ ہلکا ہو جس کا اہل و عیال نہ ہو۔ رواہ ابو یعلیٰ عن حذیفہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار الموفیة ۳۶۱ او ضعیف الجامع ۲۹۱۹

۴۴۴۹۳..... عورتوں کی طاعت باعث ندامت ہوتی ہے۔ رواہ العقیلی و القضاعی و ابن عساکر عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار الموفیة ۲۴۰ او اسنی المطالب ۸۵۳

۴۴۴۹۴..... عورت کی طاعت ندامت کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابن عدی عن زید بن ثابت

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التقریہ ۲۱۰۲ و ذخیرة الحافظ ۳۳۵۵۔

۴۴۴۹۵..... آدمی کو گناہ گاری میں اتنی ہی بات کافی ہے کہ وہ ایسے شخص کو ضائع کر دے جو اس کے اخراجات کو برداشت کرتا ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و البیہقی فی السنن و الحاکم عن ابن عمر

۴۴۴۹۶..... تجھے گناہ میں اتنی ہی بات کافی ہے کہ جو شخص تمہارا خرچہ برداشت کرتا ہو وہ خرچہ روک لے۔ رواہ مسلمہ عن ابن عمر

۴۴۴۹۷..... اگر عورت نہ ہوتی مرد جنت میں داخل ہو جاتا۔ رواہ الثقفی فی الثقیات عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحذیر المسلمین ۱۵۰ او تذکرۃ الموضوعات ۱۲۹

۴۴۴۹۸..... اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی اس طرح سے عبادت ہوتی جس طرح اس کا حق ہے۔ رواہ ابن عدی عن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۹ و التقریہ ۲۰۴۲

۴۴۴۹۹..... اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح ہوتی جس طرح کہ اس کا حق ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۵۱ و الضعیفۃ ۵۶۔

- ۳۳۵۰۰ اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت نہ مردتا اور اگر حواء نہ ہوتی کوئی عورت اپنے خاوند سے کبھی خیانت نہ کرتی۔  
رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی ہریرة
- ۳۳۵۰۱ تیرا دشمن وہ نہیں ہے کہ جسے تو قتل کر دے تو وہ تیرے لیے نور ہو یا اگر وہ تجھے قتل کر دے تو جنت میں داخل ہو جائے۔ لیکن تیرا بڑا دشمن وہ ہے جو تیرے صلب سے نکلا ہو اور پھر تیرا دشمن تیرے غلام اور باندیاں ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی مالک الاشعری  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۹۱
- ۳۳۵۰۲ مجھے اپنی امت پر کسی فتنے کا اتنا خوف نہیں جتنا کہ عورتوں اور شراب کے فتنے کا خوف ہے۔ رواہ یوسف الخفاف فی مشیختہ عن علی  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعہ ۳۹۳ و اسنی المطالب ۱۲۲
- ۳۳۵۰۳ میں اپنے بعد عورتوں کے فتنے سے بڑھ کر جو کہ مردوں کے لیے زیادہ ضرور سہاں ہو کوئی فتنہ چھوڑ کے نہیں چاہتا ہوں۔  
رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی و مسلم فی کتاب الذکر عن اسامة
- ۳۳۵۰۴ مرد اس وقت ہلاک ہو جائیں گے جب عورتوں کی اطاعت کرنا شروع کر دیں گے۔  
رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و الحاکم عن ابی بکر
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۶۴۵ و الشذرة ۵۱۱
- ۳۳۵۰۵ ہر صبح دو فرشتے آواز بلند اعلان کرتے ہیں ہلاکت ہے مردوں کے لیے عورتوں سے ہلاکت ہے عورتوں کی لیے مردوں سے۔  
رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن ابی سعید
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۴۸۸۵ و ضعیف ابن ماجہ ۸۶۴

## حصہ اکمال

- ۳۳۵۰۶ قلت عیال مالدار کی کا ایک حصہ ہے۔ رواہ الدیلمی عن بکر بن عبد اللہ المزنی عن ابیہ
- ۳۳۵۰۷ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں ہلکے بوجھ والا سب سے افضل سمجھا جائے گا پوچھا گیا: یا رسول اللہ! ہلکے بوجھ والا کون ہے؟  
ارشاد فرمایا: جس کا عیال قلیل ہو۔ رواہ ابن عساکر عن حذیفہ
- ۳۳۵۰۸ میرے بعد مردوں کے لیے زیادہ ضرر رساں فتنہ نہیں پیدا کیا گیا بجز عورتوں کے۔ رواہ النقاش فی معجمہ و ابن النجار عن سلمان
- ۳۳۵۰۹ میں تم عورتوں سے بڑھ کر کم عقل کم دین اور عقلمندوں کی عقلاؤں کو لوٹنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابن عمر
- ۳۳۵۱۰ مرد اس وقت تک برابر بھلائی پر رہیں گے جب تک کہ عورتوں کی اطاعت نہیں کریں گے۔  
رواہ الدارقطنی فی الافراد عن سهل بن سعد
- ۳۳۵۱۱ لقمان علیہ السلام ایک لڑکی کے پاس سے گزرے فرمایا یہ تلوار کس کے لیے چمکائی جا رہی ہے۔ رواہ الحکیم عن ابن مسعود
- ۳۳۵۱۲ خبردار اولاد بخل سستی اور غم و حزن کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس
- ۳۳۵۱۳ اشعث بن قیس کہتے ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کی جگہ میرے لیے شکم سیری کا سامان ہوتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا مت کہو چونکہ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور اس میں اجر و ثواب ہے جب ان کی جان قبض کر لی جاتی ہے اگر تم ایسا کہتے بھی ہو تو اولاد سستی غم و حزن اور بخل کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس
- ۳۳۵۱۴ خبردار! اگر تم ایسا کہتے بھی ہو تو اولاد سستی اور حزن کا باعث ہے جبکہ اولاد دلوں کا ثمر اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔  
رواہ ہاد عن حیثمہ مرسلًا

۳۳۵۱۵..... اگر تم ایسا کہتے ہی ہو تو اولاد سستی اور غم کا باعث ہے جبکہ اولاد ثمرہ قلب اور آنکھوں کی ٹھنڈک بھی ہے۔

رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۳۳۵۱۶..... اولاد حزن سستی جہالت اور بخل کا باعث ہے مقام وجہ میں آخری مرتبہ اللہ نے لائے تھے۔ رواہ الطبرانی عن خولة بنت حکیم

۳۳۵۱۷..... بلاشبہ اولاد بخل سستی اور حزن کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر و البخاری و مسلم عن یعلیٰ بن امیة

۳۳۵۱۸..... بخدا! تم بخل سستی اور جہالت کرو گے تم میں سے وہ جس کے لیے اللہ کا پھول ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن حبان و البیہقی فی السنن عن خولة بنت حکیم

۳۳۵۱۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو منبر پر لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے دیکھا اتنے میں حسین گھر سے باہر نکلے اور

ٹھوکر کھا کر چہرے کے بل گر پڑے آپ ﷺ منبر سے نیچے اترے تاکہ حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھائیں اتنے میں حسین رضی اللہ عنہ کو لوگ اٹھا کر آپ

کے پاس لے آئے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شیطان کو قتل کرے بلاشبہ اولاد فتنہ ہے بخدا! میں نہیں جانتا کہ میں منبر سے نیچے اتروں حتیٰ کہ

حسین کو میرے پاس لایا گیا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

## باب سوم..... آداب نکاح کے بیان میں

۳۳۵۲۰..... جب کوئی مرد کسی عورت سے اس کی دینداری اور اس کے جمال کی وجہ سے نکاح کرتا ہے تو اس عورت میں درستگی کا مواد زیادہ ہوتا ہے۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابن عباس و عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۸ و الضعیفۃ ۲۴۰۱

۳۳۵۲۱..... تم میں سے جب کوئی شادی کرے تو اس سے کہا جائے۔

بارک اللہ لک و بارک اللہ علیک۔ رواہ العارث و الطبرانی عن ابی حمید الساعدی

۳۳۵۲۲..... ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو اولاد جنم دینے والی ہوں تاکہ قیامت کے دن میں تمہارے اوپر فخر کر سکوں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۳۳۵۲۳..... اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادیاں کراؤ۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۷ و المغیر ۷۱

۳۳۵۲۴..... اللہ تعالیٰ جب کسی آدمی کے دل میں کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجنے کا خیال ڈال دیں اس مرد کے لیے اس عورت کو دیکھنے میں کوئی

حرج نہیں ہے۔ رواہ ابن ماجہ و احمد بن حنبل و ابن عساکر و البیہقی فی السنن عن محمد بن مسلمة

۳۳۵۲۵..... تم میں سے کوئی شخص جب کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اس کی طرف دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس عورت کو پیغام نکاح

کے لیے دیکھے اگر چہ اس عورت و علم نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن ابی حمید الساعدی

۳۳۵۲۶..... جاؤ اور اس عورت کی طرف ایک نظر دیکھو آؤ چونکہ اسے دیکھ لینا تمہارے درمیان زیادہ تسلی کے باعث ہوگا۔

رواہ ابن ماجہ و ابن حبان و الدارقطنی و الحاکم و البیہقی فی السنن عن انس و احمد بن حنبل و ابن ماجہ و الدارقطنی و الطبرانی و البیہقی

فی السنن عن المغیرة بن شعبه

۳۳۵۲۷..... تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اگر اس سے ہو سکے تو اس عورت کو دیکھ لے تاکہ اس کا وہ تاثر جس سے متاثر

ہو کر اس نے پیغام نکاح بھیجا ہے اس کا بخوبی معائنہ کرے۔ رواہ ابو داؤد و الحاکم و البیہقی فی السنن عن جابر

۳۳۵۲۸..... تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اسے چاہئے کہ وہ اس عورت کے بالوں کے متعلق بھی سوال کرے جیسے کہ اس

کے حسن و جمال کے متعلق سوال کرتا ہے چونکہ بال بھی خوبصورتی کا ایک حصہ ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن علی کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تخذیرا مسبین ۱۲۵، ضعیف الجامع ۲۷۷۔

۲۲۵۲۹ ..... تم میں سے کوئی شخص اگر کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے دراصل حالیکہ وہ سیاہ خضاب استعمال کرتا ہو اسے چاہئے کہ وہ عورت کو اس کے متعلق آگاہ کر دے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸، المغیر ۲۱

۲۲۵۳۰ ..... نکاح کا اعلان کرو۔ رواہ الطبرانی عن السائب بن یزید

۲۲۵۳۱ ..... نکاح کا اعلان کرو۔ رواہ الحسن بن سفیان و الطبرانی عن ہبار بن الاسود

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الالہی ۴۷۔

۲۲۵۳۲ ..... نکاح کو ظاہر کرو اور پیغام نکاح کو پوشیدہ رکھو۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ام سلمة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۲۲، الضعیفہ ۲۲۹۴

۲۲۵۳۳ ..... برکت کے اعتبار سے سب سے بڑھیا عورت وہ ہے جس پر خرچ کم ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و الحاکم و البیہقی فی شعب الایمان عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۲۲، الضعیفہ ۱۱۱۷

۲۲۵۳۴ ..... نکاح کا اعلان کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن حبان و الطبرانی و ابو نعیم فی الحلیة و ابن عساکر عن ابن الزبیر

۲۲۵۳۵ ..... نکاح کا اعلان کرو اور نکاح مساجد میں کرو اور نکاح کے موقع پر دف بجاؤ۔ رواہ الترمذی عن عائشة

۲۲۵۳۶ ..... نکاح کا اعلان کرو اور نکاح مساجد میں کرو اس پر دف بجاؤ تم میں سے ہر کوئی ولیمہ کرے گو ایک بکری کے ساتھ کیوں نہ ہو تم میں سے کوئی شخص جب کس عورت کو پیغام نکاح بھیجے دراصل حالیکہ وہ سیاہ خضاب استعمال کرتا ہو اسے چاہئے کہ اس کے متعلق عورت کو آگاہ کرے اور

اسے دھوکا نہ دے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۵، الضعیفہ ۹۷۸۔

## دیندار عورت سے نکاح کرنا

۲۲۵۳۷ ..... حسن کی وجہ سے عورتوں سے نکاح مت کر دیا بعید کہ ان کا حسن انھیں ہلاک کر دے مالدار کی وجہ سے بھی عورتوں سے نکاح مت کرو کیا بعید مال انھیں سرکش بنا دے لیکن دین کو بنیاد بنا کر عورتوں سے نکاح کرو چھٹی ناک والی سیاہ رنگ والی باندی جو دیندار ہو بدرجہا افضل ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۹، ضعیف الجامع ۶۲۱۶

۲۲۵۳۸ ..... تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے حتیٰ کہ وہ نکاح کر دے یا ترک کر دے۔

رواہ النسائی عن ابی ہریرة

۲۲۵۳۹ ..... کوئی شخص بھی اپنے بھائی کے بھیجے ہوئے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے اور نہ کوئی اپنے بھائی کے سودے پر سوادا کرے کوئی عورت بھی اپنی پوپھی یا خالہ پر اپنا نکاح نہ چائے اور نہ ہی کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کا مطالبہ کرے کہ وہ اس کے برتن کی طرف سے اکیلی براجمان بن جائے چونکہ اس کے حصہ میں اتنا ہی ہے جتنا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرة

۲۲۵۴۰ ..... بچے جنم دینے والی عورت اللہ تعالیٰ کو اس عورت سے زیادہ پسند ہے جو خوبصورت ہو اور بانجھ ہو چونکہ قیامت کے دن میں تمہاری

کثرت پر فخر کروں گا۔ رواہ ابن قانع عن حرملة ابن نعمان  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۵۴

۴۴۵۴۱..... عورت سے نکاح اس کی دینداری مال و جمال کی بنا پر کیا جاتا ہے تم دیندار کو ترجیح دو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الترمذی و النسائی عن جابر

۴۴۵۴۲..... چار وجوہ کی بناء پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے مال، جمال اور دین، دیندار عورت کو ترجیح دو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرة

۴۴۵۴۳..... آزاد عورتیں گھر کی ورستی کا سرمایہ ہوتی ہیں جبکہ باندیاں گھر کا فساد ہوتی ہیں۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۶۴۶ و اسنی المطالب ۵۸۷۔

۴۴۵۴۴..... عورتوں میں سب سے بہتر وہ عورت ہے جس کا مہر کمتر ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۳۱

## کثرت اولاد مطلوب ہے

۴۴۵۴۵..... خوبصورت بانجھ عورت سے نکاح کا خیال ترک کرو اور سیاہ فام بچے جننے والی سے نکاح کرو چونکہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت

پر فخر کروں گا۔ رواہ الترمذی عن ابن سیرین مرسلاً

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۷۹

۴۴۵۴۶..... خوبصورت بانجھ عورت کو چھوڑ دو اور سیاہ فام بچے جننے والی کو ترجیح دو۔ رواہ ابن عدی عن ابن مسعود

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۴۲ و الکشف الالہی ۳۹۹

۴۴۵۴۷..... تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہیے کیونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں (یعنی شیریں زبان اور خوش کلام ہوتی ہیں) اور زیادہ بچے

پیدا کرنے والی ہوتی ہیں نیز وہ تھوڑے پر بھی راضی رہتی ہیں اور دھوکا کم دیتی ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

۴۴۵۴۸..... تمہیں کنواری عورتوں کے ساتھ نکاح کرنا چاہیے چونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں نیز

تھوڑے (مال) پر بھی راضی رہتی ہیں۔ رواہ ابن ماجہ و البیہقی فی السنن عن عویمر بن ساعدة

۴۴۵۴۹..... تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ کنواری عورتیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں، گرم

مزاج ہوتی ہیں نیز تھوڑے کام پر بھی راضی ہو جاتی ہیں۔ رواہ ابن اسنی و ابونعیم فی الطب عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۷۷۸

۴۴۵۵۰..... تمہیں گھریلو لونڈیوں سے نکاح کرنا چاہیے چونکہ ان کے ارحام برکت والے ہوتے ہیں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و الحاکم عن ابی الدرداء و ابو داؤد فی مر اسیلہ و العذنی عن رجل من بنی ہاشم مر سلاً

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۱۳ و التحدیث ۱۸۵

۴۴۵۵۱..... تمہیں نوجوان عورتوں (دو تیزاں) سے نکاح کرنا چاہیے چونکہ وہ پاکیزہ دہن ہوتی ہیں زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اور گرم

مزاج ہوتی ہیں۔ رواہ الشیرازی فی الالقباب عن بشر بن عاصم عن ابیہ عن جدہ

۴۴۵۵۲..... حلال و حرام میں فرق دف بجانے اور نکاح ظاہر کرنے میں ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن محمد بن حاصب

- ۳۳۵۵۳..... تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی تم اسے بناتے وہ تمہیں بناتی۔  
رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن جابر
- ۳۳۵۵۴..... تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی۔ رواہ الطبرانی عن کعب ابن عجرة  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۹۰
- ۳۳۵۵۵..... جس شخص کا ارادہ ہو کہ وہ پاکباز و مطہر ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے اسے چاہئے کہ وہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔  
رواہ ابن ماجہ عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۹۹ و الموضوعات ۲۶۱۲۔
- ۳۳۵۵۶..... اپنی اولاد کو اختیار دو اور ان کا نکاح ہمسروں سے کرو۔ رواہ ابن ماجہ و الحاکم و البیہقی فی السنن عن عائشة
- ۳۳۵۵۷..... اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کر لو چونکہ عورتیں اپنے بہن بھائیوں کے مشابہ اولاد پیدا کرتی ہیں۔  
رواہ ابن عدی و ابن عساکر عن عائشة
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقنآن ۵۳۳ و ضعیف الجامع ۲۳۱۵
- ۳۳۵۵۸..... اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کر لو اور اس سیاہ رنگ سے بچتے رہو چونکہ یہ بدنارنگ ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقنآن ۵۳۳ و ضعیف الجامع ۲۳۱۶۔
- ۳۳۵۵۹..... نیک سیرت اور پاکدامن عورت سے نکاح کرو۔ چونکہ رگ منغلی جاسوس ہے۔ رواہ ابن عدی عن انس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقنآن ۵۳۳ و ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۳
- ۳۳۵۶۰..... کنواری عورتوں سے نکاح کرو چونکہ کنواری عورتیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں نیز تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہیں۔  
رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

## زیادہ بچے جننے والی عورت سے نکاح

- ۳۳۵۶۱..... محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورتوں سے نکاح کرو چونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔  
رواہ ابو داؤد و النسائی عن معقل بن یسار
- ۳۳۵۶۲..... سب سے بہتر نکاح وہ ہے جس پر خرد کم سے کم ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن عقبہ بن عامر
- ۳۳۵۶۳..... اپنی قوم میں نکاح کرنے والے کی مثال اس جانور جیسی ہے جسے سبز ازار اپنے گھر پر ہی مل جائے۔ رواہ الطبرانی عن طلحة
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۸۲ و الضعیفة ۱۵۳۹
- ۳۳۵۶۴..... ہجرت کرو اس سے تمہارے بیٹوں میں بزرگی آئے گی۔ رواہ الخطیب عن عائشة
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۷۹
- ۳۳۵۶۵..... بوڑھی اور بانجھ عورت سے نکاح مت کرو چونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔ رواہ الطبرانی و الحاکم عن عیاض بن غنم
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۱۵۔
- ۳۳۵۶۶..... نکاح شغار سے منع کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و البیہقی فی السنن عن ابن عمر
- ۳۳۵۶۷..... متعہ سے منع کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر و البخاری عن علی

۴۴۵۶۸ میری امت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو خوبصورت ہوں اور ان کے مہرِ قلیل ہوں۔ رواہ ابن عدی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۱۷ و ضعیف الجامع ۲۹۲۸

۴۴۵۶۹..... تمہاری بہترین عورتیں وہ ہیں جو بچے پیدا کرنے والی ہوں محبت کرتی ہو اور غمخوار ہوں جب اللہ تعالیٰ سے ڈرتی ہوں، سب سے بری عورتیں وہ ہیں جو بے مہربانیاں ہوں نکلتی ہوں فخر کرتی ہوں اور وہ منافقات ہیں ان کی جنت میں داخل ہونے کی مقدار بس اتنی ہی ہوگی جتنی کہ سیاہ کوؤں میں سفید پروں والے کوئے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابی اذینۃ الصدقی مرسلًا و سلیمان بن یسار مرسلًا

## الاکمال

۴۴۵۷۰..... تم فلاں شخص کے پاس جاؤ اور ان کی عورتوں کو دیکھ آؤ چونکہ یہ چیز تمہارے درمیان باعث محبت ہوگی اگر تم راضی ہو گے میں تمہارا نکاح کروں گا۔ رواہ الطبرانی عن المغیرة

۴۴۵۷۱..... تم میں سے کسی شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کسی عورت کے متعلق نکاح کا خیال ڈال دے اس عورت کو ایک نظر دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

رواہ سعید بن منصور و احمد بن حنبل و ابن ماجہ و الحاکم و الطبرانی و البیہقی و ابو نعیم فی المعرفة عن محمد بن مسلمة الانصاری

۴۴۵۷۲..... اس عورت کو ایک نظر دیکھ لو چونکہ اس کی طرف دیکھ لینا تم دونوں کے درمیان موافقت پیدا کرنے کے لیے زیادہ مناسب ہے۔

رواہ الترمذی و قال حسن و النسائی عن المغیرة بن شعبہ

۴۴۵۷۳..... ان عورتوں کی طرف دیکھ لو چونکہ انصاری عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہے (یعنی انصاری عورتوں کی آنکھیں نیلگوں ہیں)۔

رواہ النسائی و ابن حبان عن ابی ہریرة

## شادی سے پہلے دیکھنا

۴۴۵۷۴..... جب اللہ تعالیٰ کسی مرد کے دل میں کسی عورت سے نکاح کرنے کے متعلق بات ڈال دیں تو اس عورت کی شکل و صورت کے متعلق غور و فکر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة عن محمد بن مسلمة

۴۴۵۷۵..... تم (عورت) اس کے رخساروں کو سونگھ لو اور اس کے پھٹوں کو بھی دیکھ لو۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی فی الاوسط و الحاکم و البیہقی و سعید بن منصور عن انس

۴۴۵۷۶..... نکاح ایک آنکھ کی مانند ہے اسے کافی مت کرو۔ رواہ ابو نعیم عن ابن عباس

۴۴۵۷۷..... جس نکاح پر اخراجات کم ہوں وہ برکت میں عظیم تر ہوتا ہے۔ رواہ الخطیب فی المتفق و المفترق عن عائشة

۴۴۵۷۸..... نکاح ظاہر کرو اور نکاح کے موقع پر وہ بجاؤ۔ رواہ البیہقی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۳۳۱۔

۴۴۵۷۹..... نکاح ظاہر کرو اور اس کا اعلان کرو۔ چونکہ یہ نکاح ہے پانی کو صرف بہانا ہی نہیں ہے۔ رواہ البغوی و ابن عساکر عن عبد اللہ بن

عبدالرحمان عن ہبار عن ابیہ عن جدہ ہبار قال البغوی ہذا الحدیث فی الغناء و فی سندہ عنی بن قرین و هو وضاع

۴۴۵۸۰..... نکاح کا اعلان کرو، نکاح کا اعلان کرو، نکاح کا اعلان کرو چونکہ یہ نکاح ہے پانی ضائع کرنا نہیں ہے۔ (رواہ الحسن بن سفیان

و الطبرانی و ابن عساکر عن عبد اللہ بن ابی عبد اللہ الہبار بن الاسود عن ابیہ عن جدہ ہبار انه زوج بیتا له..... یعنی انھوں

نے اپنی ایک بیٹی کی شادی کرائی ان کے پاس آگ کی ایک بھٹی تھی اور دف تھار سول کریم ﷺ نے آواز سنی فرمایا: یہ کیسی آواز ہے جو اب دیا گیا کہ

ہبار نے اپنی بیٹی کا نکاح کیا ہے۔ (روای کہتا ہے یہ حدیث ذکر کی)۔

- ۳۳۵۸۰ نکاح کا اعلان کرواوا احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم وابونعیم فی الحلیة والبخاری ومسلم وسعید بن المنصور عن ابن الزبیر
- ۳۳۵۸۱ اس نکاح کا اعلان کرواوا اس پردف بجاء۔ رواہ الترمذی عن عائشة
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۵۶۴ وضعیف ابن ماجہ ۴۱۶
- ۳۳۵۸۲ نکاح کا اعلان کرواوا مساجد میں نکاح کرواوا اس پردف بجاء۔ رواہ الترمذی وقال حسن غریب عن عائشة
- کلام:..... حدیث کچھ زیادتی کے ساتھ بھی مروی ہے حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۵ والضعیفہ ۹۷۸۔
- ۳۳۵۸۳ حلال و حرام کے درمیان فرق کرنے والی چیز نکاح کے موقع پردف بجانا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی وقال حسن
- والنسائی وابن ماجہ والبقوی والطبرانی والحاکم و البیہقی وابونعیم فی المعرفة عن محمد بن حاض الجعفی
- ۳۳۵۸۴ نکاح دین تو مہمل کر دیتا ہے نہ کہ پانی (مادہ منویہ) کو بہانا نہ ہی وہ نکاح جو پوشیدہ رچایا جائے یہاں تک کہ دف کی آواز سنی جائے یا
- دعواں دیکھا جائے۔ رواہ البیہقی وضعفه عن علی
- ۳۳۵۸۵ جس شخص کو پسند ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے پاکیزہ حالت میں ملاقات کرے اسے چاہئے کہ وہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۶۳۶ والشذرة ۳۵۳

۳۳۵۸۶ ہر بزرگ ویرانے سے بچتے رہو، چنانچہ خوبصورت عورت برائی کے منبع پر ہوتی ہے۔

رواہ الرامہرمزی فی الامثال والدارقطنی فی الافراد والدیلمی عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۴۱۳ والاقان ۴۶۲۔

۳۳۵۸۷ حسن شخص نے کسی عورت سے اس کے دین اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا تو یہ اس کے لیے تنگی اور ضرورت میں درستی کا

سامان ہوگا۔ رواہ ابن النجار عن ابن عباس

۳۳۵۸۸ جس شخص نے کسی عورت سے اس کی عزت کو سامنے رکھ کر شادی کی اللہ تعالیٰ اس کی ذلت میں اضافہ کرے گا جس شخص نے مال

کی وجہ سے شادی کی اللہ تعالیٰ اس کے فقر و فاقہ میں اضافہ کرے گا جس نے حسن و جمال کے پیش نظر شادی کی اللہ تعالیٰ اس کے گھٹیا پن میں

اضافہ کرے گا جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی تاکہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھ سکے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر سکے اور صلہ رحمی کر سکے اس کی یہ

تمام حاجتیں پوری ہوں گی اس عورت میں اس کے لیے برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس مرد میں بھی اس عورت کے لیے برکت عطا کرے گا۔

رواہ ابن النجار عن انس

کلام:..... حدیث موضوع ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۶۶۹ وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۳۔

۳۳۵۸۹ عورت کے چہرے کے حسن و جمال کو اس کے دین کے حسن و جمال پر ترجیح نہیں دینی چاہیے۔

رواہ الدیلمی عن عبادة بن الصامت وفيه الوازع بن قانع

## عورتوں کی تین قسمیں

۳۳۵۹۰ عورتوں کی تین قسمیں ہیں ایک عورت وہ جو برتن کی مانند ہو جسے اٹھایا جاتا ہے اور رکھ دیا جاتا ہے، دوسری عورت وہ جو کھجلی یعنی خارش

ہی ہو تیسری عورت وہ جو محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہو مسلمان ہو اور اپنے شوہر کی مدد کرتی ہو یہ عورت اپنے شوہر کے لیے

پوشیدہ خزانے سے بھی بہتر ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابن عمر والرامہرمزی فی الامثال عن جابر وفيه ارطاة بن المنذر عن عبد الله بن دينار البهرانی وهما ضعيفان



۴۳۵۹۲ عورتیں گڑیاؤں کی مانند ہوتی ہیں لہذا ان کا انتخاب کرو۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن عمرو بن العاص کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ: ۲۶۱۔

۴۳۵۹۳ اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو۔ رواہ تمام و الضیاء المقدسی عن انس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الغمازا۔

۴۳۵۹۴ اپنے نطفوں کے لیے اختیار کرو اور منکوحہ کا انتخاب کرو تمہیں سرینوں والی عورتوں سے نکاح کرنا چاہیے چونکہ وہ زیادہ نجیب ہوتی ہیں۔ رواہ ابن عدی و الدیلمی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۵۳۲ و الممتاھیہ: ۱۰۰۶

۴۳۵۹۵ نکاح کرو تمہاری پاکدامنی میں اضافہ ہوگا اور پانچ قسم کی عورتوں سے نکاح مت کرو شہمہ لہمہ، نھمہ، ہیدرہ اور لفتہ۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے جو کچھ فرمایا میں اسے نہیں سمجھتا ہوں ارشاد فرمایا: کیا تم عرب نہیں ہو؟ فرمایا: شہمہ وہ عورت ہوتی ہے جو لاغر طویل القامت ہو شہمہ وہ عورت ہے جو نیلگوں آنکھوں والی اور بد زبان ہو۔ نھمہ وہ عورت ہے جو کوتاہ قد اور گھٹیا صفات کی مالک ہو ہیدرہ سوزہ پشت بوزھی عورت ہوتی ہے اور لفتہ وہ عورت ہے جو غیر کے نطفے سے جنم لینے والے بچے کو تجھ سے منسوب کر دے۔ رواہ الدیلمی عن زید بن حارثہ

۴۳۵۹۶ نیلگوں آنکھوں والی عورتوں سے نکاح کرو چونکہ انہیں برکت ہوتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے العشیقۃ: ۳۸ و کشف الخفاء: ۱۴۱۴

۴۳۵۹۷ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تا کہ قیامت کے دن میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کر سکوں۔

رواہ ابو داؤد و النسائی و الطبرانی و الحاکم و البخاری و مسلم عن معقل بن یسار

۴۳۵۹۸ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تا کہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کر سکوں۔ رواہ الخطیب و ابن النجار عن عمر

۴۳۵۹۹ زیادہ بچے پیدا کرنے والی اور محبت کرنے والی عورت سے نکاح کرو چونکہ قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی انبیاء پر فخر کر

سکوں گا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن حبان و سمویہ و البخاری و مسلم و سعید بن المنصور عن انس

۴۳۶۰۰ تین وجوہ کی بناء پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال جمال اور دین کی وجہ سے، تمہیں دیندار عورت سے نکاح کرنا چاہئے

تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشہ

۴۳۶۰۱ تین خصلتوں میں سے کسی ایک خصلت کی بنا پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے، عورت سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے

عورت سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے دین اور اخلاق کی وجہ سے تم دیندار اور بااخلاق عورت کو ترجیح دو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

رواہ ابو یعلیٰ و ابن حبان و عبد بن حمید و الدارقطنی و الحاکم و سعید بن المنصور و الراہرمزی فی الامثال و العسکری عن ابی سعید

۴۳۶۰۲ چار خصلتوں کی وجہ سے عورت سے نکاح کیا جاتا ہے مال دین جمال، حسب و نسب تمہیں دیندار عورت سے نکاح کرنا چاہیے

تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسل

۴۳۶۰۳ تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں اور گرم جسم کی مالک ہوتی ہیں۔

رواہ سعید بن المنصور عن عمرو بن عثمان مرسل

۴۳۶۰۴ تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی تم اس کے ساتھ ایسی مذاق کرتے وہ تمہارے

ساتھ کرتی۔ (رواہ الطبرانی و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الدارقطنی و ابن ماجہ عن جابر کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تم نے

کنواری عورت سے نکاح کیا یا غیر کنواری سے؟ میں نے عرض کیا کنواری سے پھر یہ حدیث ذکر کی۔

۴۳۶۰۵ تمہیں نوجوان دو شیرازوں سے شادیاں کرنی چاہئیں انہی سے نکاح کرو چونکہ وہ زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں بااخلاق ہوتی ہیں اور شیریں

ہن ہوتی ہیں، بلاشبہ مومنین کے بچوں کی روحیں جنت میں سبز رنگ کی چیزوں میں ہوتی ہیں وہاں ان کے باپ اور ابراہیم علیہ السلام ان کی کفالت کرتے ہیں۔ رواہ سعید بن منصور عن مکحول مرسلًا

۳۳۶۰..... تمہیں نوجوان دوشیزاؤں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ وہ شیریں دہن اور بااخلاق ہوتی ہیں نیز زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں کیا تم نہیں جانتے میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔ رواہ سعید بن منصور عن مکحول مرسلًا

۳۳۶۱..... حسن وجمال کی وجہ سے عورتوں سے نکاح مت کرو پس دور نہیں کہ ان کا حسن انہیں ہلاک کر دے مال کی بناء پر بھی عورتوں سے نکاح مت کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے لہذا دین داری کی وجہ سے عورتوں سے نکاح کرو سیاہ فام چھٹی ناک والی دیندار لونڈی غفل ہے۔ رواہ الطبرانی و البخاری و مسلم عن ابن عمرو

۳۳۶۲..... حسن کی بناء پر عورت سے نکاح مت کرو، ہو سکتا ہے، اس کا حسن اسے تباہ کر دے۔ مال کی وجہ سے بھی عورت سے نکاح مت کرو ہو سکتا ہے مال اسے سرکش بنا دے دینداری کی بناء پر عورت سے نکاح مت کرو، سیاہ فام چھٹی ناک والی لونڈی جو دیندار ہو خوبصورت بنے دین عورت سے غفل ہے۔ رواہ سعید بن منصور عن ابن عمرو

۳۳۶۰..... عورت کے خوبصورت چہرے کو اس کی اچھی دینداری پر ترجیح نہ دی جائے۔

رواہ الدیلمی عن عبادة بن الصامت وفيه الوازع بن نافع

۳۳۶۱..... اے عیاض! بوڑھی یا بانبھ عورت سے نکاح مت کرو چونکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

رواہ الطبرانی و الحاکم و تعقب عن عیاض بن غنم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، کیسے ذخیرۃ الحفاظ۔ ۶۳۵۰

۳۳۶۲..... تم اس عورت سے نکاح مت کرو جو تمہیں ناپسند کرتی ہو۔ رواہ الطبرانی عن خنساء بنت حذام

۳۳۶۱..... تمہیں کیا ہوا دوشیزہ لڑکیوں اور ان کے کھیل کے متعلق۔ رواہ الطبرانی و احمد بن حنبل عن جابر

۳۳۶۱۳..... دو تہائی خوشبو میں رکھو اور ایک تہائی کپڑوں میں رکھو۔ (رواہ ابن سعد عن علیاء بن احمد الشکری کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت اطہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ بیچا چوراہی (۸۴) درہموں کے بدلہ میں نبی نے فرمایا: یہ حدیث ذکر کی)۔

## مختصرات..... از حصہ اکمال

۳۳۶۱۲..... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجتی کہ وہ (پہلا) نکاح کا ارادہ ترک کر دے اور نہ ہی

اپنے مسلمان بھائی کی بیع پر بیع کرنا حلال ہے حتیٰ کہ وہ بیع کا ارادہ ترک کر دے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عقبہ بن عامر

۳۳۶۱۱..... کوئی آدمی بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجتی کہ وہ اسے اجازت نہ دے۔

رواہ البواردی عن زامل بن عمرو السکسکی عن ابیہ عن جدہ

## ولیمہ

۳۳۶۱..... دو لہے کے لیے ویسے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی و اصحاب السنن الاربعہ عن بربدة

۳۳۶۱..... جب تمہیں کسی دو لہے کے ولیمہ کی دعوت دی جائے اسے قبول کر لینا چاہیے۔ رواہ مسلم و ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۳۶۱..... ولیمہ کرو خواہ ایک بھری کے ساتھ کیوں نہ ہو۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو یعلیٰ عن انس و البخاری عن عبدالرحمن بن عوف

۳۳۶۱۹ ... پہلے دن کا کھانا واجب ہے دوسرے دن کا کھانا سنت ہے اور تیسرے دن کا کھانا نری شہرت ہے جس شخص نے شہرت کی قیامت کے

دن اللہ تعالیٰ اس کی تشبیر کرے گا۔ رواہ الترمذی عن ابن مسعود

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الترمذی ۱۸۶۱ اور خیرة الحفاظ ۳۳۵۹

۳۳۶۲۰ ... شادی کے موقع پر ایک دن کا کھانا سنت ہے، دو دن کا کھانا باعث فضیلت ہے جبکہ تین دن کا کھانا ریا کاری اور شہرت ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۶۱۷۔

۳۳۶۲۱ ... شادی کے موقع پر دیئے جانے والے کھانے میں جنت کی خوشبو سے ایک مثقال ڈال دی جاتی ہے۔ رواہ العارث عن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۴۰۱۴۔

۳۳۶۲۲ ... جس شخص کو ولیمہ یا اسی جیسی کسی تقریب میں دعوت دی گئی ہو اسے چاہئے کہ دعوت قبول کرے۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۳۳۶۲۳ ... پہلے دن کا ولیمہ حق (واجب) ہے دوسرے دن کا ولیمہ اچھی بات ہے جبکہ تیسرے دن کا ولیمہ نری شہرت اور ریا کاری ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی عن رھیر بن عثمان

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الاہمی ۱۱۱۱۔

۳۳۶۲۴ ... اس ویسے کا کیا حال ہے جس میں شکم سیروں کو دعوت دی جائے جبکہ بھوکوں کو بھگا دیا جائے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ذر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۴۲۹۱۱۔

۳۳۶۲۵ ... اس ویسے کا کھانا بہت برا ہے جسے مالدار تو کھائیں لیکن مسکینوں کو روک دیا جائے۔

رواہ الدارقطنی فی فوائد ابن مدرک عن ابی ہریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۳۵۳۔

۳۳۶۲۶ ... اس ویسے کا کھانا بہت برا ہے جس سے حاجتمندوں کو روک دیا جائے اور غیر حاجتمندوں کو دعوت دی جائے۔

رواہ مسلم عن ابی ہریرة

۳۳۶۲۷ ... اس ویسے کا کھانا بہت برا ہے جس میں شکم سیروں کو دعوت دی جائے اور بھوکوں کو روک دیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۳۹۱۱۔

## حصہ اکمال

۳۳۶۲۸ ... پہلے دن کی دعوت حق ہے دوسرے دن کی دعوت اچھی بات ہے اور تیسرے دن کی دعوت ریا کاری اور شہرت کے واسطے ہے۔

رواہ الدبسی عن اسیر

۳۳۶۲۹ ... دعوت ولیمہ واجب ہے جس نے قبول نہ کی اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی اور جو شخص بغیر دعوت کے ولیمہ

میں داخل ہوا تو یا وہ چور بن کر داخل ہوا اور لوٹ مار مچا کر نکل گیا۔ رواہ البخاری و مسلم والنسائی عن ابن عمر

۳۳۶۳۰ ... ولیمہ حق ہے، دوسرے دن ولیمہ اچھی بات ہے جبکہ تیسرے دن کا ولیمہ فخر اور حرج ہے۔ رواہ الطبرانی عن وحشی

۳۳۶۳۱ ... اس ویسے کا کھانا بہت برا ہے جس میں مالداروں کو دعوت دی جائے اور فقراء کو روک دیا جائے جس نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی اگر

نے اللہ تعالیٰ اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابی ہریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے خیرة الحفاظ ۲۳۱۹۔

۳۳۶۳۲ ..... ویسے کا وہ کھانا بہت برا کھانا ہے جس میں مالداروں کو دعوت دی جائے اور مسکینوں کو روک دیا جائے۔ جس شخص نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المصنوعہ ۱۰۳۲

۳۳۶۳۳ ..... ولیمہ کا وہ کھانا بہت برا کھانا ہے جس میں مالدار کو دعوت دی جائے اور مسکین کو چھوڑ دیا جائے دعوت ولیمہ حق ہے جس نے اسے ترک کیا اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ  
۳۳۶۳۴ شادی کے دن کا کھانا سنت ہے، دو دنوں کا کھانا فضیلت ہے اور تین دن کا کھانا ریا کاری اور نرمی شہرت ہے۔  
رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۱۔  
۳۳۶۳۵ تمہارے اوپر کوئی وبال نہیں کہ اگر تم مجھے چھوڑ دو چونکہ تمہارے درمیان میری شادی کی گئی ہے، میں تمہارے لیے کھانا تیار کروں اور اس میں تم حاضر ہو جاؤ۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

## باب چہارم ..... احکام نکاح اور اس کے متعلقات کے بیان میں

اس میں پانچ فصلیں ہیں۔

### فصل اول ..... عورت کی ولایت اور اس کی اجازت کے بیان میں

- ۳۳۶۳۶ ..... نکاح ولی اور وہ گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حذیہ المرتاب ۳۲۷۔  
۳۳۶۳۷ ..... نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عمران وعن عائشہ  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حذیہ المرتاب ۳۲۲ والملطیفۃ ۴۱۔  
۳۳۶۳۸ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن عدی و الحاکم عن ابن موسیٰ و ابن ماجہ عن ابن عباس  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حذیہ المرتاب ۳۲۱۔  
۳۳۶۳۹ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن عائشہ  
۳۳۶۴۰ ..... عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے متعلق مشورہ کرو۔ رواہ ابو داؤد و البیہقی فی السنن عن ابن عمر  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۶۱ و ضعیف الجامع ۱۴  
۳۳۶۴۱ ..... عورتوں سے ان کی ذات کے متعلق مشورہ کرو چونکہ جو عورت پہلے شادی کر چکی ہو وہ اپنا مدعا بیان کر سکتی ہے جبکہ کنواری کی اجازت خاموش ہے۔ رواہ الطبرانی و البیہقی فی السنن عن العرس بن عمیر  
۳۳۶۴۲ ..... عورتوں کا معاملہ ان کے آباء کے سپرد ہے جبکہ ان کی خاموشی رضامندی ہے۔ رواہ الطبرانی و الحطیب عن ابی موسیٰ  
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۵

۳۳۶۴۳ ..... جو عورت بچی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد نے اس میں دخول کر دیا تو اس عورت کا مہر ہوگا جس سے اس کی شہرہ مکاہ کو حلال سمجھا ہے پھر دونوں میں جدائی کر دی جائے گی۔ اگر دخول نہیں کیا تب بھی جدائی کر دی جائے گی جس کا بونہ

نہیں سلطان اس کا ولی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۲۸۔

۴۳۶۴۴ ..... جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہوگا اس کا نکاح باطل ہوگا، اس کا نکاح باطل ہوگا، اگر

مرد نے اس میں دخول کر دیا تو اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کے بدلہ میں اس کے ذمہ مہر ہوگا اور اگر نزع کی حالت ہو اور عورت کا کوئی ولی نہ ہو تو اس

کا ولی سلطان ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنرمذی وابن ماجہ والحاکم عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۷۔

۴۳۶۴۵ ..... جو غلام بھی اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گا وہ زانی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الممتناہیہ ۱۰۲۶

۴۳۶۴۶ ..... جس عورت کی شادی یکے بعد دیگرے دو ولی کرادیں تو اس کے متعلق پہلے ولی کا فیصلہ نافذ سمجھا جائے گا اگر کسی آدمی نے دو آدمیوں

کے ہاتھ میں بیع کی تو بیع پہلے شخص کے لیے ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل وابن عدی والحاکم والطبرانی والدارمی و ابو داؤد والنرمذی وقال

حسن والنسانی ابن ماجہ و ابو یعلی والحاکم وسعید بن منصور و البیہقی عن سمرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۳۹ و ضعیف الترمذی ۱۸۹

۴۳۶۴۷ ..... جو عورت بھی ولی کے بغیر اپنے آپ کو کسی کے نکاح میں دے دے وہ زانیہ ہے۔ رواہ الخطیب عن معاذ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۳، الممتناہیہ ۱۰۲۴

۴۳۶۴۸ ..... عورت عورت کی شادی نہ کرے اور نہ ہی عورت خواتین شادی کرے چونکہ زانیہ وہ بھی ہوتی ہے جو خود اپنی شادی آپ کر لے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۱۲ و ضعیف الجامع ۲۲۱۳

۴۳۶۴۹ ..... بیوہ عورت ولی کی نسبت خود اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے کنواری عورت سے اجازت لی جائے اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابن عباس

۴۳۶۵۰ ..... شیبہ عورت کے ہوتے ہوئے معاملہ ولی کے سپرد نہیں اور یتیم عورت سے اجازت حاصل کی جائے اس کا اقرار اس کی اجازت تصور ہوگی۔

رواہ ابو داؤد والنسانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۴۔

۴۳۶۵۱ ..... یتیم عورت کی ذات کے متعلق اس سے مشورہ کرو اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۴۳۶۵۲ ..... یتیم میں سے جس شخص کا ارادہ اپنی بیٹی کی شادی کرنے کا ہو اسے چاہئے کہ وہ اس سے اجازت لے لے۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۴۳۶۵۳ ..... عورتوں کی ذات کے متعلق ان سے مشورہ کرو۔ رواہ احمد بن حنبل والنسانی وابن حبان عن عائشة

۴۳۶۵۴ ..... یتیم لڑکی سے اس کے نفس کے متعلق مشورہ کرو اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہوگی اگر انکار کر دے تو اس پر

زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں رہتا۔ رواہ ابو داؤد والنسانی والحاکم عن ابی ہریرة

۴۳۶۵۵ ..... کنواری عورت کی خاموشی رضامندی ہے۔ رواہ البخاری و مسلم عن عائشة

۴۳۶۵۶ ..... کنواری عورت کی خاموشی اقرار ہے۔ رواہ ابو داؤد عن عائشة

## بغیر اجازت نکاح نہ کرنا

۳۳۶۵۷..... ایم (بیوہ، مطلقہ عورت) کا نکاح مت کرو یہاں تک کہ اس سے مشورہ نہ کرلو، کنواری عورت کا نکاح بھی مت کرو یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لے لو، کہا گیا: کنواری عورت کی اجازت کیسے ہوتی ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ کہ وہ خاموش رہے۔

رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی عن ابی ہریرة

۳۳۶۵۸..... شیب (بیوہ، مطلقہ) کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے مشورہ نہ کر لیا جائے کنواری عورت کا بھی نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے اس کی خاموشی اجازت ہے۔ رواہ الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرة

۳۳۶۵۹..... یتیم لڑکی سے اس کی ذات کے متعلق اس سے مشورہ کیا جائے اگر خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہوگی اگر انکار کر دے تو اس پر زبردستی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ (رواہ الترمذی عن ابی ہریرة)

۳۳۶۶۰..... شیب عورت اپنے نفس پر اپنے ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے، کنواری عورت کی ذات کے متعلق اس کے باپ سے اجازت لی جائے جبکہ اس (کنواری لڑکی) کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔ رواہ ابو داؤد و النسائی عن ابن عباس

۳۳۶۶۱..... شیب عورت خود اپنی ذات کی ترجمانی کر سکتی ہے جبکہ کنواری عورت کی خاموشی اس کی رضامندی ہوتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن عمیرة الکندی

## حصہ اکمال

۳۳۶۶۲..... یتیم لڑکی سے مشورہ کیا جائے اگر خاموش ہو جائے گویا اس نے اجازت دے دی اگر انکار کر دے تو اس کی شادی نہ کی جائے۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و العاکم و البخاری و مسلم عن ابی موسیٰ

۳۳۶۶۳..... یتیم لڑکی سے اس کے نفس کے متعلق مشورہ کیا جائے اس کا خاموش ہو جانا اس کا اقرار ہے۔

رواہ سعید بن منصور عن سعید بن المسیب مرسلًا، و العاکم عن ابی ہریرة

۳۳۶۶۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی تو شرماتی ہے ارشاد فرمایا: اس کا خوش ہو جانا اس کی رضا ہے۔

رواہ البخاری و مسلم و ابن حبان عن عائشة

۳۳۶۶۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کنواری لڑکی بات کرنے سے شرماتی ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔ رواہ ابو داؤد عن عائشة

۳۳۶۶۶..... عورتوں سے ان کی ذات کے متعلق مشورہ کرو۔ شیب خود اپنی ترجمان کر سکتی ہے کنواری لڑکی کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے۔

رواہ البخاری و مسلم عن عدی الکندی

## اولیاء نکاح..... از حصہ اکمال

۳۳۶۶۷..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ سعید بن منصور و ابن ابی شیبہ و احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ و ابن

حبان و الطبرانی و العاکم و البخاری و مسلم و البزار عن ابی موسیٰ عن ابن عباس و الطبرانی عن ابی امامة! ابن عساکر عن ابی ہریرة

کلام..... حدیث پر مختلف احوال کی رو سے بحث کی گئی ہے دیکھئے جدتہ المرتاب ۳۲۱

۴۳۶۶۸ ..... نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۴۳۶۶۹ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ ابو یعلیٰ والخطیب وسعید بن منصور عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حتمہ المرتاب ۴۲۱

۴۳۶۷۰ ..... نکاح ولی اور عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا جس شخص نے ولی کی اجازت کے بغیر اور عادل گواہوں کی عدم موجودگی میں نکاح کیا

ہم اس کا نکاح باطل کر دیں گے۔ رواہ ابو بکر اللہبی فی جزئہ عن ابن عباس

۴۳۶۷۱ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اگر بہت سارے اولیاء جھگڑ پڑیں تو سلطان اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

۴۳۶۷۲ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اسی طرح ایک پیغامبر اور عادل گواہوں کی عدم موجودگی میں بھی نکاح نہیں ہوتا۔

رواہ البیہقی والخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حتمہ المرتاب ۴۲۲ والملطیفہ ۵

۴۳۶۷۳ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اگر ولی نہ ہو اور بقیہ لوگ جھگڑ پڑیں تو جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوتا ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشۃ

۴۳۶۷۴ ..... نکاح درست رائے رکھنے والے ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۳۶۷۵ ..... نکاح ولی اور عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا اور جو نکاح ان کے علاوہ ہوگا وہ باطل ہوگا، اگر (ولی کے نہ ہوتے ہوئے) بقیہ لوگ

آپس میں جھگڑ پڑیں تو جس کا ولی نہیں ہوگا سلطان اس کا ولی سمجھا جائے گا۔ رواہ ابن حبان عن عائشۃ

۴۳۶۷۶ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اور جب دو ولی کسی عورت کا الگ الگ نکاح کر دیں تو پہلا ولی (جس نے پہلے نکاح کر دیا ہو) نکاح کا

زیادہ حق رکھتا ہے۔ رواہ ابن عدی والحاکم عن سمرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الخفاظ ۶۲۳۸۔

۴۳۶۷۷ ..... نکاح ولی اور عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا، اگر عورت کا نکاح ولی نے اس پر بردستی کرتے ہوئے کیا تو اس کا نکاح باطل ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

## نکاح میں دو گواہ ہونا لازم ہے

۴۳۶۷۸ ..... نکاح ولی اور عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا اگر لوگ جھگڑ پڑیں (ولی کے متعلق) تو جس کا کوئی ولی نہیں سلطان اس کا ولی ہوگا۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشۃ

۴۳۶۷۹ ..... نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا تاہم وہ ہے جو ولی کے بغیر اپنا نکاح آپ کر دے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۸۰ ..... عورت عورت کی شادی نہ کرے اور نہ ہی عورت ولی کے بغیر خود اپنا نکاح کرے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۸۱ ..... نکاح مرد اور عورت کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الخفاظ ۶۲۵۰۔

۴۳۶۸۲ ..... نکاح ولی، مہر اور عادل گواہوں کے بغیر حلال نہیں ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن الحسن مرسلًا

۴۳۶۸۳ ..... جب دو ولی (کسی عورت کا) نکاح منعقد کریں تو ولی قریب کا نکاح معتبر ہوگا اور جب کوئی آدمی دو اشخاص کو کوئی چیز بیچے تو وہ چیز

پہلے شخص کے لیے ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری ومسلم عن عقبۃ بن عامر والطبرانی والخطیب عن سمرۃ

۳۳۶۸۴ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کر دیں تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہوگا اور اگر دو شخص کوئی چیز خریدیں تو وہ پہلے کے لیے ہوگی۔

رواہ سعید بن منصور عن الحسن مرسلًا

۳۳۶۸۵ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کر دیں تو پہلے ولی کا نکاح انعقاد کا زیادہ حقدار ہے جب دو شخص کوئی چیز خریدیں تو پہلا شخص اس کا

حقدار سمجھا جائے گا۔ رواہ الشافعی عن رجل له صحبة والطبرانی والحاکم عن سمرۃ

۳۳۶۸۶ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کر دیں تو پہلے ولی کا نکاح معتبر سمجھا جائے گا۔ رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجہ

۳۳۶۸۷ عورتوں کا معاملہ انھی کے ہاتھوں میں ہے اور ان کی خاموشی ان کی رضامندی سمجھی جائے گی۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۳۳۶۸۸ شیب عورت اپنی ذات پر ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے جبکہ کنواری لڑکی سے اجازت لی جائے اس کی خاموشی اقرار ہے۔

رواہ ابن عساکر عن ابی حنیفہ عن مالک بن عداللہ الفضل عن نافع بن جبیر عن ابن عباس

۳۳۶۸۹ ولی کی اجازت کے بغیر عورت کا نکاح نہ کیا جائے اگر وہ اپنے تئیں نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، اگر مرد

اس میں دخول کرے تو اس کے لیے مہر ہوگا اگر جھگڑا کھڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوگا۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشة

۳۳۶۹۰ عورتوں کا نکاح ان کے ہمسروں کے ساتھ کیا جائے اور ان کا نکاح صرف اولیاء ہی کرائیں اور دس درہم سے کم مہر نہ مقرر کیا جائے۔

رواہ الدارقطنی و البیہقی و صفاء عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۷۱ و ضعاف الدارقطنی ۷۰۶

۳۳۶۹۱ عورتوں کا نکاح مت کرو مگر ان کے اہل خانہ کی اجازت سے۔ رواہ ابن حبان عن ابی سعید

۳۳۶۹۲ کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے شیب عورت کا معاملہ اسی کے سپرد ہے جب تک وہ

ناراضگی کو پیش نہ کرتی ہو اگر اس کی طرف سے ناراضگی ہو اور اس کے اولیاء رضامند ہو تو معاملہ سلطان کے پاس لے جایا جائے گا۔

رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث غریب ہے دیکھئے المتناہیہ ۱۰۲۲۔

## فصل دوم..... ہمسری کے بیان میں

۳۳۶۹۳ جب لڑکیوں کے لیے برابر کے رشتے مل جائیں تو ان کا نکاح کر دو انھیں روک کر حوادث زمانہ کا انتظار مت کرو۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۷ و المغیر ۲۰

۳۳۶۹۴ ہمسروں کے ساتھ عورتوں کا نکاح کرو اور برابری کے رشتے سے نکاح کرو اور اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو حبشیوں سے بچو

چونکہ ان کی شکل و صورت بد نما ہوتی ہے۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے انتزاع ۳۲۲ و ضعیف الجامع ۳۱۷۸۔

۳۳۶۹۵ اگر تمہارے پاس (رشتہ کے لیے) ایسا آدمی آئے جس کے اخلاق اور دین سے تم خوش ہو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو

تمہارا انکار فتنے اور فساد کا باعث بنے گا۔

رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابی ہریرۃ وابن عدی عن ابن عمر والنسائی و البیہقی فی السنن عن ابی رجاء المزنی ومالہ غیرہ



۴۳۶۹۶۔ اہل دنیا میں صاحب حسب لوگ وہ ہیں جن کے پاس یہ مال پہنچ جائے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان والحاکم عن بريرة

۴۳۶۹۷۔ وہ زانی جسے سزا کے طور پر کوڑے لگائے گئے ہوں اس کا نکاح اسی عورت سے کیا جائے۔

رواہ ابو داؤد والحاکم عن ابی هريرة

۴۳۶۹۸۔ اے نبی! بیاضہ ابوہند کا نکاح کرادو اور اس کے لیے نکاح کی ترغیبی مہم چلاؤ۔ رواہ ابو داؤد والحاکم عن ابی هريرة

۴۳۶۹۹۔ عرب ایک دوسرے کے ہمسریں اور غیر عرب (عجم) ایک دوسرے کے ہمسریں ہیں الا یہ کہ کوئی جو لایا ہوا ہوا ہو۔

رواہ البيهقي في السنن عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۵۸ والكشف الالہی ۵۵۶۔

## حصہ اکمال

۴۳۷۰۰۔ اپنے نسبوں کا دھیان رکھو اور نسب کے ذریعے ہمسروں کا نکاح کرو اس سے تم صلہ رحمی قائم رکھ سکو گے۔

رواہ البغوی عن ابی حسان عن ابیہ وقال لا ادري له صحبة ام لا

۴۳۷۰۱۔ جب تمہارے پاس ایسا آدمی آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہیں کر دے تو تمہارا نکاح

زمین پر فتنے اور فساد کا باعث بنے گا۔ رواہ الترمذی وقال حسن غریب والبیہقی عن ابی حاتم المرینی وما له غیر

۴۳۷۰۲۔ جب تمہارے پاس ایسا شخص پیغام نکاح بھیجے جس کے دین اور اخلاق سے تم رضامند ہو اس کا نکاح کرادو ورنہ زمین پر فتنے اور فساد

کا باعث بنے گا۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابی هريرة

۴۳۷۰۳۔ عرب ایک دوسرے کے ہمسریں قبیلہ قبیلے کا ہمسر ہے، مرد مرد کا ہمسر ہے الا یہ کہ کوئی جو لایا ہوا ہوا ہو۔

رواہ البيهقي وصحفه عن ابن عمر

۴۳۷۰۴۔ فلاں قبیلے سے نکاح مت کرو، فلاں اور فلاں قبیلے سے نکاح کرو چونکہ فلاں اور فلاں قبیلے پاکدامن ہیں ان کی عورتیں بھی پاکدامن

ہیں جبکہ فلاں قبیلہ بے وقوف ہے اور ان کی عورتیں بھی بے وقوف ہیں اور یہ چیز ناپسند میرہ ہے پس پاکدامنی اختیار کرو۔

رواہ ابو البرکات ہبة الله بن المبارک السقطی فی معجمہ وابن النجار عن جبر بن نفیر

۴۳۷۰۵۔ اس اہل عجم تم میں سے برے لوگ وہ ہیں جو عرب میں شادی کریں، اس اہل عرب تم میں سے برے لوگ وہ ہیں جو عجم میں شادی کریں۔

رواہ ابو نعیم عن عتبة بن طویع المازنی

## فصل سوم..... مہر کے بیان میں

۴۳۷۰۶۔ جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ شادی کی اور پھر نیت کر لی کہ اس کا مہر اسے نہیں دے گا تو وہ جس دن مرے گا اس دن زانی ہوگا۔ جس

شخص نے کسی سے وئی چیز خریدی اور نیت کر لی کہ وہ چیز کی قیمت نہیں دے گا جس دن وہ مرے گا اس دن خائن ہوگا اور خائن دوزخ میں جاتا ہے۔

رواہ ابو یعلیٰ والطبرانی عن صعيب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۵۔

۴۳۷۰۷۔ سب سے بہترین مہر وہ ہے جو تم سے مہر ہو۔ رواہ الحاکم والبیہقی فی السنن عن عقبہ بن عامر

۳۳۷۰۸..... کھڑے ہو جاؤ اور اسے بیس آیتیں پڑھا دو وہ تمہاری بیوی ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۱۳۔

۳۳۷۰۹..... جاؤ میں نے تمہیں اس عورت کا مالک بنا دیا بسبب قرآن کے اس حصے کے جو تمہیں یاد ہے۔ رواہ البخاری و مسلم عن سہل بن سعد

۳۳۷۱۰..... آدمی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے مال میں سے تھوڑے پر نکاح کرے یا زیادہ پر جب وہ آپس میں راضی ہوں گے اور گواہ بھی موجود ہوں۔

رواہ البیہقی عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۹۲۔

۳۳۷۱۱..... عورتوں کو مہر دو اگر چہ ایک کوڑے کی صورت میں کیوں نہ ہو یعنی تزویج کے معاملہ میں۔ رواہ الطبرانی والضیاء عن سہل بن سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۲۹۔

۳۳۷۱۲..... عورتوں کی شرمگاہوں کو اپنے عمدہ مال کے ذریعے حلال کرو۔ رواہ ابو داؤد فی مر اسیلہ عن یحییٰ بن یعمر مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۰۳

۳۳۷۱۳..... مہر تلاش کرو خواہ لوہے کی ایک انگٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم ابو داؤد عن سہل بن سعد

۳۳۷۱۴..... شادی کرو خواہ لوہے کی ایک انگٹھی مہر میں دے کر کیوں نہ کرو۔ (رواہ البخاری عن سہل بن سعد

۳۳۷۱۵..... شرط کا سب سے بڑا حق جسے تم پورا کرو وہ ہے جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال سمجھتے ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن عقبہ بن عامر

۳۳۷۱۶..... جس عورت کے ساتھ مہر پر یا حیاء پر یا چند چیزوں پر عصمت نکاح سے قبل وہ اس کی ملکیت ہوگی، اور جو کچھ نکاح منعقد ہونے کی بعد

وہ دینے والے کی ملکیت ہوگی آدمی جس رشتے کے اکرام کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے وہ اس کی بیٹی ہے یا بہن ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۶۲۵ و ضعیف النسائی ۲۱۴

۳۳۷۱۷..... جس شخص نے اپنی بیوی کے مہر میں مٹھی بھر گندم دی یا ستودے یا کھجوریں دیں یا آٹا دیا اس نے بیوی کو اپنے لیے حلال کر لیا۔

رواہ ابو داؤد والبیہقی فی السنن عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳، ۵۴ و ضعیف ابی داؤد ۲۵۶۔

۳۳۷۱۸..... جس شخص نے ایک درہم مہر دیا اس نے بیوی حلال کر لی۔ رواہ ابو داؤد والبیہقی فی السنن عن ابی لیبیۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۶

۳۳۷۱۹..... اگر تم بطحان وادی کو پہچانتے تو اتنا اضافہ نہ کرتے۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابی حذرہ

۳۳۷۲۰..... تم میں سے جو غیر شادی شدہ ہو ان کا نکاح کر دو اس طریقہ سے کہ جس سے وہ آپس میں راضی ہوں اگر چہ پیلو کے پھل کی مٹھی بھر

پر ہی کیوں نہ کریں۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۲۸

۳۳۷۲۱..... عورت کی برکت میں سے ہے کہ اسے آسانی سے پیغام نکاح دیا جائے اور اس کا مہر بھی کم ہو اور اس کا رحم بھی آسان تر ہو (یعنی عورت

زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہو)۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم والبیہقی عن عائشۃ

کلام:..... الحدیث ۱۰۳۳۳ والقصائد ۱۲۰۵

## حصہ اکمال

۳۳۷۲۳... بے نکاحوں کا نکاح کرادو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا علائق کیا ہیں؟ جس چیز سے شادی کرنے والے آپس میں راضی ہو جائیں۔

رواہ ابن عدی و البخاری و مسلم

۳۳۷۲۴... جس شخص نے ایک درہم کے بدلہ میں عورت کو حلال کر لیا تو نکاح (یعنی ہمبستری) اس کے لیے حلال ہوگا۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی لیبیہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۶۔

۳۳۷۲۵... جس شخص نے کسی عورت کا مہر مقرر کیا اور پھر اسے مہر سپرد نہ کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے زانی کی

حالت میں ملاقات کرے گا۔ جس شخص نے قرض لیا اور پھر پختہ ارادہ کر لیا کہ قرض نہیں ادا کرے گا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے چور کی

حالت میں ملاقات کرے گا۔ رواہ الطبرانی عن صہیب

۳۳۷۲۶... جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس نے نیت کر لی کہ وہ اسے مہر نہیں دے گا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے زانی ہونے

کی حالت میں ملاقات کرے گا۔ رواہ ابن مندہ عن میمون بن جہان الصردی عن ابیہ

۳۳۷۲۷... جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس کا کچھ مہر بھی مقرر کیا، پھر یہ ارادہ رکھے کہ اس کا مہر اسے نہیں دے گا وہ اللہ تعالیٰ سے

زانی ہو کر ملے گا اور جس شخص نے کچھ مال بطور قرض لیا پھر اس نے ارادہ کیا کہ وہ قرض واپس نہیں کرے گا تو وہ شخص قیامت کے دن چور کی شکل

میں آئے گا۔ رواہ الراعی و ابن النجار عن صہیب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۱۰۴۷

۳۳۷۲۸... جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور پھر اس نے نیت یہ کر لی کہ بیوی کا مہر لے اڑے گا (یعنی اسے نہیں دے گا) وہ اللہ تعالیٰ سے زانی

ہو کر ملے گا۔ حتیٰ کہ توبہ نہ کرے اور جس شخص نے قرض لیا پھر ارادہ رکھا کہ وہ واپس نہیں کرے گا وہ اللہ تعالیٰ سے چور ہو کر ملے گا۔ حتیٰ کہ توبہ نہ کرے۔

رواہ ابن عساکر عن صہیب بن صہیب عن ابیہ

۳۳۷۲۹... جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی پھر وہ (بغیر ادائے مہر کے) مر گیا اور اس نے عورت کو مہر دینے کی نیت بھی نہیں کی

تھی وہ زانی ہو کر مرا، اور جس شخص نے کسی سے قرض لیا پھر وہ مر گیا اور اس نے قرض واپس کرنے کی نیت نہیں کی تھی وہ چور ہو کر مرا۔

رواہ البیہقی عن صہیب

۳۳۷۳۰... جس شخص نے (نکاح کے بعد) عورت کا ستر کھولا اور اس کی شرمگاہ کی طرف دیکھا گویا اس پر مہر واجب ہو گیا۔

رواہ البیہقی عن محمد بن ثوبان مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۰۱۹

۳۳۷۳۱... جس شخص نے (نکاح کے بعد) عورت کے اعضاء مستورہ سے پردہ ہٹایا گویا اس پر مہر واجب ہو گیا۔ (رواہ ابو نعیم عن المعرفۃ عن محمد

بن عبد الرحمن مولیٰ رسول اللہ ﷺ ابو نعیم کہتے ہیں محمد بن عبد الرحمن کو ابو جعفر حضرمی نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار کیا ہے۔ جب کہ وہ میرے

نزدیک غیر متصل ہے۔ یہی رائے ابن سلمانی کی ہے۔ میں کہتا ہوں: بیہقی کی روایت سے واضح ہو چکا ہے کہ وہ محمد بن عبد الرحمن بن عبد الرحمن

بن ثوبان ہیں۔)

۳۳۷۳۲... مہر میں (کئی کر کے) آسانی پیدا کرو چونکہ کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورت کو مہر دے دیتا ہے لیکن اس کے دل میں عورت پر

عداوت اور کینہ باقی رہ جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق والخطابی فی الغرائب عن ابن ابی سہل مرسلًا

۳۳۷۳۲..... دس درہم سے کم مہر مقرر نہیں کیا جاسکتا۔ رواہ الدارقطنی و البیہقی و ضعفاء عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاباطیل ۵۳۳۰۔

۳۳۷۳۳..... تم میں سے جو شخص گواہوں کے ہوتے ہوئے نکاح کر لیتا ہے اسے پھر یہ چیز نقصان نہیں پہنچاتی کہ آیا اس نے کم مال پر نکاح کیا یا

زیادہ پر۔ رواہ الدارقطنی و ابن عساکر عن ابی سعید

۳۳۷۳۴..... آدمی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ قلیل مال پر شادی کرے یا کثیر مال پر جب وہ آپس میں راضی ہوں اور گواہوں کی موجودگی میں نکاح کریں۔

رواہ البخاری و مسلم عن ابی سعید

۳۳۷۳۵..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اسی طرح دو گواہوں اور مہر کے بغیر بھی نکاح نہیں ہوتا خواہ مہر کم ہو یا زیادہ۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۳۳۷۳۶..... جس شخص نے اگر کسی عورت کو دونوں ہاتھ بھر کر غلہ بطور مہر دیا تو وہ عورت اس کے لیے حلال ہوگئی۔

رواہ احمد بن حنبل و الدارقطنی و البخاری و مسلم و سعید بن منصور عن جابر

۳۳۷۳۷..... جتنا تمہیں قرآن مجید یاد ہے اس کی وجہ سے ہم نے اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح کر دیا۔

رواہ مالک و البخاری، کتاب النکاح باب الترویج علی القرآن عن سهل بن سعد

۳۳۷۳۸..... جس شخص نے کسی عورت کو عطیہ دیا وہ اس عورت کے لیے صدقہ ہوگا۔ رواہ ابو نعیم عن امیة الغمری و عائشة

۳۳۷۳۹..... مہر یا صدقہ میں سے جس چیز کے ساتھ کسی عورت کی شرمگاہ کو حلال کر لیا جائے تو وہ چیز اس عورت کی ملکیت ہوگی اور عقد نکاح کے

بعد جو چیز بطور اکرام عورت کے باپ یا بھائی یا ولی کو دی جائے وہ اس کی ملکیت ہوگی آدمی کا زیادہ حق ہے کہ وہ اپنی بیٹی یا اپنی بہن کا اکرام کرے۔

رواہ احمد بن حنبل و البیہقی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۰۰۷۔

## چوتھی فصل..... محرمات نکاح کے بیان میں

۳۳۷۴۰..... جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ نکاح کیا اس عورت کے ساتھ ہم بستری کی تو اس عورت کی بیٹی نکاح کرنے والے کے لیے حلال

نہیں ہوگی، اگر اس عورت کے ساتھ ہم بستری نہیں کی تو اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اور جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ نکاح کیا، اس

عورت کے ساتھ خواہ ہم بستری کی یا نہ کی اس عورت کی ماں کے ساتھ نکاح حلال نہیں ہوگا۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الترمذی ۱۹۱ و ضعیف الجامع ۲۲۲۔

۳۳۷۴۱..... جس شخص نے دو حرمیں پہلا لنگ ڈالیں اسے تلوار کے ساتھ درمیان سے کاٹ ڈالو۔

رواہ الطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان عن عبد اللہ بن ابی مطرف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۱۵۔

۳۳۷۴۲..... حرام فعل حلال کو حرام نہیں کر دیتا۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر و البیہقی فی السنن عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۳۹ و ضعیف الجامع ۶۲۳۱۔

فائدہ:..... حدیث کا مطلب یہ ہے کہ حرام فعل کے ارتکاب سے حلال چیز حرام نہیں ہوتی۔ جیسے کوئی شخص بیوی کی بہن کے ساتھ زنا کر بیٹھے

اس پر زنا کا گناہ ضرور ہوگا لیکن اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔ از مترجم محمد یوسف

۴۴۷۴۳..... عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے، اور نہ ہی عورت کو اس کی خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے۔

رواہ البخاری و مسلم و النسائی عن ابی ہریرہ

۴۴۷۴۴..... نکاح میں پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے کسی عورت کو (جو پھوپھی کی بھتیجی یا خالہ کی بھانجی ہو) نکاح میں نہ لایا جائے۔

رواہ النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ و النسائی، عن جابر و ابن ماجہ عن ابی موسیٰ و عن ابی سعید و کذا اخرجہ مسلم

۴۴۷۴۵..... پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے اسی طرح خالہ اور اس کی بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

رواہ مسلم عن ابی ہریرہ

۴۴۷۴۶..... پھوپھی کے ہوتے ہوئے اس پر اس کی بھتیجی نکاح میں نہ لائی جائے اور نہ ہی پھوپھی پر اس کی بھتیجی نکاح میں لائی جائے بھانجی کو خالہ

پر نکاح میں نہ لایا جائے خالہ کو بھانجی پر نکاح میں بھی نہ لایا جائے چھوٹی بہن پر بڑی بہن نکاح میں نہ لائی جائے اور نہ ہی بڑی بہن پر چھوٹی بہن

لائی جائے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرہ

## حصہ اکمال

۴۴۷۴۷..... جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے پھر ہمبستری سے قبل اسے طلاق دے دے، اس شخص کے لیے حلال ہے کہ وہ اس عورت

کی بیٹی کے ساتھ شادی کرے البتہ اس عورت کی ماں سے شادی نہیں کر سکتا۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابن عمرو

۴۴۷۴۸..... جس شخص نے دو حرمیں پھلانگ ڈالیں اسے نکوار سے دو حصوں میں کاٹ دو۔

رواہ العقبلی و النخراظی فی مساوی الاخلاق و الطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان و ابن عساکر عن عبداللہ بن ابی مطرف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۰

۴۴۷۴۹..... رضاعی بھانجی اور رضاعی بھتیجی سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن کعب بن عجرہ

۴۴۷۵۰..... حرام سے حلال میں فساد نہیں پڑتا جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ زنا کیا اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ زانیہ عورت کی ماں یا بیٹی سے

نکاح کرے جبکہ نکاح کی صورت میں ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ رواہ ابن عدی و البیہقی عن عائشہ

۴۴۷۵۱..... حرام فعل سے حلال چیز حرام نہیں ہوتی، البتہ نکاح حلال سے (حلال چیز) حرام ہو جاتی ہے۔

رواہ العقبلی و البخاری و مسلم عن عائشہ

۴۴۷۵۲..... اگر میری ربیبہ (پروردہ لڑکی جو بیوی کے پہلے خاوند سے ہو) میری پرورش میں نہ ہوتی میرے لیے حلال نہ ہوتی وہ میرے رضاعی

بھائی کی بیٹی ہے چونکہ ثویبہ نے مجھے اور ابو سلمہ کو دودھ پلایا ہوا ہے مجھ پر تم عورتیں اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو مت پیش کرو۔

رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ام حبیبہ بنت ابی سفیان

## پانچویں فصل..... احکام متفرقہ کے بیان میں

### نکاح متعہ

۴۴۷۵۳..... اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ کرنے کی اجازت دی تھی، اور اب اللہ تعالیٰ نے نکاح متعہ کی قیامت حرام کر دیا

ہے، لہذا جس کے پاس نکاح متعہ کے تحت کوئی عورت ہو وہ اس کا راستہ آزاد کر دے اور جو کچھ تم نے انھیں دیا ہے اس سے کچھ بھی نہ لو۔

رواہ مسلم وابن ماجہ عن سبرة

۴۴۷۵۴..... نکاح، طلاق، عدت اور میراث نے نکاح متعہ کو معدوم کر دیا ہے۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرة

## حصہ اکمال

۴۴۷۵۵..... عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ کرنا حرام ہے میں اللہ تعالیٰ کے خلاف سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا کسی کو نہیں جانتا، بجز اس شخص کے جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھے یا غیر قاتل کو قتل کر ڈالے، اور مکہ اللہ تعالیٰ کی حرمت والی جگہ ہے۔ رواہ ابن قانع عن حارث بن غزیه

## غلام کا نکاح

۴۴۷۵۶..... جو غلام بھی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و الحاکم عن جابر

۴۴۷۵۷..... جب کوئی غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۴۷۵۸..... غلام جب اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۴۸۔

## چار سے زیادہ شادیاں کرنے کا حکم

### اور نکاح مفقود کا حکم

۴۴۷۵۹..... اپنی بیویوں میں سے چار کو اختیار کر لو اور بقیہ کو اپنے سے الگ کر دو۔ رواہ ابو داؤد عن الحارث بن قیس الاسدی

۴۴۷۶۰..... مفقود (لاپتہ شخص) کی بیوی بدستور اس کی بیوی ہی رہے گی یہاں تک کہ اس کا کوئی اتا پتہ آ جائے۔

رواہ الدارقطنی و البیہقی عن المغیرة

۴۴۷۶۱..... اسلام میں نکاح شغار کی گنجائش نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابن حبان عن انس و اخرجه مسلم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث پر کلام کیا گیا ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۲۴۰۳۔

## حصہ اکمال

۴۴۷۶۲..... اپنی بیویوں میں سے چار کا انتخاب کر لو اور بقیہ کو اپنے سے جدا کر دو۔ (رواہ ابو داؤد و الطحاوی و الباوردی و البغوی و ابن قانع

و الدارقطنی عن الحارث بن قیس الاسدی: کہ وہ ایمان لائے اور ان کے پاس آٹھ بیویاں تھیں، نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا اس پر آپ

نے یہ حدیث ارشاد فرمائی وقال البغوی وماله غیره ورواه الطبرانی عن ابن عمر)

۴۴۷۶۳..... اپنی بیویوں میں سے چار کو اختیار کر لو اور بقیہ کو اپنے سے الگ کر دو۔ (رواہ الشافعی و الترمذی و ابن ماجہ و ابن حبان و الحاکم

عن الزہری عن ابیہ و ابو داؤد عن الزہری کہ غیلان جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ

حدیث ذکر فرمائی۔ وقال ابو حاتم زیادة وهی من الثقة مقبولة وصححه البيهقي وابن القطان ايضاً)

۴۳۷۶۴۔ ان دو میں سے جسے چاہا اختیار کر لو۔ (رواہ ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجہ من حدیث الضحاک بن فیروز عن ابیہ۔ کہ نبی کریم ﷺ نے فیروز دہلمی رضی اللہ عنہ سے فرمایا دریاں حالیکہ فیروز اسلام لاسکے تھے اور ان کے نکاح میں دو سگی بہنیں تھیں۔ آپ نے فرمایا: ایک کو اختیار کر لو۔ وقال الترمذی حسن غریب و صحیح ابن حبان)

۴۳۷۶۵۔ چار کوروک لو اور بقیہ کو الگ کر دو۔ (رواہ ابن حبان عن ابن عمر کہ غیلان جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس (۱۰) بیویاں تھیں، اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۳۷۶۶۔ بلاشبہ یہ شرط درست نہیں ہے۔ (رواہ الطبرانی عن جابر عن ام ہشیر سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے براء بن معرور کی بیوی کو پیغام نکاح بھیجا اس نے جواب دیا: میں نے اپنے شوہر سے شرط لگائی تھی کہ اس کے بعد شادی نہیں کروں گی۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۳۷۶۷۔ کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایک عورت کو طلاق دے کر دوسری سے نکاح کرے۔ (رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن ابن عمرو)

۴۳۷۶۸۔ کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایک عورت کو نکاح میں لائے دوسری کے طلاق سے کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے کی بیع پر سودے بازی کرے حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے تین اشخاص جہاں بھی بیاباں میں ہوں ان کے لیے سفر کرنا جائز نہیں الا یہ کہ وہ اپنے میں سے ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں، تین آدمی اگر بیابان میں ہوں ان میں سے دو کے لیے حلال نہیں کہ وہ تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی کریں۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن ابن عمرو

۴۳۷۶۹۔ ہر چیز کے متعلق کھیل کود جائز ہے سوائے تین چیزوں کے جو شخص کسی چیز کے ساتھ کھیل کود کرے جائز ہے گو کہ مکروہ ہے اگر کوئی شخص نکاح کرے اس کا نکاح جائز ہوگا اگر طلاق دے تو اس کی طلاق جائز ہوگی اور اگر کوئی شخص غلام آزاد کرے اس کا آزاد کرنا جائز ہوگا۔

رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء

۴۳۷۷۰۔ نکاح جائز ہے اور مرض موت میں ثلث مال میں سے نہ کیا جائے۔ (رواہ ابو نعیم و الخطیب عن عبداللہ بن مغفل)

## پانچواں باب..... حقوق زوجین کے متعلق

اس میں دو فصلیں ہیں۔

### فصل اول..... بیوی پر شوہر کے حقوق کے بیان میں

۴۳۷۷۱۔ لوگوں میں عورت پر اس کے شوہر کا حق سب سے زیادہ ہے اور مرد پر اس کی ماں کا حق سب سے زیادہ ہے۔ (رواہ الحاکم عن عائشہ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۵۹)

۴۳۷۷۲۔ کاش اگر عورت کو شوہر کا حق معلوم ہوتا وہ اپنے شوہر کے آگے صبح اور شام کا کھانا رکھ کر نہ بیٹھتی تا وقتیکہ وہ فارغ نہ ہو جائے۔

رواہ الطبرانی عن معاذ و الحاکم عن بریدہ

۴۳۷۷۳۔ اگر میں کسی کو مخلوق کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا لا محالہ میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کے آگے سجدہ کرے۔

رواہ النسائی عن ابی ہریرہ و احمد بن حنبل عن معاذ و الحاکم عن بریدہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۱۹۳۔

۴۳۷۷۴۔ اگر میں کسی کو کسی کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں چونکہ عورتوں پر خاوندوں کے

بہت حقوق ہیں۔ (رواہ ابوداؤد و الحاکم عن قیس بن سعد)

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۴۲۔

۴۴۷۷۵..... اگر میں کسی کو کسی دوسرے کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو سرخ

پہاڑ سیاہ پہاڑ میں تبدیل کرنے اور سیاہ پہاڑ سرخ پہاڑ میں تبدیل کرنے کا حکم دے عورت کا حق ہے کہ وہ ایسا کرے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۶ و ضعیف الجامع ۴۷۹۶۔

۴۴۷۷۶..... اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ غیر اللہ کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے قسم اس ذات کی جس کے قبضہ

قدرت میں محمد کی جان ہے عورت اس وقت تک اپنے رب کا حق نہیں ادا کرتی جب تک کہ اپنے خاوند کا حق نہ ادا کر دے۔ اگر خاوند عورت سے اپنی نفسانی خواہش پوری کرنے کا مطالبہ کرے جبکہ عورت کجاوے پر بیٹھی ہو وہ خاوند کو ہرگز نہ روکے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابن حبان عن عبد اللہ بن ابی اوفی

۴۴۷۷۷..... کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے انسان کو سجدہ کرے، اگر انسان کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے

خاوند کو سجدہ کرے چونکہ عورت پر خاوند کے بہت حقوق ہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر خاوند کا پورا بدن پاؤں سے لے کر سر تک ایک پھوڑا بن جائے جو کچھ لہو اور پیپ سے اٹا پڑا ہو اور عورت اس پیپ کو چاٹنے لگے وہ پھر بھی خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی عن انس

۴۴۷۷۸..... قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور بیوی آگے سے انکار کر دے

آسمانوں والا اس عورت پر سخت ناراض ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو جائے۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرہ

۴۴۷۷۹..... دنیا میں جو عورت بھی اپنے خاوند کو اذیت پہنچاتی ہے، حور عین میں سے جو حور اس شخص کی بیوی ہوتی ہے وہ کہتی ہے۔ اسے اذیت

مت پہنچا۔ تجھے اللہ قتل کرے۔ وہ تیرے پاس رہ رہا ہے عنقریب تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آ جائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و ابن ماجہ عن معاذ

۴۴۷۸۰..... اگر کسی عورت کا شوہر گھر پر موجود ہو تو وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نقلی روزہ نہ رکھے البتہ رمضان کے روزے خاوند کی اجازت

کے بغیر بھی رکھ سکتی ہے خاوند کے گھر میں اس کے ہوتے ہوئے کسی کو اجازت نہ دے البتہ اس کی اجازت سے کسی کو اجازت دے۔ عورت اپنے خاوند کے مال میں سے اس کے کہے بغیر کچھ خرچ کرے تو اس کے لیے نصف اجر ہوگا۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۴۷۸۱..... بالفرض اگر ایک ہی سورت نازل ہوئی ہوتی وہی لوگوں کے لیے کافی ہوتی۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن ابی سعید

۴۴۷۸۲..... اگر کسی عورت کا خاوند گھر میں حاضر ہو اس عورت کے لیے حلال نہیں کہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے یا خاوند کے گھر میں

اس کی اجازت کے بغیر کسی کو اجازت دے اور وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر جو کچھ خرچ کرتی ہے گواہ کا خاوند اسے اپنا حصہ ادا کر رہا ہے۔

رواہ البخاری عن ابی ہریرہ

۴۴۷۸۳..... عورت کو اپنے ہی مال میں معاملہ کرنا جائز نہیں جب اس کا خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔

رواہ ابو داؤد و الحاکم عن ابن عمرو

۴۴۷۸۴..... عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو عطیہ دینا جائز نہیں۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمر

۴۴۷۸۵..... عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر ہبہ کرنا جائز نہیں جبکہ خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمر و ابن ماجہ عن کعب بن مالک

۴۴۷۸۶..... خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنی حاجت پوری کرنے سے منع نہ کرے اگرچہ وہ کجاوے پر ہی کیوں نہ بیٹھی ہو وہ اگر ایک دن بھی

نقلی روزے رکھے تو خاوند سے اجازت لے کر رکھے البتہ فرضی روزہ خاوند کی اجازت کے بغیر بھی رکھ سکتی ہے اگر اس نے خاوند کی اجازت کے بغیر



نقلی روزہ رکھا تو گناہگار ہوگی، اور اس سے قبول بھی نہیں کیا جائے گا۔ یہ کہ عورت گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ دے اگر خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز دی تو خاوند کے لیے اجر و ثواب ہوگا اور عورت کے لیے گناہ ہوگا۔ یہ کہ عورت خاوند کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نہ نکلے اگر بغیر اجازت نکلی تو اللہ تعالیٰ اور غضب کے فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں حتیٰ کہ توبہ کرے یا واپس لوٹ آئے اگرچہ اس کا خاوند ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ الطیالسی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۰

## خاوند کے حقوق

۲۳۷۸۷..... خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ بیوی اس کے بستر کو نہ چھوڑے اور یہ کہ خاوند کی قسم پوری کرے اس کا کہا مانے، اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے اور اس کے پاس ایسا آدمی نہ آئے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن تمیم الداری

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۲۹

۲۳۷۸۸..... خاوند کا بیوی پر حق ہے بالفرض اگر خاوند کو پھوڑا نکل آئے اور بیوی پھوڑے کی پیپ چائے تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی۔

رواہ الحاکم عن ابی سعید

۲۳۷۸۹..... جب خاوند اپنی بیوی کو حاجت پوری کرنے کے لئے بلائے، بیوی کو ہر حال میں آنا چاہئے گو کہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ الترمذی والنسائی عن طلق بن علی

۲۳۷۹۰..... جب تم میں سے کسی شخص کا اپنی بیوی کے ساتھ حاجت پوری کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ حاجت پوری کرنے کے لئے بیوی کے پاس آجائے اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن طلق بن علی

۲۳۷۹۱..... جب خاوند بیوی کو اپنے بستر پر بلائے بیوی کو ہر حال میں اس کے پاس آنا چاہئے اگرچہ وہ کجاوے پر ہی کیوں نہ بیٹھی ہو۔

رواہ البزار عن زید بن ارقم

۲۳۷۹۲..... جب خاوند بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے دریاں حالیکہ خاوند نے ناراض ہو کر رات گزار دی فرشتے تا صبح اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابوداؤد عن ابی ہریرہ

۲۳۷۹۳..... عورتوں کو مارا اور نہیں مارتا مگر وہی جو تم میں سے برا ہو۔ رواہ ابن سعد عن القاسم بن محمد مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۹۵ و کشف الخفاء ۳۸۹

## حصہ اکمال

۲۳۷۹۴..... کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے، اگر کسی کے لیے جائز ہوتا کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت پر خاوند کے بہت حقوق رکھے ہیں۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرہ

۲۳۷۹۵..... میں کسی کو حکم نہیں دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۳۷۹۶..... (اے عورت) تو دیکھ اپنے خاوند کے مقام کے سامنے کہاں کھڑی ہے، تیرا خاوند تیری جنت ہے یا تیری دوزخ ہے۔ (رواہ البغوی عن حصین بن محسن الانصاری سے مروی ہے کہ ان کی پھوپھی نبی کریم ﷺ کے پاس آئی آپ نے پوچھا: کیا تیرا خاوند ہے؟ وہ بولی جی ہاں اس پر

آپ نے حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن سعد و البغوی و الطبرانی و الحاکم و البخاری و مسلم عن حصین بن محسن عن عمته

۳۳۷۹۷۔۔۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ نے خاوند کے بہت حقوق رکھے ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ

۳۳۷۹۸۔۔۔ کسی چیز کو سجدہ کرنا جائز نہیں اگر یہ جائز ہوتا میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں۔ رواہ عبد ابن حمید عن جابر

۳۳۷۹۹۔۔۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ عورت خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی، بالفرض عورت اگر کجاوے پر بیٹھی اور خاوند اپنی حاجت پوری کرنے کا مطالبہ کرے تو عورت پر اس کی اطاعت لازم ہے۔

رواہ الطبرانی و سعید بن منصور عن رید بن ارفعہ

## خاوند کے حقوق ادا کرنے کی تاکید

۳۳۸۰۰۔۔۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ خاوند بیوی پر حقوق رکھتا ہے، عورت اس وقت تک ایمان کی حلاوت نہیں پاسکتی جب تک خاوند کے حقوق نہ ادا کرے، اگرچہ خاوند بیوی سے اپنی حاجت پوری کرنے کا مطالبہ کرتے دریاں حالیکہ وہ کجاوے پر بیٹھی ہو۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۳۳۸۰۱۔۔۔ خاوند کے بیوی پر حقوق ہیں، اگر خاوند کی ناک سے خون کچھ لہو اور پیپ بہ رہی ہو بیوی اس کی ناک اپنی زبان سے چاٹ لے تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی، اگر کسی انسان کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے جب وہ اس کے پاس جائے چونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت پر خاوند کو فضیلت بخشی ہے۔ رواہ الحاکم و الیہقی عن ابی ہریرۃ

۳۳۸۰۲۔۔۔ شان یہ ہے کہ اگر عورت کا خاوند جذامی ہو اس کی ناک کے ایک سوراخ سے خون بہہ رہا ہو اور دوسرے سوراخ سے پیپ بہ رہی ہو عورت خاوند کی ناک چوس لے تب بھی وہ اللہ تعالیٰ کے اس حق کو نہیں ادا کر سکتی جو اللہ تعالیٰ نے عورت پر مقرر رکھا ہے۔ (رواہ ابن عساکر عن عامر اشعری: کہ نبی کریم ﷺ نے عورت سے فرمایا جس نے اپنے خاوند کے متعلق آپ سے سوال کیا تھا۔ اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۳۳۸۰۳۔۔۔ اگر کوئی عورت اپنے گھر سے باہر جائے پھر واپس لوٹے اور خاوند کو جذامی پائے جس کی وجہ سے اس کی ناک سے خون بہہ رہا ہو اور بیوی زبان سے خون چاٹ لے وہ تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلے یا اس کی اجازت کے بغیر عطیہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۳۳۸۰۴۔۔۔ جو عورت بھی اپنے خاوند کی فرمانبردار ہو، اس کا حق ادا کرتی ہو خاوند کے ساتھ بھلائی کرتی ہو، اپنی ذات کے معاملہ میں خاوند سے خیانت نہ کرتی ہو اور اس کے مال میں بھی خیانت نہ کرتی ہو چنانچہ اس عورت اور شہداء کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہوگا اور یہ عورت جنت میں اپنے ہی خاوند کی بیوی ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ کسی شہید کے ساتھ اس کی شادی کرادیں گے۔ رواہ الطبرانی عن میمونۃ

۳۳۸۰۵۔۔۔ کسی عورت کے لیے اس کے اپنے مال میں خاوند کی اجازت کے بغیر معاملہ کرنا جائز نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی عن خیرۃ امراة کعب بن مالک

۳۳۸۰۶۔۔۔ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنے نفس سے ہرگز نہ روکے گو وہ پالان پر سوار ہی ہو۔ اگر خاوند کی خواہش پوری کرنے سے انکار کر دیا تو عورت پر گناہ ہوگا اور یہ کہ عورت خاوند کے گھر سے خاوند کی اجازت کی بغیر کسی چیز کا عطیہ نہ کرے۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابن عباس

۳۳۸۰۷۔۔۔ کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی خواہش پوری کرنے سے انکار کرے اگرچہ وہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی عن طلق بن علی

۳۳۸۰۸۔۔۔ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنے نفس سے ہرگز نہ روکے اگرچہ وہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہو یہ کہ خاوند کی اجازت کے بغیر ایک دن بھی نفلی روزہ نہ رکھے البتہ فرض روزہ رکھ سکتی ہے اگر خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھا تو گناہ گناہ ہوگی اور اس سے کوئی چیز قبول نہیں کی جاتی الا

یہ کہ خاوند کی اجازت اس میں شامل ہو۔ اگر عورت نے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز دی تو خاوند کے لیے اجر و ثواب ہوگا اور عورت پر گناہ ہوگا۔ یہ کہ عورت خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے، اگر گھر سے نکل گئی تو اللہ تعالیٰ اور غضب کے فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ توبہ کر دے یا واپس لوٹ آئے، کسی نے کہا: اگر خاوند ظالم ہو؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ ظالم ہو۔ (رواہ الطیالسی والبیہقی وابن عساکر عن ابن عمر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۰۔)

۳۲۸۰۹..... عورت اپنے خاوند کو حاجت پوری کرنے سے نہ روکے اگر چہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہو۔

رواہ ابن سعد واحمد بن حنبل والطبرانی عن قیس بن طلق عن ابیہ عن جدہ

## شوہر کی بدوں اجازت مال خرچ نہ کرے

۳۲۸۱۰..... عورت کو خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے مال میں سے خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔

رواہ البغوی عن عبداللہ بن یحییٰ الانصاری عن ابیہ عن جدہ

۳۲۸۱۱..... تازہ چیزیں (جن کے جلدی خراب ہونے کا خدشہ ہو) تم کھا بھی سکتی ہو اور انھیں ہدیہ میں بھی دے سکتی ہو۔ (رواہ عبد بن حمید و لمیز از و یحییٰ بن عبد الحمید الحانی فی مستندہ عن سعد بن ابی وقاص البغوی و ابن مندہ و الحاکم و ابی یوسف عن سعد روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ میں اپنے خاوند اور اپنے بیٹوں پر بوجھ ہوں ہمارے لیے ان کے اموال میں سے کتنا حلال ہے؟ آپ نے جواب میں یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ وقال الدارقطنی وغیرہ: الصواب انہ رجل من الانصار غیر ابن ابی وقاص)

۳۲۸۱۲..... عورت کے لیے نقلی عبادت خاوند کی اجازت کے بغیر جائز نہیں، عورت گھر کے گلے میں سے جو صدقہ کرتی ہے اس میں خاوند کا ایک حصہ ہوتا ہے اور عورت کے لیے بھی ثواب کا حصہ ہے۔

۳۲۸۱۳..... عورت کا خاوند اگر گھر پر موجود ہو تو اس کی اجازت کے بغیر ایک دن بھی نقلی روزہ نہ رکھے۔ (رواہ الحاکم عن ابی ہریرہ

۳۲۸۱۴..... تم اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ مت رکھو، جو سورت تمہارا خاوند پڑھ رہا ہو (نماز میں) وہی سورت تم مت پڑھو اے صفوان رہی تمہاری بات سو جب تم بیدار ہو جاؤ نماز پڑھ لیا کرو۔ (رواہ ابو یعلیٰ وابن عساکر عن ابی سعید

۳۲۸۱۵..... تم عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ دھوکا مت کرو پوچھا گیا: خاوندوں کو دھوکا دینے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم خاوند کے علاوہ کسی اور سے محبت کرنے لگو یا کسی کو تحفے دینے شروع کر دو۔ (رواہ ابن سعد عن سلمی بنت قیس

۳۲۸۱۶..... اے عورتوں کی جماعت! اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو اور اپنے خاوندوں کی رضا مندی کی خواہاں رہو۔ اگر عورت کو معلوم ہو جائے کہ اس کے خاوند کا کیا حق ہے تو وہ صبح تا شام اس کے پاس کھڑی رہے۔ (رواہ ابو نعیم عن علی

۳۲۸۱۷..... آپ ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا پر گھر کے کام کاج کا فیصلہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پر گھر سے خارجی امور بجالانے کا فیصلہ کیا۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن حمزہ بن حبیب مرسلًا

## فصل دوم..... خاوند پر بیوی کے حقوق

اس میں تین فروع ہیں۔

### فرع اول..... باری کے بیان میں

۳۲۸۱۹..... جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کی طرف زیادہ رغبت کرنے لگے، قیامت کے دن آئے گا کہ اس کا ایک حصہ

فانج زدہ ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلة ۳۳۲۔

۳۳۸۲۰ اگر کسی شخص کے نکاح میں دو عورتیں ہوں وہ ان دونوں کے درمیان عدل نہ کرتا ہو وہ قیامت کے دن آئے گا اس کا ایک حصہ فانج زدہ ہوگا۔

رواہ الترمذی و الحاکم عن ابی ہریرۃ

۳۳۸۲۱ جب شیب عورت پر کنواری عورت کو نکاح میں لائے تو کنواری کے پاس سات راتیں بسر کرے اور اگر شیب عورت کو کنواری پر نکاح

میں لائے تو شیب کے پاس تین راتیں گزارے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن انس

۳۳۸۲۲ تمہارے خاندان والوں کے لیے تمہاری طرف سے اس میں کوئی ذلت نہیں کہ اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات راتیں رہوں اور

پھر بیویوں کے پاس بھی سات سات راتیں رہوں اگر تم چاہو تو تمہارے پاس تین رات تک رہوں اور پھر اس نے بعد دورہ کروں (یعنی تمام

بیویوں کے پاس بھی تین تین رات تک رہوں)۔ رواہ مسلم و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ام سلمة

۳۳۸۲۳ کنواری عورت کے لیے سات دن ہیں اور شیبہ عورت کے لیے تین دن۔ رواہ مسلم عن ام سلمة و ابن ماجہ عن انس

۳۳۸۲۴ آزاد عورت کے لیے دو دن ہوں گے جبکہ باندی کے لیے ایک دن ہوگا۔ رواہ ابن مندہ عن الاسود ابن عوبیم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۷۴۳۔

## حصہ اکمال

۳۳۸۲۵ جس شخص کی دو بیویوں ہوں اور اگر وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو وہ قیامت کے دن آئے گا اس کا ایک پہلو فانج زدہ ہوگا۔

رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ

۳۳۸۲۶ میں نے فلاں عورت کو جو کچھ دیا ہے اس کی نسبت تمہارے حق میں کچھ کمی نہیں کروں گا میں نے اسے دو چکیاں، دو مٹکے اور چھال

سے بھرا ہوا ایک تکیہ دیا ہے، اگر تمہارے پاس سات رات تک رہوں گا تو بقیہ تمام بیویوں کے پاس بھی سات رات تک رہوں گا۔

رواہ الحاکم عن ام سلمة

۳۳۸۲۷ اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات راتیں رہوں اور پھر دوسری بیویوں کے پاس بھی سات سات رات تک رہوں۔

رواہ الحاکم عن ام سلمة

۳۳۸۲۸ اگر تم چاہو تو تمہاری باری میں اضافہ کر دیتا ہوں اور پھر میں اس کا حساب لگا لیتا ہوں، کنواری عورت کے لیے سات راتیں ہیں اور

شیبہ عورت کے لیے تین راتیں ہیں۔ رواہ الحاکم عن ام سلمة

۳۳۸۲۹ شیبہ عورت کے لیے تین راتیں ہیں اور کنواری کے لیے سات راتیں ہیں۔

رواہ الدارمی و ابن الجارود و الطحاوی و ابن حبان و الدارقطنی عن انس

۳۳۸۳۰ تمہارے خاندان والوں کے لیے تمہاری طرف سے اس میں کوئی ذلت نہیں کہ اگر تم چاہو تو تمہارے پاس سات رات تک رہوں اور

پھر اپنی دوسری بیویوں کے پاس بھی سات سات راتیں گزاروں اگر تم چاہو تو تمہارے پاس تین راتیں گزاروں اور پھر دوسری بیویوں کے پاس

بھی چکر لگاؤں۔ رواہ مسلم و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ام سلمة

۳۳۸۳۱ تمہاری ماں غیرت میں آگئی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و ابن ماجہ عن انس

## دوسری فرع..... آداب مباشرت اور ممنوعات مباشرت

### آداب

۳۳۸۳۲ ..... تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ محبت کرے اور اس کا پھر دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ ہوا سے چاہنے کہ وضو کرے۔ (رواہ احمد بن حنبل و مسلم بن ابی سعید ابن حبان جام اور بیہقی میں اضافہ ہے کہ یہ طریقہ باعث نشاط ہے)

۳۳۸۳۳ ..... تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ مباشرت کا ارادہ رکھتا ہوا سے چاہنے وہ اپنی شرمگاہ دھو لے۔

رواہ الترمذی و البیہقی فی السنن عن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۰ والضعیفۃ ۲۱۹۹۔

۳۳۸۳۴ ..... تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے پاس آئے اسے چاہنے کہ اچھی طرح سے ستر کرے اور دو گدھوں کی طرف ننگے ہو کر مباشرت نہ کریں۔

رواہ ابن ابی شیبہ و الطبرانی و البیہقی فی السنن عن ابن مسعود عن عتبہ بن عبد و النسائی عن عبد اللہ بن سرجس و الطبرانی عن ابی امامہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۶۶ و ضعیف ابن ماجہ ۳۲۱۔

۳۳۸۳۵ ..... تم میں سے جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آئے اسے چاہئے اچھی طرح ستر کرے چونکہ اگر ستر نہیں کرے گا فرشتوں کو حیا آجاتی ہے اور وہ باہر نکل جاتے ہیں جبکہ ان کے پاس شیطان آجاتا ہے جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸ والضعیفۃ ۱۸۳۔

۳۳۸۳۶ ..... جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی بیوی سے خواہش پوری کرنے کی حاجت ہو وہ بیوی کے پاس آ جائے اگرچہ بیوی تنور پر کیوں نہ ہو۔

رواہ الخطیب عن طلق بن علی

۳۳۸۳۷ ..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ بیوی کے پاس آ جائے اور اگر بیوی سے قبل خاوند کی حاجت پوری ہوگئی تو اسے الگ ہونے میں جلدی نہیں کرنی چاہئے تا وقتیکہ بیوی کی حاجت بھی پوری ہو جائے۔ (رواہ عبد الرزاق و ابویعلی عن انس)

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۰

۳۳۸۳۸ ..... جب تم میں سے کسی شخص کا بیوی کے ساتھ جماع کرنے کا ارادہ ہوا سے چاہئے کہ بیوی کے پاس آ جائے، اگر خاوند بیوی سے پہلے فارغ ہو جائے تو اسے جلدی سے الگ نہیں ہونا چاہئے۔ (رواہ ابویعلی عن انس)

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۱

۳۳۸۳۹ ..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی یا باندی سے جماع کرے تو اس کی شرمگاہ نہ دیکھے کیونکہ یہ اندھے پن کو پیدا کرتا ہے۔

رواہ بقی بن مخلد و ابن عدی عن ابن عباس و قال ابن الصلاح: جید الاسناد

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۶ و التعلقات ۲۸۔

۳۳۸۴۰ ..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے وہ اپنی خواہش پوری کر کے الگ نہ ہو جائے بلکہ انتظار کرے حتیٰ کہ عورت بھی اپنی خواہش پوری کرے جیسا کہ خاوند اپنی خواہش پوری کرنا چاہتا ہے۔ (رواہ ابن عدی و سعید بن منصور عن طلق)

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۶۰ و ضعیف الجامع ۴۴۹

۳۳۸۴۱ ..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو وہ شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے کیونکہ یہ اندھے پن کو پیدا کرتا

ہے۔ جماع کے وقت باتیں بھی نہ کرے کیونکہ یہ گونگے پن کو پیدا کرتا ہے۔

رواہ الازدی فی الضعفاء والخیلی فی مشیختہ والدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرہ

۴۴۸۴۲..... جب تم میں سے کوئی شخص کسی خوبصورت عورت کو دیکھے جو اسے بھلی لگے اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے پاس آجائے چونکہ شرمگاہ ایک ہی طرح کی ہوتی ہے اور اس عورت کے پاس بھی ایسی ہی شرمگاہ ہے جیسی کہ اس کے پاس ہے۔ رواہ الخطیب عن عمر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۶۔

## میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے لباس

۴۴۸۴۳..... اللہ تعالیٰ نے تمہاری بیوی کو تمہارا لباس بنایا ہے اور تمہیں بیوی کا لباس بنایا ہے، میری بیوی میری شرمگاہ دیکھ لیتی ہے اور میں اس کی شرمگاہ دیکھ لیتا ہوں۔ رواہ ابن سعد والطبرانی عن سعید بن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۹۳

۴۴۸۴۴..... عورت اور مرد کی لذت کے درمیان اتنا فرق ہے جیسا کہ دھاگے کا سراٹھی میں ہو البتہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حیا کا پردہ کروا دیا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الوسط عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۶، الکشف الالہی ۶۰۵

۴۴۸۴۵..... عورت کو مرد پر بنانا تو بڑے حصے لذت کے اعتبار سے فضیلت دی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر حیا کو ڈال دیا ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی الطالب ۹۶، و ضعیف الجامع ۳۹۸

۴۴۸۴۶..... میں لوگوں میں سب سے کم جماع کرتا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ”کفیت“ اتاری اب میں جب چاہوں جماع پر قادر ہوتا ہوں، کفیت ایک ہنڈیا ہے جس میں گوشت تھا۔ رواہ ابن سعد عن محمد بن ابراہیم مرسلًا وعن صالح بن کیسان مرسلًا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۷، والمغیر ۱۱۱

۴۴۸۴۷..... جب تم میں سے کوئی شخص ہمبستری کے لیے بیوی کے پاس جائے اسے یہ دعا پڑھنی چاہے بسم اللہ جنبنا الشیطان و جنب الشیطان مارزقتنا۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو ہم سے دور رکھ۔ اگر اس دوران میاں بیوی کے لیے بچے کا فیصلہ ہو گیا تو شیطان اسے کبھی بھی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابن عباس

۴۴۸۴۸..... غیلہ اگر باعث ضرر ہوتا لا محالہ اہل فارس اور اہل روم کو ضرور نقصان پہنچاتا۔ غیلہ یعنی دودھ پلائی عورت سے جماع کر لینا یا حاملہ عورت کا بچے کو دودھ پلانا غیلہ کہلاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن اسامہ بن زید

۴۴۸۴۹..... اپنی اولاد کو خفیہ طور پر مت قتل کرو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے غیلہ شہسوار کو گھوڑے کی پیٹھ سے بچھاڑ دیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ عن اسماء بنت یزید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳

۴۴۸۵۰..... میں نے ارادہ کیا تھا کہ غیلہ سے منع کروں حتیٰ کہ مجھے یاد آ گیا کہ رومی اور فارسی بان وہ ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو غیلہ کچھ ضرر نہیں پہنچاتا۔ رواہ مالک و احمد بن حنبل و اصحاب السنن الاربعہ عن جدامة بنت وہب

۴۴۸۵۱..... جبریل امین میرے پاس ایک ہنڈیا لے کر آئے جسے ”کفیت“ کہا جاتا ہے میں نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا مجھے جماع میں چالیس مردوں کی طاقت مل گئی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن صفوان بن سلیم عن عطاء بن یسار عن ابی ہریرہ

چالیس مردوں کی طاقت مل گئی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن صفوان بن سلیم عن عطاء بن یسار عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳، والضعیفۃ ۱۶۸۵

۴۴۸۵۲..... جب جماع کے لیے اپنی بیوی کے پاس جاؤ تو کمال عقلمندی سے کام لو۔ رواہ الخطیب عن جابر

۴۴۸۵۳..... خاوند کے لیے بیوی سے ایک حصہ ہے جو چیز کے لیے نہیں ہے۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن محمد بن عبد اللہ بن جحش

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۳، وضعیف الجامع ۱۹۶۰

## حصہ اکمال

۴۴۸۵۴..... بیوی کے ساتھ جماع ہر حال میں کرو (خواہ کھڑے بیٹھے یا لیٹے یا پیچھے سے) بشرطیکہ جماع آگے والے حصہ سے ہو۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۴۸۵۵..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اور پھر اس کا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ وہ وضو کرے

چونکہ یہ دوبارہ جماع کے لیے زیادہ باعث نشاط ہے۔ رواہ البزاز وابن حبان والحاکم والبخاری ومسلم عن ابی سعید

۴۴۸۵۶..... جب تم ایک مرتبہ اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر لو اور تمہارا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو وضو کر لو جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے ہو۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی السنن عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۷۴

۴۴۸۵۷..... جب تمہارا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو وضو کر لو جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے ہو۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۴۸۵۸..... جب تم میں سے کوئی شخص رات کو اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اس کا پھر دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ وضو کر لے

جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی سعید

۴۴۸۵۹..... جب تم میں سے کوئی شخص ایک بار جماع کرے اور اس کا دوبارہ پھر جماع کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ وضو کرے جیسا کہ نماز

کے لیے وضو کرتا ہے۔ رواہ ابن جریر فی تہذیبہ عن ابی سعید

۴۴۸۶۰..... جب کسی کا ارادہ ہو (یعنی جماع کرنے کا) اسے وضو کر لینا چاہئے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔

رواہ ابن خزیمہ عن ابی سعید

۴۴۸۶۱..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کا ارادہ کرے اسے چاہئے کہ اپنے اوپر اور اپنی بیوی کے اوپر اچھی طرح سے

ستر کرے اور گدھوں کی طرح بالکل ننگے نہ ہو جائیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۴۴۸۶۲..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس (جماع کے لیے) آئے اسے چاہئے کہ اپنی سرینوں اور بیوی کی سرینوں پر کپڑا ڈال

دے اور دو گدھوں کی طرح بالکل ننگے نہ ہو جائیں۔ رواہ الدارقطنی فی الاقراء عن عبد اللہ بن سر جس

۴۴۸۶۳..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اسے چاہئے کہ ستر کرے اور دو گدھوں کی طرح ننگے نہ ہو جائیں۔

رواہ ابن سعد عن ابی قلابہ مرسل

۴۴۸۶۴..... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر رہا ہو اسے چاہئے کہ کثرت کلام سے گریز کرے چونکہ یہ گونگا پن پیدا کرتا

ہے اور جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر رہا ہو اسے چاہئے کہ بیوی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے چونکہ یہ اندھے پن کو پیدا

کرتا ہے۔ رواہ الازدی والدیلمی والخلیلی فی مشیختہ عن ابی ہریرۃ وقال الخلیلی تفر دہ محمد بن عبد الرحمن القشیری وهو شامی

یاتی بمن کبر واورده ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۴۸۶۵..... تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس آئے ہرگز یہ دعا نہ بھولے۔

بسم اللہ! جنبی و جنب مارز قتی. من الشیطان الرجیم.

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں یا اللہ مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد مجھے عطا فرمائے گا اسے بھی شیطان مردود سے دور رکھ۔

یوں اگر میاں بیوی کے درمیان بچے کا فیصلہ ہو گیا اسے شیطان کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ  
۳۳۸۶۶..... کیا تم میں سے کوئی شخص ہر جمعہ (کی رات یا نماز جمعہ سے قبل قبل) کو اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنے سے عاجز ہے؟ چونکہ اس کے لیے دو طرح کا اجر ہوگا، اپنے غسل کا اجر اور بیوی کے غسل کا اجر۔ رواہ عبدالرزاق و ضعفہ و الدیلمی عن ابی ہریرہ  
۳۳۸۶۷..... مومن کو مہینہ میں ایک بار جماع کر لینا کافی ہے۔

رواہ ابو نعیم عن معاویہ بن یحییٰ بن المغیرہ بن الحارث بن ہشام عن ابیہ عن جدہ  
فائدہ:..... ایک جماع سے لے کر دوسرے جماع کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہئے شریعت نے اس کی تحدید نہیں کی بلکہ اسے طبیعت کے نشاط اور صحت و تندرستی پر چھوڑا ہے، البتہ طبی اعتبار سے کثرت جماع بڑھاپے کا سبب ہے اور جب دل میں جماع کی خواہش پیدا ہو اس وقت جماع کر لینا بہتر ہے اور بدون خواہش کے پیدا ہونے کے جماع نہیں کرنا چاہئے، یوں بعض حضرات نے ہفتہ میں ایک بار جماع کرنا کافی سمجھا ہے، تفصیل کے لیے دیکھئے "اسلامی شادی" از افادات مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ۔

## ممنوعات مباشرت

۳۳۸۶۸..... کثرت جماع پر فخر کرنا حرام ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البیہقی فی السنن عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۸۵ و ضعیف الجامع ۳۳۳۲

۳۳۸۶۹..... پچھلے حصے سے عورتوں سے جماع کرنا حرام ہے۔ رواہ النسائی عن حزیمة بن ثابت

۳۳۸۷۰..... حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں کرتا پچھلے حصے سے عورتوں سے جماع مت کرو۔

رواہ البیہقی فی السنن عن حزیمة بن ثابت

۳۳۸۷۱..... حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں کرتا عورتوں سے بد فعلی کرنا حلال نہیں ہے۔ رواہ سمویہ عن جابر

۳۳۸۷۲..... جماع (بشرطیکہ شرم گاہ میں ہو) آگے سے بھی کر سکتے ہو اور پیچھے سے بھی لیکن بد فعلی اور حالت حیض میں جماع کرنے سے بچتے رہو۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۳۳۸۷۳..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں عورتوں سے بد فعلی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن حزیمة بن ثابت

۳۳۸۷۴..... بلاشبہ جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں کریں گے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

۳۳۸۷۵..... اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں کرتا جو اپنی بیوی کے ساتھ بد فعلی کرتا ہو۔ (رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ)

۳۳۸۷۶..... اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا، اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا عورتوں کے ساتھ بد فعلی مت کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و النسائی و ابن ماجہ و البیہقی فی شعب الایمان عن حزیمة بن ثابت

۳۳۸۷۷..... اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں فرماتے جو کسی مرد کے ساتھ بد فعلی کرے یا کسی عورت کے ساتھ بد فعلی کرے۔

رواہ الترمذی عن ابن عباس

۳۳۸۷۸..... کیا بعید کوئی مرد اپنے اہل خانہ کے ساتھ بیٹے مخفی حالات کو بیان کرنا شروع کرے یا کوئی عورت اپنے خاوند کے مخفی حالات کو بیان



کرنے لگ جائے، ایسا مت کرو۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے شیطان کے ساتھ کھلے راستے میں مباشرت کر گزرے اور لوگ اس کی طرف دیکھتے رہ جائیں۔ رواہ الطبرانی عن اسماء بنت یزید

## مباشرت کے وقت حیا کا اہتمام

۴۳۸۷۹... کیا تم میں سے کوئی ایسا مرد ہے کہ جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس آئے اس پر دروازہ بند کر دیا جائے اور اس پر پردہ ڈال دیا جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے پردہ میں پوشیدہ ہو جائے کیا تم اس کی مثال جانتے ہو؟ اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی شیطانہ کسی شیطان سے گلی میں مل جائے اور اس سے وہ اپنی حاجت پوری کرے جبکہ لوگ اس کی طرف دیکھتے رہ جائیں خبردار! مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو پھیلتی ہو اور رنگ نہ نکھرتا ہو خبردار! عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ چڑھتا ہو اور اس کی خوشبو نہ پھیلی ہو خبردار! کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ بد فعلی نہ کرے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنی خواہش پوری کرے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۴۳۸۸۰... عورتوں کے ساتھ بد فعلی کرنے سے بچو۔ رواہ سمویہ و ابن عدی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۹۱ وضعیف الجامع ۱۲۸

۴۳۸۸۱... بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرمتا عورتوں کے ساتھ بد فعلی مت کرو۔ رواہ النسائی و ابن ماجہ عن خزیمہ بن ثابت

۴۳۸۸۲... عورتوں کے ساتھ بد فعلی سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

۴۳۸۸۳... جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ بد فعلی کرے وہ ملعون ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۳۳۰

۴۳۸۸۴... جو شخص حالت حیض میں اپنی بیوی کے ساتھ بمبستری کر بیٹھا اسے چاہئے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے۔ جس شخص نے اپنی بیوی

کے ساتھ بمبستری کی دراصل حالیکہ خون ختم ہو چکا تھا لیکن عورت نے غسل نہیں کیا تھا وہ نصف دینار صدقہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی الطالب ۱۳۲۰ وضعیف الجامع ۵۳۲۵

۴۳۸۸۵... جس شخص نے اپنی بیوی سے حالت حیض میں بمبستری کی جس سے حمل ٹھہر گیا اگر بعد میں اس بچے کو جذام کا مرض لاحق ہو جائے وہ

بس اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۵۸۷۶۵

۴۳۸۸۶... بیوی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے سے قبل بمبستری کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الخطیب عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۲۳۲

## حصہ اکمال

۴۳۸۸۷... حیا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرمتا عورتوں کے ساتھ بد فعلی مت کرو۔ رواہ ابو یعلیٰ وسعید بن منصور عن عمر

۴۳۸۸۸... بلا اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے میں حیا نہیں محسوس کرنا عورتوں کے ساتھ بد فعلی مت کرو۔ رواہ الطبرانی عن خزیمہ بن ثابت

۴۳۸۸۹... بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے حیا نہیں محسوس کرنا عورتوں کے ساتھ بد فعلی حلال نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر عن خزیمہ بن ثابت

۴۳۸۹۰... بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرمتا تم میں سے کسی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عورت کے ساتھ بد فعلی کرے۔

رواہ الطبرانی عن خزیمہ بن ثابت

- ۳۳۸۹۱..... جو شخص عورت کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں کرتا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن عساکر عن ابی ہریرہ
- ۳۳۸۹۲..... عورتوں کے ساتھ بد فعلی مت کرو۔ رواہ ابن عساکر عن ابن ہریرہ
- ۳۳۸۹۳..... تم میں سے کوئی شخص بیوی کے ساتھ حالت حیض میں ہمبستری کرے اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے یا نصف دینار صدقہ کرے۔  
رواہ ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن ابن عباس
- ۳۳۸۹۴..... حالت حیض میں (بیوی کے ساتھ) سب کچھ کر سکتے ہو بجز مقام خاص میں جماع کرنے کے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن انس
- ۳۳۸۹۵..... پہلے تم بیوی کا ازار مضبوطی سے باندھ دو پھر تم اوپر سے استمتاع کر سکتے ہو۔ رواہ مالک و البخاری و مسلم عن زید بن اسلم مرسلًا
- ۳۳۸۹۶..... ما فوق الازار (ازار سے اوپر) استمتاع کر سکتے ہو اور اس سے بھی گریز کرنا افضل ہے۔ (رواہ ابو داؤد عن معاذ بن جبل کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ حالت حیض میں مرد کے لیے کیا حلال ہے یہ حدیث ذکر کی۔ قال ابو داؤد: لیس بالقوی)
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۱۵
- ۳۳۸۹۷..... جب کوئی شخص حالت حیض میں اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر بیٹھے اسے چاہئے کہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔  
رواہ ابو داؤد عن ابن عباس
- ۳۳۸۹۸..... ایک دینار صدقہ کرے اگر وہ نہیں پاتا، ہو تو نصف دینار صدقہ کرے یعنی جو شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے۔
- رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس
- ۳۳۸۹۹..... اگر خون کی رنگت سرخ ہو تو ایک دینار اور اگر رنگت زرد ہو تو نصف دینار۔ رواہ ابو داؤد و الترمذی و النسائی و احمد بن حنبل عن ابن عباس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۰
- ۳۳۹۰۰..... بلاشبہ تمہارے اندر مغربین بھی ہیں پوچھا گیا: یا رسول اللہ! مغربین سے مراد کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کے نسب میں جنات کی شراکت ہو۔ رواہ الحکیم عن عائشہ
- ۳۳۹۰۱..... عورتوں کے ساتھ مجامعت کے وقت باتیں مت کرو چونکہ ایسا کرنے سے اولاد گونگی اور تھوٹلی پیدا ہوتی ہے۔  
رواہ ابن عساکر عن قیسۃ بن ذؤیب
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۹۷

## مباشرت کے وقت بات کرنے کی ممانعت

- ۳۳۹۰۲..... تم میں سے کسی کو پاخانے کی حاجت ہو تو اس حالت میں ہرگز مجامعت نہ کرے چونکہ اس سے بواسیر کا مرض لاحق ہوتا ہے۔  
اور اگر کسی کو پیشاب کی حاجت ہو تو اس حالت میں ہرگز مجامعت نہ کرے چونکہ اس سے ناسور ہو جانے کا خدشہ لاحق ہوتا ہے۔  
(رواہ ابن النجار عن انس)
- ۳۳۹۰۳..... تم میں سے کوئی شخص بھی اپنی بیوی یا لونڈی سے جماع کرتے وقت اس کی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے چونکہ ایسا کرنے سے اندھا پن پیدا ہوتا۔ رواہ ابن عدی و البیهقی و ابن عساکر عن ابن عباس و اورده ابن الجوزی فی الموضوعات
- ۳۳۹۰۴..... میرا گمان ہے کہ تم عورتوں کے ساتھ تمہارے شوہر جو کچھ کرتے ہیں وہ تم ظاہر کر دیتی ہو ایسا مت کرو جو شخص ایسا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے میرا گمان ہے کہ تم عورتوں میں سے کسی کے پاس جب اس کا شوہر آتا ہے وہ اپنے اوپر سے لحاف اتار کر ننگے ہو جاتے ہیں ایک دوسرے کی شرم گاہوں کی طرف دیکھتے رہتے ہیں گویا کہ وہ دونوں گدھے ہوں ایسا مت کرو ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینا ہے۔
- ۳۳۹۰۵..... خبردار! کیا بعید ایسا کوئی آدمی ہو جو اپنا دروازہ بند کرتا ہو پردے لٹکا لیتا ہو اللہ تعالیٰ کے پردہ میں اپنے آپ کو چھپا لیتا ہو پھر باہر نکلتا ہو

اور کہتا ہو: میں نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ایسا ایسا کیا، کیا میں تمہیں ایسے شخص کی مثال نہ بتاؤں اس کی مثال شیطان اور شیطانہ جیسی ہے جو کسی گلی میں ملیں اور وہیں (سرعام) اپنی خواہش پوری کر لیں اور لوگ ان کی طرف دیکھتے رہ جائیں۔

رواہ ابن اسنی فی عمل یوم وليلة والدیلمی عن ابی ہریرة

۴۴۹۰۶..... خبردار! کیا بعد کوئی عورت ایسی ہو جو لوگوں کو اپنے شوہر کے ساتھ تنہائی میں بیٹے حالات بتا دیتی ہو خبردار! کیا بعد کوئی ایسا ہو جو لوگوں کو اپنی بیوی کے ساتھ تنہائی کی باتیں بتا دیتا ہو ایسا مت کرو، کیا میں تمہیں اس کی مثال سے نہ آگاہ کروں! اس کی مثال شیطان اور شیطانہ جیسی ہے جو راستے میں آپس میں مل جائیں اور شیطان اس پر ٹوٹ پڑے، لوگ ان کی طرف دیکھتے ہی رہ جائیں۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ہریرة

۴۴۹۰۷..... اہل خانہ کے ساتھ ہونے والی خفیہ باتوں کو بتانے والا گدھوں کی مانند ہیں جو راستے میں جھپٹی کر لیتے ہیں۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن سلمان

۴۴۹۰۸..... کیا تم میں سے کوئی مرد ایسا ہے کہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس آتا ہو وہ دروازہ بند کر دیتا ہو اور دروازے پر پردہ لٹکا دیتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے پردے میں باپردہ ہو جائے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: پھر اس کے بعد مجلس لگا کر بیٹھ جائے اور کہے: میں نے ایسا ایسا کیا: صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش ہو گئے پھر آپ ﷺ عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: کیا تم میں کوئی عورت ہے جو ایسی باتیں کرتی ہو عورتیں خاموش ہو گئیں، اتنے میں ایک لڑکی لائی گئی اس کا ایک گھٹنا اوپر کی جانب ابھرا ہوا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑی ہو گئی تاکہ آپ ﷺ اسے دیکھ لیں اور اس کی بات سن لیں وہ بولی یا رسول اللہ! بلاشبہ مرد حضرت بھی ایسی باتیں کرتے ہیں اور عورتیں بھی ایسی باتیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں اس کی مثال معلوم ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی شیطانہ کسی شیطان سے گلی میں مل جائے شیطان اس سے اپنی حاجت پوری کرے لوگ اس کی طرف دیکھتے رہیں خبردار مردوں کی خوشبو ایسی ہو جس کی خوشبو ظاہر ہوتی ہو اور اس کا رنگ ظاہر نہ ہوتا ہو خبردار! عورتوں کی خوشبو ایسی ہو کہ اس کا رنگ ظاہر ہوتا ہو اور اس کی خوشبو نہ پھیلی ہو کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ بد فعلی نہ کرے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنی خواہش پوری کرے الایہ کہ اولاد کا حصول مطلوب ہو۔

رواہ ابو داؤد کتاب النکاح عن ابی ہریرة

۴۴۹۰۹..... شاید کوئی مرد ایسا ہو جو اپنی بیوی کے ساتھ ہونے والے خفیہ معاملات کو بیان کرتا ہو شاید کوئی عورت ایسی ہو جو اپنے خاوند کے ساتھ ہونے والے خفیہ معاملات بیان کر لے۔ ایسا مت کرو اس کی مثال شیطان جیسی ہے جو کسی شیطانہ سے ملاقات کرے اور اس سے اپنی حاجت پوری کر لے اور لوگ انہیں دیکھ رہے ہو۔ رواہ احمد بن حنبل وعن اسماء بنت یزید

## عزل کا بیان

فائدہ:..... عزل کا معنی ہے ”مادہ منویہ کو عورت کی شرمگاہ سے باہر گرا دینا۔“

۴۴۹۱۰..... جو چاہو کرو، جس چیز کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کر دیا ہے وہ ہو کر رہے گی اور ہر پانی (قطرہ منی) سے اولاد نہیں پیدا ہوتی۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۴۴۹۱۱..... اگر چاہو تو (اپنی بیوی کے ساتھ جماعت کے وقت) عزل کر سکتے ہو بقدری میں اس عورت کے لیے جو کچھ لکھ دیا گیا ہو وہ ہو کر رہے گا۔

رواہ مسلم، کتاب النکاح باب العزل عن جابر

۴۴۹۱۲..... خواہ عزل کر دیا نہ کرو، اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک جس ذی روح کا ہونا لکھ دیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

رواہ الطبرانی عن صرمة العدوی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۴۱

- ۴۴۹۱۳..... رحم مادر میں جو مقدر ہو چکا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ النسائی عن ابی سعید الزرقی  
 ۴۴۹۱۴..... اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا فیصلہ کر دیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی اگرچہ عزل ہی کیوں نہ کیا جائے۔ رواہ الطیالسی عن ابی سعید  
 ۴۴۹۱۵..... بلاشبہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ وجود میں آ کر رہے گی۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت  
 ۴۴۹۱۶..... کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے اس لیے کہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ ضرور پیدا ہو کر  
 رہے گی۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی سعید  
 ۴۴۹۱۷..... ہر پانی سے بچہ نہیں بنتا، جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اسے کوئی چیز پیدا ہونے سے نہیں روک سکتی۔

رواہ مسلم، کتاب النکاح باب العزل عن ابی سعید

۴۴۹۱۸..... تم ایسا (یعنی عزل) کیوں کرو گے؟ اس لیے کہ جس جان نے پیدا ہونا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور پیدا کرے گا۔

رواہ مسلم و ابو داؤد عن ابی سعید

۴۴۹۱۹..... اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کیا نقصان ہے اس لئے کہ قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ نے جیسے پیدا کرنا ہے اسے پیدا کرے گا۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی سعید

## تقدیر میں لکھا ہوا بچہ ضرور پیدا ہوگا

- ۴۴۹۲۰..... وہ پانی جس سے اللہ تعالیٰ نے بچہ پیدا کرنا ہے وہ پانی اور کسی چٹان پر گرا دیا جائے وہاں سے بھی اللہ تعالیٰ بچہ پیدا کر دیگا۔ اللہ تعالیٰ  
 نے جس جان کو پیدا کرنا ہے اسے ضرور پیدا کرے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و الضیاء عن انس  
 ۴۴۹۲۱..... تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک جسکو پیدا کرنا ہے اسے مقدر کر دیا ہے۔

رواہ النسائی عن ابی سعید و ابی ہریرہ

۴۴۹۲۲..... رحم میں جو مقدر ہو چکا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن ابی سعید الزرقی

۴۴۹۲۳..... اگر اللہ نے فیصلہ کر لیا ہوتا وہ ضرور ہو چکا ہوتا۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد و ابونعیم فی الحلیۃ عن انس

۴۴۹۲۴..... اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا مقدر کر دیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و ابن حبان عن جابر

## حصہ اکمال

- ۴۴۹۲۵..... رحم میں جس کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ ہوگا۔ رواہ البغوی عن ابی سعید الزرقی  
 ۴۴۹۲۶..... آیاتم ایسا کرتے ہو؟ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کا پیدا کرنا لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر  
 رہے گی۔ (رواہ البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن ابی سعید کہ رسول کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا۔ یہ حدیث ذکر کی)  
 ۴۴۹۲۷..... بلاشبہ تم ایسا کرو گے یعنی عزل کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

رواہ الطبرانی عن حذیفہ

۴۴۹۲۸..... کیا تم ایسا کرو گے، اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے کہ وہ مرد کی صلب سے نکلے وہ ضرور نکلے گا اگر چاہے، یا چاہے  
 ثور کو دے تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ تم عزل نہ کرو۔ رواہ الطبرانی عن وائلہ

۴۴۹۲۹..... لونڈی کے مقدر میں جو لکھا جا چکا ہے وہ ہوگا۔ رواہ ابو داؤد و الطحاوی و الطبرانی عن جریر

- ۲۳۹۳۰..... اسے چھوڑ دو (یعنی عزل چھوڑ دو) چونکہ اور کسی شے کا فیصلہ کر لیا ہوتا وہ ہو چکی ہوتی۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن انس
- ۲۳۹۳۱..... اگر فیصلہ ہو چکا ہوتا تو وہ ہو جاتا یا ہو چکا ہوتا۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد و ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس
- ۲۳۹۳۲..... یہ (عزل) تو بچوں کو زندہ درگور کرنا ہے۔ (رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن عائشۃ عن جذلمۃ بنت وہب کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا، یہ حدیث ذکر کی۔ کتاب النکاح باب جواز الغیلة)
- ۲۳۹۳۳..... اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں چونکہ قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جسے پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہوگا۔ (رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی سعید کہ رسول کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا یہ حدیث ذکر کی)
- ۲۳۹۳۴..... جو چاہو کرو اللہ تعالیٰ نے جو فیصلہ کر لیا ہے وہ ہو کر رہے گا اور رہ پانی سے بچے نہیں بنتا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید
- ۲۳۹۳۵..... نبی کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: عزل مت کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گا۔ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ تم عزل نہ کرو۔ رواہ العاکم فی الکنی عن واثلة
- ۲۳۹۳۶..... تم میں سے کوئی شخص عزل کیوں کرے گا چونکہ جس جان نے پیدا ہوتا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ مسلم و ابو داؤد عن ابی سعید
- ۲۳۹۳۷..... اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ تقدیر میں سب کچھ لکھا جا چکا ہے۔
- رواہ الطبرانی و احمد بن حنبل و مسلم کتاب النکاح. باب حکم العزل عن ابی سعید
- ۲۳۹۳۸..... یہودی جھوٹ بولتے ہیں: اگر اللہ تعالیٰ نے کسی جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کر دیا ہے تم طاقت نہیں رکھتے ہو کہ اسے پھیر دو۔
- رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد عن ابی سعید

## فصل سوم..... حقوق متفرقہ کے بیان میں

### حدیث ابو زرع

- ۲۳۹۳۹..... ایک مرتبہ گیارہ عورتیں زمانہ جاہلیت میں مل بیٹھیں آپس میں معاہدہ کیا کہ اپنے اپنے خاوند کا پورا پورا حال سچا سچا بیان کر دیں اور کچھ نہ چھپائیں۔
- ۱..... ان میں سے ایک عورت بولی! میرا خاوند ناکارہ اور لاغر اونٹ کے گوشت کی طرح ہے اور گوشت بھی سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہو پہاڑ پر چڑھنے کا راستہ آسان ہے اور نہ ہی وہ گوشت ایسا ہے کہ اس کے حصول کے لیے جان کھپائی جائے۔
- ۲..... دوسری بولی: میں اپنے خاوند کے متعلق کیا کہوں مجھے خوف ہے کہ اس کے عیوب بیان کرنا شروع کروں تو ختم نہ ہونے پائیں گے اگر بیان کروں تو ظاہری اور باطنی عیوب سب ہی بیان کروں۔
- ۳..... تیسری بولی میرا خاوند عذہینگ ہے میں اگر بات کروں تو مجھے طلاق ہو جائے خاموش رہوں تو ادھر ہی لنگی رہوں۔
- ۴..... چوتھی بولی: میرا خاوند اگر کھاتا ہے تو سب نمٹا دیتا ہے جب پیتا ہے تو سب چڑھا دیتا ہے، لیٹتا ہے تو اکیلا ہی کپڑے میں لپٹ جاتا ہے میری طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا جس سے میری پراگندگی معلوم ہو سکے۔
- ۵..... پانچویں کہنے لگی: میرا خاوند صحبت سے عاجز نامرد اور اتنا بے وقوف کہ بات بھی نہیں کر سکتا دنیا کی ہر بیماری اس میں موجود ہے۔ اخلاقی حالت ایسی کہ میرا سر پھوڑ دے یا زخمی کر دے یا پھر دونوں کام کر گزرے۔
- ۶..... چھٹی کہنے لگی: میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح معتدل مزاج ہے، نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا ہے اس سے نہ کسی قسم کا خوف ہی نہ ملال ہے۔

۷... ساتویں بولی: میرا خاوند عجیب ہے اگر گھر میں آتا ہے تو چیتا بن جاتا ہے اگر باہر جاتا ہے تو شیر بن جاتا ہے اور جو کچھ گھر میں ہوتا ہے اس کی تحقیقات نہیں کرتا۔

۸... آٹھویں بولی: میرا خاوند چھونے میں خرگوش کی طرح نرم ہے اور خوشبو میں زعفران کی طرح مہکتا ہے میں اس پر غالب رہتی ہوں اور وہ لوگوں پر غالب رہتا ہے۔

۹... نویں کہنے لگی: میرا خاوند بلند شان والا ہے دراز قد ہے، مہمان نواز ہے اور زیادہ راگھ والا ہے اس کا مکان مجلس اور دارالمشورہ کے قریب ہے۔

۱۰... دسویں بولی: میرا خاوند مالک ہے، مالک کا کیا حال بیان کروں؟ وہ ان تمام تعریفوں سے زیادہ قابل تعریف ہے اس کے اونٹ بکثرت ہیں جو گھر کے قریب بنھائے جاتے ہیں اور چراگاہ میں چرنے کے لئے بہت ہی کم جاتے ہیں۔ وہ اونٹ جب باجے کی آوازیں لیتے ہیں تو سمجھ لیتے ہیں کہ اب ہلاکت کا وقت آ گیا۔

(۱۱) گیارھویں کہنے لگی: (یہی ام زرع ہے) میرا خاوند ابو زرع ہے اور ابو زرع کی کیا تعریف کروں، اس نے زیورات سے میرے کان جھکا دیئے چربی سے میرے بازو پر کر دیئے مجھے ایسا خوش و خرم رکھا کہ میں خود پسندی میں اپنے آپ کو بھلی لگنے لگی اس نے مجھے ایسے غریب گھرانے میں پایا تھا جو محض چند بکریوں پر بری طرح گزر بسر کرتے تھے اور وہاں سے ایسے خوشحال گھرانہ میں لے آیا تھا جن کے ہاں گھوڑے اونٹ کھیتی کے بیل اور چھنا ہوا آٹا وافر تھا ان سب کے باوجود میں اس کے پاس بات کرتی وہ مجھے برا نہیں کہتا تھا، میں سوتی تو صبح دیر تک سوتی رہتی۔ کھانے پینے میں ایسی وسعت کہ

میں سیر ہو کر چھوڑ دیتی تھی۔ ابو زرع کی ماں ابو زرع کی ماں کی کیا تعریف کروں؟ اس کے بڑے بڑے برتن ہمیشہ بھر پور رہے تھے اس کا مکان نہایت وسیع تھا ابو زرع کا بیٹا بھلا اس کا کیا کہنا وہ ایسا دبلا پتلا پھر پرے بدن کا ہے کہ اس کے سونے کا حصہ (پسلی وغیرہ) تلوار کی طرح سے باریک ہے بکری کے بچے کا ایک دست اس کا پیٹ بھرنے کے لیے کافی ہے، ابو زرع کی بیٹی بھلا اس کی کیا بات ماں کی تابعدار باپ کی فرماں بردار موٹی تازی سوکن کی جلن تھی۔ ابو زرع کی باندی کا کیا بتاؤں، ہمارے گھر کی بات کبھی بھی باہر جا کر نہ کہتی تھی کھانے تک کی چیز بھی بلا اجازت خرچ نہیں کرتی تھی گھر میں کوڑا کباڑ نہیں ہونے دیتی تھی، مکان کو صاف شفاف رکھتی تھی، ہماری یہ حالت تھی لطف سے دن گزر رہے تھے کہ ایک دن صبح کے وقت جبکہ دودھ کے برتن بلوئے جارہے تھے ابو زرع گھر سے نکلا راستے میں ایک عورت پڑی ہوئی ملی جس کی کمر کے نیچے چیتے جیسے دو بچے اناروں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ (چیتے سے تشبیہ کھیل کود کے اعتبار سے اور دو اناروں سے مراد یا تو حقیقتہً انار ہی مراد ہیں یا عورت کے دو پستان مراد ہیں) وہ اسے کچھ ایسی پسند آئی کہ مجھے طلاق دے دی اور اس سے نکاح کر لیا اس کے بعد میں نے ایک اور سردار شریف آدمی سے نکاح کر دیا جو شہسوار سے اور سپہ گر ہے اس نے مجھے بڑی نعمتیں دیں اور ہر قسم کے جانور اونٹ، گائے، بکری میں سے مجھے جوڑا جوڑا دیا اور یہ بھی کہا: ام زرع! خود بھی کھا اور اپنے میکے جو چاہے بھیج دے۔ لیکن بات یہ ہے کہ اگر میں اس کی سب عطاؤں کو جمع کروں ابو زرع کی چھوٹی سے چھوٹی عطا کو بھی نہیں پہنچ سکتیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تمہارے لیے ابو زرع کی طرح ہوں الا یہ کہ ابو زرع نے طلاق دی ہے میں طلاق نہیں دوں گا۔

رواہ الطبرانی عن عائشہ ورواہ البخاری والترمذی فی الشمانل موقوفاً الا قوله: کنت لک کابی زرع لام زرع فرفعہ قالوا: وهو یوند رفع الحدیث کله

۳۳۹۳۰..... شوہر پر عورت کا حق ہے کہ جب وہ کھانا کھائے اپنی بیوی کو بھی کھلائے جب خود (سنے) کپڑے پہنے اسے بھی پہنائے اس کے چہرے پر نہ مارے اسے برا بھلا نہ کہے اور نہ ہی اسے جھڑکے لایہ کہ گھر کی حد تک۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن معاویہ بن حیدہ

۳۳۹۳۱..... تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کی لیے بہتر ہوں۔

رواہ الترمذی عن عائشہ و ابن ماجہ عن ابن عباس والطبرانی عن معاویہ

کلام:..... حدیث میں قدرے سلا کے اعتبار سے ضعف ہے۔ دیکھئے نسخہ نمبر ۱۶

۴۴۹۵۲ تم میں سے بہتر وہ ہے جو عورتوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

۴۴۹۵۳ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں عورتوں کا اکرام صرف شریف ہی

کرتا ہے اور عورتوں کو ذلیل صرف کمینہ ہی کرتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۱۶

۴۴۹۵۴ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں اور بیٹوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۰۰ و ضعیف الجامع ۲۹۱۸

۴۴۹۵۵ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو اپنے گھر والوں کو ادب دینے کے لئے اپنا کوزا گھر میں لٹکائے رکھے۔ رواہ ابن عدی عن جابر

۴۴۹۵۶ گھر میں ڈنڈا ایسی جگہ لٹکا کر رکھو جہاں اسے دیکھتے رہیں۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

۴۴۹۵۷ عورتوں کو مارو، اور انھیں صرف شریروں ہی مارتے ہیں۔ رواہ ابن سعد عن القاسم بن محمد مر سلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۹۵ و کشف الخفاء ۳۸۹

۴۴۹۵۸ ڈنڈا گھر میں ایسی جگہ لٹکائے رکھوں جہاں گھر والے اسے دیکھتے رہیں چونکہ ڈنڈا گھر والوں کے لیے باعث ادب۔

رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۸۸۸ و التمیز ۱۰۷

۴۴۹۵۹ تم اپنے مردوں کو سورت مائدہ کی تعلیم دو اور عورتوں کو سورت نور کی تعلیم دو۔

رواہ سعید بن المنصور والبیہقی فی شعب الایمان عن مجاہد مر سلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۲۹ والضعیفۃ ۲۰۱۷

۴۴۹۵۰ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جسے اللہ تعالیٰ نے وسعت عطا کی ہو اور وہ پھر اپنے عیال کو تنگی میں رکھتا ہو۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن جبیر بن مطعم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۲۹ والنواضح ۱۶۳۸

۴۴۹۵۱ اپنی کھیتی (بیوی) کے پاس جب جی چاہے (مجامعت کے لیے) آؤ جب خود کھانا کھاؤ اسے بھی کھلاؤ جب خود کپڑے پہنوا اسے بھی

پہناؤ چہرے کو بربھلا مت کہو اور نہ ہی اسے مارو۔ رواہ ابو داؤد عن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۴۴۹۵۲ عورتوں کے خلاف کم مائیگی سے مدد مانگو چونکہ ان میں سے کسی کی پاس جب کپڑوں کی بہتات ہو جائے اور اچھی طرح سے آراستہ

ہونے لگے تو اس کا گھر سے باہر نکلنا بھلا لگتا ہے۔ رواہ ابن عدی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۸۹ و التمیز ۲۷

## اللہ کے محبوب بندہ

۴۴۹۵۳ اللہ تعالیٰ کے باں سب سے زیادہ محبوب بندہ وہ ہے جو اپنے عیال کے لیے زیادہ نفع بخش ہو۔

رواہ عبداللہ فی زوائد الزہد عن الحسن مر سلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۶۰ و التمیز ۱۰

۴۴۹۵۴ عورتوں کو ان کی خواہشات پر رہنے دو۔ رواہ ابن عدی فی الکامل عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحنفیہ ۱۳۳، ضعیف الجامع ۲۱۹

۳۳۹۵۵ عورتوں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرو چونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلیوں میں اوپر والی پسلی کجدار ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے تو زڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے وہ برابر سیدھی ہوتی جائے گی لہذا عورت کے ساتھ بھلائی کرو۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ رسی اللہ عنہ

۳۳۹۵۶ بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرو گے وہ ایک طریقے سے سیدھی ہرگز نہیں ہوئی تم اس سے نفع اٹھاؤ گے تو سیدھا کرنے سے بچو اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے تو ٹوٹ جائے گی عورت کا توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

رواہ الترمذی ومسلم عن ابی ہریرۃ

۳۳۹۵۷ بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم پسلی کو سیدھا کرنا چاہو گے اسے توڑ ڈالو گے لہذا اس کے ہوتے ہوئے زندگی بسر کرو۔

رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والحاکم عن سمرۃ

۳۳۹۵۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب اسے کوئی معاملہ پیش آجائے تو بھلائی سے بات کرے یا خاموش رہے اور عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو، چونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور اوپر والی پسلی میں کجی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے تو زڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے اس کی کجی برقرار ہے گی لہذا عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۳۳۹۵۹ بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے تو زڈالو گے اگر اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو گے اس میں نقص باقی رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابی ذر

۳۳۹۶۰ تم عورتوں کا معاملہ مجھے برابر غمزہ رکھے ہوئے ہے تمہارے اوپر ہرگز صبر نہیں کریں گے مگر صرف صبر کرنے والے ہی۔

رواہ الحاکم عن عائشۃ

۳۳۹۶۱ تمہارا معاملہ میرے بعد جو مجھے غمزہ کیے ہوئے ہے اور تمہارے اوپر میرے بعد ہرگز صبر نہیں کرے گا مگر صرف صبر کرنے والے ہی۔

رواہ الترمذی والبخاری والنسائی عن عائشۃ

۳۳۹۶۲ عورتوں کو واجبی قسم کے کپڑے دو تا کہ اپنے گھروں تک نکلی رہیں۔ رواہ الطبرانی عن مسلمۃ بن مخلد

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۱۶ تبیض الصحیفہ ۶

۳۳۹۶۳ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہے چونکہ عورتیں تمہاری مائیں ہیں تمہاری بیٹیاں ہیں تمہاری خالائیں ہیں اہل کتاب کا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ شادی کرتا وہ اس کے ہاتھ پر دھاگے تک نہیں لٹکاتا تھا ان میں سے کوئی بھی دوسرے کی

طرف رغبت نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ بڑھاپے کے بے رحم ہاتھوں مرجائے۔ رواہ الطبرانی عن المقدم

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۱۔

۳۳۹۶۴ آج رات آل محمد کے ارد گرد بہت سی عورتوں نے چکر لگائے ہیں وہ سب اپنے خاندانوں کے مارنے کی شکایت کر رہی تھیں اللہ کی قسم تم انھیں بہتر ہی پاؤ گے۔ رواہ ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم وابن عساکر عن ایاس الدوسی

۳۳۹۶۵ اسے حکم دو، اگر اس میں خیر و بھلائی ہوئی وہ عنقریب اس کا مظاہرہ کرے گی اپنی بیوی کو لوٹنے کی طرح مت مارو۔

رواہ ابن ماجہ وابن حبان عن لقیط بن صبرۃ

۳۳۹۶۶ کوئی مومن مرد کسی مومنہ عورت سے بغض نہیں رکھتا اگر اسے عورت کی کوئی عادت ناپسند ہو اسے کوئی دوسرا پسند کر رہا ہوتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرۃ



## عورت کو مارنے کی ممانعت

- ۳۳۹۶۷..... تم میں سے کوئی ارادہ کرتا ہے اور اپنی بیوی کو کوڑے سے پیٹتا ہے کیا بعید پچھلے پہر وہ اس سے ہمستری بھی کرے۔  
رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی و ابن ماجہ و العقیلی عن عبد اللہ بن زعمہ
- ۳۳۹۶۸..... عورتوں میں جہالت بھی ہوتی ہے اور بے پردگی بھی عورتوں کی جہالت کو خاموشی سے برداشت کرو اور ان کی بے پردگیوں کو گھروں کے اندر چھپائے رکھو۔ رواہ العقیلی عن انس  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۹۹۹، الضعیفہ ۲۳۸۹
- ۳۳۹۶۹..... بلاشبہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی امانت یہ ہوگی کہ خاوند بیوی کے پاس جاتا ہے اور بیوی اس کے پاس آتی ہے پھر خاوند بیوی کا راز افشا کر دیتا ہے۔ رواہ مسلم کتاب النکاح رقم ۲۲۱۱ و احمد بن حنبل عن ابی سعید
- ۳۳۹۷۰..... تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی کبشہ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۰۰
- ۳۳۹۷۱..... تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے مختصر المقاصد ۴۲۲
- ۳۳۹۷۲..... سب سے برا شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کو تنگی میں رکھتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن الاوسط عن ابی امامہ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۹۴ والنواضح ۹۰۰
- ۳۳۹۷۳..... اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن مرتبہ و مقام کے اعتبار سے سب سے برا شخص وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے پاس جاتا ہو اور وہ اس کے پاس آتی ہو پھر وہ اس کا راز افشاں کر دیتا ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم کتاب النکاح رقم ۲۲۱۱ او ابو داؤد عن ابی سعید

## حصہ اکمال

- ۳۳۹۷۴..... جو تم کھاتے ہو عورتوں کو بھی کھلاؤ، جو تم خود پہنتے ہو عورتوں کو بھی پہناؤ انھیں مارو نہیں اور نہ ہی انھیں برا بھلا کہو۔ (رواہ ابو داؤد عن حکیم عن ابیہ عن جدہ کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہماری عورتوں کے بارے میں کیا فرمائیں گے؟ کہتے ہیں کہ یہ حدیث ارشاد فرمائی)
- ۳۳۹۷۵..... جب تم کھانا کھاؤ بیوی کو بھی کھلاؤ، جب تم کپڑے پہنو تو بیوی کو بھی پہناؤ، چہرے پر اسے مت مارو، اسے بری بھلی مت کہو، اسے جھڑکو نہیں مگر گھر میں۔ (رواہ ابو داؤد و ابن ماجہ عن حکیم بن معاویۃ القشیری عن ابیہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے اوپر بیوی کی کیا حقوق ہیں۔ یہ حدیث پھر ذکر کی)
- ۳۳۹۷۶..... عورت کی مثال پسلی کی طرح ہے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے توڑ ڈالو گے۔ رواہ العسکری فی الامثال عن عائشہ
- ۳۳۹۷۷..... عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرنا چاہو گے توڑ ڈالو گے۔ اگر اسے اپنی حالت پر چھوڑو گے وہ کچی کے ہوتے ہوئے زندگی بسر کرے گی۔ رواہ العسکری فی الامثال عن ابی ہریرہ
- ۳۳۹۷۸..... عورت پسلی کی مانند ہے۔ اگر تم اسے سیدھی کرنا چاہو گے توڑ ڈالو گے اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو تا کہ کچی کے ہوتے ہوئے زندہ رہے۔  
رواہ الرویانی و الطبرانی و سعید بن منصور عن سمرہ
- ۳۳۹۷۹..... عورت پسلی کی مانند ہے اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی موسیٰ

۴۴۹۸۰..... میں اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں جو غصے کی حالت میں اپنی گردن کی رگیں پھولائے ہوئے کھڑا ہو اور اپنی بیوی کو مار رہا ہو۔

رواہ عبدالرزاق عن اسماء بنت ابی بکر

۴۴۹۸۱..... میں اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں جو غصے میں گردن کی رگیں پھولائے ہوئے ہو اور اپنی بیوی کو مارے جا رہا ہو۔

رواہ الحسن بن سفیان والدیلمی عن ام کلثوم بنت ابی بکر

## اہل خانہ کی تربیت کا بیان

۴۴۹۸۲..... تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کے پیٹنے کی طرح مارتا ہے پھر اس کے ساتھ معانقہ بھی کر لیتا ہے اور اسے حیا تک نہیں آتی۔

رواہ ابن سعد عن ابی ایوب

۴۴۹۸۳..... کیا تمہیں حیا نہیں آتی کہ تم اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارتے ہو۔ دن کے شروع میں مارتے ہو اور آخر دن میں اس سے ہمبستری کر لیتے ہو کیا حیا نہیں آتی۔ رواہ عبدالرزاق عن عائشة صحیح

۴۴۹۸۴..... آج رات ستر (۷۰) عورتوں نے آل محمد کے آس پاس چکر لگایا ان میں سے ہر ایک کو مار پڑی ہوئی تھی مجھے پسند نہیں کہ میں کسی مرد کو گردن کی رگیں پھولائے ہوئے دیکھوں کہ وہ اپنی بیوی کو مار رہا ہو۔

رواہ ابن سعد والحاکم والبخاری ومسلم عن ام کلثوم بنت ابی بکر

۴۴۹۸۵..... عورتوں کو اگر چھوڑنا ہی ہو تو بستر کی حد تک انہیں چھوڑ دو اور انہیں ہلکی ضرب سے مارو جس کا اثر بدن پر نہ پڑے۔

۴۴۹۸۶..... اے لوگو! عورتیں تمہاری معاون ہیں، تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھ کر حاصل کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی بدولت ان کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال لیا ہے، تمہارا ان پر حق ہے اور ان کا تمہارے اوپر حق ہے بھلائی میں تمہاری نافرمانی نہیں کرتی ہیں جب وہ ایسا کرتی ہیں تو ان کے لیے رزق ہے اور کپڑے ہیں اچھی طرح سے۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمر

۴۴۹۸۷..... عورتیں پسلی سے اور بے پردگی میں پیدا کی گئی ہیں، ان کی بے پردگیوں کو نگھروں سے چھپانے رکھو اور ان کی کمزوری پر خاموشی سے

غالب پاؤ۔ رواہ ابن لال عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المصنوع ۱۰۳۳

۴۴۹۸۸..... تمہاری بیوی تمہاری کھیتی ہے، اپنی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ، علاوہ اس کے کہ اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے بری بھلی نہ کہو اگر اسے جھڑکنا بھی ہو تو صرف گھر کے اندر جب تم کھانا کھاؤ اسے بھی کھلاؤ جب پتھر سے پہنؤ تو اسے بھی پہناؤ، اس کے خلاف تم کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے کے پاس خواہش پوری کرنے کے لئے جاتے ہو اور عورتوں نے تم سے سخت معاہدہ کیا ہوا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۴۴۹۸۹..... تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے اہل خانہ کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔

رواہ الترمذی وقال حسن غریب، وابن حبان والبیہقی فی شعب الایمان وابن جریر عن عائشة

۴۴۹۹۰..... تم میں سے بہتر وہ ہے جو عورتوں کے لیے بھلائی رکھتا ہو۔ (رواہ الحاکم عن ابن عباس)

۴۴۹۹۱..... عورتوں کو بالائے خانوں میں نہ اتارو اور انہیں کتابت (لکھائی) نہ سکھاؤ بلکہ عورتوں کو سوت کا تنا سیکھاؤ اور سورت نور کی انہیں تعلیم دو۔

رواہ الحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۲۷

۴۴۹۹۲۔۔۔ اے لوگو عورتوں اور غلاموں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن سہل بن سعید  
 ۴۴۹۹۳۔۔۔ قیامت کے دن میری امت سے ایک آدمی لایا جائے گا اور اس کے پاس ایک نیکی بھی نہیں ہوگی جس کی وجہ سے اس کے لیے  
 جنت کی امید کی جاسکے رب تعالیٰ کا حکم ہوگا: اسے جنت میں داخل کرو چونکہ یہ اپنے عیال پر حمل تھا۔

رواہ ابن لال و ابن عساکر و الخطیب عن ابن مسعود

۴۴۹۹۵۔۔۔ جس شخص نے اپنے گھر والوں میں خوشی داخل کی اس خوشی سے اللہ تعالیٰ ان کے لیے ایسی مخلوق پیدا کرے گا جو قیامت کے دن تک  
 اس کے لیے استغفار کرتی رہے گی۔ رواہ ابو الشیخ عن جابر  
 کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناہیہ ۸۵۲

## اہل خانہ کی تربیت..... از حصہ اکمال

۴۴۹۹۶۔۔۔ اپنے گھر والوں سے اپنا عصا نیچے نہ رکھو اللہ تعالیٰ کے حقوق کے واسطے انہیں ڈراتے رہو۔

رواہ العسکری فی الامثال عن ابن عمر

۴۴۹۹۷۔۔۔ اپنے بوزے کو اس جگہ لٹکائے رکھو جہاں خادم اسے دیکھتا ہے۔ رواہ ابن حریز عن ابن عباس

۴۴۹۹۸۔۔۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو اپنے گھر میں کوڑا لٹکائے رکھے تاکہ اس سے گھر والوں کی تادیب کرتا رہے۔ رواہ اللہ یلمی  
 کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۵۹

۴۴۹۹۹۔۔۔ عورتوں کو بالاخانوں میں سکونت مت دو اور انہیں کتابت مت سکھاؤ۔ رواہ الحکیم عن ابن مسعود

## چھٹا باب..... عورتوں کے متعلق ترہیبات و ترغیبات کے بیان میں

اس میں دو فصلیں ہیں۔

### فصل اول..... ترہیبات کے بیان میں

۴۵۰۰۰۔۔۔ جب کوئی عورت اپنے خاوند کے بستر کو چھوڑ کر رات بسر کرے فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں حتیٰ کہ وہ واپس لوٹ آئے ایک  
 روایت میں ہے کہ حتیٰ کہ صبح ہو جائے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ  
 ۴۵۰۰۱۔۔۔ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے خوشبو لگاتی ہے وہ اس کے لیے آگ ہے اور عار ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۳

۴۵۰۰۲۔۔۔ جب کوئی عورت خوشبو میں معطر ہو کر لوگوں کے پاس سے گزرے تاکہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں بلاشبہ وہ زانیہ کے حکم میں ہے۔

رواہ اصحاب السنن الثلاثة عن ابی موسیٰ

۴۵۰۰۳۔۔۔ میں اس عورت سے بغض رکھتا ہوں جو دامن گھسیٹتے ہوئے گھرتے باہر نکلتی ہے اور اپنے شوہر کی شکایت کرتی ہوتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ام سلمہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۲۰۹۴ والضعیفہ ۲۰۶۳

۲۵۰۰۳..... دیکھ لو کہ تم اپنے خاوند سے کس مقام پر ہو چونکہ تمہارا خاوند تمہاری جنت بھی ہے اور جہنم بھی۔

رواہ ابن سعد والطبرانی عن عمہ حصین بن محسن

۲۵۰۰۵..... جو عورت بھی اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے بلاشبہ وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کو توڑتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والحاکم عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۵ والامتناہیہ ۵۶۱

۲۵۰۰۶..... جو عورت بھی اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر یا ہرگت سے وہ اللہ تعالیٰ کے غصے میں رہتی ہے تاہم تکیہ واپس لوٹ آنے یا

اس کا خاوند اس سے راضی ہو جائے۔ رواہ النخطیب عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۹ والتمزیہ ۲۱۷۲

۲۵۰۰۷..... جو عورت بلاوجہ اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم عن ثوبان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۴۹

## نفلی روزہ کے لئے خاوند سے اجازت

۲۵۰۰۸..... جو عورت خاوند کی اجازت کے بغیر۔ (نفلی) روزہ رکھے۔ پھر خاوند نے اپنی خواہش پوری کرنے کا ارادہ کیا بیوی نے انکار کرو یا اللہ

تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں تین کبیرہ گناہ لکھ دیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامہ

۲۵۰۰۹..... جو عورت خوشبو میں معطر ہو کر لوگوں کے پاس سے گزرتی ہے تاکہ انھیں خوشبو آئے بلاشبہ وہ زانیہ ہے اور اس کی طرف اٹھنے والی ہر

آنکھ زانیہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی والحاکم عن ابی موسیٰ

۲۵۰۱۰..... جو عورت بھی غیر کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے پردہ کو توڑتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامہ

۲۵۰۱۱..... جو عورت بھی اپنے سر میں بالوں کا اضافہ کرتی ہے جو حقیقت میں اس کے سر کا حصہ نہیں ہوتے بلاشبہ وہ جھوٹ میں اضافہ کر رہی ہوتی ہے۔

رواہ النسائی عن معاویہ

۲۵۰۱۲..... اپنے خاوند کے مال سے قاعدہ معروف کی ساتھ لے سکتی ہو جو تمہیں اور تمہارے بیٹوں کے لیے کافی ہو۔

رواہ البیہقی و ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن عائشة

۲۵۰۱۳..... لوگوں کی دو قسمیں اہل دوزخ میں سے ہیں میں نے انھیں بعد میں نہیں دیکھا۔ (۱) وہ لوگ ہیں جن کی پاس گالی کی دموں کی طرح

کونکے ہیں جن سے دگوں کو مارا ہے ہیں (۲) اور وہ عورتیں ہیں جو کپڑے پہننے کے باوجود بھی تنگی ہیں دوسرے وہ اپنی طرف مائل رہتی ہیں اور خود

جسمی مائل ہوتی ہیں ان کے سر ایسے ہیں جیسے بختی اونٹ کی کومان وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گی۔ بلاشبہ جنت کی

خوشبو اتنے فاصلے سے پائی جاتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرہ

۲۵۰۱۴..... عام اہل نار عورتیں ہوں گی۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصیر

۲۵۰۱۵..... میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، کیا دیکھتا ہوں کہ اس میں عام داخل ہونے والے مساکین ہیں کیا دیکھتا ہوں کہ اصحاب جد مجہوس

ہیں بجز اہل نار کے انھیں دوزخ میں ڈالے جانے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ میں دوزخ کی دروازے پر کھڑا ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ اس میں عام داخل

ہونے والی عورتیں ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم کتاب الذکر رقم ۹۳ و النسائی عن اسامة بن رید

۳۵۰۱۶..... دوزخیوں میں عورتوں کی تعداد غالب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۰۰۔

۳۵۰۱۷..... ہر آنکھ (جو غیر محرم کی طرف اٹھتی ہو) زانیہ ہے عورت جب خوشبو لگا کر مجلس کے پاس سے گزرتی ہے بلاشبہ وہ زانیہ ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی عن ابی موسیٰ

۳۵۰۱۸..... عورتوں میں سے اس عورت پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے جو مردوں کے ساتھ مشابہت کرتی ہو۔ رواہ ابو داؤد عن عائشة

۳۵۰۱۹..... جو عورت چہرے کو صاف رنگ لانے کے لیے رگڑے یا رگڑوائے اس پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبیض الصحیفہ ۳۲ و ضعیف الجامع ۴۶۸۶

۳۵۰۲۰..... اللہ تعالیٰ ایسی عورتوں پر لعنت کرے جو مردوں کی مشابہت کریں اور ان مردوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۴۴۵۵

## ملعون عورت کی پہچان

۳۵۰۲۱..... اللہ تعالیٰ اس عورت پر لعنت بھیجتا ہے جسے خاوند اپنے بستر پر بلاتا ہو اور وہ سوف (عنقریب آتی ہوں) کہہ کر نال دے حتیٰ کہ اس پر

نیند غالب آجائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۸۸ و المغیر ۱۳

۳۵۰۲۲..... اس عورت پر اللہ کی لعنت ہو جسے شوہر اپنے پاس بلائے اور وہ حیض کا عذر ظاہر کر کے نال دے۔ رواہ البخاری فی التاريخ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۶۷۹۔

۳۵۰۲۳..... اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر لعنت کرتا ہے جو گودنے والیاں ہوں یا تو گودوانے والیاں ہوں (یعنی چہرے پر خال بنانے اور بنوانے

والیاں) خوبصورتی کے لیے چہرے (پیشانی وغیرہ) کے بال نوچنے والیاں ہوں۔ اور خوبصورتی کے لیے دانتوں میں وقفہ ڈالتی ہوں اللہ تعالیٰ کی

بنائی ہوئی صورت کو بگاڑتی ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن ابن مععود

۳۵۰۲۴..... اللہ تعالیٰ ایسی عورت پر لعنت کرتا ہے جو دوسروں کے بال لگاتی ہو یا لگواتی ہو یا گودتی ہو یا گودواتی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن ابن عمر

۳۵۰۲۵..... بنی اسرائیل اس وقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے بالوں کے جوڑے بنانے شروع کر دیئے۔

رواہ البخاری و مسلم و اصحاب السنن الثلاثہ عن معاویہ

۳۵۰۲۶..... وہ عورتیں جو دوسری عورتوں کے بالوں کو اپنے بالوں کے ساتھ جوڑ لیتی ہوں ان پر لعنت کی گئی ہے۔

رواہ البخاری و مسلم عن عائشة

۳۵۰۲۷..... بنی اسرائیل کی ایک عورت تھی جس کا قودنا تھا وہ دو لمبے قود والی عورتوں کے درمیان چلتی تھی اس نے لکڑی سے بنی ہوئی (مصنوعی)

ٹانگیں لگوائیں اور سونے کی انگوٹھی پہنی اور مشک خوشبو سے اپنے آپ کو معطر کیا جب وہ دو عورتوں کے درمیان سے گزرتی لوگ اسے نہ پہچان سکتے

چنانچہ وہ اپنے ہاتھ سے یوں اشارہ کر دیتی۔ رواہ مسلم عن ام سعد

۳۵۰۲۸..... میں نے تم عورتوں سے زیادہ کم عقل کم دین اور مغلوب العقول کوئی نہیں دیکھا کم عقل ہونے کے باعث دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی

ہی کے برابر قرار دی گئی ہے، عورتوں کے دین میں نقص ہونے کی وجہ سے رمضان کے روزے افطار کرتی ہیں اور کئی کئی دن تک نماز نہیں پڑھتی۔

رواہ ابو داؤد عن ابن عمر

فائدہ:..... عورت حائضہ ہونے کی حالت میں روزہ رکھ سکتی ہے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتی ہے روزے کی قضا اس کے ذمہ واجب ہوتی ہے جبکہ نماز معاف ہے۔

۲۵۰۲۹ جو عورت کسی غیر کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کو چاک کرتی ہے۔ رواہ ابو داؤد والترمذی عن عائشہ کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۹۵

۲۵۰۳۰ جو عورت خوشبو لگا کر اپنے گھر سے نکلتی ہے مرد اسے دیکھتے ہیں اس عورت پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے تا وقتیکہ گھر واپس لوٹ آئے۔

رواہ الطبرانی عن میمونۃ بنت سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۵۳۔

## طلاق کا مطالبہ نہ کرے

۲۵۰۳۱ بلا وجہ کوئی عورت اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ نہ کرے تب وہ جنت کی خوشبو پائے گی۔ بلاشبہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی

مسافت کے فاصلہ سے پائی جاتی ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۳۵ و ضعیف الجامع ۶۲۱۹

۲۵۰۳۲ کوئی عورت بھی اپنی بہن کو طلاق دینے کا مطالبہ نہ کرے کہ وہ اس کے حصہ کو اپنے لیے فارغ کر لے اور پھر خود نکاح کرے،

چونکہ اس کے حصہ میں وہی کچھ ہے جو اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے۔ رواہ البخاری و ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۲۵۰۳۳ اے لوگو! اپنی عورتوں کو زیب و زینت کرنے اور مساجد میں ناز سے چلنے سے منع کرو چونکہ بنی اسرائیل کی عورتوں نے جب تک

زینت نہیں کی اور مساجد میں ناز و نخر سے نہیں چلیں ان پر اس وقت تک لعنت نہیں کی گئی۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۸۵

۲۵۰۳۴ مجھے جنت میں داخل کیا گیا وہاں میں نے مومنین کی اولاد اور فقراء کی اکثریت پائی جبکہ عورتوں اور مالداروں کو قلیل پایا۔

رواہ ہناد عن حبان بن ابی جبلہ مرسل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۶

۲۵۰۳۵ میں جنت میں رونما ہوا دیکھا کہ اہل جنت میں فقراء کی اکثریت ہے، میں نے دوزخ میں جھانک کر دیکھا وہاں مالداروں اور

عورتوں کی اکثریت تھی۔ رواہ عبد اللہ بن احمد بن حنبل عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۱۱

۲۵۰۳۶ تم عورتیں پیچھے رہو لیکن تم راستے کے درمیان میں مت چلو تمہیں راستے کے اطراف میں چلنا چاہئے۔

رواہ ابو داؤد عن اسید الانصاری

۲۵۰۳۷ اے عورتوں کی جماعت، سونے کے زیور سے مزین مت ہو لیکن چاندی کے زیورات پہن سکتی ہو چونکہ جو عورت بھی سونے کا

زیور پہن کر ظاہر ہوتی ہے اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی و البیہقی فی شعب الایمان عن خولۃ بنت الیمان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۰۷

۳۵۰۳۸۔۔۔ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو اور جو لوگ قبروں پر مسجدیں بنائیں اور قبروں پر چراغ جلائیں ان پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ رواہ اصحاب السنن الثلاثة والحاکم عن ابن عباس

۳۵۰۳۹۔۔۔ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و ابن ماجہ و الحاکم عن حسان بن ثابت و احمد بن حنبل و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرة  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۵۲۔

۳۵۰۴۰۔۔۔ اگر تو عورت ہوتی اپنے ناخنوں کو مہندی سے متغیر کر دیتی۔ رواہ احمد بن حنبل و السانی عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۳۳ و الکشف الاہلی ۳۱۷

۳۵۰۴۱۔۔۔ جو عورت اپنے گھر والوں کے علاوہ کے لیے زینت کرے اس کی مثال قیامت کے دن کی تاریکی جیسی ہے جس میں روشنی کا نام تک نہیں ہوگا۔ رواہ الترمذی عن میمونہ بنت سعد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۸۰

۳۵۰۴۲۔۔۔ خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں منافقات ہیں۔ رواہ الترمذی عن ثوبان

۳۵۰۴۳۔۔۔ خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں اور زینت کر کے گھر سے باہر نکلنے والی عورتیں منافقات ہیں۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۱

۳۵۰۴۴۔۔۔ خلع کا مطالبہ کرنے والی اور تراش کرنے والی عورتیں منافقات ہیں۔ رواہ الطبرانی عن عقبہ بن عامر

۳۵۰۴۵۔۔۔ عورت پردے کی چیز ہے جب وہ گھر سے باہر نکلتی ہے شیطان اسے بھانکتا لٹکتا ہے۔ رواہ الترمذی عن ابن مسعود

۳۵۰۴۶۔۔۔ ہلاکت بنان عورتوں کے لیے جو سونا پنہیں اور حصفہ کے رنگ سے اپنے پہن جو رنگدار کریں۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرة

## بغیر اجازت شوہر کسی کو گھر میں داخل نہ کرے

۳۵۰۴۷۔۔۔ عورت اپنے شوہر کے حکم کے بغیر کسی کو گھر میں آنے کی اجازت نہ دے اور خاوند کے بستر سے اٹھ کر خاوند کی اجازت کے بغیر غی نماز

نہ پڑھے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۸۳

۳۵۰۴۸۔۔۔ کوئی عورت کسی دوسری عورت کے حالات اپنے خاوند سے بیان نہ کرے گویا کہ وہ اس عورت کی طرف دیکھ رہا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و الترمذی و ابو داؤد عن ابن مسعود

۳۵۰۴۹۔۔۔ تم عورتیں نہ گودو اور نہ گودوانے کو کہو۔ رواہ البخاری و السانی عن ابی ہریرة

۳۵۰۵۰۔۔۔ ہرگز کوئی عورت بھی (افظی) روز نہ رکھے مگر خاوند کی اجازت سے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن حبان و الحاکم عن ابی سعید

۳۵۰۵۱۔۔۔ آزاد عورت کو جمہ (ایسے بال جو کاندھوں تک لٹکے ہوں) بالوں سے منع فرمایا ہے اور باندی کو جوڑا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۳۷

۳۵۰۵۲۔۔۔ عورت کو اپنے بالوں کے ساتھ دوسری عورت کے بال ملانے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الترمذی عن معاویہ

۳۵۰۵۳ ..... چہرے پر خال بنانے سے منع فرمایا ہے اور چہرے پر مارنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الترمذی عن ابن عمر

۳۵۰۵۴ ..... گودنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرة

۳۵۰۵۵ ..... دانتوں کو نوکدار اور باریک کرنے سے منع فرمایا ہے، گودنے اور چہرے کے بال نوچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مرد کو مرد کے ساتھ سونے سے منع فرمایا دریاں حالیکہ ان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو اسی طرح عورت کو عورت کے ساتھ بنا حائل کے سونے سے منع فرمایا اور مرد کو اپنے کپڑوں کے نیچے عجمیوں کی طرح ریشم پہننے سے منع فرمایا اور مرد کو عجمیوں کی طرح کاندھے پر ریشم ڈالنے سے منع فرمایا اسی طرح اچک لینے اور چیتوں پر سواری کرنے سے منع فرمایا، انگوٹھی پہننے سے بھی منع فرمایا، الا یہ کہ کوئی حکمران ہو وہ انگوٹھی پہن سکتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی عن ابی ریحانة

۳۵۰۵۶ ..... عورت کو سرمونڈھنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الترمذی و النسائی عن علی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۶۷۸ و المشتہر ۱۳۸

۳۵۰۵۷ ..... عورتوں کو خاوندوں کی اجازت کے بغیر (غیر محرم سے) کلام کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الطبرانی عن عمرو

۳۵۰۵۸ ..... جنازے کے ساتھ چلنے عورتوں کے لیے اجر و ثواب نہیں ہے۔ رواہ البیہقی عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲

۳۵۰۵۹ ..... عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں خرید و برد کرے۔ رواہ الطبرانی عن رائلة

۳۵۰۶۰ ..... عورت کی لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر حج ادا کرنے کے لیے جائے عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ تین دن تک سفر

کرے الا یہ کہ اس کے ہمراہ اس کا کوئی محرم ہونا چاہئے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۱۹

۳۵۰۶۱ ..... جنازے میں عورتوں کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۲

۳۵۰۶۲ ..... اضطراری حالت کے علاوہ عورتوں کو گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے البتہ عیدین یعنی عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے لیے باہر جاسکتی

ہے۔ اور راستے میں عورتوں کے لیے راستے کے کنارے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی عمرو و ابن حماش و عن ابی ہریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۴۹۹۰ و ضعیف الجامع ۴۹۲۳

۳۵۰۶۳ ..... راستے کا درمیان عورتوں کے لیے نہیں ہے۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی عمرو و ابن حماش و عن ابی ہریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۴۶۹۱

۳۵۰۶۴ ..... عورتیں مردوں کو سلام نہ کریں اور نہ ہی انہیں سلام کیا جائے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن عطاء الخراسانی مرسل

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۰ و الضعیفہ ۱۲۳

۳۵۰۶۵ ..... جب تم ایسی عورتوں کو دیکھو جن کے سروں پر مثل اونٹ کی کوبان کے بال ہوں تو جان لو کہ ان کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

رواہ الطبرانی عن ابی شفرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۲

۳۵۰۶۶ ..... مختوش (جو مرد عورتوں کی مشابہت کرتے ہوں) کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ابن عباس و البخاری و ابو داؤد عن ام سلمة



## حصہ اکمال

۳۵۰۶۷ ... جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں آتی ہے کیا اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول کرے گا (نہیں) یہاں تک کہ وہ اس طرح غسل نہ کرے جس طرح کہ جنابت کے لیے کرتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ

۳۵۰۶۸ ... جو عورت گھر سے مسجد کی طرف جاتی ہے اور اس سے خوشبو پھوٹ رہی ہو اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتے تا وقتیکہ وہ اپنے گھر واپس لوٹ کر نہ آجائے اور غسل نہ کرے۔ رواہ البیہقی وابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۳۵۰۶۹ ... جس عورت کا خاوند غائب ہو (یعنی سفر پر ہو یا گھر سے دور ہو) اس کے لیے خوشبو لگانا جائز نہیں۔

رواہ الطبرانی عن اسماء بنت ابی بکر

۳۵۰۷۰ ... بنی اسرائیل کی ایک عورت نے انگلی بنوانی اور اسے مشک میں معطر کیا۔ مشک سب سے اچھی خوشبو ہے۔

رواہ النسائی عن ابی سعید

۳۵۰۷۱ ... بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو پازیب کی آواز سے بغض ہے جس طرح گانے سے بغض ہے۔ پازیب پہننے والی کو اس طرح عذاب دیا جائے گا جس طرح بلجہ بجانے والے کو، بجننے والی پازیب صرف ملعون عورت ہی پہنتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی امامۃ

۳۵۰۷۲ ... فساق ہی اہل نار ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ فساق کون لوگ ہیں، فرمایا: عورتیں۔ عرض کیا: کیا ہماری ماٹھیں بہنیں، بیٹیاں نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں لیکن وہ اس وقت ہوں گی جب انھیں عطا کیا جائے گا وہ شکر نہیں کریں گی اور جب ان کی آزمائش کی جائے گی وہ صبر نہیں کریں گی۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و الحاکم عن عبد الرحمن بن شبل

۳۵۰۷۳ ... مجھے جنت دکھائی گئی بعد اس کی رونقوں اور شادابیوں کے میں نے جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ توڑنا چاہا تا کہ وہ میں تمبارے پاس لے کر آؤں، اگر میں اسے لے آتا آسمان وزمین کے درمیان کی مخلوق اسے لھاتی وہ کم نہ ہونے پاتا لیکن میرے اور اس کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی، مجھے دوزخ بھی دکھائی گئی جب میں نے دوزخ کے شعلوں کی تپش پائی میں چیخے بہت گیا میں نے دوزخ میں عورتوں کو اکثریت میں دیکھا ہے کہ جن کے پاس راز انبورا نمانت رکھا جانے افتخار کر دیتی ہیں اگر سوال کرتی ہیں تو لپٹ جاتی ہیں اگر انھیں عطا کیا جائے تو شکر نہیں کرتی ہیں میں نے دوزخ میں عمرو بن لئی دیکھا چنانچہ اس کی انتڑیاں گھسیٹی جا رہی تھیں معبد بن انعم اس کے زیادہ مشابہ ہے معبد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ اس کی مشابہت سے خوفزدہ ہو یا جائے؟ فرمایا: نہیں: تو مومن ہے وہ کافر تھا: عمرو بن لئی وہی ہے جس نے عربوں کو سب سے پہلے بتوں کی پوجا پڑتی کیا۔ رواہ احمد بن حنبل و الحاکم و سعید بن منصور من طریق الطبرانی عن ابی بن کعب عن ابیہ

۳۵۰۷۴ ... مجھے دوزخ دکھائی گئی اہل دوزخ میں اکثریت عورتوں کی تھی چونکہ عورتیں ناشکری کرتی ہیں پوچھا کیا: کیا اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرتی ہیں؟ فرمایا: خاوند کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان مندی کی ناشکری کرتی ہیں اگر تم کسی عورت کے ساتھ عمر بھر اچھائی کرتے رہو پھر وہ تم سے کوئی ایک آدھ بری بات دیکھے کہے گی: میں نے تم سے کبھی بھی بھلائی نہیں دیکھی۔ رواہ مالک و البخاری کتاب الایمان عن ابن عباس

۳۵۰۷۵ ... اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرتی رہو اہل دوزخ میں میں تمہاری اکثریت دیکھ رہا ہوں۔ تم کثرت سے لعن طعن کرتی ہو اور اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو میں نے تم سے زیادہ ناقص العمل دین اور عقلمند آدمی کی عقل کو بہکانے والا کوئی نہیں دیکھا عورتوں نے عرض کیا ہماری عقل اور دین میں نقصان کیسے ہے؟ ارشاد فرمایا: کیا عورت کی گواہی مرد کی نصف گواہی کے برابر نہیں۔ یہ عورت کی عقل ناقص ہونے کی وجہ سے ہے عورت جب حاضر ہوتی ہے نماز بھی نہیں پڑھتی اور روزہ بھی نہیں رکھتی یہ اس کے دین کا نقصان ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی معبد و ابن ماجہ عن ابن عمر و ابن حبان و الحاکم عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۵۰۷۶ ... اے عورتوں کی جماعت! تمہاری اکثریت دوزخ کا ایندھن ہے تمہیں جب عطا کر دیا جاتا ہے اس پر شکر نہیں کرتی ہو، جب تمہیں

( کسی مصیبت میں ) مبتلا کر دیا جاتا ہے تم صبر نہیں کرتی ہو جب تمہیں عطا کرنا بند کر دیا جاتا ہے شکایت کرنے لگتی ہو، نعمتیں کرنے والوں کی ناشکری سے پرہیز کرو چنانچہ کوئی عورت اپنے شوہر کے پاس دو تین بچے جنم دے لیتی ہے لیکن پھر بھی بہتی ہے، میں نے تم سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

رواہ الطبرانی عن اسماء بنت یزید

## عورت کو صدقہ کرنے کا حکم

۳۵۰۷۷۔ اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرتی رہو اگرچہ زیورات ہی صدقہ کرو، چونکہ اہل دوزخ میں تمہاری اکثریت ہے چونکہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو کوئی شخص نہیں پایا گیا جو ناقص دین اور ناقص رائے والا ہو عورتوں سے بڑھ کر چنانچہ عورتیں اچھے خاصے عقلمندوں کو بہکا دیتی ہیں چنانچہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے یہ ان کے ناقص الرائے ہونے کی وجہ سے ہے اور ان کے دین میں نقصان یوں ہے کہ عورت کئی کئی دن تک یوں ہی بیٹھی رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور (حائضہ ہونے کی وجہ سے) ایک سجدہ بھی نہیں کر پاتی۔

رواہ الحاکم عن ابن مسعود

۳۵۰۷۸۔ ننانوے (۹۹) عورتوں میں سے صرف ایک عورت جنت میں جائے گی مسلمان عورت جب حاملہ ہو جاتی ہے اس کے لیے ایسا ہی اجر و ثواب ہے جیسے کہ دن کو روزہ رکھنے والے اور رات کو قیام کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لئے ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ حمل وضع کر دے پھر جب دودھ کی پہلی چسکی بچے کو پلاتی ہے اس کے لیے زندہ انسان کے عمر بھر کے اجر و ثواب کی برابر اجر ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس و فیہ حسن بن فیس

۳۵۰۷۹۔ تم صدقہ کرتی رہو چونکہ تمہاری اکثریت دوزخ کا ایندھن ہے چنانچہ تم کثرت سے شکوہ کرتی رہی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و النسائی عن جابر

۳۵۰۸۰۔ تم عورتیں صدقہ کرتی رہو اے عورتوں کی جماعت گو کہ تمہیں اپنے زیورات ہی صدقہ کیوں نہ کرنے پڑیں چونکہ تمہاری اکثریت اہل دوزخ میں سے ہے چونکہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن مسعود

۳۵۰۸۱

۳۵۰۸۲۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر نظر نہیں کرے گا جو اپنے خاوند کا شکر ادا نہ کرتی ہو حالانکہ وہ اپنے شوہر سے بے نیاز نہیں ہوتی۔

رواہ الطبرانی و البیہقی و الحاکم و الحطیب عن ابن عمرو

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۹۶۵

## شوہر کی ناشکری کی ممانعت

۳۵۰۸۳۔ احسان کرنے والوں کی ناشکری مت کرو کسی نے سوال کیا: احسان کرنے والوں کی ناشکری کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: شاید تم میں سے کوئی عورت ایسی بھی ہوگی جو طویل مدت تک بغیر خاوند کے یا بن بیاباے والدین کے پاس بیٹھی رہتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے شوہر عطا فرماتا ہے اور اس سے اسے اولاد عطا کرتا ہے پھر وہ اپنے شوہر پر غصہ ہوتی ہے یوں اس کی ناشکری کر بیٹھتی ہے اور کہتی ہے بخدا! میں نے تم سے بھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و ابن عساکر عن اسماء بنت یزید

۳۵۰۸۴۔ بلاشبہ تو ان عورتوں میں سے ہے جو کثیر کو بھی قلیل سمجھتی ہیں اور اس چیز سے روکتی ہیں جو انہیں بے نیاز نہیں کرتی اور فضول چیز کا سوال کرتی ہیں۔ رواہ البغوی و ابن قانع عن شہاب بن مالک

۳۵۰۸۵ ... عورتوں میں مومنہ عورت کی مثال کوؤں میں سفید کوئے کی سی ہے، دوزخ بے وقوفوں کے لیے پیدا کی گئی ہے اور عورتیں بے وقوفوں میں سے ہیں سوائے اس عورت کے جو اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہو اور خاوند کے لیے وضو کا پانی انڈیلے اور چراغ جلانے رکھے۔

رواہ الحکیم عن کثیر بن مرة

۳۵۰۸۶ ... عورتوں میں مومنہ عورت کی مثال کوؤں میں سفید کوئے کی سی ہے بلاشبہ آتش دوزخ بے وقوفوں کے لیے پیدا کی گئی ہے اور عورتیں بے وقوفوں کی بے وقوف ہیں مگر وہ عورت جو اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی شجرة

۳۵۰۸۷ ... عورتیں جنت میں داخل نہیں ہوں گی مگر وہ عورت جو کوؤں میں اس کوئے کی مانند ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل عن عمارة بن حزيمة

۳۵۰۸۸ ... جنت میں عورتیں داخل نہیں ہوں گی مگر اتنی ہی مقدار میں جتنی کہ سفید کوئے کی مقدار ہے عام کوؤں میں۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عمرو

۳۵۰۸۹ ... فاجر عورت کا گناہ ایک ہزار گناہگاروں کے گناہ کے برابر ہوتا ہے اور نیک عورت کا عمل ستر صد یقین کے عمل کے برابر ہوتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلبة عن ابن عمر

۳۵۰۹۰ ... مومنہ عورت کی نیکی ستر صد یقین کے عمل کے برابر ہوتی ہے اور مومنہ عورت کا گناہ ایک ہزار گناہگار کے گناہ کے برابر ہوتا ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابن عمرو

۳۵۰۹۱ ... بنی اسرائیل کی عورتیں یہ چیز اپنے سروں میں بنا لیتی تھیں (یعنی جوڑا) ان پر لعنت کر دی گئی اور مساجد میں آنا ان پر حرام کر دیا گیا۔

(رواہ الطبرانی عن ابن عباس کہ رسول کریم ﷺ کو ایک قصہ سنایا گیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۳۵۰۹۲ ... جو عورت بھی اپنے بالوں میں اضافہ کرتی ہے جو اس کا حصہ نہیں ہے وہ جھوٹ ہے جس میں وہ اضافہ کر رہی ہے۔

رواہ النسائی والطبرانی عن معاوية

۳۵۰۹۳ ... دوسرے چیزوں نے عورتوں کو ہلاک کر دیا یعنی سونے اور زعفران نے۔ رواہ العسکری فی الامثال عن الحسن مرسلًا وقال

ابوبکر الانباری هكذا جاء هذا لحرف مفسرا فی الحدیث واحسب التفسیر من بعض نقلته

۳۵۰۹۴ ... قیامت کے دن عورت سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا پھر شوہر کے متعلق سوال کیا جائے گا کہ اس کے

ساتھ کیسا برتاؤ کیا۔ رواہ ابو الشیخ فی الثواب عن انس

۳۵۰۹۵ ... خبردار! دوزخ سفیاء کے لیے پیدا کی گئی ہے اور وہ عورتیں ہیں البتہ وہ عورت جو اپنے خاوند کی فرمانبردار ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۳۵۰۹۶ ... جو عورت بھی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلتی ہے اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتے ہوں

الایہ کہ اس سے اس کا خاوند راضی ہو۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۹ والترز یہ ۲۱۷۲

۳۵۰۹۷ ... جو عورت بھی اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی دوسرے کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا ہتک کرتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ام الدرداء عن عائشة

## بے پردگی کی ممانعت

۳۵۰۹۸ ... قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو عورت بھی اپنی دو ماؤں (ساس اور حقیقی ماں) کے گھر کے علاوہ کسی اور

گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا ہتک کرتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وابن عساکر عن سهل بن معاذ بن انس عن ابیہ عن ام الدرداء

۳۵۰۹۹۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو کسی عورت بھی اپنے شوہر یا اپنی ماؤں کے گھروں کے علاوہ کسی اور گھر میں کیڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا تنگ کرتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ام الدرداء

۳۵۱۰۰۔ جو عورت بھی سونے کا بار پہنتی ہے قیامت کے دن اس کے گلے میں آگ کا بار پہنایا جائے گا اور جو عورت بھی اپنے کان میں سونے کی بالیاں ڈالتی ہے قیامت کے دن اسی جیسی آگ کی بنی ہوئی بالیاں اس کے کان میں ڈالی جائیں گی۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن اسماء بنت بريد

۳۵۱۰۱۔ اسے چھوڑ دو یہ عورت زبردستی کر رہی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس  
فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ایک راستے سے جا رہے تھے اتنے میں ایک عورت گزری، اس عورت سے ایک آدمی نے کہا: راستے کا دھان رکھو۔ وہ عورت بولی: راستہ وہاں ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۵۱۰۲۔ اس عورت کو چھوڑ دو یہ زبردستی کرنے والی ہے۔ (رواہ ابو یعلیٰ عن انس) کہتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک راستے سے جا رہے تھے اتنے میں ایک سیاہ فام عورت گزری، اس سے ایک آدمی نے کہا: نبی کریم ﷺ کے راستے سے بٹ کر چلو۔ اس پر بولی: راستہ وسیع ہے۔ یہ حدیث ذکر کی۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابی ہریرة

۳۵۱۰۳۔ اس عورت سے بات نہ کرو یہ مجبور ہے یہ بات اگرچہ اس کی قدرت میں نہیں ہے اس کے دل میں ضرور ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۳۵۱۰۴۔ تم بجز محرم سے کسی مرد سے ہرگز نہ بات مت کرو۔ رواہ ابن سعد عن الحسن مرسلًا

۳۵۱۰۵۔ آخری زمانے میں ایسی عورتیں ہوں گی جو مردوں کی طرح (گھوڑوں کی) زمینوں پر سوار ہوں گی جو مسجدوں کے دروازے پر آ کر اتریں گی۔ وہ عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود تنگی ہوں گی ان کے سر لاغر بنتی اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے، ان پر لعنت کرتے رہو چونکہ وہ ملعونہ ہیں اگر تمہارے بعد کوئی امت ہوتی وہ خدمت کرتی جس طرح کہ تم سے پہلی امتوں کی عورتیں تمہاری خدمت کرتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۳۵۱۰۶۔ اس امت کے آخر میں ایسے لوگ ہوں گے جو ریشم اور دیباچ کی بنی ہوئی زینوں پر سوار ہو کر مساجد کے دروازے تک آئیں گے، ان کی عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود تنگی ہوں گی ان کے سر لاغر بنتی اونٹ کی کوہان کی مانند ہوں گے، ان پر لعنت کرتے رہو چونکہ وہ ملعونہ ہیں، اگر تمہارے بعد کوئی امت ہوتی وہ ان کی خدمت کرتیں جیسا کہ تم سے پہلی امتوں کی عورتیں تمہاری خدمت کرتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۳۵۱۰۷۔ عورت جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتی ہے اس پر اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اور خازنین رحمت و عذاب لعنت کرتے رہتے ہیں۔

رواہ البزار عن معاذ وحسن

## اجنبی مردوں کے ساتھ خلوت حرام ہے

۳۵۱۰۸۔ عورت تنہائی میں مردوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھے۔ رواہ ابن سعد بن عطاء الخوراسانی مرسلًا

۳۵۱۰۹۔ نوحہ کرنے والی، کان لگا کر باتیں سننے والی سر مونڈھنے والی مصیبت کے وقت آواز بلند کرنے والی گودنے والی اور گودوانے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابن عمر

۳۵۱۱۰۔ سر میں بال لگانے والی اور بال لگوانے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمة

۳۵۱۱۱۔ بال لگانے والی اور لگوانے والی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی عن معاوية

۳۵۱۱۲ عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنے والے مردوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو مردوں کے ساتھ مشابہت کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو مردوں اور عورتوں جو کہتے ہیں کہ ہم شادی نہیں کرتے پر اللہ کی لعنت ہو جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہو اور تنہا رات بسر کرنی والی عورت پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و عبدالرزاق عن ابی ہریرہ

۳۵۱۱۳..... چہرہ نوچنے والی پر اللہ کی لعنت ہو گریبان پھاڑنے والی پر اللہ کی لعنت ہو تباہی اور ہلاکت مانگنے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔

رواہ ابن ماجہ و ابن حبان و الطبرانی عن ابی امامہ

۳۵۱۱۴..... خاوند کی خواہش پوری کرنے والی عورت جو مطالبے پر خاوند کو نال دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

رواہ البخاری فی التاريخ عن عکرمہ مرسلًا و الخطیب عن ابی ہریرہ

۳۵۱۱۵ عورتوں کی جماعت میں کوئی بھلائی نہیں ہے الا یہ کہ کسی میت کے پاس جمع ہوں چونکہ عورتیں جب جمع ہو جاتی ہیں اول قول کہتے لگتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن خولة بنت النعمان و الطبرانی عن ابن عمرو

۳۵۱۱۶ عورتوں کے جمع ہونے میں کوئی بھلائی نہیں ہے الا یہ کہ وعظ و نصیحت یا جنازہ میں جمع ہوں عورتوں کے جمع ہونے کی مثال ایسی ہے جیسا

کہ جب لوہا آگ میں ڈالا جاتا ہے جب سرخ ہو جاتا ہے اس پر لوہا ضرب لگاتا ہے چنانچہ لوہے کی اٹھنے والی چنگاریاں جس چیز پر پڑتی ہیں

اسے جلا دیتی ہیں۔ رواہ الطبرانی عن عبادہ بن الصامت

۳۵۱۱۷..... جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں آنے کی

اجازت دے، خاوند جب عورت کے گھر سے باہر نکلنے کو ناپسند کرتا ہو وہ گھر سے باہر نہ نکلے خاوند کے علاوہ کسی اور کی فرمانبرداری نہ کرے خاوند کے

متعلق اپنا سینہ مگر نہ رکھے خاوند کے بستر سے الگ نہ ہو خاوند کو مارے بھی نہیں گو کہ خاوند کتنا ہی بڑا ظالم ہو عورت اسے راضی کرنے کی کوشش

کرے اگر خاوند راضی ہو جائے بہت اچھا اور اللہ تعالیٰ بھی اس عورت کا عذر قبول کر لیتا ہے اور اس کی محبت کو تمام کر دیتا ہے اور اس پر گناہ بھی نہیں

ہوتا۔ خاوند اگر راضی نہ ہو گیا عورت نے اپنا عذر اللہ تعالیٰ کے ہاں پہنچا دیا۔ رواہ الطبرانی و الحاکم و البیہقی عن معاذ

۳۵۱۱۸..... کوئی عورت کسی دوسری عورت کے احوال اپنے خاوند سے بیان نہ کرے چونکہ وہ ایسا ہی ہوگا گویا کہ اس کی طرف دیکھ رہا ہو۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

۳۵۱۱۹..... کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ وہ اس کے حصہ کو اپنے برتن میں ڈال لے چونکہ اسے بھی اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ام سلمة

۳۵۱۲۰..... خبردار! مہندی لگانا چھوڑ دیتی ہو حتیٰ کہ تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھوں جیسے ہو جاتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل عن امرة

۳۵۱۲۱..... تمہارا اس میں کوئی نقصان نہیں کہ تم ناخنوں کو متغیر کر دو اور ہاتھوں کو رنگدار کر دو۔

رواہ ابن سعد عن بشیرة بنت حنظلة عن امہا سنان الاسلامیة

## فعل دوم..... ترغیبات کے بیان میں جو عورتوں کے ساتھ مختص ہیں

۳۵۱۲۲..... کیا تم عورتیں اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم میں سے جب کوئی اپنے خاوند سے حاملہ ہو جاتی ہے دریاں خالی کہ اس کا خاوند اس سے

راضی ہو اس کے لیے روزہ دار کا اجر و ثواب ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دے رہا ہو چنانچہ جب اسے خوشی نصیب ہوتی ہے زمین و آسمان کی

مخلوق نہیں جانتی کہ اس کے لیے کیا آنکھوں کی ٹھنڈک چھپائی گئی ہے جب اسے وضع حمل ہو جاتا ہے وہ اپنے دودھ سے جو گھونٹ پلاتی ہے یا

اپنے پستان سے جو چسلی (بچے کو) لگواتی ہے اس کے لیے ہر گھونٹ اور ہر چسلی کے بدلے اجر و ثواب ہے اگر وہ ایک رات بیدار رہے اس کے

لیے فی سبیل اللہ ستر غلام جو صحیح سلامت ہو آزاد کرنے کا اجر و ثواب ہے۔ کیا تم جانتی ہو اس سے میری مراد کون ہے؟ خوش و خرم رہنے والی عورتیں جو صالح ہوں اپنے شوہروں کی فرمانبردار ہوں اور خاوندوں کی ناشکری نہ کرتی ہوں۔

رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی فی الاوسط وابن عساکر عن سلامة حاضنة السيد ابراهيم

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۳۳، المغیر ۳۵

۲۵۱۲۳..... جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر (مال) میں سے خرچ کرتی ہے اور مال کو برباد نہ کرتی ہو اس کے لیے خرچ کرنے کے بدلہ میں اجر و ثواب ہے خاوند کے لیے اس مال کے کمانے کے بدلے میں اجر و ثواب ہے، خرچہ انہی کے لیے بھی اجر و ثواب ہے انہیں سے کسی کے اجر و ثواب میں کمی نہیں کی جائے گی۔ رواہ البخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعة عن عائشة

۲۵۱۲۴..... جب کوئی عورت خاوند کے حکم کے بغیر اس کی مال میں سے خرچ کرتی ہے تو اس کے لیے نصف اجر و ثواب ہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد عن ابی ہریرة

## جنتی عورت کے اوصاف

۲۵۱۲۵..... عورت جب نماز پنجگانہ ادا کرتی ہو، ماہ رمضان کے روزے رکھتی ہو، اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہو اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری

کرتی ہو جنت میں داخل ہوگی۔ رواہ البزار عن انس عن عبدالرحمن بن عوف والطبرانی عن عبدالرحمن بن حسنة

۲۵۱۲۶..... جب عورت نماز پنجگانہ ادا کرتی ہو، ماہ رمضان کے روزے رکھتی ہو، اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہو، اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی

ہو اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرة

۲۵۱۲۷..... حج تم عورتوں کا جہاد ہے۔ رواہ البخاری عن عائشة

۲۵۱۲۸..... عورتوں پر جہاد، جمعہ اور جنازے کے ساتھ چلنا نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی وسعيد بن المنصور عن ابی قتادة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۹۷

۲۵۱۲۹..... یہ ہوگا پھر ظہور حصر ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل ۲۱۸/۵ عن ابی واقد

۲۵۱۳۰..... اللہ تعالیٰ اس عورت کو پسند کرتا ہے جو اپنے خاوند کا دل بہلائی ہو۔ رواہ الديلمی فی الفردوس عن علی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۰۹

۲۵۱۳۱..... عورتیں مردوں کی مانند ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشة

۲۵۱۳۲..... عورتیں (طہارے اور خلقت میں) مردوں کی مانند ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی عن عائشة والبرار عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۶۳۹۔

۲۵۱۳۳..... حاملہ عورتیں، دودھ پلانے والی عورتیں، اپنی اولاد پر نرمی کرنے والی عورتیں اگر وہ اپنے خاوندوں کے پاس نہ جائیں ان میں سے

نماز پڑھنے والیاں جنت میں داخل ہو جائیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والطبرانی والحاکم عن ابی امامة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۷۸

۲۵۱۳۴..... اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر غیرت فرض کر دی ہے اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے سو جس عورت نے ایمان اور ثواب کی نیت سے صبر کیا

اس کے لیے شہید کا اجر و ثواب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۱۱، التمهيز ۲۳

۲۵۱۳۵..... جو عورت مرگئی اور اس کا خاوند اس سے راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ام سلمة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۰۷، ضعیف الجامع ۲۲۷

۳۵۱۳۶..... جس عورت کے تین بچے مر گئے وہ اس عورت کے لیے دوزخ کا حجاب بن جائیں گے۔ رواہ البخاری کتاب الجنائز عن ابی سعید

۳۵۱۳۷..... جو عورت اپنی اولاد کے گھر میں بیٹھ گئی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگی۔ رواہ ابن بشر عن انس

۳۵۱۳۸..... تم جو اپنی بیوی کی خدمت کرتے ہو وہ بھی ایک طرح کا صدقہ ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۱۲

۳۵۱۳۹..... بہترین عورت وہ ہے کہ اس کا خاوند جب اس کی طرف دیکھے اسے خوش کر دے، جب وہ اسے حکم دے وہ بجالانے اپنے نفس

میں اس کی مخالفت نہ کرتی ہو اور اس کے مال میں اس کی ناپسندیدہ امور میں اس کی مخالفت نہ کرتی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی والحاکم عن ابی ہریرۃ

## شوہر کو خوش کرنے والی عورت

۳۵۱۴۰..... بہترین عورت وہ ہے جو تمہیں خوش کرے جب تم اس کی طرف دیکھو، جب تم اسے حکم دو تمہاری اطاعت کرے تمہاری عدم موجودگی

میں اپنے نفس اور تمہارے مال کی حفاظت کرے۔ رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن سلام

۳۵۱۴۱..... جو عورتیں اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہوں ان پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد والحاکم فی تاریخہ والبیہقی

فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ، والخطیب فی المتفق والمفروق عن سعد بن طریف والبیہقی فی السنن عن مجاہد بلاغا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۰۲، الکشف الالہی ۴۲۱

۳۵۱۴۲..... گناہگار عورت کا گناہ ایک ہزار گناہگاروں کے گناہ کے برابر ہوتا ہے اور نیک عورت کی نیکی ستر صد یقین کے عمل کے برابر ہوتی ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن اس عد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۵، المغیر ۱۰۰۔

۳۵۱۴۳..... عورت کے لیے صرف دو ہی پردے ہیں! قبر اور خاوند۔ رواہ ابن عدی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۵، الفوائد المجموعۃ ۸۳۰

۳۵۱۴۴..... اس عورت پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اور پھر اپنے خاوند کو جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے

منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم عن ابی ہریرۃ

۳۵۱۴۵..... نیک عورت کی مثال اعصم کو ہے جس کی ایک ٹانگ سفید ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۲۶۔

۳۵۱۴۶..... عورت کا گھریلو کام کاج میں مسرور رہنا مجاہدین کے جہاد کے برابر ہے انشاء اللہ۔ رواہ ابو یعلیٰ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۹۸

۳۵۱۴۷..... یا اللہ میری امت میں سے شلووار پہننے والی عورتوں کی مغفرت فرمادے۔ رواہ البیہقی فی الادب عن علی

۳۵۱۴۸..... بہترین عورت وہ ہے جو جوانی کے جو بن کو پہننے کے باوجود پاکدامن ہو اپنی شرمگاہ کے متعلق پاکدامن ہو اور صرف اپنے شوہر سے

شہوت پوری کرتی ہو۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۲۹

۳۵۱۴۹..... اللہ تعالیٰ نے تم عورتوں کو اجازت دے رکھی ہے کہ تم اپنے ضروری کاموں کی خاطر گھر سے باہر نکل سکتی ہو۔ رواہ النسائی عن عائشۃ

## حصہ اکمال

۴۵۱۵۰..... اسے خبر دو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عالمین میں سے عمل کرنے والی ہے اور اس کے لیے مجاہد کا نصف اجر و ثواب۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق من طریق زافر بن سلیمان عن عبد اللہ الوضاحی

کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بیوی ہے جب میں اس کے پاس آتا ہوں وہ کہتی ہے: مرہبا خوش آمدید میرا اور میرے گھر کا سردار تشریف لایا جب وہ مجھے پریشان دیکھتی ہے تو کہتی ہے: تجھے دنیا غمزہ نہیں کر سکتی تھے آخرت کافی ہے۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۱..... بلاشبہ وہ یہی ہے پھر تم عورتیں خصار کے ظہور کو لازم ہو جاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ

کہ جب رسول کریم ﷺ نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۲..... حج مبرور تم عورتوں کے لیے جہاد ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ

۴۵۱۵۳..... تم عورتوں کے لیے حج سب سے اچھا جہاد ہے۔ رواہ النسائی عن انس

۴۵۱۵۴..... اے ام سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا گیا۔ رواہ الطبرانی عن انس

۴۵۱۵۵..... عورت جب اپنے خاوند کے مال سے خرچ کرتی ہے بشرطیکہ مال ضائع نہ کرتی ہو اس کے لیے اجر و ثواب ہے اس کے شوہر کے لیے بھی مال لمانے کا اجر و ثواب ہے اس عورت کے لیے اس کی نیت کا ثواب ہے اور خرچہ اپنی کے لیے بھی اسی کے مثل اجر و ثواب ہے۔

رواہ ابن حبان والحاکم عن عائشۃ

۴۵۱۵۶..... جو عورت مرگئی دریاں حالیکہ اس کا خاوند اس سے راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔

رواہ الترمذی وقال حسن غریب والطبرانی والحاکم عن ام سلمۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۷ و ضعیف الجامع ۲۲۷

۴۵۱۵۷..... اے عورت! واپس لوٹ جا اور جان لے کہ تیرے پیچھے بہت ساری عورتیں ہیں اگر تم اپنے خاوند کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور اس کی رضامندی چاہو اس کی اتباع کرو اور اس کی موافقت کرو یہ ساری چیزیں ان امور کے برابر ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن اسماء بنت بزید الانصاریۃ

کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں عورتوں کی وکیل بن کر آئی ہوں کہ مرد حضرات ہم عورتوں پر فضیلت لے گئے چونکہ وہ نماز جمعہ پڑھتے ہیں، جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں، مریضوں کی عیادت کرتے ہیں، نماز جنازہ میں شریک ہوتے ہیں حج و عمرہ کرتے ہیں اور سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۸..... عورت پردہ کی چیز ہے۔ جب وہ اپنے گھر سے باہر نکلتی ہے شیطان اسے تاکنے لگتا ہے، عورت اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب گھر کی چار

دیواریں میں رہ کر ہی ہو سکتی ہے۔ رواہ الطبرانی وابن حبان عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۶۹۶۔

۴۵۱۵۹..... عورت حمل سے لے کر وضع تک اور وضع حمل سے بچے کو دودھ چھوڑانے تک سرحدوں پر حفاظت کرنے والے سپاہی کی طرح ہے اگر

اس عرصہ میں مرجائے اس کے لیے شہید کا اجر و ثواب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۶۰..... عورت جب حاملہ ہو جاتی ہے اس کے لیے روزہ دار مجاہدنی سمیل اللہ جیسا اجر و ثواب ہے جب اسے دروزہ ہوتا ہے مخلوق کو اس کا

کچھ علم نہیں ہوتا کہ اس کے لیے کتنا اجر و ثواب ہے، جب حمل وضع کر لیتی ہے اس کے لیے دودھ کے بر گھونٹ اور بر چسکاری کے بدلہ میں



اجرو ثواب ہے۔ جب بچے کا دودھ چھڑا لیتی ہے اس کے کاندھے پر فرشتہ ہاتھ مار کر کہتا ہے از سر نو عمل جاری رکھو۔

رواہ ابو الشیخ عن عمر عبدالرحمن بن عوف

۳۵۱۶۱..... عورت اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کر سکتی جب تک خاوند کا حق ادا نہ کرے اگر عورت کجاوے میں بیٹھی ہو اور خاوند اپنے حق کا

مطالبہ کرے وہاں بھی حق ادا کرنے سے انکار نہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ارقم

۳۵۱۶۲..... تم ایک دوسری کے ساتھ بات چیت کر سکتی ہو، جب تم فیند کا ارادہ کرو تو اپنے شوہروں کے گھر میں آؤ۔

رواہ الشافعی والبیہقی عن مجاہد مرسلًا

۳۵۱۶۳..... اے عورتوں کی جماعت! تم میں سے بہترین عورتیں بہترین مردوں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گی، غسل کریں گی اور خوشبو لگا

برزون گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے خاوندوں کے پاس جائیں گی۔ ان کے ساتھ ان کے بچے ہوں گے جیسے کہ بکھرے ہوئے موتی۔

رواہ ابو الشیخ عن ابی امامة

۳۵۱۶۴..... چرغے سے عورتوں کی محبت بہت اچھی ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفوائد المجموعۃ ۳۵۴

۳۵۱۶۵..... تم میں سے بہترین عورت وہ ہے جو پاکدامن ہو اور صرف اپنے خاوند سے شہوت پوری کرتی ہو۔ رواہ ابن عدی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۱۸ والضعیفۃ ۱۲۹۸

۳۵۱۶۶..... عورت کے لیے دوستر ہیں، قبر اور شوہر کسی نے پوچھا: ان میں سے افضل کونسا ہے؟ فرمایا: قبر افضل ہے۔

رواہ ابن عدی وقال منکر ورواہ ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۵ وترتیب الموضوعات ۱۱۰۴

۳۵۱۶۷..... عورت کے لیے دوستر ہیں قبر اور خاوند۔ رواہ ابن عدی عن ابن عباس

## فرع..... نماز کے لیے عورتوں کے باہر جانے کے بیان میں

### شرايط پائے جانے پر اذن

۳۵۱۶۸..... عورتوں کو اجازت دورات کو مسجد میں جا کر نماز پڑھیں۔ رواہ الطیالسی عن ابن عمر

۳۵۱۶۹..... رات کے وقت عورتوں کو مسجدوں میں جانے کی اجازت دو۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابن عمر

۳۵۱۷۰..... جب تمہاری بیوی تم سے مسجد میں جانے کی اجازت طلب کرے اسے مت روکو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و النسائی عن ابن عمر

۳۵۱۷۱..... اللہ تعالیٰ کی بند یوں کو مسجدوں میں جا کر نماز پڑھنے سے مت روکو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۵۱۷۲..... مساجد میں عورتوں کے حصے سے انھیں مت روکو جب وہ تم سے اجازت طلب کریں۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۳۵۱۷۳..... اللہ کی بند یوں کو مسجدوں سے مت روکو۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابن عمر

۳۵۱۷۴..... تم اپنی عورتوں کو مساجد سے مت روکو اور گھر ان کے لیے بہت بہتر ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الحاکم عن ابن عمر

۳۵۱۷۵..... اللہ کی بند یوں کو مساجد سے مت روکولیکن جب وہ مساجد کی طرف آئیں خوشبو نہ لگائیں۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۳۵۱۷۶ اگر تم یہ دروازہ عورتوں کے لیے چھوڑ دیتے اچھا ہوتا۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمر

۳۵۱۷۷..... جب تم میں سے کوئی عورت مسجد کی طرف جائے تو وہ خوشبو کے قریب بھی نہ جائے۔ رواہ احمد بن حنبل عن زینب الثقفیة

۳۵۱۷۸..... تم عورتوں میں سے جو مسجد جانا چاہے وہ ہرگز خوشبو نہ لگائے۔ رواہ النسائی عن زینب الثقفیة

۳۵۱۷۹..... جو عورت خوشبو لگا کر اس مسجد میں آئے اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی حتیٰ کہ واپس جائے اور جنابت کے غسل کی طرح غسل کرے۔

رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۳۵۱۸۰..... جب عورت مسجد میں جائے خوشبو (ختم کرنے کے لیے) غسل کرے جس طرح جنابت سے غسل کرتی ہے۔

رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۳۵۱۸۱..... جس عورت نے خوشبو لگائی ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں حاضر نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرہ

۳۵۱۸۲..... تم میں سے جو عورت عشاء کی نماز کے لیے حاضر ہونا چاہے وہ خوشبو نہ لگائے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و النسائی عن زینب الثقفیة

۳۵۱۸۳..... جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں آئے اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی حتیٰ کہ وہ غسل نہ کرے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

## عورتوں کے لیے باہر نہ نکلنے کا حکم

۳۵۱۸۴..... عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا کھلے حجرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ حجرے میں نماز پڑھنا کھلے گھد میں نماز سے بہتر ہے۔

میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشة

۳۵۱۸۵..... عورتوں کی سب سے اچھی نماز وہ ہے جو گھر کے بیچوں بیچ پڑھی جائے۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمة

۳۵۱۸۶..... عورتوں کی سب سے بہتر مسجد ان کے گھروں کا درونی حصہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البیہقی فی السنن عن ام سلمة

۳۵۱۸۷..... تنہا عورت کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گئی نماز پر پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۵۱۳

۳۵۱۸۸..... عورت کی نماز جو کمرے میں ہو حجرے میں پڑھی جائے والی نماز سے افضل ہے اور کوئٹھی میں پڑھی ہوئی نماز گھر میں پڑھی ہوئی نماز

سے افضل ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن مسعود

۳۵۱۸۹..... تم عورتوں کے حجروں میں نماز پڑھنے سے کمروں میں نماز پڑھنا افضل ہے حجروں میں نماز گھدوں میں نماز پڑھنے سے افضل ہے جبکہ

کھلے گھد میں نماز مسجد کی نماز سے افضل ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و البیہقی عن ام حمید

۳۵۱۹۰..... اللہ تعالیٰ کو عورت کی وہ نماز زیادہ پسند ہے جو گھر کے بیچوں بیچ تاریکی میں پڑھی جائے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ابن مسعود و الطبرانی و الحطیب عن ام سلمة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۸۸

## ساتواں باب ..... اولاد کے ساتھ احسان اور ان کے حقوق کے بیان میں

اس باب میں چار فصلیں ہیں:

### فصل اول ..... نام اور کنیت کے بیان میں

۴۵۱۹۱ ..... والد کا اولاد پر حق ہے کہ ان کا اچھا نام رکھے جب بالغ ہو جائیں ان کی شادی کرانے اور کتاب کی تعلیم دے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۳

۴۵۱۹۲ ..... بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ باپ اس کا اچھا نام رکھے اور اچھی طرح سے اس کی تربیت اور تادیب کرے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۱ والضعیفۃ ۱۹۹

۴۵۱۹۳ ..... بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اس کی جگہ کو اچھا رکھے اور اچھی طرح سے اس کی تربیت کرے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عائشۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۳

۴۵۱۹۴ ..... اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے اور محبوب نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔ رواہ مسلم و ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام: ..... اخراج مسلم کے باوجود خیرۃ الحفظ میں اس حدیث پر کلام کیا ہے۔ دیکھئے ۱۰۷

۴۵۱۹۵ ..... اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا اور محبوب نام وہ ہے جو اس کی عبدیت کو ظاہر کرتا ہو ہمام اور حارث سب سے سچے نام ہیں۔

رواہ الشیرازی فی اللقب و الطبرانی عن ابن مسعود

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۶ و کشف الحفظ ۱۱۹

۴۵۱۹۶ ..... جب تم نام رکھو تو ایسے نام رکھو جو عبدیت کو ظاہر کرتے ہوں۔ رواہ الحسن بن سفیان و الحاکم فی الکنی و الطبرانی ابی زہیر الثقفی

۴۵۱۹۷ ..... جب تم کسی کا نام محمد رکھو تو اسے مت مارو اور نہ ہی اسے محروم کرو۔ رواہ البزار عن ابن رافع

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۰ و الآلی ۱۰۳۱

۴۵۱۹۸ ..... جب تم اپنے بیٹے کا نام محمد رکھو تو اس کا اکرام کرو، مجلس میں اس کے لئے وسعت پیدا کرو اور اس کے چہرے کو برا بھلا مت کہو۔

رواہ الخطیب عن علی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۷ و الآلی ۱۰۳۱

۴۵۱۹۹ ..... اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۴۵۲۰۰ ..... تم اپنی اولاد کا نام محمد رکھتے ہو پر اس پر لعنت بھی بھیجتے ہو۔ رواہ البزار و الحاکم عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التکنیت و الافادۃ ۲۳ و ضعیف الجامع ۲۳۳۶

۴۵۲۰۱ ..... قیامت کے دن تمہیں تمہارے ناموں اور تمہارے آباء کے ناموں سے پکارا جائے گا لہذا اچھے اچھے نام رکھو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابوداؤد عن ابی الدرداء

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد و ۵۳۰ و ضعیف الجامع ۲۰۳۶

۴۵۲۰۲ ..... اپنی اولاد کی کنیت میں جلدی کرو، قبل اس سے کہ ان پر القاب کا غلبہ ہو جائے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد و اصحاب السنن الاربعۃ عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۳۲۷ و ترتیب الموضوعات ۵۷۔

۲۵۲۰۳: تمہارے بہترین نام عبداللہ عبدالرحمن اور حارث ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی سجرۃ

۲۵۲۰۴: جس کے ہاں تین بیٹے پیدا ہوئے ان میں سے ایک کا نام بھی اس نے محمد رکھا گیا، وجہالت میں رہا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المفوضۃ ۴۱۵ و تذکرۃ الموضوعات ۸۹

۲۵۲۰۵: تمہارا اس میں کیا نقصان ہے کہ تمہارے گھر میں ایک محمد یا دو محمد یا تین محمد ہوں۔ رواہ ابن سعد عن عثمان العمری مرسلًا

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۲۳۶

۲۵۲۰۶: جس قوم میں کوئی نیک آدمی ہو اور وہ مر جائے پھر اس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور باپ کے نام پر اس کا نام رکھیں اللہ تعالیٰ ان میں اچھائی

لاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن علی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۱۲

## ابوالقاسم کی کنیت رکھنے کی ممانعت

۲۵۲۰۷: میرے نام پر تم اپنے نام رکھو لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت مت رکھو۔

رواہ احمد بن حنبل، البخاری و مسلم و الترمذی و ابن ماجہ عن انس و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن انس عن جابر

۲۵۲۰۸: کسی چیز نے میرے نام اور میری کنیت کو حرام کیا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۱۵۔

۲۵۲۰۹: اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ، عبدالرحمن اور حارث ہیں۔ رواہ ابو یعلیٰ عن انس

۲۵۲۱۰: انبیاء کے اسماء پر اپنے نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہے سب سے سچا نام حارث اور ہمام ہے سب

سے برا نام حرب اور مرد ہے۔ رواہ البخاری فی الاثر اد و ابوداؤد و النسائی عن ابی رغب الجسمی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابی داؤد ۵۲۴۰ و ضعیف الادب ۱۳۰۔

۲۵۲۱۱: جس شخص نے کسی آدمی کو اس کے نام کے علاوہ کسی اور نام سے پکارا فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ رواہ ابن السنی عن عمیر بن سعد

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵ و المطیفہ ۵۰

۲۵۲۱۲: اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھو۔ رواہ البخاری عن جابر

۲۵۲۱۳: اس کا نام رکھو میرا محبوب ترین نام حمزہ ہے۔ رواہ ابن عساکر عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۳

۲۵۲۱۴: وہ حمل جو ساقط ہو جائے ان کے بھی نام رکھو چونکہ وہ جنت میں تمہارے لیے پیشگی خوشی ہیں۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۱ و الضعیفہ ۲۰۰۶

۲۵۲۱۵: ساقط ہونے والے ناتمام بچے کا بھی نام رکھو وہ بھی تمہارے میزان کو بوجھل کرے گا بلاشبہ وہ قیامت کے دن کے کالے میہ رب

انہوں نے مجھے ضائع کر دیا اور میرا نام نہیں رکھا۔ رواہ المسیرۃ فی مشیختہ عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے سنن الاثر ۵۱۶ و ضعیف الجامع ۳۲۸۲

۲۵۲۱۶: میرے نام پر تم رکھو اور میری کنیت مت رکھو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۲۵۲۱۷... میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو چونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

رواہ البخاری و مسلم عن جابر

۲۵۲۱۸... انبیاء کے ناموں پر نام رکھو لیکن فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو۔ رواہ البخاری فی التاریخ عن عبداللہ بن جراد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۳۔

## حصہ اکمال

۲۵۲۱۹... اپنے بھائیوں کو اچھے ناموں سے پکارو برے القاب سے انھیں نہ پکارو۔ رواہ احباب السنن الاربعہ عن عبداللہ بن جراد

۲۵۲۲۰... جب تم کسی کا نام محمد رکھو تو اسے پیشانی پر مت مارو اسے کسی چیز سے محروم بھی نہ کرو اور نہ ہی اسے برا بھلا کہو، محمد نام میں برکت رکھ دی

گئی ہے۔ جس گھر میں محمد نام کا آدمی ہو اس میں بھی برکت رکھ دی گئی ہے اور جس مجلس میں محمد نام کا آدمی ہو اس میں بھی برکت رکھ دی گئی ہے۔

رواہ الدیلمی عن جابر

۲۵۲۲۱... میرے نام پر جس شخص کا نام رکھ دیا گیا اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے قیامت کے دن تک برکت رہتی ہے۔

رواہ ابن ابی عاصم و ابو نعیم عن ابن جشیب عن ابیہ

۲۵۲۲۲... تم محمد نام رکھتے ہو اور پھر اسے گالی بھی دیتے ہو۔ رواہ عبد بن حمید عن انس

۲۵۲۲۳... جس شخص کے ہاں بیٹا پیدا ہوا پھر مجھ سے محبت کی بنا پر اور تبرک کے طور پر میرے نام پر نام رکھا والد اور مولود دونوں دشت میں ہوں گے۔

رواہ الرافعی عن ابی امامہ

## مشورہ میں بے برکتی کا واقعہ

۲۵۲۲۴... اگر کوئی قوم کسی مشورہ کے لیے جمع ہوئی، ان میں محمد، نام کا ایک آدمی بھی تھا جسے انھوں نے مشورے میں داخل نہیں کیا، ان کے

مشورہ میں برکت نہیں ڈالی جائے گی۔

رواہ ابن عدی و ابن عساکر عن علی و قال ابن عدی: حدیث غیر محفوظ و رواہ ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام:..... حدیث پر کلام کیا گیا ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۵۱ و التزییہ ۱۷۳۱

۲۵۲۲۵... انبیاء کے ناموں پر نام رکھو، اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں، سب سے بچے نام ہمام اور حارث ہیں سب سے

برے نام حرب اور مرہ ہیں۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابی وہب الجسمی

۲۵۲۲۶... انبیاء کے ناموں پر نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں سب سے بچے نام حارث اور ہمام ہیں، سب

سے برے نام حرب اور مرہ ہیں سرحدوں کی حفاظت کے لئے گھوڑوں کو تیار رکھو، ان کی پیشانیوں اور دھڑوں پر ہاتھ پھیرو ان میں مادہ ڈالو، ان پر

کمان کی تانتیں نہ ڈالو تمہیں کمیت (سرخ و سیاہ) گھوڑا پالنا چاہئے جس کی پیشانی اور ناک میں سفید ہوں یا تمہیں گہرے سرخ رنگ کا گھوڑا پالنا

چاہئے جس کی پیشانی اور ناک میں سفید ہوں یا پھر گہرے سیاہ رنگ کا گھوڑا پالو جس کی پیشانی اور ناک میں سفید ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب و ابو داؤد و الترمذی و البغوی و ابن قانع و الطبرانی و البخاری و مسلم عن ابی وہب الجسمی

۲۵۲۲۷... بہترین نام عبداللہ: یہ حارث ہیں۔ رواہ ابو احمد الحاکم عن سیرۃ بن ابی سیرۃ

۲۵۲۲۸... بیٹے کا باپ پر سب سے پہلا حق یہ ہے کہ باپ اس کا اچھا نام رکھے۔ رواہ ابو الشیح فی الثواب عن ابی ہریرۃ

۲۵۲۲۹... اچھے نام رکھو اور اچھے پیرے والوں سے اپنی جوان پوری کرو۔ رواہ الدیلمی عن عائشۃ

۴۵۲۳۰..... اپنی اولاد کا نام اور کنیت رکھنے میں جلدی کرو اور القاب کو لاحق نہ ہونے دو۔ رواہ الشیرازی فی الالقاب عن انس  
۴۵۲۳۱..... اس کا نام حمزہ رکھو جو لوگوں میں میرا محبوب ترین ہے۔

رواہ محمد بن مخلد فی جزئہ والحاکم والخطیب عن عمر وابن دینار عن رجل من الانصار عن ابیہ  
کہا کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا، میں اسے لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا: میں اس کا کیا نام رکھوں؟ یہ  
حدیث ذکر فرمائی۔

۴۵۲۳۲..... اپنے نام تمام ساقط ہونے والے بچوں کی نام بھی رکھو چونکہ وہ تمہاری پیشگی خوشی ہیں۔ (رواہ ابن عساکر عن البخاری بن عبید عن ابیہ عن  
ابی ہریرۃ والبخاری ضعیف ورواہ ابن عساکر، ابن عساکر نے ان الفاظ کے تغیر کے ساتھ روایت نقل کی ہے کہ وہ تمہاری اولاد اور تمہارے بچے  
ہیں۔ وقال المحفوظ الاول)

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۱ والضعیفہ ۲۰۰۶

۴۵۲۳۳..... اپنے بیٹے عبداللہ بن زبیر کے نام سے اپنی کنیت رکھو۔ (رواہ ابن سعد والطبرانی عن عبادة بن حمزة بن عبد الله بن الز  
بیر عائشة رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ میری کنیت نہیں رکھتے؟ یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ ورواہ الطبرانی  
والحاکم والبخاری ومسلم عن عبادة عن عائشة واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عروة عن عائشة)

## فرع ممنوع ناموں کا بیان

۴۵۲۳۴..... کلب یا کلیب نام رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الطبرانی عن بریدۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۴

۴۵۲۳۵..... چار نام رکھنے سے منع فرمایا ہے جو یہ ہیں اَح، یسار، نَفْع، رباح۔ رواہ ابوداؤد وابن ماجہ عن سمرة

۴۵۲۳۶..... منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی نبی کریم ﷺ کا نام اور کنیت جمع کرے۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۳۷..... اجدع (ناک کٹا) شیطان کا نام ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابوداؤد وابن ماجہ والحاکم عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۱۸ و ضعیف الجامع ۲۲۷۱

۴۵۲۳۸..... قطع تعلق کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ رواہ البغوی والطبرانی عن سعد بن یربوع

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۵۵۱

۴۵۲۳۹..... شہاب شیطان کا نام ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۶۶

۴۵۲۴۰..... حباب شیطان کا نام ہے۔ رواہ ابن سعد عن عروة وعن الشعبي و عن ابی بکر بن محمد بن عمر و بن حزم مرسل

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۵۳

۴۵۲۴۱..... ان ناموں کے رکھنے سے منع فرمایا ہے وہ یہ ہیں: حرب ولید، مرہ حکم، اَح، نَجْح، یسار۔ (رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۱۳

۴۵۲۴۲..... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے گھٹیاں نام "ملک الاملاک" (بادشاہوں کا بادشاہ) ہے۔ بہد بادشاہ صرف اللہ ہے۔

رواہ ابوداؤد والبخاری ومسلم و الترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۴۳..... قیامت کے دن سب سے بڑا نام اس شخص کا ہوگا جس کا نام "ملک الاملاک" رکھا گیا ہو۔ رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۳۵۲۳۴..... اللہ تعالیٰ کا غضب اس شخص پر شدید تر ہوتا ہے جس کا دعویٰ ہو کہ وہ ملک الاملاک (بادشاہوں کا بادشاہ) ہے جب کہ بادشاہ صرف

اللہ تعالیٰ۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ والحرث عن ابن عباس

۳۵۲۳۵..... قیامت کے دن سب سے برا گندا، پلید جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب سب سے زیادہ ہوگا وہ ہے جس کا نام ملک الاملاک ہو جبکہ بادشاہ

صرف اللہ ہی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرۃ

۳۵۲۳۶..... ان شاء اللہ اگر میں زندہ رہا تو لوگوں کو رباح، حجاج، اٹح اور یسار نام رکھنے سے سختی سے باز رکھوں گا۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن عمر

۳۵۲۳۷..... ان شاء اللہ اگر میں زندہ رہا تو لوگوں کو نافع، اٹح اور برکت نام رکھنے سے سختی سے منع کروں گا۔

رواہ ابو داؤد وابن حبان والحاکم عن جابر

۳۵۲۳۸..... میں ضرور لوگوں کو نافع، برکت اور یسار نام رکھنے سے باز رکھوں گا۔ رواہ الترمذی عن عمر

۳۵۲۳۹..... میرا نام رکھے سکتے ہو لیکن میری کنیت مت رکھو بلاشبہ میں ابو القاسم ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔ رواہ مسلم عن جابر

۳۵۲۴۰..... جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جو شخص اپنے لیے میری کنیت تجویز کرے وہ میرے نام پر نام نہ رکھے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد وابن حبان عن جابر ورواہ مسلم کتاب الادب رقم ۹

۳۵۲۴۱..... اپنے نفوس کا تزکیہ مت کرو تم میں سے نیکو کار کو صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اس کا نام نہ بن رکھو۔

رواہ مسلم و ابو داؤد عن زینب بنت ابی سلمة

## نام تجویز کرنے کا طریقہ

۳۵۲۴۲..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انبیاء اور گذشتہ صالحین کے نام اپنے لیے تجویز کرتے تھے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم و الترمذی عن المغیرة

۳۵۲۴۳..... جب تم میرا نام رکھو تو میری کنیت کو اپنے لیے مت تجویز کرو۔ رواہ الترمذی عن جابر

۳۵۲۴۴..... میرا نام اور کنیت جمع مت کرو۔ رواہ احمد بن حنبل عن عبدالرحمن ابن ابی عمرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۶۰۵۳

۳۵۲۴۵..... اپنے لڑکے کا نام، رباح، اٹح، یسار یا حجاج مت رکھو چنانچہ پوچھا جاتا کیا وہ یہاں ہے؟ جواب دیا جاتا نہیں۔

رواہ ابو داؤد و الترمذی عن سمرہ

۳۵۲۴۶..... اپنے غلام کا نام رباح، یسار، اٹح یا نافع مت رکھو۔ رواہ مسلم عن سمرہ

۳۵۲۴۷..... عنب (انگور) کو ”کرم“ کا نام مت دو اور مت کہو ”زمانہ کی رسوائی“ چونکہ اللہ ہی تو زمانہ ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرة

۳۵۲۴۸..... انگور کو ”کرم“ مت کہو البتہ انگور کو عنب اور حبلہ کہہ سکتے ہو۔ رواہ مسلم عن وائل

۳۵۲۴۹..... تم اپنی اولاد کا محمد نام رکھتے ہو اور پھر ان پر لعنت بھیجتے ہو۔ رواہ البزار و ابو یعلیٰ والحاکم عن اس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکنتیة والافادة ۲۳ و ضعیف الجامع ۲۳۳

## حصہ اکمال

۳۵۲۶۰..... خود اپنا تزکیہ مت کرو تم میں سے نیکو کاروں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اس لڑکی کا نام نہ بن رکھو۔

رواہ مسلم و ابو داؤد عن زینب بنت ابی سلمة

کہتی ہیں کہ میرا نام برہ تھا رسول کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

- ۳۵۲۶۱..... انصار نے بہت اچھا کیا: میرا نام رکھ سکتے ہو اور میری کنیت مت رکھو چونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔  
رواہ مسلم و ابن سعد عن جابر
- ۳۵۲۶۲..... میرا نام اپنے لیے رکھو میری کنیت مت رکھو چنانچہ میں قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔  
رواہ مسلم و ابن سعد عن جابر
- ۳۵۲۶۳..... میرا نام تم اپنے لیے رکھ سکتے ہو میری کنیت مت رکھو میں ہی ابوالقاسم ہوں۔ رواہ ابن سعد و الحاکم فی الکنی عن ابی ہریرۃ
- ۳۵۲۶۴..... میرا نام اور میری کنیت جمع مت کرو میں ابوالقاسم ہوں اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔  
رواہ ابن سعد و ابویعلیٰ و الطبرانی فی الاوسط و البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ
- ۳۵۲۶۵..... کس چیز نے میرا نام حلال کر دیا اور میری کنیت حرام کر دی، کس چیز نے میری کنیت حرام کر دی اور نام حلال کر دیا۔  
رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ
- ۳۵۲۶۶..... اس کا نام محمد ہے اور کنیت ابوسلیمان ہے میں اس میں اپنا نام اور اپنی کنیت جمع نہیں پاتا۔  
رواہ ابن سعد عن ابراہیم بن محمد بن طلحۃ مرسلًا
- ۳۵۲۶۷..... میرا نام اور میری کنیت مت رکھو۔ یعنی کنیت اور نام دونوں جمع کرنے سے منع فرمایا۔ رواہ ابن سعد عن ابی ہریرۃ
- ۳۵۲۶۸..... اگر میں زندہ رہا لوگوں کو ضرور باز رکھوں گا کہ رباح یسار، ارجح اور کج نام نہ رکھیں۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمر
- ۳۵۲۶۹..... اپنے غلاموں کا نام رباح، یسار ارجح اور کج مت رکھو ان شاء اللہ تعالیٰ۔ رواہ ابن جریر عن سمرة بن جندب
- ۳۵۲۷۰..... تم ہرگز اپنے غلام کا نام یسار، رباح، ارجح، کج نہ رکھو چونکہ تم کہو گے کیا وہ یہاں موجود ہے؟ وہ کہے گا: نہیں۔  
رواہ ابو داؤد و ابن جریر و صحیحہ عن سمرة بن جندب
- ۳۵۲۷۱..... قیامت کے دن جس شخص پر اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ غصہ ہوگا اور سب سے زیادہ خبیث ہوگا وہ ہوگا جس کا نام ملک الاملاک ہو جبکہ اللہ کے سوا کوئی ملک نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی ہریرۃ
- ۳۵۲۷۲..... اس کا نام عزیز مت رکھو، البتہ اس کا نام عبدالرحمن رکھو چونکہ اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نام عبداللہ، عبدالرحمن اور حارث ہیں۔  
رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن عبدالرحمن بن سمرة الجعفی
- ۳۵۲۷۳..... اس کا نام حباب مت رکھو چونکہ حباب شیطان کا نام ہے لیکن اس کا نام عبدالرحمن رکھو۔  
رواہ الطبرانی عن عبدالرحمن بن سمرة الجعفی
- ۳۵۲۷۴..... عبدالعزی نام مت رکھو البتہ عبداللہ نام رکھو چونکہ سب سے بہترین نام عبداللہ نبی اللہ حارث اور ہمام ہیں۔  
رواہ الطبرانی عن ابی سبرۃ
- ۳۵۲۷۵..... حریق (آگ) نام مت رکھو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
- ۳۵۲۷۶..... تم لوگ اپنے فرعونوں کے ناموں کو اپنے لیے تجویز کرتے ہو تا کہ اس امت کا ایک آدمی ایسا بھی ہو جسے ولید کہا جائے حالانکہ وہ فرعون سے بھی زیادہ برا ہو سکتا ہے اس امت کے لیے۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ
- ۳۵۲۷۷..... عنقریب تم ولید کو مہربان پاؤ گے۔ رواہ الطبرانی عن اسماعیل بن ایوب المخزومی
- ۳۵۲۷۸..... ولید کو نہیں پائے گے مگر مہربان ہی۔ رواہ ابن سعد بن ام سلمۃ
- ۳۵۲۷۹..... انگور کو کرم مت کہو چونکہ کرم تو مؤمن کا وصف ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ
- ۳۵۲۸۰..... کتابوں میں مؤمن مرد کا نام کرم ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر کرم و احسان کیا ہے جبکہ تم انگور کے باغ کو کرم کہتے ہو خیر دار انگور کے باغ کا نام "ہفن" ہے اور کرم تو آدمی کا وصف ہے۔ رواہ الطبرانی عن سمرة



## فصل دوم.....عقیقہ کے بیان میں

- ۳۵۲۸۱..... ہر لڑکا عقیقے کا مرہون ہے ساتویں دن عقیقے کا جانور ذبح کیا جائے، بچے کا سر موٹا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔  
رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن سمرة
- ۳۵۲۸۲..... بچے کے ساتھ ساتھ عقیقہ ہونا ضروری لہذا اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت (یعنی بال وغیرہ) دور کرو۔  
رواہ البخاری و ابو داؤد و ابن ماجہ عن سلمان بن عامر
- ۳۵۲۸۳..... اللہ تعالیٰ والدین کی نافرمانی پسند نہیں فرماتا، جس شخص کے بال بچہ پیدا ہو وہ اگر چاہے کہ جانور ذبح کرے تو ات چاہئے کہ جانور ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔ رواہ ابن ماجہ و ابو داؤد عن ابن عمر
- ۳۵۲۸۴..... اے فاطمہ! اس بچے کا سر موٹا ہو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ رواہ الترمذی و الحاکم عن علی
- ۳۵۲۸۵..... لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کو خون سے نہ تھمیزا جائے۔ رواہ مسلم عن یزید بن عبد السمری
- ۳۵۲۸۶..... یہودی لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرتے تھے اور لڑکی کی طرف سے عقیقہ نہیں کرتے تھے، پس تم لڑکے کی جانب سے دو بکریاں عقیقہ کرو اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ کرو۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابی ہریرة
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۱۳
- ۳۵۲۸۷..... لڑکے کی طرف سے دو عقیقے کیے جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک عقیقہ کیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
- ۳۵۲۸۸..... لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں عقیقہ میں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔  
رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ام کنوز و احمد بن حنبل عن عائشة و الطبرانی عن اسماء بنت یزید
- ۳۵۲۸۹..... لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ بکریاں نہ ہوں یا مادہ۔  
رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن حبان و الحاکم عن ام کنوز و الترمذی عن سلمان بن عامر و عن عائشة
- ۳۵۲۹۰..... عقیقہ برحق ہے چنانچہ لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔  
رواہ الطبرانی فی الاوسط عن اسماء بنت یزید

## عقیقہ کے جانور کے حصے

- ۳۵۲۹۱..... عقیقے کا جانور سات یا چودھوا کس حصوں کے لیے ذبح کیا جائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط و الضیاء عن بریدة
- ۳۵۲۹۲..... لڑکا عقیقے کا مرہون ہوتا ہے ساتویں دن عقیقے کا جانور ذبح کیا جائے بچے کا نام رکھا جائے اور اس کا سر بھی موٹا رکھا جائے۔  
رواہ الترمذی و الحاکم عن سمرة
- ۳۵۲۹۳..... لڑکا عقیقے کا مرہون ہوتا ہے، اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت کو دور کرو۔ رواہ الطبرانی عن سلمان بن عامر
- ۳۵۲۹۴..... اونٹوں میں بھی قرع ہے بھیر بکریوں میں بھی قرع ہے، لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کو خون سے تھمیزا نہ جائے۔  
رواہ الطبرانی عن یزید بن عبد السمری عن ابیہ
- ۳۵۲۹۵..... لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے، اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت کو دور کرو۔  
رواہ النسائی عن سلمان بن عامر

## حصہ اکمال

۳۵۲۹۶ جب لڑکے کا ساتواں دن ہو تو اسکی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت (بال وغیرہ) کو دور کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر  
۳۵۲۹۷ بچے کا نام لے کر جانور ذبح کرو اور یوں کہو:

بسم الله اللهم! لك واليك هذه عقیقة فلان

یعنی اللہ تعالیٰ کے نام سے یا اللہ! یہ تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی طرف سے ہے اور فلاں بچے کا عقیقہ ہے۔ رواہ ابن المنذر عن عائشة  
۳۵۲۹۸..... میں نافرمانی کو پسند نہیں کرتا ہوں جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا اگر وہ بچے کی طرف سے جانور ذبح کرنا چاہے تو کرے، لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

رواہ الحاکم عن عمر وبن شعیب عن ابیہ عن جدہ و احمد بن حنبل و البغوی و البخاری و مسلم عن رجل من بنی حمزہ

۳۵۲۹۹..... لڑکے کی طرف سے دو عقیقے کیے جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک عقیقہ کیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۳۵۳۰۰..... لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں عقیقہ کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری بچے کا نام لے کر ذبح کرو اور یہ دعا پڑھو۔

بسم الله والله اكبر اللهم! لك واليك هذه عقیقة فلان.

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے یا اللہ یہ تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی طرف سے ہے اور یہ فلاں بچے کا عقیقہ ہے۔

رواہ البخاری و مسلم عن عائشة

فائدہ:..... دعا میں فلاں کی جگہ بچے کا نام لے۔ جسے یہ دعا یاد نہ ہو وہ اردو میں یہ دعا پڑھے۔

۳۵۳۰۱..... ہر بچہ اپنے عقیقہ کا مرھون ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہاؤ اور بچے سے اذیت دور کرو۔

رواہ الطبرانی عن سلمان بن عامر الضبی

۳۵۳۰۲..... خون کی جگہ خلوق (خوشبو) رکھو۔ (رواہ ابن حبان عن عائشة) کہتی ہیں کہ جاہلیت میں جب لوگ بچے کی طرف سے عقیقہ کرتے، روٹی کو عقیقہ کے خون میں آلودہ کرتے اور جب بچے کا سر صاف کرتے خون آلودہ روٹی بچے کے سر پر رکھ دیتے نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۳۵۳۰۳..... بچے کی طرف سے کسی چیز کا عقیقہ نہ کرو لیکن اس کا سر موٹہ ہو پھر بالوں کے بقدر چاندی اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرو جو مختلف لوگوں غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کرو۔ (رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و البخاری و مسلم عن ابی رافع

## فصل سوم..... ختنہ کے بیان میں

۳۵۳۰۴..... ابراہیم علیہ السلام کی قدم میں اسی (۸۰) سال کی عمر میں ختنہ ہوئی۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی ہریرة نقل فی ذکر ابراہیم

۳۵۳۰۵..... مردوں کے لیے ختنہ سنت ہیں اور عورتوں کے لیے باعث عزت۔ رواہ احمد بن حنبل عن والد ابی الملیح

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۵۹ و حسن الاثر ۳۶۸

۳۵۳۰۶..... ختنہ کرتی رہو اور زیادہ مبالغہ مت کرو چونکہ یہ چہرے کے لیے زیادہ باعث رونق ہے اور خاوند کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔

رواہ الطبرانی و الحاکم عن الضحاک بن قیس الفہری

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الالہی ۱۵۔

۲۵۳۰۷..... جب تم ختنہ کرتی ہو تو مبالغہ سے کام مت لو چونکہ یہ عورت کے لیے زیادہ باعث لطف اور شوہر کے لیے زیادہ محبت کا باعث ہے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ام عطیة

۲۵۳۰۸..... جب تم (بچیوں کی ختنہ کرو) تو خوشبو سونگھا لیا کرو اور زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ چہرے کے لیے باعث حسن ہے اور خاوند کے لیے

باعث رضا ہے۔ رواہ الخطیب عن علی

۲۵۳۰۹..... جب تم بچیوں کی ختنیں کرنے لگو تو خوشبو سونگھا دیا کرو اور ختنہ میں زیادہ مبالغہ مت کرو بلاشبہ یہ چہرے کے لیے خوبصورتی کا باعث

ہے اور خاوند کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۲۸۸

۲۵۳۱۰..... اسلام میں کسی کو بھی غیر مختون نہیں چھوڑا جائے گا حتیٰ کہ اس کی ختنہ نہ کر لی جائیں گو وہ اسی (۸۰) سال کی عمر کو کیوں نہ پہنچ جائے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن الحسن بن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۱۵

۲۵۳۱۱..... ختنہ کرنے میں زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ (عورت کی ختنہ) عورت کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے اور شوہر کے دل میں زیادہ محبت

پیدا کرتی ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ام عطیة

## حصہ اکمال

۲۵۳۱۲..... ساتویں دن اپنے بچوں کی ختنیں کرو چونکہ ایسا کرنا زیادہ پاکی کا باعث ہے بدن میں زیادہ گوشت پیدا کرتا ہے اور دل کو راحت پہنچاتا ہے۔

رواہ ابو حفص عمر بن عبداللہ بن زاذان فی فوائد والدیلمی عن علی

۲۵۳۱۳..... اے ام عطیہ! (بچیوں کی) ختنیں کرو مبالغہ سے کام نہ لو چونکہ یہ چہرے کے لیے زیادہ خوشگوار ہے اور شوہر کے لیے زیادہ لطف کا

باعث ہے۔ رواہ البخاری و مسلم و الخطیب فی المتفق و الممتزق عن الضحاک بن قیس

۲۵۳۱۴..... اے ام عطیہ جب تم ختنہ کرو تو خوشبو سونگھا دو اور زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ چہرے کو زیادہ خوشنما بناتا ہے اور شوہر کے لیے زیادہ باعث

لطف ہے۔ رواہ ثعلب فی اعمالہ و الطبرانی فی الاوسط و ابن عدی و البخاری و مسلم و الخطیب عن انس

۲۵۳۱۵..... اے ام عطیہ! ختنہ کرتی رہو اور زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ (ختنہ) چہرے کو زیادہ خوشنما بناتا ہے اور شوہر کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔

رواہ ابن مندہ و ابن عساکر عن الضحاک ابن قیس

## چوتھی فصل..... حقوق اور آداب متفرقہ کے بیان میں

اس میں پانچ فروع ہیں۔

۲۵۳۱۶..... اپنے بچوں کو عشاء کے وقت باہر نہ نکلنے دو چونکہ اس وقت جنات اور محافظ فرشتے آتے جاتے ہیں۔ رواہ ابن ماجہ عن جابر

۲۵۳۱۷..... اپنے بچوں کو (باہر نکلنے سے) روک رکھو حتیٰ کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے چونکہ یہ وقت شیاطین کے آنے جانے کا وقت ہے۔

رواہ الحاکم عن جابر

۲۵۳۱۸..... جب رات آ جائے اپنے بچوں کو روک لو چونکہ اس وقت شیاطین آتے جاتے ہیں جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تب بچوں کو

چھوڑ دو، رات کو دروازے بند رکھو اور اللہ تعالیٰ کا نام لے لو چونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا، مشکیزوں کے منہ باندھ کر رکھو، اور اللہ تعالیٰ کا نام یاد رکھو، برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی لو اور چراغ گل کر دو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی عن جابر ۲۵۳۱۹۔ جب سورج غروب ہو جائے اپنے بچوں کو (باہر جانے سے) روکو چونکہ اس وقت شیاطین آتے جاتے ہیں۔

رواہ الطیرانی عن ابن عباس

## مغرب کے وقت بچوں کو گھر میں رکھنا

۲۵۳۲۰۔ عشاء کے اول حصہ میں اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو گھروں میں بند رکھو چونکہ اس وقت جنات آتے جاتے ہیں۔

رواہ عبد بن حمید عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۷۱

۲۵۳۲۱۔ جب سورج غروب ہو جائے اپنے موبیشیوں اور بچوں کو باہر آزاد مت چھوڑے رکھو یہاں تک کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے چونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے شیاطین کا چنانا پھرنا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد عن جابر

## حصہ اکمال

۲۵۳۲۲۔ جب رات چھا جائے یا شام ہو جائے بچوں کو باہر نکلنے سے روک لو چونکہ اس وقت شیاطین کا انتشار ہوتا ہے جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے بچوں کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کرو چونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا۔ مشکیزوں کے منہ باندھ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو، برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو اور اللہ کا نام یاد کرو اچھا ہے اگر تم برتنوں پر کوئی چیز (کپڑا) پھیلا دو اور چراغ گل کرو۔

رواہ البخاری و احمد بن حنبل و مسلم ابو داؤد و النسائی و ابن خزیمہ و ابن حبان عن جابر

۲۵۳۲۳۔ عشاء کے ابتدائی حصہ سے ڈرتے رہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

## دوسری فرع..... اولاد کے متعلق نماز کا حکم

### سات سال کی عمر سے نماز کا حکم

۲۵۳۲۴۔ تمہاری اولاد جب سات سال کی عمر تک پہنچ جائے انہیں نماز کا حکم دو، جب دس سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔ تم میں سے کوئی اگر اپنے خادم یا غلام یا ملازم کی شادی کرے تو اس کے جسم کی طرف ناف سے نیچے اور گھٹنوں سے اوپر نظر نہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الحاکم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۰۳ و النبی ۱۵۳

۲۵۳۲۵۔ جب لڑکا دامن میں ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے ممتاز کرے اسے نماز کا حکم دو۔ رواہ ابو داؤد و البیہقی فی السنن عن رجل من الصحابة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۸۷۱ و ضعیف الجامع ۵۹۴

۲۵۳۲۶۔ لڑکے پر اس وقت نماز واجب ہو جاتی ہے جب وہ سمجھ بوجھ کے قابل ہو جائے اور روزہ اس وقت واجب ہوتا ہے جب روزہ رکھنے کی طاقت اس میں آجائے لڑکے پر حد اور گواہی اس وقت واجب ہو جاتی ہے جب بالغ ہو جائے۔ رواہ المرہبی فی العلم عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۹۳ والکشف الالہی ۲۶۷

۲۵۳۲۷..... بچہ جب سات سال کا ہو جائے اسے نماز سکھاؤ جب دس سال کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے اسے مارو۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی والحاکم عن سبرة

۲۵۳۲۸..... جب تمہاری اولاد میں سمجھ بوجھ پیدا ہو جائے انہیں لا الہ الا اللہ سکھاؤ پھر تم لا پرواہ ہو جاؤ گے کہ جب بھی وہ مرجائیں۔ جب تمہاری

اولاد کے دانت گرنے لگیں انہیں نماز کا حکم دو۔ رواہ ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۸ والضعیفہ ۲۳۳۶

۲۵۳۲۹..... جب تمہاری اولاد سات سال کی ہو جائے ان کے بستروں کو الگ الگ کر دو جب دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو۔

رواہ الدارقطنی والحاکم عن سبرة بن معبد

۲۵۳۳۰..... اپنی اولاد کو نماز سکھاؤ جب وہ سات سال کے ہو جائیں، جب دس سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو اور ان کے بستر

الگ الگ کر دو۔ رواہ البزار عن انس

۲۵۳۳۱..... بچہ جب سات سال کا ہو جائے اسے نماز کا حکم دو اور جب دس سال کا ہو جائے نماز نہ پڑھنے پر اسے مارو۔ رواہ ابو داؤد عن مسرة

## حصہ اکمال

۲۵۳۳۲..... اپنے بچوں کو سب سے پہلے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھاؤ اور مرتے وقت بھی انہیں لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو چونکہ جس کا پہلا کلام لا الہ

الا اللہ ہوگا اس کا آخری کلام بھی لا الہ الا اللہ ہوگا۔ پھر وہ ایک ہزار سال بھی زندہ رہا اس سے کسی گناہ کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

رواہ ابن عساکر وقال غریب فی تاریخہ و البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۳۱۰ وترتیب الموضوعات ۱۰۷

۲۵۳۳۳..... جب لڑکا سات سال کا ہو جائے اسے نماز کا حکم دو اور جب دس سال کا ہو جائے نماز نہ پڑھنے پر اسے مارو۔

رواہ ابن ابی شیبہ عن سبرة بن معبد

۲۵۳۳۴..... بچے جب سات سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو، نو سال کے ہو جائیں ان کے بستر الگ الگ کر دو سترہ سال کے

جب ہو جائیں۔ (اور بالغ بھی ہو جائیں) ان کی شادی کرادو، جب وہ ایسا کرے اسے اپنے سامنے بٹھائے اور کہے: اللہ تعالیٰ تجھے دنیا و آخرت

میں میرے لیے فتنہ نہ بنائے۔ رواہ ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن انس

۲۵۳۳۵..... بچے جب سات سال کے ہو جائیں انہیں نماز کا حکم دو اور تیرہ سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو۔

رواہ الدارقطنی والطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۸۷ والضعیف الاثر ۴۴

۲۵۳۳۶..... اولاد جب سات سال کی ہو جائے ان کے بستر الگ الگ کر دو۔ رواہ النسائی عن ابن عمرو

۲۵۳۳۷..... جس شخص کا لڑکا حد نکاح تک پہنچ گیا، اس کے پاس لڑکے کا نکاح کرانے کے لیے رشتہ بھی تھا لیکن اس نے لڑکے کا نکاح نہیں کرایا

پھر اگر خلاف شرع واقعہ پیش آیا اس کا گناہ باپ پر ہوگا۔ رواہ الدبلمی عن ابن عباس

۲۵۳۳۸..... سات سال کا لڑکا مردار ہوتا ہے سات سال کا لڑکا خادم بھی بن جاتا ہے، سات سال کا لڑکا وزیر بھی ہوتا ہے، اگر تم آئیس سال کے

معاملات حل کرنے سے راضی ہو جائے وگرنہ اس کے کاندھے پر تھکی مارو، میں نے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں معذور پایا۔ رواہ الحاکم فی الکنی

والطبرانی فی الاوسط عن ابی جبرہ بن محمود بن ابی جبرہ عن ابیہ عن جدہ واورده ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۱۷۶۱

## بچوں کی پرورش کی فضیلت

۴۵۳۳۹..... جس شخص نے بچے کو اس کے بچپن میں ایک گھونٹ پانی پلایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ستر گھونٹ حوض کوثر سے پلائیں گے۔  
رواہ نعیم عن ابن عمر

## تیسری فرع..... تیر اندازی اور تیراکی کے بیان میں

۴۵۳۴۰..... بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ وہ بیٹے کو لکھائی تیراکی اور تیر اندازی سکھائے اور اسے صرف رزق حلال کھلائے۔  
رواہ الحکیم و ابوالشیخ فی الثواب و ابن حبان عن ابی رافع

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۲

۴۵۳۴۱..... اپنے بیٹوں کو تیر اندازی سکھاؤ چونکہ تیر اندازی دشمن کو مغلوب کرتی ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۲۸

۴۵۳۴۲..... اپنے لڑکوں کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ اور لڑکی کو چرخہ کا تنا سکھاؤ۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۲۷ والکشف الالہی ۵۴۱

۴۵۳۴۳..... اپنی اولاد کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ مومن عورت کا گھر میں اچھا مشغلہ سوت کا تنا ہے اور جب تمہیں ماں باپ دونوں بلائیں تو تو والدہ کی پکار کا جواب دو۔ رواہ ابن مندہ فی المعرفة و ابو موسیٰ فی الذیل و الدیلمی فی الفردوس عن بکر بن عبداللہ بن بن الربیع الانصاری  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۲۷ و ضعیف الجامع ۳۷۲۶۔

## اکمال

۴۵۳۴۴..... وہی حقوق باپ کو بیٹے کے لیے لازم ہوتے ہیں جو بیٹے کو باپ کے لیے لازم ہوتے ہیں۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرہ  
۴۵۳۴۵..... اے ابورافع اس وقت (قیامت کے دن) تمہارا کیا حال ہوگا جب تم فقیر ہو جاؤ گے؟ عرض کیا: کیا میں اس سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہ کروں؟ فرمایا: ضرور کیوں نہیں، تمہارا کتنا مال ہے؟ عرض کیا: چالیس (۴۰) ہزار، اور وہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ ارشاد فرمایا: نہیں۔ بلکہ کچھ صدقہ کرو اور کچھ روک لو۔ اور اپنی اولاد پر خرچ کرو عرض کیا: ہمارے اوپر ان کا حق ہے جس طرح ہمارا ان پر ہے؟ فرمایا: جی ہاں اولاد کا باپ پر حق ہے کہ اسے کتاب اللہ کی تعلیم دے تیر اندازی اور تیراکی سکھائے اور اسے حلال و طیب کا وارث بنائے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی رافع

## چوتھی فرع..... اولاد کے لیے عطیہ میں عدل و انصاف

### عطیہ دینے میں بچوں میں برابری کرنا

۴۵۳۴۶..... عطیہ کے حوالے میں اپنی اولاد میں مساوات قائم رکھو اور میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔

رواہ الطبرانی و الخطیب و ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۳ ضعیف الجامع ۳۲۱۵۔

۴۵۳۴۷..... عطیات کے حوالے سے اپنی اولاد کے درمیان عدل و انصاف کرو جیسا کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ احسان اور مہربانی میں تمہارے درمیان عدل کریں۔ رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۴۸..... اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل کرو جیسا کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۱۔

۴۵۳۴۹..... اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔ رواہ البخاری و مسلم عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۰..... اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل و انصاف کرو یہاں تک کہ بوسے لینے میں بھی عدل کرو۔

رواہ ابن النجار عن نعمان بن بشیر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۱۔

۴۵۳۵۱..... بوسہ لینا نیکی ہے اور نیکی دس گنا بڑھ جاتی ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

## اکمال

۴۵۳۵۲..... اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل رکھو جیسا تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان

۴۵۳۵۳..... اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ البخاری و مسلم عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۴..... اپنی اولاد میں عدل قائم کرو اپنی اولاد میں عدل قائم کرو۔

رواہ البخاری و مسلم و ابن النجار عن نعمان بن بشیر عن شیخ من اهل مكة

۴۵۳۵۵..... اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ ابو داؤد و النسائی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۶..... اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۷..... تمہارے اوپر حق ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو جیسا کہ تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۸..... اولاد کا تمہارے اوپر حق ہے کہ تم ان کی درمیان عدل کرو جیسا کہ تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی و البخاری و مسلم عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۹..... اپنی اولاد میں مساوات قائم کرو اگر میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔

رواہ سعید بن المنصور و الطبرانی و البخاری و مسلم عن یحییٰ بن ابی کثیر عن عکرمۃ عن ابن عباس

۴۵۳۶۰..... عطیات کے متعلق اپنی اولاد کے درمیان مساوات قائم کرو۔ اگر میں کسی کو کسی پر ترجیح دیتا تو عورتوں کو مردوں پر ترجیح دیتا۔

رواہ سعید بن المنصور و ابن عساکر عن یحییٰ بن ابی کثیر مرسل

۴۵۳۶۱..... میں گواہی نہیں دوں گا اگر چہ ایک جلی ہوئی روٹی پر کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن النجار عن سهل بن سعد

کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ میرے اس غلام کے متعلق گواہی دیں کہ وہ میرے بیٹے کے لیے ہے۔ ارشاد فرمایا: کیا تم

نے اپنے ہر بیٹے کے لیے اتنا ہی حصہ رکھا ہے؟ عرض کیا: نہیں تب آپ فرمائیے۔ ارشاد فرمایا:۔

## پانچویں فرع..... بیٹوں کے ساتھ احسان اور ان پر صبر کرنے کے بیان میں

۴۵۳۶۲..... جو شخص بیٹیوں میں مبتلا ہو جائے اور پھر وہ ان پر صبر کرے تو وہ بیٹیاں اس کے لیے دوزخ کی آگ کے آگے حجاب ہوں گی۔

رواہ الترمذی عن عائشة

۴۵۳۶۳..... جو شخص ان بیٹیوں میں مبتلا کر دیا گیا اور پھر ان پر صبر کیا اس کے لیے دوزخ کی آگ سے وہ سترہ پردہ ہوں گی۔

رواہ الترمذی عن احمد بن حنبل و البخاری مسلم عن عائشة

۴۵۳۶۴..... جس کے ہاں بیٹی ہو اس نے بیٹی کو زندہ درگور نہ کیا اس کی توہین نہ کی اور اپنے لڑکوں کو اس پر ترجیح نہ دی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کریں گے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۰۴۱۰ وضعیف الجامع ۵۸۰۷

## لڑکی کے ساتھ احسان بڑا صدقہ ہے

۴۵۳۶۵..... اے سراقہ! کیا میں تمہیں ایک عظیم صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں! بلاشبہ سب سے بڑا صدقہ بیٹی کے ساتھ احسان ہے وہ تمہیں پر لوٹا دیا

جائے گا چونکہ تمہارے علاوہ اس کا کوئی کمانے والا نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والحاکم عن سراقہ بن مالک

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۱۸ وضعیف الجامع ۶۳۹۳

۴۵۳۶۶..... میری امت میں جس نے بھی تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کی اور ان کے ساتھ اچھائی سے پیش آیا تو یہ اس کے لیے آتش

دوزخ کے آگے حجاب ہوں گی۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عائشة

۴۵۳۶۷..... جس شخص کے پاس تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

رواہ الترمذی عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۲۴ وضعیف الجامع ۶۳۶۹

۴۵۳۶۸..... جس شخص کے ہاں تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر صبر کرے وہ اپنی وسعت کے مطابق انھیں کھلاتا پلاتا ہا اور کپڑا دیتا رہا قیامت کے دن

وہ اس کے لیے آتش دوزخ کے آگے حجاب ہوں گی۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن عقبہ بن عامر الجہنی

۴۵۳۶۹..... جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہا اس کے

لیے جنت ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی وابن حبان عن ابی سعید

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۰۸۔

۴۵۳۷۰..... جس مسلمان کے ہاں بھی دو بیٹیاں ہوں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا رہا، وہ دونوں اسے جنت میں داخل کریں گی۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الافراد و الخرائطی فی مکارم الاخلاق و الحاکم وابن حبان عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۱۶

۴۵۳۷۱..... جس شخص کے ہاں دو بیٹیاں ہوں اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا وہ دونوں اسے جنت میں داخل کریں گی۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۵۳۷۲..... جس شخص نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں میں اور وہ جنت میں اس طرح داخل ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں۔

رواہ مسلم و الترمذی عن انس



۳۵۳۷۳..... جس شخص نے اپنی تین بیٹیوں کی پرورش کی ان کی تربیت کی اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اس کی لیے جنت ہے۔

رواہ ابو داؤد عن ابی سعید

۳۵۳۷۴..... بیٹیوں پر زبردستی مت کرو چونکہ وہ دل میں انس و محبت رکھتی ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن عقبہ بن عامر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرة ۰۳۳۴ وضعیف الجامع ۶۲۶۸۔

۳۵۳۷۵..... لڑکی کے جب نو (۹) سال گزر جائیں وہ اس وقت عورت بن جاتی ہے۔

رواہ الخطیب و الدیلمی فی الفردوس و ابن عساکر عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۸۳

۳۵۳۷۶..... الحمد للہ بیٹیوں کو دفن کرنا (جب اپنی موت مر جائیں) عزت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التذکرۃ ۱۸۶ وضعیف الجامع ۲۷۹۲

۳۵۳۷۷..... بیٹیوں کو دفن کرنا (جب اپنی موت مر جائیں) عزت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۶۶۳ و تحذیراً مسلمین ۸۶۔

## حصہ اکمال

۳۵۳۷۸..... جب کسی مرد کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتے ہیں جو زمین پر آ کر کہتے ہیں: السلام علیکم اے اہل بیت! اس بچی کو

اپنے پروں تلے ڈھانپ لیتے ہیں اور بچی کے سر پر اپنے ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کمزور جان کمزور سے پیدا ہوئی ہے، جو شخص اس بچی کا

انتظام چلاتا ہے قیامت کے دن تک اس کی معاونت کی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن نبیط بن شریط

۳۵۳۷۹..... جب کوئی لڑکی پیدا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں فرشتہ اسے برکت میں سجادیتا ہے اور کہتا ہے کمزور بچی کمزور

ماں سے پیدا ہوئی ہے اس بچی کا انتظام چلانے والا تا قیامت معان رہتا ہے اور جب بچہ پیدا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں

جو اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیتا ہے اور کہتا ہے اللہ تعالیٰ تجھے سلام کہتے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۳۵۳۸۰..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ بیٹیوں کے باپ سے محبت کرتے ہیں جو بیٹیوں پر صبر کیے ہوئے ہو اور ثواب کا امیدوار ہو۔

رواہ ابو الشیخ عن ابی ہریرۃ و فید اسحاق بن بشر

## تین بیٹیوں کی پرورش پر جنت کی بشارت

۳۵۳۸۱..... جس مسلمان کی بھی تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر خرچ کرتا ہو حتیٰ کہ ان کی شادی کرادے یا وہ مر جائیں وہ باپ کے لیے دوزخ کی آگ

کے آگے حجاب ہوں گی، کسی نے عرض کیا: اگر دو بیٹیاں ہوں؟ فرمایا: اگر دو بیٹیاں ہوں ان کا بھی یہی حکم ہے۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق و الطبرانی عن عوف بن مالک

۳۵۳۸۲..... میں اور وہ عورت جس نے شادی اور زینت کو ترک کر دیا ہو جو جاہ و منصب والی ہو اور حسن و جمال کی مالک ہو اس نے اپنے آپ کو

بیٹیوں کی نگہداشت کے لیے روک لیا ہو حتیٰ کہ بیٹیوں کی شادی ہو جائے یا مر جائیں وہ عورت جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگی جیسے یہ دو انگلیاں۔

رواہ الخرائطی عن ابی ہریرۃ

۳۵۳۸۳..... جس شخص نے ایک بیٹی کی شادی کرانی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے سر پر بادشاہ کا تاج سجائیں گے۔

رواہ ابن شاہین عائشۃ

۲۵۳۸۲..... جس شخص نے دو بیٹیوں یا دو بہنوں یا تین کی پرورش کی حتیٰ کہ ان کی شادی کرادی یا وہ انھیں چھوڑ کر خود مر گیا میں اور وہ جنت میں یوں ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔ رواہ عبد بن حمید وابن حبان عن ثابت عن انس  
 ۲۵۳۸۵..... جس شخص نے تین بیٹیوں کی پرورش کی حتیٰ کہ ان کی شادی کرادی وہ اس کے لیے دوزخ کے آگے حجاب بن جائیں گی۔

رواہ الخطیب عن انس

۲۵۳۸۶..... جس شخص نے دو بیٹیوں یا دو بہنوں یا دو خالوں یا دو پھوپھیوں یا دو دادیوں کی پرورش کی وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں۔ اگر وہ (عورتیں) تین ہوں تو یہ اس کے لیے زیادہ باعث فرحت ہے اگر عورتیں چار ہوں یا پانچ ہوں اے اللہ کے بندو! اسے پاؤ استقر ضدو اور اس کی مثال بنو۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم عن ابی المسجر  
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفوائد المجموعۃ ۳۷۳۔

۲۵۳۸۷..... جس شخص نے تین بیٹیوں کی پرورش کی ان پر خرچ کیا ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا یہاں تک کہ بیٹیاں اس سے بے نیاز ہو گئیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دیتے ہیں الا یہ کہ وہ کوئی ایسا عمل کر دے جس کی معفرت نہ ہو کسی نے عرض کیا: جس کی دو بیٹیاں ہوں؟ ارشاد فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں اس کا بھی یہی حکم۔ رواہ النخرا نطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عباس

۲۵۳۸۸..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہو یا تین بہنیں ہوں، وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہا اور ان کی دیکھ بھال کرتا رہا وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا۔ آپ ﷺ نے چاروں انگیوں سے ارشاد کیا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابویعلی و ابوالشیخ و الحرانطی فی مکارم الاخلاق عن انس  
 ۲۵۳۸۹..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان کی دیکھ بھال کرتا رہا اور ان پر رحم لھاتا ہوا اس کے لیے جنت ہے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن جابر

## دو لڑکیوں کی پرورش پر بشارت

۲۵۳۹۰..... جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں وہ انھیں کھلاتا پلاتا ہوا اپنی طاقت کے مطابق انھیں کپڑا دیتا ہوا اس نے ان پر صبر کر لیا وہ اس کے لیے دوزخ کی آگ سے حجاب ہوں گی جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر صبر کرے انھیں کھلاتا پلاتا ہوا اور کپڑا بھی دیتا، وہ اس کے لیے دوزخ سے حجاب ہوں گی اس کے ذمہ سجدہ اور جہاد نہیں ہے۔ رواہ الحاکم فی الکنی عن ابی عروش وقال سندہ مجهول ضعیف

۲۵۳۹۱..... جس شخص کے ہاں ایک بیٹی ہو اس نے اچھی طرح سے اس کی تربیت کی اچھی تعلیم سے اسے آراستہ کیا اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کی اس پر وسعت کی وہ بیٹی اس کے لیے دوزخ سے رکاوٹ اور پردہ ہوگی۔ رواہ الطبرانی و الحرانطی فی مکارم الاخلاق عن ابن مسعود  
 ۲۵۳۹۲..... جس شخص کی دو بہنیں ہوں اس نے ان کے اٹھنے بیٹھنے کا اچھا بندوبست کیا وہ ان دونوں کے درمیان جنت میں داخل ہوگا۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۲۵۳۹۳..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہو یا تین بہنیں ہو اس نے ان کی خوشی غمی پر صبر کر لیا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا چونکہ ان عورتوں پر وہ رحم لھاتا رہا ہے کسی نے عرض کیا: جس کی دو بیٹیاں ہوں؟ فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں۔ کا بھی یہی حکم ہے عرض کیا گیا: جس کی ایک بیٹی ہوں؟ فرمایا: جس کی ایک بیٹی ہو اس کا بھی یہی حکم ہے۔ رواہ النخرا نطی فی مکارم الاخلاق عن انس

۲۵۳۹۴..... جس کی دو بیٹیاں ہو یا دو بہنیں ہوں وہ ان کی دیکھ بھال کرتا ہو یہاں تک کہ ان کی شادی کرادی وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا اور آپ ﷺ نے اپنی دو انگلیوں سبب اور وسطی کو جمع کیا۔ رواہ الطبرانی و الضیاء عن انس

۲۵۳۹۵..... جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں یا دو بہنیں ہوں اچھی طرح سے ان کی دیکھ بھال کی میں اور وہ جنت میں یوں ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔

رواہ النخرا نطی فی مکارم الاخلاق عن انس

۴۵۳۹۶..... جس شخص کی ایک بیٹی ہو وہ تھکا ہوتا ہے جس کی دو بیٹیاں ہوں وہ بوجھل ہوتا ہے، جس کی پانچ بیٹیاں ہوں وہ میرے ساتھ جنت میں یوں ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں اور جس شخص کی چھ بیٹیاں ہوں اس کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی وہ آٹھ دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ رواہ ابو الشیخ عن انس

۴۵۳۹۷..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان کی دیکھ بھال کرتا رہا، ان پر رحم کھایا اور ان کی کفالت کی یقیناً اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! اگر دو بیٹیاں ہوں؟ فرمایا: اگر تین ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن منیع والضیاء عن جابر

۴۵۳۹۸..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اس نے ان کی پرورش کی انھیں ٹھکانا مہیا کیا اور ان کی کفالت کی اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ عرض کیا گیا: اگر دو ہوں؟ فرمایا: دو کا بھی یہی حکم ہے عرض کیا گیا: اگر ایک ہو؟ فرمایا: ایک کا بھی یہی حکم ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرة

۴۵۳۹۹..... بیٹیاں شفقت کی دلدادہ ہوتی ہیں اور بابرکت ہوتی ہیں جس کی ایک بیٹی ہو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ کے آگے پردہ کر دیتے ہیں جس کی دو بیٹیاں ہو اسے جنت میں داخل کر دیا جائے گا، جس کے یہاں تین بیٹیاں ہوں یا اتنی ہی تعداد میں نہیں ہوں اس کے ذمہ سے جہاد اور صدق اٹھالیا جاتا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن انس

## بیٹے کو بیٹی پر ترجیح نہ دی جائے

۴۵۴۰۰..... جس کے ہاں بیٹی پیدا ہو اس نے بیٹی کو اذیت نہ پہنچانی اسے اچھائی سے نہ روکا اور بیٹے کو بیٹی پر ترجیح نہ دی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابن عباس

۴۵۴۰۱..... تم میں سے کوئی شخص اپنی بیٹی کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور ایک بد صورت گھٹیا شخص سے اس کی شادی کر دیتا ہے حالانکہ عورتیں بھی وہی کچھ چاہتی ہیں جو تم چاہتے ہو۔ رواہ ابو نعیم عن الزبیر

۴۵۴۰۲..... جس شخص کے ہاں دو بیٹیاں جو ان ہو جائیں اور اس نے بیٹیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا ہم اسے جنت میں داخل کریں گے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۴۰۳..... میری امت میں جس شخص کے ہاں تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں وہ اچھی طرح سے ان کی پرورش کرے حتیٰ کہ انھیں بیاہ دے یا وہ مرجائیں وہ شخص جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں سبابہ اور وسطی جمع کر کے اشارہ کیا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۴۰۴..... تم ان پر خرچ کرتی رہو ان پر جو تم خرچ کرو گی اس کے بدلہ میں تمہارے لیے اجر و ثواب ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم عن ام سلمہ) کہتی ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں ابو سلمہ کے بیٹوں پر خرچ کروں تو کیا میرے لیے اجر و ثواب ہوگا؟ وہ تو میرے بھی بیٹے ہیں اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ احمد بن حنبل عن رائطة امراة عبد اللہ بن مسعود مثله

۴۵۴۰۵..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت واجب کر دی ہے اور اس کھجور کے بدلہ میں اسے دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیا ہے۔ (رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن عائشة) کہتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت آئی اس نے اپنے پاس اپنی دو بیٹیاں اٹھا رکھی تھیں میں نے اسے تین کھجوریں دیں اس نے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دی اور ایک کھجور اپنے منہ کی طرف لے گئی تاکہ وہ بھی کھائے لیکن بچیوں نے اس کھجور کا بھی مطالبہ کر دیا عورت نے کھجور دو حصوں میں تقسیم کی اور ایک ایک حصہ دونوں کو دے دیا۔ میں نے یہ واقعہ رسول کریم ﷺ سے بیان کیا اس پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۵۴۰۶..... اس نے جو اپنے دو بیٹوں پر رحم کیا ہے اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی اس پر رحم کر دیا ہے۔ (رواہ الطبرانی عن السید الحسن) کہتے ہیں: ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کے پاس دو بیٹے تھے آپ ﷺ نے اسے تین کھجوریں دیں عورت نے اپنے دونوں بیٹوں کو

ایک ایک کھجور دی، جب بچوں نے اپنے حصہ کی کھجوریں کھالیں ماں کی طرف دیکھنا شروع کر دیا ماں نے اپنے حصہ کی کھجور دو حصوں میں تقسیم کی اور بچوں کو دے دی۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

## احادیث متفرقہ

۲۵۳۰۷..... میں اور وہ عورت جس نے خاوند کے مرنے کے بعد اپنے بچے پر صبر کر لیا ہو اور بچے سے پیار کرتی ہو قیامت کے دن یوں ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں۔ شہادت کی انگلی اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کیا۔ اور وہ بوجاہد و منصب کی مالک ہو اس نے خاوند کے مرنے کے بعد یتیموں پر اپنے آپ کو روک لیا حتیٰ کہ یتیموں کی شادی کرائی یا مر گئے۔ رواہ ابو داؤد عن عوف بن مالک۔

۲۵۳۰۸..... جس نے کسی چھوٹے کی تربیت کی حتیٰ کہ وہ لا الہ الا اللہ کہنے کے قابل ہو گیا اللہ تعالیٰ اس سے حساب نہیں لے گا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن عدی عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحذیر المسلمین ۱۰۹، وضعیف الجامع ۲۳۹۵۔

۲۵۳۰۹..... اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو انھیں تین چیزوں کی محبت و نسی کی محبت، نبی کے اہل بیت کی محبت اور قرأت قرآن کی محبت۔ چونکہ قیامت کے دن حاملین قرآن اللہ تعالیٰ کے سائے تلے ہوں گے انبیاء و اصفیاء کے ساتھ جس دن کہ اللہ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

رواہ ابونصر عبدالکریم الشیرازی فی فوائدہ والدیلمی فی الفردوس وابن النجار عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۲۳۱۱، وضعیفہ ۲۱۶۲۔

۲۵۳۱۰..... اپنی اولاد کی عزت و احترام کرو اور اچھی طرح سے ان کی تربیت کرو۔ رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف ابن ماجہ ۸۰۲، وضعیف الجامع ۱۱۳۳۔

۲۵۳۱۱..... اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی عطیہ باپ بیٹے کو نہیں دے سکتا۔ رواہ الترمذی و حاکم عن عمرو بن سعید۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۳۳۳، وضعیفہ ۱۱۲۱۔

## بارہ سال کے بعد شادی نہ کرانے کا گناہ

۲۵۳۱۲..... تورات میں لکھا ہے: جس شخص کی بیٹی بارہ سال کی ہوگی اور اس کی شادی نہ کرائی اور وہ کسی گناہ میں پڑھ گئی اس کا گناہ باپ کے سر ہوگا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عمرو بن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۵۲۷۲۔

۲۵۳۱۳..... جس شخص کے ہاں لڑکا ہو اسے چاہئے کہ لڑکے کے لیے تختی بھی کرے۔ رواہ ابن عساکر عن معاویہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۶۹، وضعیف الجامع ۲۸۰۰۔

۲۵۳۱۴..... جس شخص کے یہاں بچہ پیدا ہو اسے چاہئے کہ بچے کی دائیں کان میں اذان دے اور بائیں کان میں اقامت کہے۔ اس بچے کو ام

الصبيان کی تکلیف نہیں ہوگی۔ رواہ ابو یعلیٰ عن الحسن

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۵۸۸۱، الکشف الالہی ۵۵۶۔

۲۵۳۱۵..... ہر درخت کا آپ پھل ہوتا ہے اور دل کا پھل مینا ہے۔ رواہ البزار عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع ۱۹۲۷۔

۴۵۴۱۶..... بیٹے کا باپ پر یہ حق ہے کہ وہ اسے کتابت (لکھائی) سکھائے اور یہ کہ اس کا اچھا نام رکھے اور جب بالغ ہو جائے اس کی شادی کرانے۔

رواہ ابن السجار عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۲۰۰۵

۴۵۴۱۷..... اللہ تعالیٰ اس باپ پر رحم کرے جو اپنے بیٹے پر احسان کرتا ہو۔ رواہ ابوالنسیخ فی الثواب عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۷ و تذکرۃ الموضوعات کچھ زیادتی کے ساتھ ۲۰۷

۴۵۴۱۸..... جب وہ جاہل تھا تم نے اسے تعلیم نہیں دی اور جب بھوکا تھا اسے کھانا نہیں کھلایا۔

رواہ احمد بن حنبل و ابوداؤد و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن عباد بن شرحبیل

۴۵۴۱۹..... اپنی اولاد کی نیکی کرنے پر مدد کرو جو چاہے اپنی اولاد سے نافرمانی نکال لے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۲۵ و ضعیف الجامع ۹۷۳۔

۴۵۴۲۰..... لڑکا جب یتیم ہو تو اس کے سر پر آگے کی طرف ہاتھ پھیرو اور اگر لڑکے کا باپ موجود ہو تو اس کے سر پر ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف پھیرو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۴۳

۴۵۴۲۱..... چھوٹے قدم والا بچہ جو قریب قریب قدم رکھتا ہو اپنی چھوٹی آنکھ سے دیکھتا ہے۔

رواہ وکیع فی الغرر و ابن السنی فی عمل یوم و لیلۃ و الخطیب و ابن عساکر عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۰۹۔

۴۵۴۲۲..... کیا میرے قابوں میں ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحمت نکال دی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن عائشہ

## بچہ کے رونے کی وجہ

۴۵۴۲۳..... جب کوئی بری بات شیطان کی طرف سے بچہ سنتا ہے تو چیخنے لگتا ہے۔ رواہ مسلم و ابوداؤد عن ابی ہریرہ

۴۵۴۲۴..... مٹی بچوں کی بہار ہے۔ رواہ الخطیب فی رواۃ مالک عن سهل بن سعد و ابوداؤد عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاقان ۲۷ و اسنی المطالب ۵۱۔

## حصہ اکمال

۴۵۴۲۵..... میں اور وہ عورت جس کا خاوند مر جائے اور وہ اپنے بچوں پر صبر کرے جب وہ اپنے بچوں پر مہربان ہو اور اپنے رب کی اطاعت کرتی

ہو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہو قیامت کے دن یوں ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں دو انگلیاں ملا کر اشارہ کیا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۴۵۴۲۶..... میں اور اپنے بچوں پر صبر کرنے والی عورت جو جاہ منصب کی مالک ہو اس نے اپنے آپ کو اپنی بیٹیوں پر روک لیا ہوتی کہ ان کی

شادی کرادے یا وہ مر جائیں (وہ اور میں) جنت میں ایسے ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔ رواہ الخرائطی عن ابی ہریرہ

۴۵۴۲۷..... اے ابو امامہ! میں اور وہ عورت جس نے اپنے آپ کو اپنے بچوں پر روک لیا ہو اپنے رب پر ایمان لائی

ہو، اپنی اولاد پر مہربان ہو (ہم) جنت میں ایسے ہی ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کا فخر ختم کر دیا ہے تم سب آدم اور حوا کی اولاد

ہو، جیسے صاع کا پاٹ، تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو اگر تمہارے پاس ایسے رشتے آئیں جن کی دینداری اور امانتداری سے تم راضی ہو ان کی شادی کرادو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وضعفہ عن ابی امامة

۴۵۴۲۸..... تمہیں وہ عورت کیوں پسند ہے چونکہ وہ اپنے بچوں پر رحمت تھی اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس پر بھی رحم فرمایا۔ رواہ الحاکم عن انس  
۴۵۴۲۹..... اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے ہر اس آدمی پر جو مجھ سے پہلے جنت میں داخل ہونا چاہے۔ البتہ میں اپنی دائیں طرف دیکھوں اچانک ایک عورت ہوگی جو مجھ سے آگے جنت کے دروازے کی طرف بڑھ رہی ہوگی۔ میں کہوں گا: یہ عورت مجھ سے آگے کیوں بڑھ رہی ہے؟ مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! یہ حسین و جمیل عورت تھی اس کی یتیم اولاد تھی جس پر اس نے صبر کر لیا تھا حتیٰ کہ ان کا معاملہ اپنی حد تک پہنچ گیا اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے اسے یہ انعام عطا کیا ہے۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق والدیلمی عن ابی ہریرة

۴۵۴۳۰..... چھوٹے قدم والا بچہ اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے دیکھتا رہتا ہے۔ یہ ارشاد حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے لیے ارشاد فرمایا تھا۔

رواہ وکیع فی الغرر والخطیب وابن عساکر عن ابی ہریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۰۹۔

۴۵۴۳۱..... وہ چھوٹی آنکھ سے رحمت کی طرف دیکھتا ہے۔ رواہ ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن ابی ہریرة

۴۵۴۳۲..... اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی کرادو اور انہیں سونا اور چاندی کے زیورات پہناؤ ان کے لیے اچھے اچھے کپڑے بناؤ انہیں اچھے اچھے تحفے دوتا کہ وہ ایک دوسرے میں رغبت کریں۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابن عمر

۴۵۴۳۳..... اللہ تعالیٰ شیطان کو قتل کرے اولاد فتنہ ہے بخدا مجھے علم نہیں تھا کہ میں منبر سے نیچے اترا بچہ میرے پاس لایا گیا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو منبر پر خطاب فرماتے ہوئے دیکھا، آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اتنے میں حسن رضی اللہ عنہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گر پڑے آپ ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے تاکہ حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھالیں اتنے میں لوگ اٹھا کر آپ کے پاس لے آئے اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا:

۴۵۴۳۴..... بلاشبہ یہ بچی تو تمہارا پھول ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن جریر

۴۵۴۳۵..... حسن ادب سے بڑھ کر کوئی والد اپنی اولاد کو وراثت نہیں دے سکتا۔ رواہ العسکری وابن النجار عن ابن عمر

۴۵۴۳۶..... بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ باپ اس کا اچھا نام رکھے اور اسے حسن آداب سے آراستہ کرے۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرة

۴۵۴۳۷..... ہر روز ایک صاع صدقہ کرنے سے بدرجہا بہتر ہے کہ تم اپنی اولاد کی تربیت کرو۔ رواہ العسکری فی الامثال عن جابر بن سمرہ

۴۵۴۳۸..... ہر روز نصف صاع کسی مسکین پر صدقہ کرنے سے بدرجہا بہتر ہے کہ تم اپنی اولاد کی تربیت کرو۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن ابی ہریرة

## آٹھواں باب..... والدین پر احسان کرنے کے متعلق

### ماں کا احترام

۴۵۴۳۹..... جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔ رواہ الفضاہی والخطیب فی الجامع عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے احادیث القضاہی ۷۰ واسنی المطالب ۵۴۳

۲۵۲۳۰۔ اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنی ماں کے ساتھ پھر اپنی ماں کے ساتھ پھر اپنے باپ کے ساتھ اس کے بعد پھر قرہ بنی رشتہ داروں

کے ساتھ بھلائی و احسان کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و الحاکم عن معاویہ بن حیدرہ عن ابی ہریرہ

۲۵۲۳۱۔ اگر جرتج راہب بہت بڑا فقیہ و عالم ہوتا ہے تو اسے ضرور یقین ہوتا کہ ماں کی دعا کی قبولیت رب تعالیٰ کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔

رواہ الحسن بن سفیان و الحاکم و ابن قانع و البیہقی فی شعب الایمان عن حوشب الفہری

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۱۸۲ و امتیاز ۱۳۶

۲۵۲۳۲۔ جس شخص نے اپنی ماں کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو یہ روزی کی آگ کے آگے پردہ ہوگا۔

رواہ ابن عدی و البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۲ و ترتیب الموضوعات ۸۷۲

## جنت ماں کے پاؤں تلے ہے

۲۵۲۳۳۔ اپنی والدہ کی ٹانگوں کے ساتھ چمٹ جاؤ چونکہ جنت ماؤں کی قدموں تلے ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی عن فاطمہ

۲۵۲۳۴۔ اپنی ماں کے قدموں کے ساتھ چمٹ جاؤ وہیں تمہیں جنت ملے گی۔ رواہ ابن ماجہ عن فاطمہ

۲۵۲۳۵۔ باپ اور ماں کے ساتھ بھلائی کرو میں تمہیں والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۲۵۲۳۶۔ میں مرد کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرے میں اسے وصیت کرتا ہوں کہ والدہ کے ساتھ بھلائی کرے میں مرد کو

وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ بھلائی کرے میں اسے وصیت کرتا ہوں کہ اپنے غلام کے ساتھ بھلائی کرے۔ جو کہ اس کی ولایت میں ہے

گو کہ غلام پر ایسی کوئی موذی چیز ہو جو آقا کو اذیت پہنچاتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و الحاکم و البیہقی فی السنن عن ابی سلمہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۲۰

۲۵۲۳۷۔ تین مرتبہ فرمایا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں ماؤں کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے والد کے

ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قرہ بنی رشتہ داروں کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے۔

رواہ البخاری فی الافراد و ابن ماجہ و الطبرانی و الحاکم عن المنذہ

۲۵۲۳۸۔ میں نے پاس جبریل امین شریف لائے اور کہا اے محمد! جس شخص نے والدین میں سے کسی ایک کو پایا اور چپہ وہ (اس کی خدمت نہ

کرنے کی وجہ سے) دوزخ میں داخل ہوا وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے کہو آمین۔ میں نے کہا آمین کہا اے محمد! جس شخص نے

رمضان کا مہینہ پایا اور بدو ان مغفرت کے مرگیا اور پھر روزی میں داخل ہوا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے کہو آمین۔ میں نے کہا آمین

کہا جس شخص کے پاس آپ کا ذکر ہو اور وہ آپ پروردگار کی تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور کرے کہو آمین! میں نے کہا آمین۔

رواہ الطبرانی عن حابر بن سمرہ

۲۵۲۳۹۔ باپ کے مرجانے کے بعد اولاد کا اس کے لیے استغفار کرنا بھلائی و احسان میں سے ہے۔

رواہ ابن السجار عن ابی اسید مالک بن درارہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۲۱

۲۵۲۴۰۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم اور تمہارا مال دونوں تمہارے باپ کی کمائی سے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۲۵۲۴۱۔ تم اور تمہارا مال دونوں تمہارے باپ کے ہیں بلاشبہ تمہاری اولاد تمہاری پاکیزہ کمائی کا حصہ ہے لہذا اپنی اولاد کی کمائی سے کھانا۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ابن عمرو

## والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت

۴۵۴۵۲..... اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجر و ثواب دیا ہے اور جو مال تم والدین پر خرچ کرتے ہو وہ میراث کی شکل میں تمہیں واپس مل جاتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و اصحاب السنن الاربعہ عن بریدۃ

۴۵۴۵۳..... والدین تمہاری جنت بھی ہیں اور روزخ بھی۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۹۸

۴۵۴۵۴..... والدین کے ساتھ احسان و بھلائی ہی عمر میں اضافہ کر سکتی ہے تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے، بسا اوقات آدمی کو رزق نصیب ہونا

تھا لیکن گناہ کی وجہ سے اس سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ والحکیم عن ثوبان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۷۲ و ضعیف الجامع ۶۳۴۹۔

۴۵۴۵۵..... کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے۔ (وہ اس طرح کہ) یہ شخص کسی دوسرے آدمی کو باپ کی

گالی دے وہ جواب میں اسے بھی باپ کی گالی دے یہ اس کی ماں کو گالی دے اور وہ بھی اس کی ماں کو گالی دے۔

رواہ البخاری و مسلم و الترمذی عن ابن عمر

۴۵۴۵۶..... کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے وہ اس طرح کہ ایک شخص کسی دوسرے آدمی کے باپ پر لعنت کرے

وہ جو اب اس کے باپ پر لعنت کرے یہ اس کی ماں پر لعنت کرے اور وہ اس کی ماں پر لعنت کرے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمرو

۴۵۴۵۷..... جب کوئی شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرتا ہے حج اس کی طرف سے بھی اور اس کے والدین کی طرف سے بھی قبول کیا جاتا

ہے۔ اس سے ان کی روحیں آسمان میں خوش ہوتی ہیں۔ رواہ الدارقطنی عن زید بن ارقم

۴۵۴۵۸..... دو گناہ ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ دنیا میں بہت جلدی سزا دیتے ہیں ایک بغاوت اور دوسرا والدین کی نافرمانی۔

رواہ البخاری فی التاريخ والطبرانی عن ابی بکرۃ

۴۵۴۵۹..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نافرمانی کو پسند نہیں کرتا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۴۵۴۶۰..... اپنے والد کی محبت کی پاسداری کرو اسے منقطع مت کرو کہیں اللہ تعالیٰ تمہارے نور کو بجھانہ دے۔

رواہ البخاری فی الافراد والطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۰

۴۵۴۶۱..... جب باپ اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو باپ کی یہ نظر اولاد کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۔

۴۵۴۶۲..... سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی باپ کی وفات کے بعد اس سے محبت کرنے والوں سے صلہ رحمی رکھے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الافراد و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابن عمر

۴۵۴۶۳..... یہ بات نیکی میں سے ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ صلہ رحمی رکھے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۴۶۴..... جو شخص چاہتا ہو کہ وہ باپ کے ساتھ اس کی قبر میں بھی صلہ رحمی کرے اسے چاہیے کہ وہ باپ کے دوستوں اور بھائیوں کے ساتھ صلہ

رحمی کرتا رہے۔ رواہ اصحابہ السنن الاربعہ و ابن حبان عن ابن عمر

۴۵۴۶۵..... وہ بھلائی جس پر بہت جلدی ثواب مرتب ہوتا ہو احسان اور صلہ رحمی ہے اور وہ برائی جس پر بہت جلدی عذاب مرتب ہوتا ہو ظلم اور



قطع رحمی ہے۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۲۳ و ضعیف الادب ۹۶

۴۵۳۶۶..... (ابواب گناہ میں) دو ابواب ایسے ہیں جن پر بہت جلدی سزا ملتی ہے ایک ظلم اور دوسرا المدین کی نافرمانی۔ رواہ الحاکم عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۹۴۰

فائدہ:..... زبان نبوت سے نکلی ہوئی بات میں سرمو برابر بھی کمی نہیں ہوسکتی ان سطور کا ترجمہ لکھنے سے ٹھیک دو (۲) ماہ قبل اسلام آباد میں لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر خون کی ایسی ہولی کھیلی گئی جسے دیکھ کر ہالاکو و چنگیز کی رو میں بھی کانپ اٹھیں چنانچہ دو ہزار سے زائد مدرس کی طالبات کو آگ اور بارود میں تڑپا دیا اس کے بعد صدر پاکستان جنرل پریم شرف کو اپنی حکومت اور اپنی جان بچانے کے لیے لالے پڑے آگنوں کے سہارے کے لیے بھیک مانگنے لگے۔

## والدین کی اطاعت سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

۴۵۳۶۷..... والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آدمی کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے۔ رواہ ابن مبیع وابن عدی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۰۲۶

۴۵۳۶۸..... بلاشبہ آدمی کا چچا باپ کی مانند ہوتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

۴۵۳۶۹..... آدمی کا چچا باپ کی طرح ہوتا ہے۔ رواہ الترمذی عن علی و الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۳۷۰..... چچا بھی والد ہے۔ رواہ الضیاء و اصحاب السنن الاربعہ عن عبداللہ بن النوفلی مر سلا

۴۵۳۷۱..... تم اور تمہارا مال دونوں تمہارے باپ کے ہیں۔ رواہ ابن ماجہ عن جابر و الطبرانی عن مسرور و ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے اسنی المطالب ۳۹۵ و ذخیرۃ الحفاظ ۷۵۹

۴۵۳۷۲..... بھائیوں میں جو بڑا اور وہ باپ کے مقام پر ہوتا ہے۔ رواہ الطبرانی و ابن عدی و السیثقی فی شعب الایمان عن کذیب العجسی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۹۶ و ضعیف الجامع ۲۲۸۸

۴۵۳۷۳..... بھائی کا چچو لے بھائی پر ایسا حق ہے جیسا باپ کا حق بیٹے پر ہوتا ہے۔

رواہ السیثقی فی شعب الایمان عن سعید بن العاص

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۳ و ضعیف الجامع ۲۷۳۶

۴۵۳۷۴..... والدین کے ساتھ احسان کرنا جہاد کے مترادف ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ عن الحسن مر سلا

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۲۶

۴۵۳۷۵..... والدین کے ساتھ احسان کرنا عمر میں اضافے کا باعث ہے، جو بڑے رزق میں کمی لاتا ہے، اما تقدیر کو نال ویتی سے چنانچہ مخلوق کے متعلق اللہ تعالیٰ کی دو طرح کی تقدیر ہے۔ (۱) اللہ پر نافرمانی (۲) تقدیر نو پیدا۔ انبیاء کو غلام پر فضیلت کے دور سے حاصل ہیں اور غلام کو شہداء پر ایک

درجہ فضیلت حاصل ہے۔ رواہ ابو الشیخ فی التوبیخ و ابن عدی عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۱ و ضعیف الجامع ۲۳۲۷

۴۵۳۷۶..... اپنے آباء کے ساتھ احسان کرو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ احسان کریں گے تم خود پاکر ماں رزق و تمہاری عمر میں پاکر ماں رزق میں گی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۵۳۷۷..... اپنے آباء۔ (باپ دادا) کے ساتھ احسان کرو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ احسان کریں گے عورتوں (کے فتنے) سے اپنا امن

پاکیزہ رکھو تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں گی جس شخص کے پاس اس کے بھائی نے معذرت کی اور اس نے معذرت قبول نہ کی وہ دعویٰ کوثر پر برگزیدہ اور نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن جابر

۴۵۳۷۸۔۔۔ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا دونوں کو پایا (خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی ہریرہ

۴۵۳۷۹۔۔۔ والد کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے اور والد کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۰۵۔

۴۵۳۸۰۔۔۔ وہ شخص جو اپنے والدین اور اپنے رب کا فرمانبرداری ہو وہ علیین کے اعلیٰ درجہ میں ہوگا۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۴۳

۴۵۳۸۱۔۔۔ تمہارا جہاد والدین کی خدمت میں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم واصحاب السنن الثلاثة عن ابن عمرو

۴۵۳۸۲۔۔۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے والدین کی فرمانبرداری میں صبح کو اٹھتا ہے اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں

اور والدین میں سے ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۷۷ والنوایح ۲۰۳۹

۴۵۳۸۳۔۔۔ جو شخص اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اس کے لیے خوشخبری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے۔

رواہ البخاری فی الافراد والحاکم عن معاذ بن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۳ و ضعیف الجامع ۵۵۰۲

## والدین کی طرف سے حج کرنے کی فضیلت

۴۵۳۸۴۔۔۔ جس شخص نے اپنے باپ یا ماں کی طرف سے حج کیا اس کی طرف سے حج ادا ہو جاتا ہے اور کرنے والے کے لیے دس حجوں کی

فضیلت ہوتی ہے۔ رواہ الدارقطنی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۵۱۔

۴۵۳۸۵۔۔۔ جس شخص نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا یا ان کا قرضہ ادا کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ابرار کے ساتھ اٹھائے گا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والدارقطنی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۵۲ والضعیفۃ ۱۳۳۵

۴۵۳۸۶۔۔۔ جس شخص نے ہر جمعہ کے دن والدین کی قبر کی زیارت کی یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کی قبر کے پاس سورت

یس پڑھی اس کی بخشش کر دی جائے گی۔ رواہ ابن عدی عن ابی بکر

۴۵۳۸۷۔۔۔ جس شخص نے ہر جمعہ کے دن ایک مرتبہ والدین یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اور اس کے پاس سورت یسین پڑھی

اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیں گے اور اسے نیکو کار لکھیں گے۔ رواہ الحکیم عن ابی ہریرہ

۴۵۳۸۸۔۔۔ اولاد باپ کی پاکیزہ کمائی کا حصہ ہوتی ہے نیز اپنی اولاد کے مال میں سے کھاؤ۔ رواہ ابو داؤد والحاکم عن عائشة

۴۵۳۸۹۔۔۔ والد جنت کا درمیانی دروازہ ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و ابن ماجہ والحاکم عن ابی الدرداء

۴۵۳۹۰۔۔۔ بیٹا باپ کی کمائی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۵۴۹۱... کوئی بیٹا اپنے باپ کا بدلہ نہیں چکا سکتا الا یہ کہ بیٹا باپ کو غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی عن ابی ہریرۃ

۴۵۴۹۲... اللہ تعالیٰ نے ان کا نام ابرار رکھا ہے چونکہ انھوں نے اپنے آباء ماؤں اور بیٹوں کے ساتھ حسن سلوک کیا ہے جس طرح تیرے

والدین کا تجھ پر حق ہے اسی طرح تیرے بیٹے کا بھی تجھ پر حق ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۰۸۵ و ضعیف الجامع ۱۰۵۸

۴۵۴۹۳... سو موار اور جمعرات کے دن اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں جبکہ انبیاء آباء و اجداد اور ماؤں کو اعمال جمعہ کے دن پیش

کیے جاتے ہیں وہ ان کی نیکیاں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں ان کے چہروں کی سفیدی میں اضافہ ہوتا ہے اور چمکنے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو

اور اپنے مردوں کو اذیت مت پہنچاؤ۔ رواہ الحکیم عن ولد عبدالعزیز

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۶ و الضعیفۃ ۱۲۸۰۔

۴۵۴۹۴... جہاد نہیں کہ آدمی اللہ کی راہ میں تلوار لے کر دشمن کو مارے جہاد تو یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین اور اولاد کی دیکھ بھال کرے تو وہ

آدمی جہاد میں ہوتا ہے۔ جو شخص اپنی ذات کی دیکھ بھال کرے اور لوگوں کی طرف سے اس کی کفایت کرے تو وہ شخص بھی جہاد میں ہے۔

رواہ ابن عساکر عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۸۳ و الضعیفۃ ۱۹۸۹

۴۵۴۹۵... واپس جاؤ اور اپنے والدین سے اجازت لو اگر وہ تمہیں اجازت دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کے ساتھ بھلائی کرنے میں مشغول ہو جاؤ۔

رواہ احمد بن حنبل و ابوداؤد و الحاکم عن ابی سعید

## والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھنا

۴۵۴۹۶... جو شخص اپنے والدین کی طرف رحمت کی ایک نظر سے دیکھتا ہے اس کے لیے ایک مقبول و مبرور حج لکھ دیا جاتا ہے۔

رواہ الرافعی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۸۰۔

۴۵۴۹۷... جس شخص نے اپنے والدین کو راضی کر لیا اس نے اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا، جس شخص نے اپنے والدین کو ناراض کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو

ناراض کیا۔ رواہ ابن النجار عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۲ و المصنف ۱۵۱

## ماں کے ساتھ بھلائی کا بیان..... از حصہ اکمال

۴۵۴۹۸... جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور تجھے تیرے والدین پکاریں تو اپنی ماں کو پکار کا جواب دو باپ کو جواب نہ دو۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۵۴۹۹... اگر والدین تمہیں پکاریں اور تم نماز پڑھ رہے ہو اپنی ماں کو جواب دو باپ کو جواب نہ دو۔

رواہ ابوالشیخ فی الثواب و الدیلمی عن جابر

۴۵۵۰۰... اگر میں اپنے والدین کو پاتا یا ان دونوں میں سے ایک کو پاتا اور میں نے عشاء کی نماز شروع کر لی ہوئی اور سورت فاتحہ پڑھ لی ہوئی

اتنے میں میری ماں مجھے پکارتی کہ: اے محمد! میں اپنی والدہ کو ضرور جواب دیتا۔ رواہ ابوالشیخ عن طلح بن علی

۴۵۵۰۱... تم سے پہلی امتوں میں ایک عبادت گزار آدمی تھا وہ گرجے کا پجاری تھا اسے جرجہ کہا جاتا تھا اس کی ماں زندہ تھی وہ اس کے پاس آ کر

اسے آواز دیتی جرتج گرجے سے جھانک لیتا اور ماں سے باتیں کرتا۔ ایک دن ماں اس کے پاس آئی وہ نماز میں مصروف تھا، ماں نے جرتج کو آواز دینی شروع کی ہاتھ پیشانی پر رکھا اور زور سے آواز دی۔ اے جرتج، اے جرتج تین بار آواز دی۔ ہر پکار کے بدلہ میں جرتج کہتا اے میرے رب! میں اپنی ماں کو جواب دوں یا نماز پڑھوں۔ اتنے میں ماں کو غصہ آیا اور کہنے لگی: اے اللہ اس وقت تک جرتج کو موت نہ آئے جب تک وہ فاجرہ عورتوں کے چہرے نہ دیکھ لے۔

چنانچہ اس بستی کے بادشاہ کی بیٹی بالغ ہو چکی تھی اور اسے (حرام کا) حمل ٹھہر چکا تھا اس نے لڑکا جنم دیا لوگوں نے لڑکی سے پوچھا: یہ برا فعل تیرے ساتھ کس نے کیا ہے؟ لڑکی نے جواب دیا: گرجے کے راسب جرتج نے ایسا کیا ہے۔ چنانچہ لوگوں نے جرتج کے گرجے پر چڑھائی کر دی اور کلہاڑوں سے گرجا رانا شروع کر دیا۔ جرتج نے لوگوں سے پوچھا: تمہاری ہلاکت تمہیں کیا ہو؟ لوگوں نے اسے کوئی جواب نہ دیا: جب اس نے یہ حالت دیکھی فوراً ایک رسی کے ذریعے لٹک کر گرجے سے نیچے اتر لوگوں نے اسے بے عزت کرنا شروع کیا اور پٹائی کرنے لگے اور کہتے ہیں تم ریاکار ہو لوگوں کو دھوکا دے رہے ہو۔ جرتج نے کہا: تمہاری ہلاکت مجھے بتاؤ تو سہی تمہیں کیا ہو لوگوں نے کہا: بستی کے سردار کی بیٹی جو کہ بادشاہ کی بیٹی ہے اسے تو نے حاملہ کر دیا ہے۔ جرتج نے کہا: میں نے ایسا نہیں کیا۔ لوگوں نے کہا: لڑکی نے ایک لڑکا جنم دیا ہے جرتج بولا: لڑکا زندہ ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا جرتج نے کہا: مجھے ساتھ لے کر واپس چلو لوگ واپس ہوئے جرتج نے دو رکعتیں پڑھیں پھر بستی میں ایک درخت کے پاس پہنچا اس سے ایک ٹہنی لی اور پھر لڑکے کے پس آیا بچہ گود میں تھا جرتج نے مذکورہ ٹہنی بچے کو ماری اور ساتھ کہا: اے سرکش عورت کے بیٹے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا: فلاں چرہ ابا میرا باپ ہے۔ لوگوں نے جرتج سے کہا: تم اگر چاہو تو تمہارا گرجا سونے کا ہم بناؤ لیں، اگر چاہو تو چاندی کا بناؤ لیں: جرتج نے کہا: جیسا تھا ویسے ہی بنا دو۔

رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین والطبرانی فی الاوسط عن ابی حرب بن ابی الاسود

۴۵۵۰۲..... کیا تمہارے والدین میں سے کوئی باقی ہے؟ عرض کیا میری ماں باقی ہے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی والدہ کی بھلائی پیش کرو جب تم ایسا کرو گے تم حاجی معتمر اور مجاہد ہو گے۔ جب تمہاری ماں تم سے راضی ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس سے احسان کرتے رہو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۵۰۳..... تیری والدہ زندہ ہے اس سے بھلائی کرو یوں اس طرح تم جنت کے بہت قریب ہو جاؤ گے۔

رواہ الخطیب عن ابی مسلمہ رجل من الصحابة

۴۵۵۰۴..... اپنی ماں کو چھوڑ کر کہیں نہ بھٹکنے پاؤ یہاں تک کہ تمہیں اجازت دے دے یا موت اسے اپنی آغوش میں لے لے چونکہ ماں کی خدمت میں رہنا تمہارے لیے اجر عظیم کا باعث ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۵۰۵..... اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ماؤوں کی نافرمانی مکروہ قرار دی ہے۔ رواہ البخاری فی التاريخ عن معقل بن یسار

۴۵۵۰۶..... شاید وہ تو ایک مرتبہ کے وردزہ کا ہو سکتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن بریدہ

کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں تقریباً دو (۲) فرسخ تک اپنی والدہ کو اٹھایا جبکہ گرمی شدت پر تھی بالفرض اگر گوشت کا ایک ٹکڑا گرمی کی تپش میں پھینک دیا جاتا وہ بھی پک جاتا۔ کیا میں اس کا شکر ادا کروں؟ اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

## والد کے ساتھ بھلائی کرنے کا بیان..... از حصہ اکمال

### غلام آزاد کرنے کے برابر اجر

۴۵۵۰۷..... جب والد اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو اولاد کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے کسی نے عرض کیا: یا

رسول اللہ! اگر والد تین سو راندہ (۳۶۰) مرتبہ دیکھے؟ آپ نے فرمایا اللہ اکبر۔ یعنی اللہ تعالیٰ اتنی ہی مرتبہ غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔  
رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے وضعیف الجامع الی

- ۴۵۵۰۸..... اپنے باپ کی فرمانبرداری کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو  
۴۵۵۰۹..... کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم بھی اور تمہارا مال بھی تمہارے باپ کی کمائی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر  
۴۵۵۱۰..... بلاشبہ تمہاری اولاد اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

یہب لمن یشاء اناثا ویہب لمن یشاء الذکور  
اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا فرماتا ہے۔  
پس تمہاری اولاد اور ان کا مال تمہارا ہے بشرطیکہ جب تمہیں اس کی ضرورت پڑے۔

رواہ المعاکم والبخاری ومسلم والدیلمی وابن النجار عن عائشة

۴۵۵۱۱..... آدمی کا باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا یہ بھی ایک طریقہ ہے کہ باپ کے دوستوں کے ساتھ بھی بھلائی کی جائے۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

- ۴۵۵۱۲..... باپ کا بیٹے پر حق ہے کہ وہ غصہ کے وقت عاجزی و انکساری کا مظاہرہ کرے نیز بڑھاپے اور کمزوری کے وقت اسے ترجیح دے، بلاشبہ بدلہ چکانے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا البتہ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے کہ جب اس سے قطع تعلق کر دی جائے وہ صلہ رحمی کر دے بیٹے کا باپ پر حق یہ ہے کہ باپ اس کے نسب کا انکار نہ کرے اور اس کی اچھی تربیت کرے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن مسعود وعن ابن عباس  
۴۵۵۱۳..... باپ کا بیٹے پر حق ہے کہ بیٹا باپ کو اسی طرح پکارے جس طرح سے ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو پکارا تھا یعنی ”یابت“ اے ابا جان البتہ ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام نہ رکھے۔ رواہ الدیلمی عن انس

۴۵۵۱۴..... اپنے والد کے آگے مت چلو اسے گالی دینے کا ذریعہ مت بنو باپ کے سامنے بھی مت بیٹھو اسے نام لے کر مت پکارو۔

رواہ ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن ابی ہریرة والطبرانی فی الاوسط عن عائشة

۴۵۵۱۵..... جو شخص منہ پھاڑ کر والد سے بات کرے وہ والد کے ساتھ بھلائی نہیں کر رہا ہوتا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق وابن مردویة عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۶۹۹

- ۴۵۵۱۶..... اے عبداللہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو اور اپنے باپ کی فرمانبرداری کرو۔ رواہ المعاکم عن ابن عمر  
۴۵۵۱۷..... والد کے مرجانے کے بعد بیٹا باپ سے صرف چار ہی صورتوں میں صلہ رحمی کر سکتا ہے: یہ کہ بیٹا باپ کی نماز جنازہ پڑھے، اس کے لیے دعائے خیر کرتا رہے، اس کے وعدوں کو پورا کرے، اس کے متعلق کو جوڑے رکھے اور اس کے دوستوں کا اکرام کرتا رہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی اسید الساعدی

## باپ اور ماں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان..... از حصہ اکمال

- ۴۵۵۱۸..... اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بہن، اپنے بھائی اور اپنا وہ غلام جو تمہاری ولایت میں ہو کے ساتھ حسن سلوک کرو یہ حق ہے جو واجب ہے اور رشتہ داری ہے جس کا جوڑے رکھنا ضروری ہے۔ (رواہ ابوداؤد والبخاری وابن قانع والطبرانی والبخاری ومسلم عن کلیب بن مہنف عن جدہ بکر بن الحارث الانمارئ کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں کس کے ساتھ حسن سلوک کروں؟ آپ ﷺ نے یہ حدیث

ارشاد فرمائی۔

۳۵۵۱۹ اپنی والد کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنے والد کے ساتھ پھر بھائی کے ساتھ پھر بہن کے ساتھ۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود  
 ۳۵۵۲۰ والدین کے ساتھ بھلائی عمر میں اضافہ کرتی ہے دعا تقدیر کو نال دیتی ہے جھوٹ رزق میں کمی آتا ہے اللہ تعالیٰ کی اپنی مخلوق کے متعلق دو  
 طرح کی تقدیریں ہیں تقدیر ناپید اور تقدیر نافذ انبیاء کو نال، پروردگار نے فضیلت حاصل ہے اور علماء کو شہداء پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہے۔

رواہ ابن عدی وابن صدیق فی اصابہ و ابن النجار والدیلمی عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۱ و ضعیف الجامع ۲۳۲۷

۳۵۵۲۱ جو شخص پسند کرتا ہو کہ اس کی عمر میں اضافہ ہو اسے چاہئے کہ وہ والدین کے ساتھ بھلائی کرے۔ اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔

رواہ احمد بن حنبل عن انس

## والدین کا شکر ادا کرنے کی تاکید

۳۵۵۲۲ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو جو تختیاں عطا کی تھیں ان میں لکھا تھا۔ میرا شکر ادا کرو اپنے والدین کا شکر ادا کرو میں تمہیں محشر  
 کے دن کی ہولناکی سے محفوظ رکھوں گا تمہاری عمر میں وسعت دوں گا تمہیں پاکیزہ زندگی دوں گا اور دنیا سے اچھا مقام عطا کروں گا۔

رواہ ابن عساکر عن جابر

۳۵۵۲۳ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ اولاد کو والدین کو گالی دے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! ایسا بد بخت کون ہو سکتا ہے جو اپنے والدین کو گالی  
 دے؟ ارشاد فرمایا: وہ اس طرح کہ ایک شخص کسی دوسرے کے باپ کو گالی دے اور دوسرا جواب میں پہلے کے باپ کو گالی دے یہ اس کی ماں کو گالی  
 دے اور وہ اس کی ماں کو گالی دے۔ رواہ البخاری و مسلم و الترمذی عن ابن عمر

۳۵۵۲۴ تمہارا چار پائی پر سو جانا دریاں حالیکہ تم والدین کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے تم انہیں خوش کرتے ہو اور وہ تمہیں خوش کرتے ہوں۔  
 اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد باسیف سے افضل ہے۔ رواہ ابن لال عن ابن عمر

۳۵۵۲۵ اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جس پر اس کے والدین ناراض ہوں الا یہ کہ اس پر ظلم نہ کرتے ہو۔

رواہ ابو الحسن بن معروف فی فضائل بن ہاشم عن ابی ہریرۃ

۳۵۵۲۶ والدین کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی اولاد کے مال سے بھلائی کے ساتھ کھا سکتے ہیں جبکہ اولاد والدین کی اجازت کے بغیر ان کا مال  
 نہیں کھا سکتی۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۳۵۵۲۷ والدین کے نافرمان سے کہا جاتا ہے تم جو چاہے اطاعت والے اعمال کرو میں تمہاری بخشش نہیں کروں گا جبکہ فرمانبردار سے کہا جاتا  
 ہے جو چاہے عمل کرو میں تمہاری بخشش کروں گا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ

۳۵۵۲۸ والدین کافر مانبردار جو چاہے عمل کرے دوزخ میں داخل نہیں ہوگا: نافرمان جو چاہے عمل کرے جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ عن معاذ

## والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھنے کی ممانعت

۳۵۵۲۹ اس شخص نے قرآن کی تلاوت نہ کی جس نے قرآن پر عمل نہ کیا اور والدین کے ساتھ بھلائی نہ کی جو نافرمانی کی حالت میں والدین  
 کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھتا ہو ایسے لوگ مجھ سے بری الذمہ ہیں میں ان سے بری الذمہ ہوں۔ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ

۳۵۵۳۰ اپنے والدین کے پاس واپس لوٹ جاؤ اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ رواہ مسلم عن زید بن عمر

۴۵۵۳۱... تمہارا جہاد تمہارے والدین میں ہے۔ رواہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن حبان عن ابن عمر کہتے ہیں ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد کے لیے اجازت طلب کی آپ نے فرمایا: تمہارا والدین زندہ ہیں؟ اس نے اثبات میں جواب دیا: آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۵۳۲... واپس جاؤ جس طرح تم نے انھیں (والدین کو) دلایا ہے اب اسی طرح انھیں ہنسائے بھی۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم و ابن حبان عن ابن عمر

۴۵۵۳۳... تم نے شرک چھوڑا ہے لیکن وہ جہاد سے بہن میں تمہارا کوئی ہے؟ عرض کیا: والدین ہیں۔ فرمایا: انھوں نے تمہیں اجازت دی ہے؟ کہا نہیں فرمایا: واپس جاؤ اور ان سے اجازت لو، اگر اجازت دے دیں تو جہاد کرو وگرنہ ان کی خدمت میں لگے رہو۔

رواہ ابن حبان عن ابی سعید

۴۵۵۳۴... بلاشبہ کسی آدمی کے والدین یا ان میں سے ایک مرجاتا ہے وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے وہ برابران کے لیے دعائیں کرتا رہتا ہے اور ان کے لیے استغفار کرتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اسے والدین کا فرمانبردار لکھ دیتے ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن انس و فیہ یحییٰ بن عقبہ کذبہ ابن معین

۴۵۵۳۵... جو فرمانبردار بیٹا والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نظر کے بدلہ میں مقبول حج کا ثواب لکھتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اگر چہ دن میں سو مرتبہ دیکھتے تب بھی؟ ارشاد فرمایا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ زیادہ عطا کرنے والا ہے اور پاکباز ہے۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ و ابن النجار عن ابن عباس

۴۵۵۳۶... تین چیزوں میں نظر کرنا عبادت ہے والدین کے چہرے پر قرآن مجید پراور سمندر میں۔ رواہ ابو نعیم عن عائشہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۸۵۸

۴۵۵۳۷... جس شخص نے والدین کو غمزدہ کیا گویا اس نے والدین کی نافرمانی کی۔ رواہ الخطیب فی الجامع عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۵۳

۴۵۵۳۸... جس شخص نے والدین میں سے دونوں کو پایا کسی ایک کو پایا پھر وہ دوزخ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے۔

رواہ الطبرانی و ابوالقاسم البغوی و البیہقی و ابن السکن و ابن قانع و ابو نعیم و الطبرانی و سعید بن منصور عن ابی مالک البغوی و لا اعلم له غیرہ قلت ثان باتی

۴۵۵۳۹... جو شخص صبح کو اس حال میں اٹھا کہ اس کے والدین اس سے راضی ہوں اس کے لیے جنت میں دو دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس نے شام کی اس حال میں کہ اس کے والدین اس سے راضی ہوں شام کو اس کے لیے جنت میں دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس شخص کے والدین صبح کو اس پر ناراض ہوں اس کے لیے دوزخ کی دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جس کے والدین شام کو ناراض ہوں اس کے لیے شام کو دوزخ میں دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس کا والدین میں سے ایک ہو اس کے لیے ایک دروازہ کھلے گا کسی نے پوچھا اگر والدین اس پر ظلم کرتے ہوں۔ فرمایا: اگرچہ ظلم کرتے ہو، اگرچہ ظلم کرتے ہوں۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن زید بن ارقم الدیلمی عن ابن عباس

۴۵۵۴۰... جس شخص نے والدین کی قسم پوری کی، ان کا قرض چکا دیا اور انھیں گالی نہ دی اسے والدین کا فرمانبردار لکھ دیا جاتا ہے اگرچہ وہ والدین کی زندگی میں نافرمان ہو اور جس شخص نے والدین کی قسم پوری نہ کی ان کا قرض ادا نہ کیا اور انھیں گالی دیتا رہا اسے نافرمان لکھ دیا جاتا ہے اگرچہ وہ ان کی زندگی میں فرمانبردار کیوں نہ ہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عبدالرحمن بن سمرہ

۴۵۵۴۱... جس شخص نے والدین کا قرض ادا کیا ان کے مرنے کے بعد اور ان کی نذر پوری کی، انھیں گالی نہ دلوائی گویا وہ والدین کا فرمانبردار ہوا اگرچہ وہ ان کا نافرمان کیوں نہ ہو۔ اور جس شخص نے والدین کا قرض نہ ادا کیا ان کی نذر پوری نہ کی اور انھیں گالی دلواتا رہا گویا اس نے والدین کی

نافرمانی کی اگرچہ وہ ان کی زندگی میں فرمانبردار ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ  
 ۴۵۵۴۲..... جنت کا درمیانی دروازہ والدین کی بھلائی کی وجہ سے کھولا جاتا ہے لہذا جو شخص والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اس کے لیے کھول دیا  
 جاتا ہے اور جو شخص نافرمانی کرتا ہے اس پر دروازہ بند رکھا جاتا ہے۔ (رواہ ابن شاہین والدیلمی عن ابی الدرداء  
 ۴۵۵۴۳..... جو شخص ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کرتا ہے اور ان کی قبر کے پاس سورۃ یس پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے میں ان کی  
 مغفرت فرماتا ہے۔ رواہ ابن عدی والخلیل وابوالفتوح عبد الوہاب بن اسماعیل الصیرفی فی الاربعین وابوالشیخ والدیلمی وابن  
 النجار والرافعی عن عائشۃ عن ابی بکر

## والدین کے قبر کی زیارت

۴۵۵۴۴..... جو شخص دونوں والدین کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرتا ہے ثواب کی نیت سے، تو اس کا یہ عمل حج مبرور کے برابر ہوتا ہے  
 اور جو شخص والدین کی قبر کی زیارت کرتا ہے فرشتے اس کی قبر کی زیارت کرتے ہیں۔ رواہ الحکم وابن عدی عن ابن عمر

## والدین کی نافرمانی کا بیان

۴۵۵۴۵..... اللہ تعالیٰ ہر گناہ پر مرتب ہونے والی سزا کو موخر کرتے ہیں بجز والدین کی نافرمانی کے چنانچہ اللہ تعالیٰ نافرمان کو مرنے سے پہلے  
 زندگی ہی میں سزا دے دیتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکر  
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۱۳۔

۴۵۵۴۶..... جو شخص اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جو شخص غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو جو  
 شخص کسی بدعتی کو ٹیٹھکا نادرے اس پر بھی لعنت ہو اور جو شخص زمین کی حدود میں تغیر کرے اس پر بھی لعنت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن علی

۴۵۵۴۷..... جو شخص منہ کھول کر غصہ میں والد سے بات کرے وہ فرمانبردار نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی وابن مردویہ عن عائشۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۳۶

۴۵۵۴۸..... جس شخص نے والدین کو عمر دہ کیا اس نے ان کی نافرمانی کی۔ رواہ الخطیب فی الجامع عن علی

۴۵۵۴۹..... جس بھلائی پر بہت جلدی ثواب ملتا ہے وہ والدین کے ساتھ بھلائی اور صلہ رحمی ہے جس شر پر جلدی عذاب ملتا ہو وہ ظلم اور قطع رحمی ہے۔

رواہ الترمذی والبیہقی عن عائشۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۲۳ و ضعیف الادب ۹۶

۴۵۵۵۰..... دو ابواب ایسے ہیں جن پر دنیا میں سزا جلدی ملتی ہے ظلم اور نافرمانی۔ رواہ الحاکم عن انس

کلام:..... ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۹۷

۴۵۵۵۱..... رب کی رضا والدین کی رضا میں ہے رب کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۵۵۲..... رب کی رضا والدین کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ رواہ الترمذی والحاکم عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۱ والہمتیز ۸۵



## حصہ اکمال

### دنیا عبادت گزاروں کی وجہ سے قائم ہے

۴۵۵۵۳..... اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ اگر (زمین پر) لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے والا موجود نہ ہوتا میں اہل دنیا پر جہنم کو مسلط کر دیتا۔ اے موسیٰ! اگر میرے عبادت گزار بندے نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو پل جھکنے کے بقدر بھی مہلت نہ دیتا۔ اے موسیٰ! جو شخص مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ میری مخلوق میں کریم ہوتا ہے اے موسیٰ! والدین کے نافرمان کے منہ کا ایک کلمہ دنیا کے پہاڑوں کی ریت کے برابر ہوتا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: یا رب! نافرمان کون ہے؟ حکم ہوا: جو شخص والدین کی پکارا کا جواب نہ دے۔ رواہ ابو نعیم فی المعرفة عن انس

۴۵۵۵۴..... جو شخص والد کو مارے اسے قتل کر دو۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن سعید بن المسیب عن ابیہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۴۱۶ والممتناہیہ ۸۶۵-۶۶۔

۴۵۵۵۵..... دوزخ میں عبد اللہ بن خراش کی ران احد پہاڑ کے برابر ہے اور اس کی ڈاڑھ بضاء پہاڑ کے برابر ہے کسی نے پوچھا: وہ کیوں؟ فرمایا: وہ والدین کا نافرمان تھا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۴۵۵۵۶..... آدمی جب اپنے والدین کے لیے دعا کرنی چھوڑ دیتا ہے اس کا رزق منقطع ہو جاتا ہے۔ رواہ الحاکم فی التاریخ والدیلمی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۲ وترتیب الموضوعات ۸۷۱

## آٹھواں باب..... نکاح کے متعلقات کے بیان میں

۴۵۵۵۷..... عورت آخری شوہر کے لیے ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن عائشہ

۴۵۵۵۸..... جس عورت کا شوہر وفات پا جائے پھر وہ اس کے بعد شادی کر لے تو وہ آخری شوہر کے لیے ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء فائدہ:..... یعنی عورت جنت میں آخری شوہر کو ملے گی۔

۴۵۵۵۹..... عورتیں مردوں کی نظیر ہوتی ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی عن عائشہ و البزار عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۶۳۹

۴۵۵۶۰..... آپس میں دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعملۃ ۱۹۴

۴۵۵۶۱..... مرد کا نطفہ سفیدی مائل گاڑھا ہوتا ہے اسی سے ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں اور عورت کا نطفہ زردی مائل پتلا ہوتا ہے اس سے گوشت اور

خون بنتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۲۰

۴۵۵۶۲..... مرد کا نطفہ سفید گاڑھا ہوتا ہے عورت کا نطفہ پتلا زردی مائل ہوتا ہے جس کا مادہ بھی خروج میں سبقت لے جائے پھر اسی سے مناسب ہوتا۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۵۵۶۳..... مرد کا پانی سفید ہوتا ہے عورت کا پانی زردی مائل ہوتا ہے جب دونوں کا آپس میں ملاپ ہوتا ہے اگر مرد کی منی عورت کے منی پر

غالب آجائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آجائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ رواہ مسلم عن ثوبان

۴۵۵۶۳ مرد کا نطفہ سفید گاڑھا جاتا ہے عورت کا نطفہ پتلا زردی مائل ہوتا ہے چنانچہ جس کا نطفہ دوسرے کے نطفے پر غالب آجائے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے، اگر نطفہ برابر ہے بچہ دونوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ رواہ ابو الشیخ فی العظمت عن ابن عباس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۵۱۔

۴۵۵۶۵۔ تم کسی مرد سے نہ پوچھو کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا اور جب سوؤ، تو تر پڑھ کر سو جاؤ۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والحاکم عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۱۸، ابواب ۲

۴۵۵۶۶۔ کسی مرد سے نہ پوچھا جائے کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا۔ رواہ ابو داؤد عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد، ضعیف الجامع

۴۵۵۶۷۔ عورت اگر پہلا پھل بڑی جھمبہ سے یا اس کی برکت کا ایک حصہ ہے۔ رواہ ابن عساکر عن وائلہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۵۲۸، ضعیف الجامع ۵۳۶۳

۴۵۵۶۸۔ روزے رکھو اور اپنے بالوں کو بڑھاؤ، چونکہ ایسا کرنے سے شہوت کم ہوتی ہے۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیئہ عن الحسن مرسلہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۵۰۵

۴۵۵۶۹۔ وہ شخص تم میں سے نہیں ہے جو کسی کمرے یا ٹوڈس ہو جائے لیکن روزہ رکھو اور اپنے جسم کے بال بڑھاؤ۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۹۳۲، ابواب ۲۲۰

## حصہ اکمال

### شب زفاف کو ملنے والی دعا

۴۵۵۷۰۔ یا اللہ ان دونوں میں برکت ڈال، ان پر برکت کر اور ان کی نسل میں برکت عطا فرما۔ یہ دعا آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور

فاطمہ رضی اللہ عنہما کو شب زفاف کے موقع پر دی تھی۔ رواہ ابن سعد عن بريدہ

۴۵۵۷۱۔..... (تمہارا نکاح) خیر و برکت میں ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت کرے اور تمہارے اوپر برکت کرے۔

رواہ ابن عساکر عن عقیل بن ابی طالب

کہ انھوں نے شادی کی لوگوں نے انھیں ”بالر فاء والبنین“ کہہ کر مبارکباد دی۔ انھوں نے فرمایا: اس طرح مت کہو بلکہ یوں کہو جس طرح رسول کریم ﷺ کہا کرتے تھے۔

۴۵۵۷۲۔ یوں کہو: بارک اللہ لکم وبارک علیکم اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اور تمہارے اوپر برکت کرے۔ رواہ الرافعی عن الحسن عن الصحابة

کہ ہم جاہلیت میں بالر فاء والبنین کہتے تھے جب اسلام آیا ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں یہ کلمات تعلیم کرائے۔

۴۵۵۷۳۔..... عورت کی برکت میں سے ہے کہ اس کا پیغام نکاح آسمان ہو۔ اور اس کا مہر بھی آسمان ہو۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن عائشہ

۴۵۵۷۴۔..... عورت کی برکت میں سے ہے کہ اس کے پیغام نکاح میں آسانی کی جائے اس کے مہر میں بھی آسانی پیدا کی جائے اور اس کے رحم

میں بھی آسانی کی جائے۔ رواہ العاکم والسانی عن عائشہ

۴۵۵۷۵۔ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں ماموں کے رشتہ کی مشابہت تو صرف اسی وجہ سے ہوتی ہے۔ دونوں اٹھنوں میں سے جس کا نطفہ رحم

میں سبقت کر جائے اسی کی مشابہت غالب ہوتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ام سلمہ

- ۴۵۵۷۶ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں یہ مشابہت بچہ کہاں سے آئی ہے۔ رواہ مالک عن عروۃ و الساسی عن اسد
- ۴۵۵۷۷ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں بچہ اس کا بچہ اس کے مشابہ کیوں نہ ہوتا۔ رواہ اس ماجد عن زینب بنت ام سلمہ
- ۴۵۵۷۸ اس (عورت) کو چھوڑ دو بچہ کی مشابہت تو اسی وجہ سے ہوتی ہے جب عورت کی مٹی مرد کی مٹی پر غالب آ جائے تو بچہ ماموں کی مشابہ ہوتا ہے اور اگر مرد کی مٹی عورت کی مٹی پر غالب آ جائے تو بچہ چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے۔ رواہ مسلم عن عائشہ
- ۴۵۵۷۹ اے یہودی (مرد عورت میں سے) ہا ایک کے نطفہ سے انسان کی تخلیق ہوتی ہے مرد کا نطفہ کار نما ہوتا ہے اس سے بدیاں اور پٹھے بنتے ہیں عورت کا نطفہ پتلا ہوتا ہے اس سے گوشت اور خون بنتا ہے۔ رواہ ابو الشیخ فی العظیمة عن ابن مسعود
- ۴۵۵۸۰ عورت اپنے آخری شوہر کے لیے ہوتی۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء
- ۴۵۵۸۱ پسند کرو اور ان دونوں میں سے اتنے اخلاق کا مالک ہو اسے اختیار کرو جو عورت کے ساتھ دنیا میں رجتا ہے اور وہ جنت میں بھی اس کا شوہر ہو جائے۔ اے ام حبیبہ! حسن اخلاق، نیا و آخرت و نجاتی لیتا گیا ہے۔

رواہ عبد اللہ بن حمید و سمویہ و الطبرانی و الخیر انطی فی مکارم الاخلاق و ابن لال عن انس  
ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! عورت کے نیا میں دو شوہر بھی ہوتے ہیں وہ جنت میں کس کے پاس ہوگی! یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

## جنتی عورت اچھے اخلاق کو اختیار کرے گی

- ۴۵۵۸۲ اے ام سلمہ! عورت کو اختیار دیا جائے گا عورت اچھے اخلاق والے کو اختیار کرنے کی کہہ گی: اے میرے رب یہ دنیا میں اچھے اخلاق والا تھا اس سے میری شادی کرادے۔ اے ام سلمہ! حسن اخلاق دنیا و آخرت کی اچھایاں لیتا گیا ہے۔ رواہ الطبرانی و الخطیب عن ام سلمہ

## حرف نون..... از قسم افعال

## کتاب النکاح..... نکاح کے متعلق ترغیب کی بیان میں

- ۴۵۵۸۳ "مسند صدیق" حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مالدار کی نکاح میں تلاش کرو۔ رواہ وکیع الصغیر فی العرد
- ۴۵۵۸۴ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو نکاح کے متعلق اس کا جو حکم ہو وہ بحال اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ جو مالدار کی کا وعدہ کیا ہے وہ پورا کرے گا۔ چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

ان یكونوا فقراء یغنیہم اللہ من فضلہ.

اگر فقیر ہوں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا۔ رواہ ابن ابی حاتمہ

- ۴۵۵۸۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ شادی میں مالدار کی تلاش کرو اور پھر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی

ان یكونوا فقراء یغنیہم اللہ من فضلہ

ترجمہ:..... اگر وہ فقراء ہوں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا۔ رواہ عبد الرزاق و ابن ابی شیبہ

- ۴۵۵۸۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خدا میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں اس امید سے جماع کروں کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے کسی ایسی جان و نکالے جو تہیج کرتی ہو۔ رواہ البیہقی

- ۴۵۵۸۷ قنادہ کی روایت ہے ہمیں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ایسا شخص نہیں دیکھا جو شادی میں مالدار کی

تلاش کرتا ہوا اور پھر اسے مالداری نہ ملی ہو چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کا وعدہ کر رکھا ہے ”ان یكونوا فقراء یغنیهم اللہ من فضلہ“

رواہ عبدالرزاق و عبد ابن حمید

۴۵۵۸۸..... طاؤس کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو زائد سے فرمایا! تمہیں نکاح سے بجز عجز اور گناہ کے کس چیز نے روک رکھا ہے۔

رواہ سعید بن منصور

۴۵۵۸۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی اس عورت کے سر کے بال سفید ہونے لگے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھر میں بچی ہوئی چنانچی بچے نہ پیدا کرنے والی عورت سے اچھی ہے۔ بخدا میں شہوت کے مارے ہرگز تم سے قریب نہیں ہوتا ہوں لیکن میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تا کہ قیامت کے دن میں تمہاری کثرت پر فخر کر سکوں۔ رواہ الخطیب و سندہ جید

۴۵۵۹۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بخدا یہ بات سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کہ جوانی ہو اور عورت نہ ہو، اگر مجھے معلوم

ہو جائے کہ دنیا میں صرف تین دن زندگی ہے میں ان میں بھی ضرور شادی کرتا۔ فی بعض الاجزاء الحدیث المسندة ولم اقف علی اسم صاحبه

۴۵۵۹۱..... قیس بن عبید، معاویہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد باخلاق عورت سے زیادہ اچھی چیز کوئی نہیں عطا کی گئی، رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض عورتیں کثیر فائدہ بھی دیتی ہیں جس کا کوئی بدلہ نہیں اور بعض عورتیں گلے کا طوق ہوتی ہیں جس کا کوئی فدیہ نہیں۔ رواہ ابو نعیم فی فضیلة الانفاق علی البنات

۴۵۵۹۲..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول کریم ﷺ قریش کے چند نوجوانوں کے پاس تشریف لائے میں بھی ان میں موجود تھا۔

ارشاد فرمایا: اے جماعت! نوجوانان تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ نکاح کرے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزہ شہوت توڑنے کا ایک ذریعہ ہے۔ رواہ البغوی فی مسند عثمان

## نکاح کے فضائل

۴۵۵۹۳..... عائشہ روایت نقل کرتے ہیں میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا اور وہ عثمان رضی اللہ عنہ کی پاس تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

بولے: ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ قریش کے چند غیبی شادیاں شہ نوجوانوں کے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے چونکہ نکاح نظر پٹی رکھنے اور شرمگاہ کو محفوظ رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے روزہ اس کی شہوت کو توڑ دیتا۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی و البغوی فی مسند عثمان

۴۵۵۹۴..... ابن سیرین روایت نقل کرتے ہیں کہ عتبہ بن فرقد نے اپنے بیٹے کو شادی کا کہا لیکن بیٹے نے شادی کرنے سے انکار کر دیا۔ عتبہ

نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا نبی کریم ﷺ نے شادی نہیں کی، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے شادی نہیں کی عمر رضی اللہ عنہ نے شادی نہیں کی ہمارے پاس بھی عورتوں کے حقوق ایسے ہی ہیں جیسے ان کے ہاں ہیں۔ اس نے عرض کیا: امیر المؤمنین نبی کریم ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ جیسے اعمال کس کے ہو سکتے ہیں اور آپ جیسے اعمال کس کے ہیں۔ جب اس نے کہا: ”آپ کے اعمال جیسے کس کے ہو سکتے ہیں“ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رک جاؤ جی چاہے تو شادی کرو چاہے تو نہ کرو۔

رواہ ابن راہویہ

۴۵۵۹۵..... وکیع، محمد بن محمد بن علی بن حمزہ، عبد الصمد بن موسیٰ یحییٰ بن حسین بن زید اپنے والد اور دادا کے واسطے سے حضرت علی بن ابی طالب

رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنا مقام بائیں طور پہچانے گا کہ اس نے اپنے کسی بیٹے کی موت سے قبل تربیت کی ہو جو اس کے لیے کافی ہو۔

۴۵۵۹۶..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ شادی کرنے کا حکم دیتے تھے اور شادی نہ کرنے سے سختی سے منع فرماتے تھے اور ارشاد فرمایا کرتے تھے: محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے شادی کرو، چونکہ قیامت کے دن میں انبیاء پر تمہاری کثرت کی وجہ سے فخر کر سکو گے۔ رواہ احمد بن حنبل

۴۵۵۹۷..... "مسند جابر بن عبد اللہ" حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے ہاں ایک یتیم لڑکی ہے اسے دو آدمیوں نے پیغام نکاح بھیجا ہے ایک مالدار ہے اور دوسرا تنگ دست ہے جبکہ لڑکی تنگ دست سے شادی کرنے کی خواہشمند ہے اور ہم مالدار سے اس کی شادی کرنے کے خواہشمند ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپس میں دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔ رواہ ابن النجار

۴۵۵۹۸..... "مسند مدلوک" ابن عساکر کہتے ہیں کہ مدلوک کو صحابیت کا مقام حاصل ہے مدلوک روایت نقل کرتے ہیں کہ ضمضم بن قنادہ کے ہاں ایک عورت سے سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا اس عورت کا تعلق بنو نخل سے تھا اس لڑکے نے ضمضم کو وحشت زدہ کر دیا اسی وجہ سے انھوں نے نبی کریم ﷺ سے شکایت کی آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: ان کی رنگ کیسے ہیں؟ عرض کیا: سرخ اور سیاہ اس کے علاوہ اور بھی۔ ارشاد فرمایا: یہ کہاں سے آگئے؟ عرض کیا: کوئی رگ ہے جو نسل میں پھوٹ پڑے ہے ارشاد فرمایا: یہ بھی ایک رگ ہے جو یہاں آ کر پھوٹ پڑی ہے چنانچہ بنو نخل کی بوڑھی عورتیں آئیں انھوں نے خبر دی کہ اس عورت کی ایک دادی تھی جو سیاہ فام تھی۔

۴۵۵۹۹..... "مسند سہل بن حنظلیہ اوسی" سعید بن عبدالعزیز کی روایت سے کہ ابن حنظلیہ کی ہاں اولاد نہیں ہوتی تھی اور وہ کہا کرتے تھے، اگر اسلام میں میرے لیے ایک ناتمام بچہ ہی پیدا ہو جائے وہ میرے لیے کائنات کی ہر اس چیز سے زیادہ پسندیدہ ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۶۰۰..... "مسند ابی ہریرہ" ابی ہریرہ شادی کر لو، بغیر شادی کے مت مر جاؤ، خبردار! ہر وہ شخص جو غیر شادی شدہ ہو دوزخ میں جائے گا۔ اسے ابو ہریرہ شادی نہ کرنے کے عمل کو آخری زمانہ میں طلب کرو۔ اور وہ میری امت کے چنار میں سے ہیں۔ رواہ المدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۵۶۰۱..... عطاء بن ابی رباح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کر لے یا فرمایا کہ وہ نکاح کرے۔ اگر وہ شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے چونکہ روزہ اس کے لیے شہوت توڑنے کا ذریعہ ہے۔ رواہ ابن النجار

## شادی سے پاکدامنی حاصل ہوتی ہے

۴۵۶۰۲..... عمر بن سبیح ناجی بشر بن عطاء کے سلسلہ سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت منقول ہے کہ: ایک دن ہم رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک آپ ﷺ کے پاس عکاف داخل ہوئے عکاف اپنی قوم کے سردار تھے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا پھر آپ نے فرمایا: اے عکاف! تمہاری بیوی ہے؟ عرض کیا: میری بیوی نہیں ہے۔ حکم ہوا کوئی لونڈی بھی نہیں ہے؟ عرض کیا: نہیں فرمایا: کیا تم مالدار ہو؟ عرض کیا: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: تب تم شیطان کے بھائی ہو۔ اگر تم نصرانیوں کے راہب ہو پھر بلاشبہ تم انہی میں سے ہو اگر تم ہم میں سے ہو تو پھر ہمارا طریقہ شادی کرنا ہے اے عکاف! تمہاری ہلاکت تمہارے بدترین لوگ وہ ہیں جو غیر شادی شدہ ہوں شیطان کا تیز ترین اسلحہ جو نیکو کاروں میں چل سکتا ہو وہ غیر شادی شدہ ہیں نہ کہ وہ جو شادی شدہ ہوں وہی لوگ تو پاک طینت اور پاکباز ہیں۔ اے عکاف! تمہاری ہلاکت! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ داؤد و یوسف کے پاس بھی عورتیں تھیں، اے عکاف! تمہاری ہلاکت شادی کرو۔ ورنہ تم گناہ گار ہو۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! میری شادی کر دیجئے۔ چنانچہ تھوڑی دیر گزری تھی کہ آپ ﷺ نے کلثوم حمیری کی بیٹی سے عکاف کی

شادی کرادی۔ رواہ الدیلمی

۳۵۶۰۳۔ عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا شادی نہ کرنے کا ارادہ تھا حضرت خذیمہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا یہ سے بھائی ایسا مت کرو۔ بلکہ شادی کر لو اگر تمہارے ہاں اولاد پیدا ہوئی تو تمہارے لیے باعث اجر و ثواب ہوگی۔ اگر اولاد زندہ نہ رہی تمہارے لیے دعائیں کرے گی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۵۶۰۴۔ سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا: شادی کرو میں نے عرض کیا فی الحال مجھے اس کی حاجت نہیں ہے اگر تم یہی کہتے ہو تمہاری صلب میں جو اولاد دودیت ہے وہ ضرور نکل کر رہے گی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۵۶۰۵۔ سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا: شادی کرو چونکہ اس امت کا بہترین شخص وہ ہے جس کی بیویاں زیادہ ہوں۔ رواہ سعید بن منصور

۳۵۶۰۶۔ مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اور کرب کو اپنے پاس بلایا اور ان سے کہا تم مردوں کی اس حالت تک پہنچ سکتے ہو کہ عورتوں کو سنبھال سکو تم میں سے جو پسند کرتا ہو کہ میں اس کی شادی کروں تو میں اس کی شادی کروں گا جو تمہیں زنا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اسلام کا نور چھین لیتا ہے۔ پھر اگر چاہے تو نور واپس کر دے چاہے تو نہ کرے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۵۶۰۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ عورتوں سے شادی کرو چونکہ وہ اپنے ساتھ مال لاتی ہیں۔ رواہ ابن عساکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے البشذرة ۱۳۵ وضعیف الجامع ۲۲۲۷۔

۳۵۶۰۸۔ "مسند ابن عمر" بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی جان کو تاخیر نہیں دیتا جب اس کی موت کا وقت پورا ہو جائے عمر میں زیادتی اگر ہو سکتی ہے تو وہ نیک اولاد کی شکل میں ہے جو کسی بندے کو عطا ہو جائے اور وہ مرنے کے بعد اس کے لیے دعا کرتی ہو بلاشبہ ان کی دعائیں قبر میں اسے پہنچتی رہتی ہیں۔ پس یہی عمر کی زیادتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۳۵۶۰۹۔ "مسند عقیل" اے عکاف! کیا تمہاری کوئی بیوی ہے؟ عرض کیا نہیں۔ حکم ہوا: کیا باندی بھی نہیں؟ عرض کیا نہیں فرمایا تم مالدار ہو؟ عرض کیا جی ہاں فرمایا: تب تم شیطان کے بھائی ہو، اگر تم نصرانیوں کے راہبوں میں سے ہو پھر تم انہی میں سے ہو۔ اگر تم ہم میں سے ہو تو پھر ایسے کرو جیسا کہ ہم کرتے ہیں۔ اگر تم نصرانیوں میں سے ہو تو پھر نصرانیوں کے رہبانوں میں سے ہو۔ جبکہ ہماری سنت نکاح کرنا ہے۔

تم میں سے بدترین لوگ تمہارے غیر شادی شدہ لوگ ہیں۔ شیاطین لوگوں کے دین کے ساتھ کھیلتے رہتے ہیں، نیکوکاروں پر سب سے زیادہ شیاطین کا چلنے والا اسلحہ عورتیں ہیں۔ اس سے صرف شادی شدہ لوگ ہی بچ پاتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جو پاکباز ہیں اور فحاشی سے دور رہنے والے ہیں: اے عکاف! تیری ہلاکت شادی کر لو، چونکہ عورتیں تو ایوب، داؤد، یوسف اور کرسف کے پاس بھی تھیں، عرض کیا گیا یا رسول اللہ!

اللہ! کرسف کون تھا؟ ارشاد فرمایا: وہ بنی اسرائیل کا ایک آدمی تھا جس نے ساحل سمندر پر تین سو سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی، ان کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا۔ پھر اس نے ایک عورت پر عاشق ہو جانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا کفر کر دیا اور ہماری عبادت ترک کر دی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسے کسی عمل کے ذریعے اس برائی کا تدارک کرنے کی توفیق دی اور پھر اس کی توبہ قبول فرمائی اسے عکاف تمہاری ہلاکت شادی کر لو

ورنہ تم گناہ گار ہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ذر و ضعف ابو یعلیٰ والطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن عطیة ابن بشر

المازنی والدیلمی عن ابن عباس

۳۵۶۱۰۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اگر میری موت کو صرف دس دن باقی ہوں اور مجھے معلوم ہو جائے کہ آخری دن مر جائوں گا اور مجھے نکاح کی طاقت حاصل ہو جائے میں فتنے کے خوف سے بچنے کے لیے ضرور نکاح کروں گا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۵۶۱۱۔ "مسند علی" سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے شادی نہ کرنے کے ارادے کو رد کر دیا تھا۔ اگر آپ ﷺ شادی نہ کرنے کو حلال قرار دیتے تو ہم اپنے آپ کو خسی کر دیتے۔ رواہ عبد اللرزاق

## نکاح کے متعلق ترہیب

### دنیا کی بہترین فائدہ مند چیز

۴۵۶۱۲ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بخدا اسامی لانے کے بعد آدمی کسی چیز سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا جتنا بہتر فائدہ خوبصورت، بااخلاق، محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے اٹھاتا ہے۔ بخدا! شرک باللہ کے بعد آدمی اتنا زیادہ نقصان کسی چیز سے نہیں اٹھا تا جتنا کہ بدخلق تیز زبان عورت سے اٹھاتا ہے۔ بخدا! عورتیں لڑکے جی جنم دیتی ہے جس میں فائدہ مند عیب اور تکلف ہوتا ہے۔

روان ابن ابی شیبہ و ہناد و ابن ابی الدنیاء فی الاشراف و البیہقی و ابن عساکر ۴۵۶۱۳ اسو، محمد بن اسود اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہ پکڑے اور انھیں بوسا دیا پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: بلاشبہ اولاد بخل اور سستی کا ذریعہ ہے۔ رواہ البغوی و ابن السکس و الدارقطنی فی الافراد و ابن عساکر و البیہقی و قال البغوی و ابن السکس: لیس لاسود غیر ہذین الحدیثین، قال فی الاصابة: وجدت لہ ثالثا و رابعا

۴۵۶۱۴ ... قولہ: بت حکیم کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک مرتبہ گھڑت باہر تشریف لائے اور آپ نے وہ میں حضرت حسن یا حضرت حسین کو نیا ہوا تھا اور آپ ارشاد فرما رہے تھے: بلاشبہ تم بخل اور جہالت لائے: جو حالانکہ تم اللہ تعالیٰ کے پھول تھے: و رواہ العسکری فی الامثال

## آداب نکاح

۴۵۶۱۵ ... ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سرسبز و برساتوں سے لرزناں رہو۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیا ہے ارشاد فرمایا: عورت تو خوبصورت ہو لیکن بچے نہ پیدا کرتی: و رواہ العسکری فی الامثال و الدیلمی کا نام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعہ ۱۰۸ و ابن المطالب ۴۱۳

۴۵۶۱۶ ... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے سامنے بلوہ فرما کر کہیں ان کے پاس جانے سے قبل۔ رواہ ابن عساکر

## نکاح کا اعلان مسنون ہے

۴۵۶۱۷ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے سنا پکڑا مرثی اللہ عنہم: ذریعہ کے پاس سے گزرے آپ نے گانے اور ٹھیلنے ہونے کی آواز سنی پوچھا: یہ کیا ہے؟ اہل بستی نے جواب دیا: یا رسول اللہ فلاں آدمی نکاح ہے، ارشاد فرمایا: اس نے اپنا دن عمل کر لیا یہ نکاح ہے پانی بہانا ہے اور پوشیدہ نکاح بھی نہیں ہے، حتیٰ کہ فنی آواز سنی جا رہی ہے، و رواہ بھی دیکھا جا رہا ہے۔

رواہ البیہقی و قال تشریح حسین ابن عبداللہ و هو ضعیف

## خطبہ (پیغام نکاح) کا بیان

۴۵۶۱۸ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے کوئی چیز اتنی زیادہ دشوار نہیں لگتی جتنا کہ پیغام نکاح۔ رواہ ابو عبیدہ

۳۵۶۱۹..... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک انصاری لڑکی کو پیغام نکاح بھیجا میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے مجھے فرمایا: تم نے اس لڑکی کو دیکھا ہے؟ میں نے نفی میں جواب دیا: حکم ہوا۔ اسے دیکھ لو۔ چونکہ ایک نظر اسے دیکھ لینا تم دونوں کے درمیان محبت کا باعث بنے گا۔

میں اس لڑکی کے پاس آیا اور اس کے والدین سے اس کا ذکر کیا۔ وہ دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ میں اٹھا اور گھر سے باہر نکل گیا۔ لڑکی نے کہا اس آدمی کو میرے پاس بلاؤ میں واپس لوٹ آیا اور اس کی پردہ دری کے ایک طرف کھڑا ہو گیا۔ لڑکی بولی: اگر رسول کریم ﷺ نے تمہیں میری طرف ایک نظر دیکھنے کا حکم دیا ہے تو مجھے دیکھ لو ورنہ میں خود باہر نکلتی ہوں اور پھر مجھے دیکھ لو۔ چنانچہ میں نے اسے دیکھ کر اس سے شادی کر لی۔ میں نے کسی ایسی عورت سے شادی نہیں کی جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہو اور زیادہ باعث اکرام ہو حالانکہ میں نے ستر (۷۰) عورتوں سے شادی کی ہے۔ رواہ سعید بن منصور وابن النجار

۳۵۶۲۰..... ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سرسبز ویرانوں سے گریزاں رہو۔ کسی نے عرض کیا: یا نبی اللہ! سرسبز ویرانوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ خوبصورت عورت جو بچے نہ پیدا کرتی ہو۔

رواہ الرامهرمزى والعسکرى معافى الامثال وفيه الواقدى

## ولیمہ کا بیان

۳۵۶۲۱..... ابن رومان کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ولیمہ کے کھانے کے متعلق سوال کیا گیا اور کسی نے کہا: اسے امیر المؤمنین! کیا وجہ ہے شادی پر دیئے جانے والے کھانے کی بوجہ ہمارے کھانے سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے؟ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ ولیمہ کے کھانے میں جنت کی خوشبو میں سے ایک مثقال ڈال دی جاتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولیمہ کے لیے ابراہیم خلیل اللہ اور محمد ﷺ نے برکت و پاکیزگی اور عمدگی کی دعا کی ہے۔ رواہ الحارث والخطیب فی کتاب الطفلیین قال ابن حجر واسادہ مظلم وقال الخطیب روی من وجہ آخری عن عمر عن النبی ﷺ ثم اخرجہ عن الشعبي: فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لوگوں نے ولیمہ کا ذکر کیا کہ آخر کیا وجہ ہے جو ذاتہ ولیمہ میں پایا جاتا ہے وہ کسی اور کھانے میں ہم نہیں پاتے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی کریم ﷺ نے ولیمہ کے لیے برکت کی دعا کی ہے اور ابراہیم خلیل اللہ نے بھی اس میں برکت و عمدگی کی دعا کی ہے اور یہ کہ اس میں جنت کے کھانوں کی (ہوتی ہو)۔

۳۵۶۲۲..... حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ سب سے بڑا کھانا ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس میں مالداروں کو مدعو کیا جائے اور مساکین چھوڑ دیئے جائیں۔ اور جو شخص ولیمہ کی دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کی رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ سعید بن منصور

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۹۲۴

۳۵۶۲۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ سب سے برا طعام ولیمہ کا ہے جس میں وہ لوگ مدعو کیے جائیں جنہیں اس کی حاجت نہیں اور جنہیں اس کی حاجت ہے انہیں روک دیا جائے۔ نیز مالدار اس میں مدعو کیے جائیں اور فقراء روک دیئے جائیں۔ رواہ سعید بن منصور

۳۵۶۲۴..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے نکاح کے موقع پر کھجوروں اور ستوں سے ولیمہ کیا۔

رواہ ابن عساکر

## آداب متفرقہ

۳۵۶۲۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کنواری لڑکیوں سے نکاح کرو چونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں، زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں اور تھوڑے



پر راضی رہتی ہیں۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۳۵۶۲۶..... ابو ملیکہ کی روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بنی سائب! تم سن بلوغت کو پہنچ چکے ہو لہذا ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو تمہارے خاندان سے اجنبی ہوں۔ رواہ الدبنوری

## کنواری عورتوں سے نکاح کی ترغیب

۳۵۶۲۷..... عاصم بن ابی انجوہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے کیونکہ وہ زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور تھوڑے۔ پر راضی رہتی ہیں۔ رواہ ابن ابی الدیبا

۳۵۶۲۸..... اشعث بن قیس کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بہانہ نوازی کی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اشعث مجھ سے تین باتیں یاد کرو جو میں نے رسول کریم ﷺ سے یاد کی تھیں۔ کسی مرد سے مت پوچھو کہ اس نے اپنی بیوی کو بول مارا اور جب سونا چاہو تو تڑپڑھ کر سوتیسری بات میں بھول گیا ہو۔ رواہ الحاکم والبیہقی وسعید بن المنصور

۳۵۶۲۹..... ربیعہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے طلبہ کی آواز سن کر فرمایا: یہی آواز ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: تقریب نکاح کا انعقاد ہو رہا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نکاح کا اعلان کرو۔ رواہ الضیاء المقدسی

۳۵۶۳۰..... ابو جاشع اسدی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوجوان عورت لائی گئی جس کی شادی لوگوں نے ایک بوڑھے شخص سے کرادی تھی عورت نے بوڑھے کو قتل کر دیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، مرد کو چاہئے کہ وہ اپنی ہم مثل عورت سے نکاح کرے اور عورت کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے ہمسرے سے شادی کرے۔ رواہ سعید بن المنصور

۳۵۶۳۱..... بکرہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب اپنی کسی بیٹی کا کسی شخص سے نکاح کرنا چاہتے تو بیٹی کی پردہ دری میں جاتے اور فرماتے: فلاں شخص تمہارا تذکرہ کر رہا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۶۳۲..... ”مسند جابر بن عبد اللہ“ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے نکاح کر لیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: کنواری ہے یا شیب (جس کا پہلے نکاح ہو چکا ہو) میں نے عرض کیا: بلکہ شیب ہے۔ ارشاد فرمایا: کنواری سے شادی کیوں نہیں کی تا کہ تم اس کا جی بہلا سکتے اور وہ تمہارا جی بہلا سکتی۔ میں نے عرض کیا: میرے والد غزوہ داحد میں شہید ہو چکے ہیں انہوں نے اپنے پیچھے نو (۹) بیٹیاں چھوڑی ہیں میری نو (۹) بہنیں ہیں، میں نہیں چاہتا کہ ان کے ساتھ ایک اور اناری عورت کو شامل کروں۔ اور میں نے عرض کیا: وہ ایسی عورت ہے جو ان کی نگرانی اور دیکھ بھال کرے گی اور ان کے بالوں میں کنگھی کرے گی۔ ارشاد فرمایا: تم نے درست انتخاب کیا۔

رواہ سعید بن المنصور

۳۵۶۳۳..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک غز میں تھے جب ہم واپس لوٹنے لگے میں اپنے ایک اونٹ پر سوار ہوا اور اسے جلدی جلدی چھوٹے قدموں سے ہانکنے لگا اسی اثناء میں میرے پیچھے ایک سوار میرے قریب ہوا اور اس نے ایک چھوٹی چھڑی سے میرے اونٹ کے ماری چنانچہ میرا اونٹ تیز رفتار اونٹ کی طرح پھرتی سے چلنے لگا میں نے جو پیچھے مڑ کر دیکھا کیا دیکھتا ہوں میرے پیچھے نبی کریم ﷺ ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے نئی نئی شادی کی ہوئی ہے۔ (اس لیے جلدی میں ہوں) ارشاد فرمایا: کنواری سے شادی کی ہے یا شیب سے میں نے عرض کیا: نہیں بلکہ شیب ہے۔ فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں کی تم اس کا جی بہلا تے وہ تمہارا جی بہلاتی۔ پھر فرمایا: جب تم اپنے اہل خانہ کے ہاں پہنچو تو عقلمندی کا مظاہرہ کرنا۔ چنانچہ ہم دن کے وقت یہاں پہنچے آپ ﷺ نے فرمایا: رک جاؤ حتیٰ کہ ہم عشاء کے وقت شہر میں داخل ہوں تا کہ پراگندہ بال عورت اپنے بالوں میں کنگھی کرے اور جس عورت کا شوہر گھر پر نہیں ہے وہ موئے زیناف صاف کر لے۔ رواہ سعید بن المنصور

## کنواری سے شادی کے فائدے

۳۵۶۳۴..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے والد وفات پا گئے اور اپنے پیچھے نو (۹) بیٹیاں چھوڑ گئے چنانچہ میں نے شیب (عورت) سے شادی کر لی۔ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! تم نے شادی کر لی میں نے عرض کیا: جی ہاں، ارشاد فرمایا: کنواری ہے یا شیب؟ میں نے عرض کیا بلکہ شیب ہے۔ فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں؟ کی تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی میں نے عرض کیا: میرے والد وفات پا گئے اور اپنے پیچھے نو بیٹیاں چھوڑ گئے یا فرمایا کہ سات بیٹیاں چھوڑ گئے مجھے ناپسند تھا کہ میں انہی جیسی اناری عورت سے شادی کر لوں۔ ارشاد فرمایا: بہت اچھا کیا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے آپ نے میرے لیے برکت کی دعا کی۔ رواہ ابن النجار

۳۵۶۳۵..... نقل شیبانی کی روایت ہے کہ ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ حدیث جو تمہیں زیادہ فائدہ پہنچائے گی اور جس میں ظریف الطبعی بھی ہے جس سے بڑھ کر تم نے کوئی حدیث نہیں سنی ہوگی۔ وہ حدیث ہمیں حماد بن ابی سلیمان، زید بن عاصم، حارثہ رضی اللہ عنہ کے سلسلہ سند سے پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے زید! تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں فرمایا: شادی کر لو اور اپنی پاکدامنی میں مزید اضافہ کر لو اور پانچ قسم کی عورتوں سے شادی مت کرو۔ جو یہ ہیں: شہپرہ لہبرہ، ہبیرہ، ہیدرہ اور لفو تا۔ میں نے عرض کیا: میں ان میں سے کسی کو نہیں سمجھا میں تو سب سے ناواقف ہوں۔ ارشاد فرمایا: کیا تم عرب نہیں ہو۔ چنانچہ شہپرہ وہ عورت ہے جو لاغر طویل القامت ہو۔ لہبرہ وہ عورت ہے جو نیلگوں آنکھوں والی اور بد زبان ہونہر وہ عورت ہے جو کوتاہ قد اور گھٹیاں پن کی مالکہ ہو ہیدرہ وہ ہے جو بوڑھی اور کوزہ پشت ہو اور لفوت وہ عورت ہے جس نے تمہارے علاوہ کسی اور سے بچہ جنم دے رکھا ہو۔ رواہ الدیلمی

۳۵۶۳۶..... ابو عیینہ ابوشیح کے سلسلہ سے مروی ہے کہ مجاہد فرماتے ہیں: منیٰ اولاد میں اضافہ کرتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
۳۵۶۳۷..... عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فلاں قبیلے سے نکاح مت کرو اور بنی فلاں بنی فلاں، بنی فلاں اور بنی فلاں سے شادی کرو وہ خود بھی پاکدامن ہیں اور ان کی عورتیں بھی پاکدامن ہیں چونکہ فلاں قبیلہ یہودیوں کا موں والا ہے اور ان کی عورتیں بھی وہی تباہی ہیں لہذا تم پاکدامنی اختیار کرو۔ رواہ ابن النجار

## احکام نکاح

۳۵۶۳۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب دروازہ بند کر دیا جائے پردے اٹکا دیئے جائیں شوہر پر مہر واجب ہو جاتا ہے اور (بصورت افاق) عورت پر عدت واجب ہو جاتی ہے اور عورت کے لیے حق میراث بھی ثابت ہو جاتا ہے۔ رواہ الدارقطنی و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ  
۳۵۶۳۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو عورت دوران عدت نکاح کر لے اور شوہر نے ابھی تک اس کے ساتھ ہمستری نہ کی ہو دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی تا کہ اپنی بقیہ عدت پوری کر لے جب اس کی عدت پوری ہو جائے اور پھر اسے شوہر ثانی پیغام نکاح دے عورت کو اختیار ہے چاہے اس سے نکاح کرے یا اسے چھوڑ دے اگر اس نے ہمستری کر لی ہو پھر دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی پھر وہ آپس میں کبھی جمع نہیں ہونے پائیں گے۔ وہ پہلے شوہر کی عدت پوری کرے گی پھر دوسری شوہر کی عدت گزارے گی۔

رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ، وسعد بن المنصور و البیہقی  
۳۵۶۴۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عورت نے شادی کی اور اسے جنون کی شکایت تھی یا وہ جذام کی بیماری میں مبتلا تھی یا اسے برص کی بیماری لاحق تھی شوہر نے اس کے ساتھ ہمستری کر لی پھر وہ اس بیماری پر مطلع ہوا تو عورت کے لیے مہر کامل ہوگا چونکہ شوہر نے اس کے ساتھ ہمستری کی ہے البتہ ولی پر مہر واجب ہوگا چونکہ اس نے معاملہ پوشیدہ رکھ کر شوہر کو دھوکا دیا ہے۔

رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و سعد بن المنصور و الدارقطنی و البیہقی

۳۵۶۳۱... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نامرد (شوہر) کو ایک سال کی مہلت دی ہے اگر وہ ایک سال میں ہمبستری پر قادر ہو گیا تو بہت اچھا ورنہ عورت کو اختیار دیا جائے گا وہ چاہے نکاح بحال رکھے چاہے علیحدگی اختیار کرے۔ رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبہ والدارقطنی والبیہقی

۳۵۶۳۲... سلیمان بن یسار کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خصی کا معاملہ لایا گیا اس خصی نے ایک عورت سے شادی کر رکھی تھی حالانکہ عورت کو اس کا علم نہیں تھا آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کر دی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۶۳۳... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نکاح کا اعتقاد ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبیہقی وصحیحہ کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۶۳

۳۵۶۳۴... عطاء بن یسار کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے معاملہ نکاح میں ایک مرد کے ساتھ عورتوں کی گواہی جائز قرار دی ہے۔

رواہ عبد الرزاق وسعيد بن المنصور و البيهقي وقال هذا منقطع وفي سننه الحجاج بن اطاة ولا يحتج به

۳۵۶۳۵... ابن سیرین کی روایت ہے کہ اشعث بن قیس حضرت عمر کے پاس آئے اور کہا: میں ایک عورت پر عاشق ہو گیا ہوں۔ کہاں کہ یہ ایسی چیز ہے جو ہمارے قابو میں نہیں ہے پھر میں نے اس عورت کے حکم پر اس سے نکاح کر لیا پھر اس کے حکم سے قبل میں نے اسے طلاق دے دی حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: اس کا حکم کسی درجہ میں نہیں ہے۔ اس عورت کے لیے عام عورتوں کا طریقہ ہے۔ رواہ الشافعی والبیہقی

۳۵۶۳۶... عبدالرحمن بن غنم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک آدمی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیر المؤمنین میں نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی ہے اور اسی کا گھر اس کے لئے مشروط کیا ہے۔ اور میں سوچ رہا ہوں کہ فلاں جگہ کی طرف منتقل ہو جاؤں گا کہا: یہ اس کے لیے شرط ہے فرمایا: تب تو مرد بلاک ہو گئے کوئی عورت نہیں چاہتی کہ وہ اپنے خاوند کو چھوڑے الا یہ کہ وہ اسے چھوڑنے پر اتر آتی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے حقوق منقطع ہوتے دیکھتے ہیں اس وقت اپنی شرط کا اعتبار کرنے لگتے ہیں۔ رواہ سعید بن المنصور

## عورت شوہر کے تابع ہوتی ہے

۳۵۶۳۷... ”مسند عمر“ سعید بن عبیدہ بن سباق کی روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی اور مرد نے یہ شرط لگا دی کہ وہ عورت کو باہر نہیں نکالے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شرط معدوم قرار دی اور فرمایا: کہ عورت اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

۳۵۶۳۸... عبدالرحمن بن غنم کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا اتنے میں ایک عورت لائی گئی جس کے لیے شوہر نے اسی کا گھر مشروط قرار دیا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کے لیے اس کی شرط ہے: وہ آدمی بولا: اے امیر المؤمنین! تب تو یہ عورت ہمیں چھوڑ دے گی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حقوق کا انقطاع شرط کے وقت ہو جاتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ والبیہقی

۳۵۶۳۹... عباد بن عبداللہ اسدی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی اور عورت کے لیے اسی کا گھر مشروط کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کی شرط سے قبل اللہ تعالیٰ کی شرط کا اطلاق ہوگا۔

رواہ ابن ابی شیبہ وسعيد بن المنصور و البيهقي

۳۵۶۴۰... حارث بن قیس بن اسود اسری کی روایت ہے کہ جب انہوں نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ان میں سے چار عورتیں اپنے لیے پسند کر لو۔ رواہ ابو نعیم

۳۵۶۴۱... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آزاد عورتوں سے حرام کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے لونڈیوں سے بھی حرام کیا ہے۔ الا یہ کہ انہیں کوئی مرد بیع کرے اور کہتا ہو: میں تو چار لونڈیوں سے زیادہ رکھوں گا۔

۴۵۶۵۲..... "مسند ابن عباس" نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو دو سال کے بعد ابوالعاص کے پاس پہلے ہی نکاح میں واپس لوٹا دیا تھا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۴۵۶۵۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بیٹی زینب اسلام لائی اور اس کا خاوند ابی عاص بن ربیع مشرک ہی تھا پھر

اس کے بعد وہ اسلام لایا نبی کریم ﷺ نے ان دونوں کو سابقہ نکاح پر برقرار رکھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۵۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت اسلام لے آئی کچھ عرصہ کے بعد اس کا پہلا شوہر

رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں تو اس عورت کے ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام لانے کا نعم بھی تھا۔ نبی کریم

ﷺ نے دوسرے شوہر سے عورت چھین کر پہلے کے سپرد کر دی۔ رواہ عبدالرزاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۹۱۱۱ والمعلیٰ ۱۶۵

## حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابوالعاص کے پاس واپسی

۴۵۶۵۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو چھ سال کے بعد اس کے خاوند ابی العاص بن ربیع کے

پاس پہلے ہی نکاح میں واپس لوٹا دیا اور کوئی نیا کام نہیں کیا۔ رواہ ابن النجار

۴۵۶۵۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ جب اسلام لایا تو اس کے نکاح میں دس (۱۰) عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ

نے اسے حکم دیا کہ ان میں سے چار روک لو اور بقیہ کو علیحدہ کر دو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جب صفوان بن امیہ اسلام لائے ان

کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ چار عورتیں روک لو اور بقیہ چھوڑ دو۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۶۵۷..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو کسی عورت سے پہلے زنا کرے اور پھر اس سے نکاح کرے فرمایا کہ

پہلے اس نے اپنا پانی فضول بہایا پھر نکاح کر لیا اس کا پہلا فعل حرام ہے اور دوسرا حلال ہے جان لو اللہ تعالیٰ ان دونوں سے توبہ قبول کرنے والا ہے

جس طرح الگ الگ ان سے توبہ قبول کرتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۵۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب بیوی بیٹی یا بہن کسی شخص کو اپنی لونڈی حلال قرار دے دے اور وہ اس سے ہمبستری

کرے وہ اس کے لیے حلال ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۵۹..... "مسند ابن عمر غیلان بن سلمہ جب اسلام لائے تو ان کے پاس اٹھارہ عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ نے انھیں چار عورتیں اپنے پاس

رکھنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۴۵۶۶۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ غیلان بن ثقفی جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ نے اس

سے کہا ان میں سے چار کا انتخاب کر لو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں غیلان نے اپنی سب عورتوں کو طلاق دے دی اور مال اپنے بیٹوں کے

درمیان تقسیم کر دیا۔ اسی اثناء میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کی ملاقات ہوئی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ شیطان نے

آسمانوں سے تیرے مرنے کی بات سن لی ہے اور وہ تیرے دل میں اڈائی ہے شاید تو تھوڑے عرصہ زندہ رہے، خدا کی قسم یا تو اپنی بیویوں کو واپس

لوٹا یا اپنا مال واپس کر ورنہ جب تو مر جائے گا تیری بیویوں میں تیرا مال میراث تقسیم کروں گا اور لوگوں حکم دوں گا کہ وہ تیری قبر پر اس طرح پتھر

برسائیں گے جس طرح ابورغال کی قبر پر ہمیشہ ہر ساتے تھے۔ نافع کہتے ہیں غیلان اس کے بعد صرف سات دن زندہ رہا کہ وہ مر گیا۔

رواہ ابو یعلیٰ و ابن عساکر

۴۵۶۶۱..... شعبی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی زینب ابوالعاص کے پاس واپس لوٹا دی تھی جب وہ اسلام لایا تھا پہلے ہی نکاح میں اور

تجدید نکاح نہیں کی تھی۔ رواہ الطبرانی و ابن ابی شیبہ

۳۵۶۶۲... عکرمہ بن خالد کی روایت ہے کہ عکرمہ بن ابی جہل فتح مکہ کے موقع پر بھاگ گئے تھے ان کی بیوی نے انھیں واپس آنے کا خط لکھا چنانچہ بیوی نے انھیں واپس کر دیا اور اسلام قبول کر لیا جبکہ بیوی ان سے قبل اسلام لایچکی تھی اور نبی کریم ﷺ نے انھیں اپنے سابقہ نکاح پر برقرار رکھا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۵۶۶۳... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جس شخص نے کسی ایسی عورت کے ساتھ نکاح کیا جو مجنون تھی یا اسے جذام تھا یا برص کی بیماری تھی یا اسے قرن تھا وہ بدستور اس کی بیوی شمار ہوگی چاہے اسے اپنے پاس روکے رکھے چاہے اسے طلاق دے دے۔

رواہ سعید بن المنصور و مسدد و الدارقطنی

۳۵۶۶۴... مالک بن اوس بن حدثان کی روایت ہے کہ میرے پاس ایک بیوی تھی جو وفات پا گئی مجھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کیا اس عورت کی کوئی بیٹی بھی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں وہ طائف میں ہے فرمایا: وہ تمہاری پرورش میں تھی؟ میں نے کہا نہیں؟ فرمایا: اس سے نکاح کر لو میں نے کہا وہ کیسے حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

و ربانکم التی فی حجورکم

اور تمہاری وہ پروردہ لڑکیاں یعنی وہ لڑکیاں جو بیوی کے پہلے خاوند سے ہوں (جو تمہاری پرورش میں ہوں وہ تمہارے اوپر حرام کر دی گئیں ہیں فرمایا: یہ لڑکی تو تمہاری پرورش میں نہیں ہے یہ حرمت تو تب ہوتی ہے جب لڑکی تمہاری پرورش میں ہو۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی حاتم

۳۵۶۶۵... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جو شخص کسی عورت کے ساتھ نکاح کرے اور اس عورت میں برص، جنون، جذام، یا قرن کی بیماری ہو اس نے عورت کے ساتھ اپنے اختیار سے شادی کی ہو وہ چاہے اسے روکے رکھے یا چاہے تو طلاق دے دے ہاں اگر عورت سے ہمبستری کر لی پھر اس کے لیے پورا مہر دگا۔ چونکہ اس نے اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال سمجھا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور و البیہقی

۳۵۶۶۶... ”مسند علی“ خلاص کی روایت ہے کہ ایک عورت اپنے شوہر کے کسی جز کی مالک بن گئی یہ معاملہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اٹھایا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس مرد سے کہا: کیا تم نے اس عورت کے ساتھ ہمبستری کی ہے؟ کہا: نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو نے اس کے ساتھ ہمبستری کی ہوتی میں تجھے سنگسار کرتا۔ پھر عورت کو مخاطب کر کے فرمایا: یہ اب تمہارا غلام ہے اگر تم چاہو اسے بیچ ڈالو چاہو اسے حسبہ کر دو چاہو اسے آزاد کرو اور پھر اس سے شادی کر لو۔ رواہ البیہقی

۳۵۶۶۷... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ عباد اسدی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب دروازہ بند کر دیا جائے پردے لٹکا دیئے جائیں اس وقت مہر اور عدت واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور و البیہقی

## خلوت صحیح سے مہر واجب ہو جاتا ہے

۳۵۶۶۸... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ اصف بن قیس کی روایت ہے کہ حضرت علی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دروازہ بند کر دیا جائے پردے لٹکائیے جائیں تو عورت کے لیے مہر واجب ہو جاتا ہے اور اس پر عدت گزارنا بھی واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ البیہقی

۳۵۶۶۹... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ خلف بن راشد بن مہدین کا فیصلہ یہ ہے کہ جب دروازہ بند کر دیا جائے پردے لٹکا دیئے جائیں مہر اور عدت واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور و البیہقی

۳۵۶۷۰... ”ایضاً“ عطاء خراسانی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ جو شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور عورت پر شرط لگا دی جائے کہ فرقت کا اختیار اس کے ہاتھ میں ہے نیز جماع اور مہر بھی اس کے اختیار میں ہے دونوں حضرات نے فرمایا: تم سنت سے ناواقف ہو اور نااہل کو معاملہ سپرد کر دیا ہے، مہر تمہارے ذمہ واجب ہوگا، جبکہ فرقت (طلاق) و جماع کا اختیار بھی تمہارے ہاتھ میں ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ و الضیاء

۳۵۶۷۱..... ”ایضاً“ بحریہ بنت ہانی کہتی ہیں! میں نے قعقاع سے شادی کر لی، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا میرے لیے جو اہر کا ایک صندوق (مہر کے طور پر) رکھا اس شرط پر کہ وہ میرے پاس ایک رات گزارے گا چنانچہ اس نے ایک رات گزاری میں نے خلوق (خوشبو) سے بھر ہوا خوشبودان اس کے پاس رکھا، چنانچہ جب وہ صبح کو اٹھا تو اس کا بدن خلوق کے رنگ سے آلودہ تھا قعقاع نے مجھ سے کہا: تو نے مجھے رسوا کر دیا میں نے کہا: مجھ جیسے پوشیدہ ہی رہتی ہیں۔ جب میرے والد آئے ان پر حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ ہو گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قعقاع سے فرمایا: کیا تو نے ہمبستری کر لی ہے؟ جواب دیا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ نکاح جائز قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

## مباح نکاح

۳۵۶۷۲..... ابو جعفر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کی بیٹی کے لیے پیغام نکاح دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ وہ (ابھی) چھوٹی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ جواب دے کر بیٹی کے نکاح سے آپ کو منع کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق بات کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بیٹی کو آپ کے پاس بھیجوادیتا ہوں۔ اگر آپ راضی ہو گئے تو وہ آپ کی بیوی ہوگی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجوادیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لڑکی کی پنڈلی سے کپڑا ہٹایا لڑکی بولی: کپڑا پنڈلی پر گرا دو، اگر آپ امیر المؤمنین نہ ہوتے میں آپ کی آنکھوں پر طمانچہ مارتی۔ رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور

۳۵۶۷۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی نابالغ لڑکی کو باہر (ظاہراً) چلنے پھرنے دو تا کہ اس کے چچا زاد اس میں رغبت کر سکیں۔

رواہ عبدالرزاق

۳۵۶۷۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی لڑکی کے ساتھ اچھائی کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ لڑکی کے لیے سامان زیب و زینت کا بندوبست کرے اور اس کے ساتھ مہربانی و شفقت کرے تا کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا رزق تمہارے پاس آئے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۶۷۵..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی آواز سنتے یا دف بجنے کی آواز سنتے پوچھتے: یہ کیا ہے: لوگ جواب دیتے: شادی ہے یا ختنیں ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ خاموش ہو جاتے اور اس امر کی تقریر فرماتے۔

رواہ عبد الرزاق وسعيد بن المنصور ومسند دو البيهقي

۳۵۶۷۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے انصار سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرنا چاہی رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک نظر سے اس عورت کو دیکھ لو چونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہے۔ رواہ سعيد ابن المنصور

## محرمات نکاح

### دو بہنوں سے ایک وقت وطی کرنا حرام ہے اگرچہ باندی ہوں

۳۵۶۷۷..... قبیسہ بن ذؤیب کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا گیا کہ ایک ہی ملک میں دو باندیاں جو آپس میں سگی بہنیں ہوں جمع کی جاسکتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ قرآن مجید کی ایک آیت اس مسئلہ کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے لیکن مجھے ایسا کرنا کسی طرح پسند نہیں آپ رضی اللہ عنہ کا یہ جواب نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کو پہنچا اس نے کہا، اگر مجھے مسلمانوں کے معاملات کسی حد تک سپرد ہوتے پھر میرے پاس یہ مسئلہ لایا جاتا میں اسے عبرت کا نشان بنا دیتا۔ زہری کہتے ہیں

میری دانست میں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی ہو سکتے ہیں۔

رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و عبد بن حمید و ابن ابی شیبہ و مسدد و ابن جریر و الدارقطنی و البیہقی  
۳۵۶۷۸ ... محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لونڈی اور اس کی بیٹی کو ایک ہی مالک میں جمع کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

۳۵۶۷۹ ... ابن جریج سلمیٰ ابن ابی زناد، عبد اللہ بن دینار سلمیٰ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد کے پاس ایک لونڈی تھی اور لونڈی کی ایک لڑکی بھی تھی۔ وہ دونوں میرے والد کی ملکیت میں تھیں، جب لڑکی میں دوشیزگی آگئی تو والد نے باندی کو چھوڑ دیا اور لڑکی کے ساتھ شب باشی کرنے لگے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ان سے اس کے متعلق بات کی گئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں اور میں خود ایسا نہیں کروں گا۔ ابو زناد کہتے ہیں: مجھے عامر شعمی نے حدیث سنائی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس مسئلہ میں مذکور بالا کے علاوہ جواب دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۶۸۰ ... ابو عمر شیبانی کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص اپنی بیوی کو ہمبستری سے قبل طلاق دے دے کیا اس کی ماں کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں، چنانچہ اس شخص نے بیوی کو طلاق دے کر اس کی ماں کے ساتھ نکاح کر لیا اور بچہ بھی پیدا ہو گیا۔ اس کے بعد وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان فرقت کا حکم دیا، وہ شخص بولا: اب اس عورت سے تو اولاد بھی پیدا ہو چکی ہے؟ فرمایا: اگر چہ دس بچے کیوں نہ پیدا ہو جائیں پھر بھی فرقت ہوگی۔ رواہ البیہقی

۳۵۶۸۱ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے اپنے بیٹے کو ایک باندی بہ کر دی اور بیٹے کو حکم دیا کہ اسے تم چھونے نہ پاؤ، چونکہ میں اس کا ستر کھول چکا ہوں۔ رواہ مالک و البیہقی

۳۵۶۸۲ ... عبد اللہ بن عتبہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک بنی ملک میں باندی اور اس کی بہن کو رکھا جاسکتا ہے یا نہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا۔ رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و مسدد و البیہقی

۳۵۶۸۳ ... عبد اللہ بن سعید اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بنیوں کے ممالک سے بہت سارا مال غنیمت سمیت تمہارے سامنے لا رکھا ہے، بنیوں کی عورتوں اور ان کی اولاد کو تمہارے سپرد کر دیا ہے حالانکہ یہ غنیمت رسول کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں تمہیں نہیں ملی۔ میں جانتا ہوں کہ بہت سارے مردوں کو غنیمت میں عورتیں ملی ہیں جب تمہارے ہاں باندیاں اولاد جنم دے دیں تو پھر انہیں مت بچو، چونکہ وہ تمہاری امہات اولاد ہیں۔ چونکہ اگر تم ایسا کرو گے تو کیا بعید کہ دوسرا شخص اس کی حرمت سے ہمبستری کر بیٹھے اور اسے شعور تک بھی نہ ہو۔

رواہ البیہقی

۳۵۶۸۴ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے اپنی ایک باندی کو بیگنا کیا اور اس کی طرف ایک نظر سے دیکھا اتنے میں اس باندی کے کسی بیٹے نے اس سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق سوال کیا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ یہ تمہارے لیے حلال نہیں ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۶۸۵ ... شعمی عبید بن نھلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مسئلہ لے جایا گیا وہ یہ کہ ایک عورت نے دوران عدت شادی کر لی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا کیا تجھے معلوم ہے کہ تو نے دوران عدت شادی کی ہے عورت نے جواب دیا: مجھے معلوم نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تمہیں اس کا علم ہوتا میں تمہیں ضرور رجم کرتا: چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو کوزے لگوائے اور پھر شوہر سے مہر لے کر فی سبیل اللہ صدقہ کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نہ تو مہر کو جائز قرار دیتا ہوں اور نہ ہی نکاح کو جائز قرار دیتا ہوں۔ فرمایا:

کہ یہ عورت تمہارے لیے بھی حلال نہیں ہوگی۔ رواہ البیہقی

۳۵۶۸۶..... شععی مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق جو کہ دوران عدت نکاح کرے فرمایا: نکاح بھی حرام ہے اور مہر بھی حرام ہے آپ رضی اللہ عنہ نے مہر فی سبیل اللہ بیت المال میں رکھوادیا اور فرمایا: جب تک یہ دونوں زندہ رہیں آپس میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

۳۵۶۸۷..... شععی مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مذکورہ بالا فتویٰ سے رجوع کر لیا تھا اور آپ رضی اللہ عنہ نے شوہر کے لیے مہر لازم قرار دیا چونکہ وہ مہر کے بدلہ عورت کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کرتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے اکٹھے ہونے کو جائز قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

فائدہ:..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا پہلا فتویٰ تشدید پر محمول ہے چونکہ لوگوں کا رجحان اس طرف زیادہ ہونے لگا تھا سد الباب آپ رضی اللہ عنہ نے پہلا فتویٰ صادر فرمایا تھا جب حالات معمول پر آگئے تو آپ نے اس نکاح کو بحال رکھا اور مہر بھی لازم قرار دیا۔

۳۵۶۸۸..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوران عدت نکاح کر لینے والی عورت کو بطور تعزیر مارا ہے نہ کہ بطور حد۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۶۸۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایسی عورت کو نکاح میں لانے سے منع فرمایا ہے جس کی پھوپھی یا خالہ پہلے سے کسی مرد کے نکاح میں موجود ہو۔ رواہ ابن وہب و احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴/۵۷۷۔

۳۵۶۹۰..... عمرو بن ہند کی روایت ہے کہ ایک شخص اسلام لایا اس کے نکاح میں دو بہنیں تھیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: ان میں سے ایک کو چھوڑ دو ورنہ میں تمہاری گردن اڑا دوں گا۔ رواہ عبدالرزاق

## دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح حرام ہے

۳۵۶۹۱..... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول دو بہنوں کے متعلق کہ انہیں ایک نکاح میں جمع کیا جائے تعجب میں ڈالتا تھا چونکہ انہیں ایک آیت حرام قرار دیتی ہے اور دوسری آیت حلال قرار دیتی ہے اور فرماتے تھے "الا مملکت ایمانکم" یعنی مگر وہ عورتیں جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

کلام:..... یہ حدیث مرسل ہے۔

۳۵۶۹۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ اس مسئلہ میں فرمایا کرتے تھے کہ آدمی کے نکاح میں کوئی عورت ہو وہ اسے ہمبستری سے قبل طلاق دے دے یا وہ عورت مر جائے کیا اس کی ماں اس کے لیے حلال ہوگئی؟ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اس عورت کی ماں اس مرد کے لیے بمنزلہ ربیبہ (پروردہ) کے لیے۔ رواہ ابن ابی شیبہ و عبد بن حمید و ابن جریر و ابی المنذر و ابن ابی حاتم

۳۵۶۹۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا گیا کہ ایک آدمی کے ملک میں دو لگی بہنیں ہوں ایک کے ساتھ ہمبستری کر کے دوسری کے ساتھ ہمبستری کر سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ات اپنی ملک سے نہیں نکال سکتا۔ پوچھا گیا اگر دوسری بہن کی شادی اپنے غلام سے کرادے؟ فرمایا: نہیں۔ حتیٰ کہ اسے اپنی ملک سے نہ نکال دے۔ رواہ ابن ابی شیبہ و ابن جریر و ابی المنذر و البیہقی

۳۵۶۹۴..... ایسا بن عامر کہتے ہیں: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میری ملکیت میں دو بہنیں ہیں ان میں سے ایک کے ساتھ میں ہمبستری کرتا رہا ہوں حتیٰ کہ اس سے میری اولاد بھی ہوئی پھر مجھے دوسری میں رغبت ہونے لگی لہذا میں کیا کروں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس سے تم ہمبستری کر چکے ہو اسے آزاد کرو پھر دوسری کے ساتھ ہمبستری کرو۔ چونکہ باندیوں میں سے تمہارے اوپر وہ رشتے



حرام ہیں جو آزاد عورتوں میں سے حرام ہیں صرف تعداد کا فرق ہے۔ اسی طرح رضاعت میں بھی وہ رشتے حرام ہیں جو نسب میں حرام ہیں۔

رواہ ابن جریر وابن عبد البر فی الاسد کار

۴۵۶۹۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دو مملوک بہنوں کے متعلق سوال کیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت کی رو سے حلال ہے اور

دوسری آیت کی رو سے حرام ہے، اگر انہیں مملوک بنالے تو آیت کی رو سے حرام ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۵۶۹۶..... ابو صالح کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ سے سوال کر لو بلاشبہ تم میرے جیسے کسی شخص سے سوال نہیں کرو گے

اور تم میرے جیسے سے ہرگز سوال نہیں کرو گے۔ ابن کسوار نے سوال کیا: مجھے دو مملوک بہنوں کے متعلق خبر دیجئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہیں

ایک آیت حلال قرار دیتی ہے کہ جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے۔ میں اس کا نہ حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔ نہ میں خود ایسا

کروں گا اور نہ میرے گھروالے ایسا کریں گے، نہ میں اسے حلال سمجھتا ہوں نہ حرام۔

رواہ ابن ابی شیبہ و مسدد و ابو یعلیٰ و ابن جریر و البیہقی و ابن عبد البر فی العلم

۴۵۶۹۷..... براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس اپنا قاصد بھیجا اس نے باپ کی بیوی سے شادی

کر لی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کا سر میرے پاس لاؤ۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۵۶۹۸..... براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے پاس سے میرے چچا حارث بن عمرو کا گزر رہا رسول کریم ﷺ نے ان کے لیے

جھنڈا نصب کیا تھا میں نے ان سے پوچھا: اے چچا جان رسول اکرم ﷺ نے آپ کو کہا بھیجا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے رسول کریم ﷺ نے

ایک آدمی کے پاس بھیجا ہے اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کر لی ہے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑا دوں اور اس کا مال ضبط کر لوں۔

رواہ احمد بن حنبل والحسن بن سفیان و ابو نعیم

۴۵۶۹۹..... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جو اپنے والد کی بیوی کی ماں کے ساتھ زنا کر بیٹھے۔ کہ وہ

دونوں باپ بیٹے پر حرام ہو گئی ہیں۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۷۰۰..... دیلمی کی روایت ہے کہ جب وہ اسلام لائے ان کے نکاح میں دو بہنیں تھیں نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا ان میں سے جسے چاہو رکھو

اور دوسری کو طلاق دے دو۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۷۰۱..... حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے انہیں ایک آدمی کی طرف بھیجا اس نے

اپنے والد کی بیوی کے ساتھ شادی کر لی تھی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کیا اور اس کا مال بطور غنیمت لے آئے۔ رواہ ابو نعیم

۴۵۷۰۲..... قیس بن حارث اسدی کی روایت ہے کہ جب میں اسلام لایا میرے پاس آٹھ بیویاں تھیں نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ ان میں سے

چار کا انتخاب کر لو۔ رواہ عبد الرزاق

## باپ کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے

۴۵۷۰۳..... حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میرے ماموں سے میری ملاقات ہو گئی ان کے پاس جھنڈا تھا۔ ایک

روایت میں ہے کہ ان کے پاس نبی کریم ﷺ کا جھنڈا تھا میں نے پوچھا: آپ کہاں جا رہے ہیں؟ جواب دیا کہ مجھے رسول کریم ﷺ نے

ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کر لی ہے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑا دوں۔

رواہ ابن ابی شیبہ و ابن النجار

۴۵۷۰۴..... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آقا اپنی باندی سے ہمبستری کرے اور پھر اس کی بہن سے ہمبستری کرنا

چاہتا ہو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حلال نہیں ہے۔ حتیٰ کہ وہ اسے اپنی ملک سے نہ نکال دے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۷۰۵..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جو شخص کسی عورت اور اس کی بیٹی کی شرمگاہوں کی طرف دیکھے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۶..... حسن کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آزاد عورت پر لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۷..... ابن مسیب اشعسی اور زہری کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کسی شخص کے لیے ہبہ حلال نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۰۸..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ ابن شہاب کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ جو شخص اپنی بیوی کی ماں کے ساتھ ہم بستری کر بیٹھے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔ رواہ البیہقی

۴۵۷۰۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت سے شادی مت کرو جسے تمہارے بھائی کی بیوی نے یا تمہارے بیٹے کی بیوی نے دودھ پلایا ہو۔ رواہ عید اللہ بن محمد بن حفص العیشی فی حدیثہ

۴۵۷۱۰..... ”ایضاً“ ایاس بن عامر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: ایسی عورت سے نکاح مت کرو جسے تمہارے باپ کی بیوی نے دودھ پلایا ہو یا تمہارا بیٹے کی بیوی نے پلایا ہو یا تمہارے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہو۔ رواہ البیہقی

۴۵۷۱۱..... زبیر، سلیمان بن یسار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نیاز اسلمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک ہی ملک میں دو بہنوں کو جمع کرنے کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں اور میری اولاد ایسا نہیں کریں گے۔ اس کے بعد نیاز کی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی ان دونوں سے یہی سوال کیا: دونوں حضرات نے ایسا کرنے سے منع کیا۔

رواہ ابن جریر

## متعہ کا بیان

۴۵۷۱۲..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ ابن حریت اور ابن فلاں نے متعہ کیا ہے۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دونوں کی متعہ سے اولاد بھی ہوئی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۱۳..... ابن ابی ملیکہ کی روایت ہے کہ عروہ بن زبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: لوگ ہلاک ہو گئے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: وہ کیوں؟ عروہ بولے: آپ لوگوں کو متعہ کے حق میں فتویٰ دے رہے ہیں، حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما اس سے منع فرماتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تعجب ہے: میں تو متعہ کے متعلق رسول کریم ﷺ کی حدیثیں بیان کرتا ہوں اور آپ ابو بکر و عمر کی حدیث سنا تے ہو عروہ بولے: وہ دونوں حضرات رسول کریم ﷺ کی سنت کے تم سے بڑے عالم تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما خاموش ہو گئے۔

رواہ ابن جریر

۴۵۷۱۴..... عمرو کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خلافت کی ذمہ داری سونپی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! بلاشبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی لیکن پھر آپ ﷺ نے متعہ (ہمیشہ ہمیشہ کے لیے) حرام قرار دیا: بخدا! میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص متعہ کرے اور پھر وہ محسن بھی رہے۔ البتہ میں ایسے شخص کو ضرور سنگسار کروں گا لایہ کہ وہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی دیتے ہوں کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ کو حرام کرنے کے بعد حلال کیا ہے، مسلمانوں میں سے جس شخص کو بھی متعہ کرتے ہوئے پاؤں گا میں اسے ضرور سو (۱۰۰) کوڑے لگاؤں گا البتہ یہ کہ وہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی دیں کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ کو حرام قرار دینے کے بعد حلال قرار دیا ہے۔ رواہ ابن عساکر و سعید بن المنصور و تمام

۴۵۷۱۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں متعہ کی دو قسمیں جائز تھیں۔ میں ان سے منع کرتا ہوں اور ان پر سزا بھی دوں گا۔ ایک عورتوں کا متعہ اور دوسرا متعہ حج۔ رواہ ابو صالح کاتب اللیث فی نسختہ و الطحاوی

۲۵۷۱۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف لے گئے اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا نکاح متعہ کرنے لگ گئے ہیں۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا ہے۔ لہذا میرے پاس جو شخص لایا گیا کہ اس نے نکاح متعہ کر رکھا ہو میں اسے ضرور رجم کروں گا۔ رواہ البیہقی

## متعہ حرام ہے

۲۵۷۱۷..... غروہ بن زبیر کی روایت ہے کہ خولہ بنت حکیم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: ربیعہ بن امیر نے ایک عورت کے ساتھ متعہ کیا ہے اور وہ عورت اس سے حاملہ بھی ہو چکی ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ کے عالم میں گھر سے باہر نکلے اور آپ کے کپڑے غصہ کی وجہ سے گھسٹ رہے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے۔ یہ متعہ کیسے ہو گیا اگر مجھے پہلے خبر ہوتی میں اسے رجم کرتا۔

رواہ مالک و الشافعی و البیہقی

۲۵۷۱۸..... سعید بن المسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے متعہ نساء اور متعہ حج سے منع فرمایا ہے۔ رواہ مسدد

۲۵۷۱۹..... جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ لوگ پہلے متعہ کرتے تھے پھر انھیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا۔ رواہ ابن جریر  
۲۵۷۲۰..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں متعہ نساء اور متعہ حج کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کر دیا ہم باز آ گئے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۱..... شفاء بنت عبد اللہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے متعہ سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے اور آپ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ متعہ کا حکم عارضی تھا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۲..... ابو قلابہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: متعہ کی دو قسمیں رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں تھیں میں ان سے منع کرتا ہوں اور ان پر مارتا بھی ہوں۔ رواہ ابن جریر و ابن عساکر

۲۵۷۲۳..... نافع کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متعہ نساء کے متعلق سوال کیا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حرام ہے۔ اس شخص نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما تو متعہ کے حق میں فتویٰ دیتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: ابن عباس نے عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں اس کی جرات کیوں نہیں کی۔ اگر متعہ کرتے ہوئے کوئی شخص پکڑا گیا میں اسے رجم کروں گا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۴..... ابونضرہ کی روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عباس عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے متعہ نساء اور متعہ حج کے حق میں تذکرہ کرتے ہوئے سنا پھر میں حضرت جابر بن عبد اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان سے میں نے اس کا تذکرہ کیا انھوں نے فرمایا: ربی بات میری سو میں یہ دونوں کام رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں کر چکا ہوں پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے منع فرما دیا اور میں ایسا کرنے سے باز رہا۔

رواہ ابن جریر

## متعہ کی حرمت کی وضاحت

۲۵۷۲۵..... ابونضرہ کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما متعہ کرنے کی اجازت دیتے تھے جبکہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس سے منع فرماتے تھے۔ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا انہوں نے فرمایا: ہم نے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں یہاں رہتے ہوئے متعہ کیا ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں انھوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے جو چاہا حلال کیا چونکہ قرآن ان کے گھر میں نازل ہو رہا تھا۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے تمہیں جیسے حکم دیا ہے ایسے ہی حج و عمرہ مکمل کرو اور ان عورتوں کے ساتھ نکاح بھی تمام کرو میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا گیا جس نے کسی عورت کے ساتھ نکاح متعہ کیا: وہ میں اسے ضرور پتھروں کے ساتھ رجم کروں گا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۲۶..... سلیمان بن یسار، ام عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شام سے ایک آدمی آیا اور اس نے ام عبداللہ کے پاس قیام کیا، اس شخص نے کہا شادی کی حاجت شدت سے محسوس ہو رہی ہے لہذا تم میرے لیے کوئی عورت تلاش کرو جس سے میں متعہ کروں ام عبداللہ کہتی ہیں میں نے ایک عورت پر اسے دلالت کر دی چنانچہ عورت کے ساتھ شرط لگا کر چند عادل گواہوں کی جوہگی میں متعہ کر لیا کچھ عرصہ اس کے پاس ٹھہرا اس کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی گئی انہوں نے مجھے اپنے پاس طلب کیا اور مجھ سے پوچھا: جو تم کہتی ہو وہ سچ ہے میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ دوبارہ آئے تو مجھے اطلاع کرنا چنانچہ جب وہ شخص دو بارہ آیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع کر دی آپ رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر اسے اپنے پاس طلب کیا اور اس سے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا ہے؟ وہ بولا میں نے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں متعہ کیا ہے اور آپ ﷺ نے ہمیں اس سے منع نہیں کیا حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہم متعہ کرتے رہے انہوں نے بھی ہمیں منع نہیں کیا حتیٰ کہ وہ بھی دنیا سے رخصت ہو گئے اب ہم آپ کے پاس موجود ہیں آپ نے بھی ہمیں اس سے منع نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تمہیں قبل ازیں اس سے باز رہنے کا حکم ہوتا میں تمہیں ضرور رجم کرتا لہذا اس کی ممانعت کو دوسروں نے بیان کر دیا کہ نکاح اور سفاح کا امتیاز ہو سکے۔ رواہ ابن جریر ۲۵۷۲۷

رواہ مالک والطبرانی و عبد الرزاق و الحمیدی و ابن ابی شیبہ، احمد بن حنبل و العدنی و الدارمی و ابن جریر و ابن وہب و البخاری

و مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و ابو یعلیٰ و ابن عساکر و ابن الجارود و ابو عوانہ و الطحاوی و ابن حبان و البیہقی متفق علیہ

۲۵۷۲۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر متعہ کی ممانعت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے نہ آچکی ہوتی میں متعہ کا حکم دیتا پھر زنا کی

جرات صرف کوئی بد بخت ہی کرتا۔ رواہ عبد الرزاق و ابو داؤد فی ناسخہ ابن جریر

۲۵۷۲۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور

آپ ﷺ فرما رہے تھے متعہ قیامت کے دن تک حرام ہے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد و قال تفرّد بہ احمد بن محمد بن یونس و ابن عساکر و احمد المذکور قال ابن صاعد فیہ کذاب

۲۵۷۳۰..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان سے متعہ نساء کے متعلق سوال کیا گیا انہوں نے فرمایا: ہم رسول کریم ﷺ ابو بکر و عمر رضی

اللہ عنہم کے زمانے میں متعہ کرتے رہے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۷۳۱..... حسن بن محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ اور سلمہ بن ابوع رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں رسول کریم ﷺ کے

ساتھ تھے، رسول کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: متعہ کر لو۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۷۳۲..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں مٹھی بھر کھجوروں اور آٹے پر متعہ کر

لیتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے منع کر دیا چنانچہ ہم متعہ کرنے والی عورت کی عدت کا شمار ایک حیض سے کرتے تھے۔

رواہ عبد الرزاق

## گدھے کے گوشت کی حرمت

۲۵۷۳۳..... قیس کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے ہمیں بیویوں سے دور رہنے ہوئے کافی مدت ہو جاتی۔ ہم نے

عرض کیا یا رسول ﷺ ہم خسی نہ ہوئیں؟ آپ ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع فرمایا: پھر ہمیں مقررہ مدت تک کسی معمولی چیز کے بدلہ میں شادی

کرنے کا حکم دیا پھر آپ ﷺ نے ہمیں خیر کے مواقع پر متعہ، رگہ، یلو گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۷۳۴..... سہرہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ نساء سے منع فرمایا ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۷۳۵..... سبرہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ سے حجۃ الوداع کے لیے روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب ہم عسفان پہنچے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہو چکا ہے۔ سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ایسی قوم جیسی دعوت دیجئے گویا کہ وہ آج ہی پیدا ہوئی ہو، ہمارا عمرہ اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ چنانچہ جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مردہ کے درمیان چکر لگایا پھر آپ ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کا حکم دیا، ہم آپ ﷺ کے پاس واپس لوٹے اور عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں تو متعہ کرنے سے انکار کر رہی ہیں۔ لہذا یہ کہ مقررہ مدت تک کیا جائے ارشاد فرمایا: چلو ایسا ہی کر لو۔ چنانچہ میں اور میرا ایک ساتھی جس پر عمدہ چادر تھی چل پڑے اور ایک عورت کے پاس داخل ہوئے ہم نے اپنے آپ کو اس کے سامنے پیش کیا۔ عورت نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھنا شروع کر دیا وہ اس کی چادر کو میری چادر سے عمدہ سمجھتی تھی۔ اس نے پھر میری طرف دیکھا اور مجھے اس سے زیادہ جوانی میں سمجھنے لگی۔ کہنے لگی: چادر کے بدلہ میں چادر۔ بہر حال اس نے میرا انتخاب کیا۔ میں نے چادر کے بدلہ میں اس کے ساتھ شادی (متعہ) کر لی۔ میں نے اسی کے پاس رات گزارنی صبح ہوتے ہی مسجد کی طرف چل دیا کیا دیکھتا ہوں رسول کریم ﷺ منبر پر خطاب فر رہے ہیں چنانچہ میں نے آپ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: جس شخص نے مقررہ مدت تک کسی عورت سے شادی کر لی ہو اسے چاہئے کہ طے شدہ مہر اس کے سپرد کر دے اور پھر دیئے ہوئے مہر سے کچھ بھی واپس نہ لے چونکہ متعہ کو اللہ تعالیٰ نے تاقیامت حرام کر دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۷۳۶..... سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے خیبر کے موقع پر متعہ کرنے سے منع کیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۳۷..... سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۳۸..... حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۳۹..... حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے جب ہم مکہ پہنچے تو ہم حلال ہو گئے (یعنی احرام کھول دیا) آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے ساتھ متعہ کر لو۔ تاہم عورتوں نے متعہ کرنے سے انکار کر دیا لہذا یہ کہ ہمارے اور عورتوں کے درمیان کوئی مدت مقرر کر لی جائے، ہم نے رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اور عورتوں کے درمیان اجل کو مقرر کر لو چنانچہ میں اور میرا ایک چچا زاد بھائی چل پڑے۔ میرے پاس بھی چادر تھی لیکن میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی جبکہ میں اس سے زیادہ جوانی میں تھا۔ ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے اسے میرے ساتھی کی چادر بھلی معلوم ہوئی جبکہ میری جوانی نے اسے تعجب میں ڈال دیا۔ وہ بولی چادر آ خر کیسی ہوں بالآخر وہ چادر ہی ہے۔ میں نے اس کے پاس یہ رات بسر کی پھر صبح ہوتے ہی میں چل پڑا کیا دیکھتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ بیت اللہ اور رکن کے درمیان لوگوں سے خطاب فرما رہے ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں کہ اے لوگو! میں نے ان عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی خبردار! اللہ تعالیٰ نے تاقیامت متعہ حرام کر دیا ہے لہذا جس کے پاس جو کچھ ہو وہ متعہ میں لائی ہوئی عورت کو دے کر اس کا راستہ آزاد کر دے اور دی ہوئی شے سے کچھ بھی واپس نہ لے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۴۰..... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اوٹاس والے سال رسول کریم ﷺ نے ہمیں تین دن تک متعہ کی اجازت دی تھی پھر آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۴۱..... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی عورت کے ساتھ شرط لگا کر نکاح کرے وہ اس کے ساتھ تین راتیں گزارے پھر اگر وہ دونوں مدت میں کمی کرنا چاہیں تو کمی کر لیں اگر مدت بڑھانا چاہیں تو مدت بڑھالیں حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں ہمارے لیے رخصت تھی یا پھر لوگوں کے لئے عام حکم تھا۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۴۲..... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں کپڑے پر متعہ کر لیتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۲۵۷۴۳..... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم برتن بھرستو پر متعہ کر لیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۷۴۴..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: متعہ نے منہدم کر دیا۔ یا فرمایا کہ حرام کر دیا ہے۔

طلاق عدت اور میراث کو۔ رواہ ابن النجار

۳۵۷۴۵..... سالم کی روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متعہ کے متعلق سوال کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ متعہ حرام ہے۔ اس شخص نے کہا۔ فلاں تو متعہ کے حق میں فتویٰ دے رہا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا! معلوم ہو جانا چاہئے کہ رسول کریم ﷺ نے خیبر کے موقع پر متعہ حرام کیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۵۷۴۶..... "مسند ابن عمر" رسول کریم ﷺ نے خیبر کے دن متعہ نساء سے منع فرمایا۔

۳۵۷۴۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ہر مطلقہ کے لیے متعہ (تھوڑا سا ساز و سامان) ہے۔ بجز اس عورت کے جسے ہمبستری سے قبل طلاق ہو جائے اور اس کا مہر بھی مقرر ہو اس کے لیے نصف مہر ہوگا اور متعہ نہیں ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۷۴۸..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم خصی نہ ہو لیں؟ آپ ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع فرمایا۔ اور ہمیں رخصت دی کہ ہم کپڑے پر کسی عورت کے ساتھ مقرر مدت تک متعہ کریں۔

رواہ ابن جریر

۳۵۷۴۹..... حسن کی روایت ہے کہ متعہ کبھی بھی حلال نہیں ہوا۔ بجز عمرہ قضاء کے تین ایام کے نہ اس سے پہلے حلال ہوا نہ اس کے بعد۔

رواہ عبدالرزاق

۳۵۷۵۰..... "مسند علی" نبی کریم ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا ہے متعہ کی اجازت تو اس شخص کے لیے ہوتی تھی جو اپنی بیوی کو نہیں پاتا تھا۔ لیکن جب نکاح طلاق عدت اور میاں بیوی کے درمیان میراث کے احکام نازل ہوئے تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والبخاری ومسلم

۳۵۷۵۱..... محمد بن حنفیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نے عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم ہٹ دھرمی کرتے ہو رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ نساء سے منع فرمایا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

## اولیاء نکاح کا بیان

### ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کیا جائے

۳۵۷۵۲..... "مسند عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر عورت سے نکاح نہ کیا جائے۔ اگر چہ وہ دس مرتبہ کیوں

نکاح کرے۔ رواہ ابن ابی شیبہ والدارقطنی والبیہقی

۳۵۷۵۳..... شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم بغیر ولی کے نکاح کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

رواہ الشافعی وعبدالرزاق وسعد بن منصور وابن ابی شیبہ والبیہقی

۳۵۷۵۴..... عبدالرحمن بن معبد کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کا نکاح اس وجہ سے رد کر دیا کہ اس نے ولی

کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیا تھا۔ رواہ الشافعی وعبدالرزاق وسعد بن منصور وابن ابی شیبہ والبیہقی

۳۵۷۵۵..... ہشام بن عروہ ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کی شادی کرادے

بیٹے نے اسے ناپسند کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اور ان سے اس کا ذکر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صبح ہوگی میں

تمہارے پاس آؤں گا۔ چنانچہ صبح کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس عورت سے بات کی اور اس سے مختصر بات کی پھر اس کے بیٹے

کا ہاتھ پکڑ کر اس سے فرمایا: اپنی ماں کی شادی کرادو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر خیشمہ بنت ہشام (یعنی حضرت عمر کی والدہ) مجھ سے شادی کروانے کا مطالبہ کرتی تھی اس کی ضرورت شادی کرادیتا چنانچہ اس لڑکے نے اپنی ماں کی شادی کرادی۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۷۵۶..... زیاد بن علفہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے بنو لیث کی سردارہ جو کہ شیبہ تھی کو پیغام نکاح بھیجا لیکن عورت کے والد نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ پیغام نکاح بھیجئے والا شخص اگر عورت کا ہمسر ہے تو عورت کے والد سنتا ہے کہ اپنی بیٹی کی اس شخص سے شادی کرادے اگر انکار کرے تم لوگ خود اس کی شادی کرادو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۷۵۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح اس کے اولیاء نہ کریں اور وہ خود نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے۔

رواہ البیہقی

۲۵۷۵۸..... عکرمہ بن خالد کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ راستہ سواروں سے اٹ گیا ان میں سے ایک عورت نے بغیر ولی کے ایک مرد سے نکاح کرنے کا عندیہ دیا چنانچہ اس مرد نے عورت کا نکاح کسی دوسرے سے کرادیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ہوئی آپ رضی اللہ عنہ نے نکاح کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو کوڑے مارے اور نکاح رد کر دیا اور دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔ رواہ سعید بن منصور و البیہقی

۲۵۷۵۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کا نکاح صرف اولیاء ہی کرانیں اور عورتوں کا نکاح صرف انکاف (ہمسروں) کے ساتھ ہو۔

رواہ سعید بن منصور

۲۵۷۶۰..... بکر کہتے ہیں میں نے ایک عورت سے بغیر ولی کی اجازت کے شادی کر لی اور نکاح میں گواہ بھی نہیں تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا کہ تمہیں سو کوڑے مارے جائیں گے نیز آپ رضی اللہ عنہ نے مختلف شیروں میں خطوط لکھے کہ جو عورت بھی بغیر ولی کے شادی کرے گی وہ زانیہ کے درجہ میں ہوگی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۷۶۱..... شععی کی روایت ہے کہ ایک لڑکی سے زنا کا ارتکاب ہو گیا اس پر حد قائم کی گئی پھر لوگوں نے اس کی طرف مطلق توہن جس کا اثر یہ ہوا کہ عورت نے توہن کی اور اس کی توبہ خوب رنگ لائی چنانچہ اس کے چچا کو پیغام نکاح بھیجا جاتا اور وہ اس کو ناپسند کرتا حتیٰ کہ وہ اس کے معدیٰ خیر نہ کر دے لیکن اس کا افشا سے ناپسند تھا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا معاملہ پیرا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عورت کی شادی اسی طرح کرادو، جس طرح تم اپنے نیک و صالح بیٹیوں کی شادی کرتے ہو۔ رواہ سعید بن منصور و البیہقی

۲۵۷۶۲..... سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کا نکاح ولی یا اس کے کسی قریبی رشتہ دار یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ رواہ مالک و البیہقی

۲۵۷۶۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ کسی نے پوچھا: یا رسول اللہ! ولی کون ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں سے کوئی آدمی ہو۔ رواہ ابن عساکر و فیہ مسند بن سیریک متروک کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس میں مسیب بن شریک متروک راوی ہے۔

۲۵۷۶۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ عورت بھی زانیہ ہے جو بغیر ولی کے خود ہی اپنا نکاح کرے۔ رواہ سعید بن منصور

۲۵۷۶۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نکاح ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا اگر کوئی بے وقوف شخص کسی عورت کا نکاح کرادے اس کا نکاح نہیں ہوگا۔ رواہ سعید بن منصور

۲۵۷۶۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی کنواری بیٹی کی شادی کرادی حالانکہ وہ اس شادی کو ناپسند کرتی تھی چنانچہ نبی کریم ﷺ نے اس نکاح کو رد کر دیا۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۷۶۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ ماں اپنی بیٹی کی شادی کر سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں لیکن اس کے ولی سے کہو کہ اس کی شادی کرادیں۔ رواہ ابن عساکر

## ولی کی اجازت کے بغیر نکاح باطل

۳۵۷۶۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو عورت بھی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہے چونکہ نکاح صرف اور صرف ولی کی اجازت سے ہوتا ہے۔ رواہ البیہقی وصحاحہ

۳۵۷۶۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور بغیر گواہوں کے بھی نکاح نہیں ہوتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبیہقی

۳۵۷۷۰..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ شعمی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ بڑھ کر

بغیر ولی کے ہوئے نکاح پر شدت کرنے والا کوئی نہیں تھا حتیٰ کہ آپ رضی اللہ عنہ اس پر مارتے بھی تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبیہقی

۳۵۷۷۱..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ ہذیل کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ماموں کی ولایت میں منعقد ہونے والے نکاح کو جائز قرار

دیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبیہقی

۳۵۷۷۲..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ ابوقیس ازدی کسی شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی بیٹی کی شادی اس کی رضامندی سے

کرادی یہ مسئلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اس میں دخول نہیں ہوا لہذا نکاح جائز ہے۔

رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبہ والبیہقی

۳۵۷۷۳..... ”مسند علی“ حسن بن حسن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم کو پیغام نکاح بھیجا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: ام کلثوم ابھی چھوٹی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرمایا

سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر رشتہ اور ہر نسب ختم ہو جائے گا بجز میرے رشتہ اور نسب کے لہذا میں چاہتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ میرا بھی

رشتہ اور نسب قائم رہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنے چچا کی شادی کر دو۔ ان

دونوں نے جواب دیا کہ یہ بھی عورتوں میں سے ایک عورت ہے اسے بھی اپنے لیے اختیار کا حق حاصل ہے۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ

کے عالم میں کھڑے ہوئے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ انھیں اپنے کپڑوں سے روکنے لگے اور کہا: اے ابا جان مجھے آپ کے چھوڑنے پر صبر نہیں

ہوتا۔ چنانچہ دونوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شادی کرادی۔ رواہ البیہقی

۳۵۷۷۴..... ابوقیس ازدی کسی شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کی رضامندی سے ماں کے منعقد کیے ہوئے

نکاح کو جائز قرار دیا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۳۵۷۷۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جب کوئی ایسا معاملہ لے جایا جاتا جس میں کسی مرد نے ولی کی اجازت کے بغیر کسی عورت سے

نکاح کیا ہوتا تو اگر دخول ہو چکا ہوتا آپ رضی اللہ عنہ اس نکاح کو نافذ قرار دیتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

## اجازت نکاح کا بیان

۳۵۷۷۶..... شعمی کی روایت ہے کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: شیبہ عورت سے اس کی ذات کے متعلق اجازت لی جائے

اس کا خاموش رہنا اس کی اجازت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۷۷۷..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کنواری عورت سے جب تک اجازت نہ لی جائے

اس کا نکاح نہ کیا جائے۔ شیبہ عورت کا نکاح بھی نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے مشورہ نہ ہو جائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ!

کنواری عورت تو حیا محسوس کرتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری عورت کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے۔ رواہ ابن عساکر



۴۵۷۷۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عورتوں کا نکاح کرتے وقت ان سے اجازت لی جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری عورت سے اجازت لی جائے وہ حیاء محسوس کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے۔ لہذا اس کا خاموش رہنا اس کی اجازت ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۷۷۹..... عبدالرحمن بن معاویہ کی روایت ہے کہ حزام نے ایک شخص سے اپنی بیٹی کی شادی کرادی حالانکہ لڑکی اس شخص کو ناپسند کرتی تھی وہ شیبہ بھی تھی۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کا تذکرہ کیا۔ چنانچہ آپ نے یہ نکاح مسترد کر دیا۔ رواہ الطبرانی

۴۵۷۸۰..... عبدالرحمن اور مجمع بن یزید بن جاریہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یتیم لڑکی کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور اس کی خاموشی اس کی رضامندی ہے۔ رواہ سعید بن منصور

۴۵۷۸۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیٹی کا اس وقت تک نکاح نہ کرے جب تک اس سے اجازت نہ لے لے۔

رواہ سعید بن منصور

۴۵۷۸۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شیبہ عورت کی شادی کرائی جائے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی طرف سے اجازت نکاح ہوگی اور اگر ناپسندیدگی کا اظہار کرے تو اس کی شادی نہ کرائی جائے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۵۷۸۳..... ”مسند زبیر رضی اللہ عنہ“ میمون بن مہران روایت نقل کرتے ہیں کہ زبیر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں۔ ام کلثوم نے کہا: مجھے ایک طلاق دے کر خوش کر دو۔ چنانچہ زبیر رضی اللہ عنہ نے طلاق دے دی۔ چنانچہ ام کلثوم حاملہ تھی بعد از طلاق اس نے وضع حمل کیا۔

## خفیہ نکاح کا بیان

۴۵۷۸۴..... ابو زبیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نکاح کا معاملہ لایا گیا جس میں صرف ایک مرد اور ایک عورت بطور گواہ کے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے میں اس کی اجازت نہیں دیتا ہوں اور اگر تم اس میں پہل کرتے ہیں تمہیں رجم کرتا۔

رواہ مالک والشافعی والبیہقی

## اکفاء (ہمسروں) کا بیان

۴۵۷۸۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ضرور حسب والی عورتوں کو نکاح سے روکوں گا لایہ کہ وہ اپنے ہمسروں سے نکاح کر لیں۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۸۶..... ابراہیم بن ابی بکر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکاح کے معاملہ میں کفو ہونے پر سختی سے عمل کراتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۸۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ میں جاہلیت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی بجز اس کے کہ مجھے پراوہ نہیں ہوتی کہ میں نے کن لوگوں سے نکاح کیا ہے اور کن لوگوں کا نکاح کراؤں گا۔ رواہ عبدالرزاق و ابو سعید

۴۵۷۸۸..... ”مسند علی رضی اللہ عنہ“ عبدالرحمن بن بردان کی روایت ہے کہ ایک عورت کے ماموں نے اس کی شادی کرادی اس کے ماموں قبیلہ عائد اللہ سے تھے اور وہ عورت قبیلہ ازد سے تھی۔ چنانچہ اس کے ماموں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے معاملہ ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی ام کلثوم سے کہا: دیکھو کیا یہ جوان ہو چکی ہے؟ ام کلثوم بولی جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو خاوند کے

پاس واپس لوٹا دیا اور فرمایا یہ کفو کی شادی ہے۔ رواہ سعید بن منصور

## مہر کا بیان

۳۵۷۸۹..... ابو عیفا کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا خبردار عورتوں کے مہر میں غلومت کرو۔ چونکہ گراں مہر اگر دنیا میں شرافت کا باعث ہوتا یا اللہ تعالیٰ کے ہاں تقویٰ ہوتا تو نبی کریم ﷺ اس پر ضرور عمل کرتے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی کسی بیوی کا مہر نہیں رکھا اور نہ ہی آپ ﷺ کا بیٹیوں میں سے کسی بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ رکھا گیا ہے۔ بلاشبہ آدمی کو بیوی کے مہر میں آزما یا جاتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا: تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو عورت کا مہر خوب زیادہ مقرر کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کے اپنے دل میں عداوت ہونے لگتی ہے۔ وہ عورت بھی کہتی ہے کہ تیری وجہ سے مجھے کلفت ہو رہی ہے اور قربت دوری میں بدل رہی ہے۔ جبکہ ایک دوسری عورت کے متعلق تم کہتے ہو: تمہارے مغازی میں کس کے لیے قتل ہو یا مرا کہ فلاں شہید ہو یا فلاں شہید ہو کر مرا۔ ہو سکتا ہے اس نے اپنے اونٹ پر بوجھ لا دا ہو یا اپنی سواری کو سونے یا چاندی سے بھرا ہو اور تجارت کی غرض سے جنگ میں گیا ہو لہذا یہ مت کہو۔ لیکن ایسے ہی کہو جیسا کہ نبی کریم ﷺ فرمایا: کرتے تھے کہ جو شخص فی سبیل اللہ قتل ہو یا مر گیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی والعمیدی والضیاء وابن سعد و ابو عبید الغریب وابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والعدنی والدارمی و ابو داؤد والترمذی وقال: صحیح والنسائی وابن ماجہ و ابو یعلیٰ وابن حبان

وابن عساکر والدارقطنی فی الافراد و ابو نعیم فی الحلیۃ والبیہقی وسعید بن المنصور وقال احمد شا کر اسنادہ صحیح

۳۵۷۹۰..... مسروق کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تشریف لائے پھر فرمایا: اے لوگو! تم عورتوں کے مہروں کو کیوں کر بڑھا رہے ہو؟ حالانکہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاں عورتوں کا مہر چار سو درہم سے کم ہوتا تھا۔ اگر مہروں کی زیادتی اللہ تعالیٰ کے ہاں باعث تقویٰ یا شرافت ہوتی تم ان سے آگے نہ بڑھ سکتے۔ رواہ سعید بن المنصور و ابو یعلیٰ

۳۵۷۹۱..... عبدالرحمن بن یلمانی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: تم میں سے جو رنڈوے ہوں ان کی شادی کرادو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ان کے آپس کے درمیان کیا علاقہ ہو سکتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جس پر ان کے گھر والے آپس میں راضی ہوں۔ رواہ ابن مردویہ والبیہقی وقال: لیس بمحفوظ قال: قد روی عن عبدالرحمن عن النبی ﷺ وروی عن ابن عباس عن النبی ﷺ

۳۵۷۹۲..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو ہزار درہم مہر مقرر کرنے میں رخصت دی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار ہزار درہم کی رخصت دی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

## چار سو درہم سے زائد مہر کی ممانعت

۳۵۷۹۳..... نافع کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چار سو درہم سے زیادہ مہر مقرر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ  
۳۵۷۹۴..... نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صفیہ نامی عورت سے چار سو درہم پر شادی کی صفیہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمیں یہ مہر کافی نہیں ہے۔ چنانچہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نفی دو سو درہم کا اضافہ کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ  
۳۵۷۹۵..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ صادر کیا تھا کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرتا ہے تو پردے لٹکا دینے پر مہر واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ مالک والشافعی والبیہقی

۳۵۷۹۶..... شعس کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد خطاب کرتے ہوئے فرمایا: خبردار عورتوں کے مہر میں زیادہ گراں سے کام مت لو۔ چنانچہ مجھے جس شخص کے متعلق بھی خبر ملی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے چلائے ہوئے مہر سے زیادہ مقرر کیا تو زیادتی کر کے بیت المال کے حوالے کی جائے گی۔ پھر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔ اتنے میں قریش کی ایک عورت کھڑی ہوئی اور کہنے لگی: اے

امیر المؤمنین! کیا کتاب اللہ اتباع کے زیادہ لائق ہے یا آپ کا قول؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کتاب اللہ اتباع کے زیادہ لائق ہے اور تم نے یہ سوال کیوں کیا؟ وہ بولی: آپ نے ابھی ابھی لوگوں کو عورتوں کے مہروں میں گرانی کرنے سے منع کیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے۔

وَأْتِمُمْ أَحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا.

عورتوں میں سے جس کو تم نے (مہر میں) ڈھیروں مال دیا ہو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عورت کی بات میں عمر کی بات سے زیادہ فقہت ہے آپ نے دو یا تین بار یہ بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہ پھر منبر پر دوبارہ تشریف لائے اور لوگوں سے فرمایا! میں نے تمہیں عورتوں کے مہروں میں گرانی کرنے سے منع کیا تھا لہذا آدمی جو چاہے اپنے

مال میں کرے اسے پورا اختیار ہے۔ رواہ سعید ابن المنصور والبیہقی

۳۵۷۹۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر مہر آخرت میں رفعت بلند کی درجات کا ذریعہ ہوتا تو نبی کریم ﷺ کی بیٹیاں اور آپ کی بیویاں

اس کی زیادہ حقدار تھیں۔ رواہ ابو عمر ابن فضالہ فی امالیہ

۳۵۷۹۸..... مسروق کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا! میں نہیں جانتا کہ کسی نے چار سو درہم سے زیادہ مہر مقرر کیا ہو۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا آپس میں مہر چار سو درہم ہوتا تھا۔ یا اس سے کم تھا مہور میں زیادتی اگر باعث شرافت یا تقویٰ ہوتی تم ان پر سبقت نہ لے جا سکتے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ منبر سے نیچے اتر آئے۔ اسی اثناء میں قریش کی ایک عورت آپ کے آڑے آگئی اور کہنے لگی! اے امیر المؤمنین! آپ لوگوں کو مہروں میں چار سو درہم سے زیادتی کرنے سے منع کرتے ہیں فرمایا! جی ہاں۔ عورت بولی کیا آپ نے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا۔

وَأْتِمُمْ أَحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا الْآيَةَ.

فرمایا! جی ہاں یہ آیت سنی ہے لوگوں میں ہر آدمی عمر سے زیادہ فقہت کا مالک ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ منبر پر دوبارہ تشریف لائے اور فرمایا! اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے مہر کے متعلق چار سو درہم سے زیادہ مقرر کرنے سے منع کیا تھا تم میں سے جو شخص اپنی دلی خوشی سے جتنا مال

دینا چاہے دے سکتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور وابو یعلیٰ والمحاملی فی امالیہ

۳۵۷۹۹..... عبدالرحمن نسلی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہر میں گرانی مت کرو۔ عورتوں میں سے

ایک عورت بولی: اے عمر! آپ کو اختیار نہیں ہے۔ چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وَأْتِمُمْ أَحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا مِنْ ذَهَبٍ

ابن سعور رضی اللہ عنہ کے قرآن میں یہی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک عورت نے عمر سے ساتھ جھگڑا کیا اور وہ عمر پر غالب رہی۔

رواہ عبدالرزاق وابن المنذر

## چالیس اوقیہ (۴۸۰ درہم) مہر

۳۵۸۰۰..... عبداللہ بن مصعب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہور میں چالیس اوقیہ سے زیادہ بڑھوتری مت کرو۔ جس شخص نے اس سے زیادہ مہر مقرر کیا زیادتی کو میں بیت المال میں ڈلوادوں گا اتنے میں ایک عورت بولی: آپ کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کیوں؟ عورت بولی چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وَأْتِمُمْ أَحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا الْآيَةَ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت نے درست کہا جبکہ مرد نے خطا کی۔ رواہ الزبیر بن بکار فی الموفقیات وابن عبدالبر فی العلم

۳۵۸۰۱۔۔۔ بکر بن عبد اللہ مزنی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گھڑ سے باہر نکلا تھا تاکہ تمہیں عورتوں کے مہر میں زیادتی  
گرائی سے روکوں لیکن کتاب اللہ کی ایک آیت میرے آگے آگئی۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وَأنتم احداهن فطارا الآية۔ رواہ سعید بن المسعود و عبد بن وحید والبیہقی

۳۵۸۰۲۔۔۔ "مسند ابن حدرہ سلمیٰ" ابو حدرہ سلمیٰ کی روایت ہے کہ میں نے نکاح کے معاملہ میں رسول کریم ﷺ سے استعانت لی۔ آپ ﷺ نے  
مجھ سے پوچھا تم نے کتنا مہر مقرر کیا ہے میں نے عرض کیا: دو سو درہم آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم بطحان کو جانتے مہر میں اس قدر زیادتی نہ کرتے۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة

۳۵۸۰۳۔۔۔ "مسند سہیل بن سعد سندی" سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: چلے جاؤ میں نے تم  
دونوں کی شادی کرادی۔ اپنی اس بیوی کو قرآن مجید کی کوئی سورت سکھا دو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۸۰۴۔۔۔ حضرت سہیل بن سعد سندی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی ذات کو نبی  
کریم ﷺ کے حضور پیش کیا۔ آپ ﷺ خاموش رہے۔ اس نے پھر اپنے آپ کو آپ ﷺ کے لیے پیش کیا آپ رضی اللہ عنہ پھر خاموش رہے میں  
نے اس عورت کو تھوڑی دیر کھڑے دیکھا کہ وہ اپنے تئیں آپ ﷺ کو پیش کر رہی تھی لیکن آپ ﷺ بدستور خاموش رہے۔ اتنے میں ایک آدمی کھڑا  
ہوا میرے خیال میں وہ انصار سے تھا کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ کو اس عورت سے شادی کرنے کی حاجت نہیں تو میری شادی کرادیں۔ آپ  
ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ حکم ہوا۔ جاؤ تلاش کرو شاید کوئی چیز مل جائے  
گو کہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ وہ آدمی چلا گیا اور پھر واپس لوٹ آیا کہنے لگا: بخدا! میں نے اس کپڑے کے سوا کچھ نہیں پایا جسے میں  
اپنے اور اس عورت کے درمیان نصف نصف کر دوں گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ کپڑا تمہیں کسی طرح بے نیاز نہیں کرتا ہے۔ کیا تمہیں قرآن  
مجید میں سے کچھ یاد ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ حکم ہوا: کیا؟ عرض کیا: فلاں اور فلاں سورتیں مجھے یاد ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے یہ عورت  
تمہارے پاس موجود قرآن کی وجہ سے تمہارے ملک میں دے دی چنانچہ میں نے وہ آدمی چلتا ہوا دیکھا اور وہ عورت بھی اس کے پیچھے پیچھے  
جا رہی تھی۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۸۰۵۔۔۔ "مسند عامر بن ربیع" عامر بن ربیع کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے جو توں پر شادی کی تھی نبی کریم ﷺ  
نے اس نکاح کو جائز قرار دیا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۸۰۶۔۔۔ "ایضاً" قبیلہ بنو فزارہ کی ایک عورت نے جو توں پر ایک شخص سے شادی کی یہ معاملہ حضور نبی کریم ﷺ کے عدالت میں پیش کیا گیا۔  
آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان دو جو توں پر راضی ہو؟ عرض کیا: میں نے اپنے لئے یہی بہتر سمجھا ہے۔ ارشاد فرمایا: میں بھی اسی کو تمہارے لیے بہتر  
سمجھتا ہوں۔ رواہ ابن عساکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۸۳۰، ضعیف الترمذی ۱۹۰

۳۵۸۰۷۔۔۔ "ایضاً" قبیلہ بنو فزارہ کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے نعلین (جوتے) کے بدلہ میں ایک  
عورت سے نکاح کر لیا ہے۔ آپ ﷺ نے عورت سے فرمایا: کیا تم نعلین پر راضی ہو؟ تمہارا حال اس عورت کے حال کے مطابق ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۸۰۸۔۔۔ اسماعیل بن قعقاع بن عبد اللہ بن ابی حدرہ کی روایت ہے کہ میرے دادا عبد اللہ بن ابی حدرہ نے ایک عورت کے ساتھ چار اوقیہ  
چاندی مہر پر شادی کی رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کسی پہاڑ کا دامن کھود لاؤ یا فرمایا کہ احد کھود لاؤ پھر بھی تم اس سے  
زیادہ اضافہ نہیں کر سکتے ہمارے ہاں اس کا نصف مہر ہے۔ عبد اللہ کہتے ہیں: میں چل پڑا اور یہ رقم جمع کر کے عورت کے حوالے کر دی پھر میں نے  
رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر کی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں ایسا نہیں کہا تھا کہ ہمارے ہاں اس کا نصف مہر ہے شاید تم نے میرے کہنے کی

جب سے ایسا کیا ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس بس یہی تھا۔ رواہ ابن عساکر  
 ۲۵۸۰۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال پوچھا گیا کہ جو شخص کسی عورت سے شادی کرے اور اس کے لیے مہر بھی مقرر کر دے وہ مہر ادا کرنے  
 سے پہلے اس عورت سے ہمبستری کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس کے ساتھ ہمبستری نہیں کر سکتا حتیٰ کہ مہر ادا نہ کر دے اگرچہ اس  
 کے جوتے ہی کیوں نہ ہوں۔ رواہ ابن جریر

## ہمبستری سے پہلے مہر ادا کرنے

۲۵۸۱۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اگر اس سے ہو سکے تو عورت کے ساتھ ہمبستری نہ  
 کرے حتیٰ کہ اسے کچھ دے دے، اگر وہ اپنے پاس کچھ نہ پاتا ہو سوائے ایک جوتے کے وہی اتار کر عورت کو دے دے۔ رواہ ابن جریر  
 ۲۵۸۱۱..... شعبی کی روایت ہے کہ عمرو بن حریث نے عدی بن حاتم کے پاس پیغام نکاح بھیجا: انھوں نے جواب دیا: میں اس عورت کے ساتھ  
 تمہارا نکاح نہیں کر اؤں گا مگر اپنے حکم کے مطابق عمرو نے کہا: وہ کیا حکم ہے؟ عدی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: البتہ رسول کریم ﷺ کی زندگی میں  
 تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے میں تمہارے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مہر کا حکم تجویز کرتا ہوں چنانچہ ان کا مہر چار سو اسٹی (۲۸۰)  
 درہم تھے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۸۱۲..... حمید بن ہلال کی روایت ہے کہ عمرو بن جریج رضی اللہ عنہ نے عدی بن حاتم کے ہاں پیغام نکاح بھیجا انھوں نے جواب دیا کہ میں  
 تمہاری شادی نہیں کروں گا مگر اپنے ایک حکم پر عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے پتہ تو چلے آپ مجھ پر کیا حکم لگا رہے ہیں؟ عدی رضی اللہ عنہ نے عمرو  
 رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ چار سو اسٹی (۲۸۰) درہم کا تمہارے لیے حکم صادر کرتا ہوں جو کہ رسول کریم ﷺ کی سنت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۸۱۳..... عطاء کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک باندی آزادی اور اس کی آزادی کو اس کا مہر قرار دیا۔ رواہ عبدالرزاق  
 ۲۵۸۱۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کل مہر کی کم از کم وہ مقدار جس سے کسی عورت کی شرمگاہ حلال ہوتی ہے وہ دس درہم ہے۔

رواہ البیہقی وضعفہ

۲۵۸۱۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہر دس درہم سے کم نہیں ہے۔ رواہ الدارقطنی والبیہقی وضعفہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الابا طیل ۵۳۲

۲۵۸۱۶..... "مسند عظمیٰ" جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مہر کی مقدار بس اتنی ہے جتنی پر  
 میاں بیوی آپس میں راضی ہو جائیں۔ رواہ الدارقطنی والبیہقی

۲۵۸۱۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جس کا خاوند مر جائے اور اس کا مہر مقرر نہ ہو فرمایا کہ اس کے لیے میراث ہو  
 گی، اس پر عدت واجب ہے اور اس کے لیے مہر نہیں ہوگا۔ نیز آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے دیہاتی کا قول قابل قبول نہیں ہوگا جو کتاب اللہ پر  
 سینہ زوری کرتا ہو۔ رواہ سعید بن منصور والبیہقی

۲۵۸۱۸..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گنٹھلی کے برابر سونے پر شادی کر لی تھی اس  
 سونے کی قیمت تین درہم اور تہائی درہم لگائی گئی تھی۔ رواہ ابن ابی شیبہ وهو صحیح

۲۵۸۱۹..... عطاء اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بشیر بن سعد انصاری نے ایک عورت کے ساتھ شادی کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم  
 سے کچھ مانگو اور پھر اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ چنانچہ بشیر نے سوال کیا اور انھیں ایک قیراط سونا دیا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ اپنے گھر  
 والوں کو دو اور پھر ان کے پاس جاؤ۔ رواہ ابن جریر

## غلام کے نکاح کا بیان

۴۵۸۲۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غلام دو عورتوں سے شادی کر سکتا ہے دو طلاقیں دے سکتا ہے اور لونڈی دو حیض عدت گزارے گی اگر باندی کو حیض نہ آتا ہو تو دو مہینے یا ڈیڑھ مہینہ اس کی عدت ہوگی۔ رواہ الشافعی والبیہقی فی شعب الایمان

۴۵۸۲۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں غلام جب آزاد عورت سے نکاح کرتا ہے گویا وہ آزاد ہو جاتا ہے اور آزاد شخص جب باندی سے نکاح کرتا ہے گویا وہ آدھا غلام ہو جاتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبہ والدارمی

۴۵۸۲۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ غلام جب اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیتا ہے اس کا نکاح حرام ہے۔ اس کے آقاؤں نے جب اسے نکاح کی اجازت دے دی تو طلاق کا اختیار اس شخص کی ہاتھ میں ہوگا جس نے شرمگاہ کو حلال سمجھا۔

رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبہ

۴۵۸۲۳..... حکم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے متعلق جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی حکم لکھا کہ ان دونوں میں تفریق کر دی جائے اور عورت پر حد جاری کی جائے۔

۴۵۸۲۴..... قتادہ کی روایت ہے کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے غلام نے ایک عورت سے شادی کر لی، اس نے اپنے آپ کو آزاد ظاہر کر کے عورت کو دھوکا دیا اور ابو موسیٰ سے اجازت نکاح بھی نہ لی۔ چنانچہ وہ پانچ اونٹنیاں ہانک کر عورت کے پاس لے گیا عورت حضرت عثمان کے پاس خبر لگنے کے بعد معاملہ لے گئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نکاح باطل کر دیا اور عورت کو دو اونٹنیاں دیں اور بقیہ تین ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو واپس کر دیں۔

رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۲۵..... قتادہ کی روایت ہے کہ ایک شخص باندی سے نکاح کرے اور وہ اسے آزاد سمجھتا ہو پھر اس سے اولاد بھی ہو جائے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی اولاد کے متعلق فیصلہ کیا کہ ہر غلام کے بدلہ میں دو غلام ہوں گے اور ہر لونڈی کے بدلہ میں دو لونڈیاں ہوگی۔

رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۲۶..... محمد بن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھ کر فرمایا: تم جانتے ہو غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا جی ہاں میں جانتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: بتاؤ کتنے؟ اس نے جواب دیا: دو نکاح کر سکتا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۸۲۷..... بکر بن عبد اللہ مزنی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی، عورت کہنے لگی: کیا اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نہیں فرمایا: ”او ما ملکت ایمانکم“ ترجمہ اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں وہ تمہارے لیے حلال ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کو مارا اور پھر ان کے درمیان تفریق کر دی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے تمام شہروں میں خطوط لکھ کر بھیجے کہ جو عورت اپنے غلام سے شادی کرے یا بغیر گواہوں کے یا ولی کے بغیر شادی کرے اس پر حد جاری کرو۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

۴۵۸۲۸..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی اس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں سخت سزا دی اور دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور عورت پر مزید شادی کرنا حرام قرار دیا اور یہ حکم بطور عقوبت کے تھا۔

رواہ سعید بن المنصور والبیہقی وقال: ہما مرسلان یوکدا حدہما صاحبہ

۴۵۸۲۹..... ابن جریج کی روایت ہے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں سے پوچھا کرتے تھے کہ غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے، چنانچہ لوگوں کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ غلام دو سے زیادہ شادیاں نہیں کر سکتا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۳۰..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے سوال کیا کہ غلام کے لیے کتنے نکاح حلال ہیں؟

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: غلام دو نکاح کر سکتا ہے (یعنی اپنے نکاح میں بیک وقت دو عورتیں رکھ سکتا ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر خاموش رہے گویا آپ رضی اللہ عنہ اس جواب سے راضی رہے اور اسے پسند فرمایا: ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بات میرے دل میں تھی اس کی موافقت ہو گئی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۳۱..... ابن جریج کی روایت ہے کہ بعض باندیاں لوگوں کے پاس آتی تھیں اور انہیں کہتیں کہ وہ آزاد ہیں لوگ ان سے شادی کر لیتے پھر اس سے اولاد پیدا ہوتی۔ میں نے سلیمان بن موسیٰ کو تذکرہ کرتے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس جیسے مسئلہ میں اولاد کے آباء کے خلاف یہ فیصلہ کیا کہ بچے کی بمثل اس کے لیے غلام سے ایک باشت اور ایک ہاتھ کا اعتبار ہے میں نے عرض کیا اگر اس کی اولاد اچھی اور خوبصورت ہو؟ فرمایا: ان جیسے حسن میں مکلف نہیں بنائے جائیں گے ان جیسے ذرائع میں مکلف ہوں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۳۲..... جابر بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ ایک عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے اپنے غلام سے نکاح کر رکھا تھا ہم مقام جابہ میں تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کو خوب ڈانٹ پلائی اور اسے رجم کرنے کا ارادہ کیا پھر فرمایا: اس کے بعد تہارے لیے کوئی مسلمان مرد حلال نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## غلام سے نکاح جائز ہے

۳۵۸۳۳..... قتادہ کی روایت ہے کہ ایک عورت نے خفیہ طور پر اپنے غلام سے شادی کر لی میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کر دیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پوچھا: تمہیں ایسا کرنے پر کس چیز نے ابھارا ہے وہ بولی: میں یہی سمجھی کہ غلام عورتوں کے لیے حلال ہے جس طرح باندیاں مردوں کے لیے حلال ہوتی ہیں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مشورہ لیا۔ صحابہ نے کہا: اس عورت نے کتاب اللہ میں تاویل کر کے استدلال کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں: بخدا میں اسے کسی آزاد مرد کے لیے حلال نہیں سمجھتا ہوں۔ گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ حکم اس عورت پر بطور سزا کے لگایا اور اس سے حد کو نال دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے غلام کو حکم دیا کہ وہ عورت کے قریب نہ جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۳۴..... قتادہ کی روایت ہے کہ ایک عورت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میں اپنے غلام کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لوں چونکہ اس کا خرچہ مجھ پر ہلکا ہے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر کے پاس جاؤ اور ان سے سوال کرو۔ چنانچہ اس عورت نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کو سخت مارا حتیٰ کہ اس کا پیشاب نکل گیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرب اس وقت تک مسلسل بھلائی پر رہیں گے جب تک اپنی عورتوں کو اس سے منع کرتے رہیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۳۵..... ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس باندی کے متعلق سوال کیا گیا جسے بیچ دیا جائے اور اس کا شوہر بھی ہو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس کا شوہر ہی رہے گا حتیٰ کہ وہ اسے طلاق دے دے یا مر جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۳۶..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے غلام اور باندی کے متعلق فرمایا کہ ان کا آقا انہیں جمع بھی کر سکتا ہے اور ان کے درمیان تفریق بھی کر سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۳۷..... حسن مولیٰ ابن نوفل کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس غلام کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دے پھر وہ دونوں آزاد کر دیئے جائیں کیا وہ مرد اس عورت سے شادی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے یہی فتویٰ دیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۲۵۔

۳۵۸۳۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ عنہ کے شوہر مغیث رضی اللہ عنہ انصار کے فلاں قبیلہ کے غلام تھے۔ بخدا!

گویا کہ میں ابھی ابھی مدینہ کی گلیوں میں بریرہ کے پیچھے چلتا ہوا دیکھ رہا ہوں دریاں حالیکہ وہ رو رہے تھے۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ سے کلام کیا کہ اپنے شوہر سے رجوع کر لو۔ وہ کہنے لگی: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے علم دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اس کی سفارش کر رہا ہوں۔ بریرہ نے کہا: بخدا! میں کبھی بھی اس سے رجوع نہیں کروں گی۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ:..... حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزادی ملنے کے بعد اختیار حق ملا تھا یعنی وہ اگر چاہیں تو اپنے شوہر کے ساتھ بدستور ازدواجی تعلقات بحال رکھیں چاہیں تو طلاق لے لیں۔ انہوں نے مغیث رضی اللہ عنہ سے طلاق کا مطالبہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے مغیث رضی اللہ عنہ کے حق میں سفارش کی لیکن بریرہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی سفارش رد کر دی۔

۴۵۸۳۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کوئی شخص اپنی لونڈی کا نکاح اپنے غلام سے بغیر مہر کے نہیں کر سکتا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام بیک وقت دو عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے اس سے زیادہ اپنے نکاح میں نہیں رکھ سکتا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کوئی حرن نہیں کہ غلام کسی لونڈی کو اپنی ہموالی کے لیے تجویز کر سکتا ہے۔

رواہ الشافعی وابن ابی شیبہ والبیہقی

## کافر کے نکاح کا بیان

۴۵۸۴۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمان مرد نصرانیہ عورت سے نکاح کر سکتا ہے لیکن نصرانی مرد مسلمان عورت سے نکاح نہیں کر سکتا۔

رواہ عبدالرزاق وابن جریر والبیہقی

۴۵۸۴۳..... قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک یہودیہ عورت سے نکاح کر لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں حکم بھیجا کہ اسے طلاق دے دو چونکہ یہ آگ کا انگارا ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواباً کہا: کیا یہ حرام ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں لیکن مجھے خوف ہے کہ تم یہودی عورتوں میں سے بدکار عورتوں کی بات ماننا شروع نہ کر دو۔ رواہ عبدالرزاق والبیہقی

۴۵۸۴۴..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں اہل کتاب کی ایک عورت سے نکاح کر لیا تھا۔ خبر ملنے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ اس یہودیہ عورت سے علیحدگی اختیار کر لو چونکہ تم مجوسیوں کی زمین میں ہو مجھے خدشہ ہے کہ کہیں کوئی جاہل یہ نہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی نے کافرہ عورت سے شادی کر لی اور یوں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت کو اتنا عام سمجھنے لگے گا کہ لوگ پھر مجوسیوں کی عورتوں سے بھی نکاح کرنے لگیں گے۔ لہذا اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۵..... سلیمان شیبانی کہتے ہیں مجھے اس عورت کے بیٹے نے خبر دی ہے کہ جس کے خاوند پر اسلام پیش کرنے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی تھی اس نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی تھی۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۶..... زید بن وہب کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ مسلمان مرد نصرانیہ عورت سے نکاح کر سکتا ہے جبکہ نصرانی مرد مسلمان عورت سے نکاح نہیں کر سکتا۔ مہاجر اعرابیہ (دیہاتی) خاتون سے نکاح کر سکتا ہے جبکہ دیہاتی مرد یعنی اعرابی مہاجرہ عورت سے نکاح نہیں کر سکتا چونکہ وہ اسے دارا ہجرت سے باہر نکال کر لے جائے گا جس شخص نے اپنے کسی قریبی رشتہ دار کو ہبہ کیا اس کا ہبہ جائز ہے اور جس شخص نے غیر رشتہ دار کو ہبہ کیا اور وہ ہبہ کا بدلہ نہ دے سکا وہ خود اس ہبہ کا زیادہ حقدار سمجھا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۷..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کی عورتیں ہمارے لیے حلال ہیں جبکہ ہماری عورتیں ان پر حرام ہیں۔

(رواہ عبدالرزاق)



۴۵۸۴۸..... ”ایضاً“ ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جس کی باندی مسلمان ہو اور غلام نصرانی ہو آیا باندی سے غلام کی شادی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

## اہل کتاب سے نکاح

۴۵۸۴۹..... معمر زہری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں میری قوم کے ایک شخص نے اہل کتاب کی ایک عورت سے نکاح کر لیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۵۰..... معمر زہری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھیں حدیث پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں عورتیں کسی جگہ اسلام لے آتی تھیں اور ہجرت نہیں کرتی تھیں جب وہ اسلام لاتی تھیں ان کے شوہر بدستور کافر ہوتے تھے۔ ایسی عورتوں میں سے ایک عاتکہ بنت ولید بن مغیرہ بھی ہے وہ صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی چنانچہ عاتکہ فتح مکہ کے دن اسلام لے آئی اور اس کا شوہر صفوان بن امیہ اسلام سے بھاگ گیا اور سمندر کی طرف چلا گیا۔ اس کے چچا زاد بھائی وہب بن عمیر بن وہب بن خلف نے صفوان کی طرف رسول کریم ﷺ کی چادر لے کر قاصد بھیجا کہ واپس لوٹ آؤ رسول ﷺ نے تمہیں امان دے دیا ہے اور رسول کریم ﷺ نے اسے اسلام کی دعوت دی کہ اگر اسلام لانا چاہے تو اسلام لے آئے ورنہ آپ ﷺ اسے دو ماہ کے لیے جلاوطن کر دیں گے چنانچہ جب صفوان بن امیہ رسول کریم ﷺ کے پاس آپ کی چادر لے کر واپسی لونا تو اس نے سر عام گھوڑے پر سوار ہوئے ہوئے اعلان کیا کہ اے محمد! یہ وہب بن عمیر میرے پاس تمہاری چادر لایا ہے اور یہ کہتا ہے کہ تم نے مجھے مکہ واپس آنے کی دعوت دی ہے اگر میں تمہاری بات سے رضامند ہو جاؤں تو اچھا ہے ورنہ تم نے مجھے دو مہینے کی مہلت دی ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابو وہب! نیچے اترو صفوان نے جواب دیا بخدا! میں اس وقت تک نیچے نہیں اتروں گا جب تک تم واضح نہیں کر دوں گے نبی کریم ﷺ نے فرمایا بلکہ تمہیں چار ماہ کی مہلت ہے۔ اس کے بعد رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہوازن کی طرف تشریف لے گئے اور صفوان کو پیغام بھیج کر اسلحہ عاریہ طلب کیا صفوان نے کہا: کیا مجھ سے اسلحہ بخوشی طلب کیا جا رہا ہے یا زبردستی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیں اسلحہ بخوشی چاہئے۔ چنانچہ صفوان کے پاس جس قدر اسلحہ تھا بخوشی نبی کریم ﷺ کو عاریہ بھیجا دیا۔ جب کہ صفوان بذات خود رسول کریم ﷺ کے ہمراہ چل دیا انہی اس نے اسلام نہیں لایا تھا بدستور کافر ہی تھا۔ چنانچہ بحالت کفر وہ حنین و طائف میں شریک رہا جبکہ اس کی بیوی اسلام لا چکی تھی۔ رسول کریم ﷺ نے اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان اسی عرصہ میں تفریق نہیں کی ہے۔ بلا آخر صفوان اسلام لے آیا اور سابق نکاح ہی میں اس کی بیوی اس کے پاس رہی۔

اسی طرح ام حکیم بنت حارث بن ہشام فتح مکہ کے موقع پر اسلام لے آئے جب کہ ان کے شوہر عکرمہ بن ابی جہل اسلام سے بھاگ کر یمن آ چکے تھے۔ ام حکیم بنت حارث ان کے پیچھے سفر کر کے یمن آ گئیں اور انھیں اسلام کی دعوت دی مگر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا ام حکیم انھیں لے کر رسول کریم ﷺ کے پاس آ گئیں جب آپ ﷺ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو خوشی سے عکرمہ رضی اللہ عنہ کی طرف کو دپڑے اور ان سے بیعت لے لی۔ ہمیں خبر نہیں پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی ام حکیم کے درمیان تفریق کی ہو۔ بلکہ وہ دونوں سابق نکاح پر ہی قائم رہے۔ ہمیں یہ خبر بھی نہیں پہنچی کہ کسی عورت نے رسول کریم ﷺ کی طرف ہجرت کی ہو اور اس کا شوہر کافر ہو اور وہ دار الکفار میں ہو مگر ایسا ہوا ہے کہ عورت کی ہجرت نے اس کے اور اس کے کافر شوہر کے درمیان فرقت ڈال دی ہے البتہ اگر وہ بیوی کی عدت گزارنے سے قبل ہجرت کر کے دارالہجرت پہنچ جائے ہمیں یہ خبر نہیں پہنچی کہ کسی عورت اور اس کے شوہر کے درمیان فرقت ڈالی گئی ہو جب کہ اس کا شوہر بیوی کی عدت کے دوران ہجرت کر کے بیوی کے پاس پہنچا ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۵۱..... ابن جریج ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن شہاب کہتے ہیں! نبی کریم ﷺ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا اسلام لا چکی تھیں اور نبی کریم ﷺ کے بعد پہلی ہجرت میں مدینہ پہنچی تھیں جب کہ ان کے شوہر ابو عاص بن ربیع بن عبد العزیٰ مشرک تھے اور مکہ ہی میں مقیم تھے۔ پھر ابو العاص مشرک ہی جنگ بدر میں مشرکین کے ساتھ شریک ہوئے بدر میں مسلمانوں نے انھیں قیدی بنا لیا تھا، مالدار تھے اس لیے فدیہ دے کر رہا

ہو گئے تھے پھر احد میں مشرک ہی شریک ہوئے احد سے مکہ واپس لوٹے پھر کچھ عرصہ مکہ ہی میں ٹھہرے رہے۔ پھر تجارت کے لیے شام کا سفر کیا اور راستے میں انصار کی ایک جماعت نے انھیں گرفتار کر لیا۔ زینب رضی اللہ عنہ (ان کی گرفتاری کی خبر پہنچی تو وہ) نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: مسلمان مشرکین پر زیادتی کر رہے ہیں: ارشاد فرمایا: اے زینب کیا معاملہ ہے؟ عرض کیا: میں نے ابو العاص کو پناہ دے دی ہے۔ فرمایا: میں نے تمہاری پناہ کی اجازت دے دی پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی عورت کی پناہ کی اجازت نہیں دی۔ چنانچہ ابو العاص پھر اسلام لے آئے اور اپنے سابق نکاح پر ہی قائم رہے۔ اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کو زینب رضی اللہ عنہا کے لیے پیغام نکاح بھیجتے تھے اور نبی کریم ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا سے اس کا تذکرہ بھی کیا تھا۔ زینب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تھا کہ یا رسول اللہ! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ابو العاص آپ کے اچھے داماد ہیں، اگر آپ بہتر سمجھیں تو ان کا انتظار کریں۔ رسول کریم ﷺ اس موقع پر خاموش رہے تھے ابن شہاب کہتے ہیں: ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام مرالظہر ان کے مقام پر اسلام لائے تھے پھر یہ حضرات اپنی مشرک بیویوں کے پاس آئے تھے پھر انھوں نے بھی اسلام قبول کر لیا تھا وہ اپنے سابق نکاح پر ہی قائم رہے تھے۔ چنانچہ مخرمہ کی بیوی شفاء بنت عوف تھیں جو کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں حسیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب بنت عوام تھیں، ابوسفیان کی بیوی ہند بنت عتبہ بن ربیعہ تھیں صفوان بن امیہ کے نکاح میں دو عورتیں تھیں عاتکہ بنت ولید اور آمنہ بنت ابی سفیان چنانچہ عاتکہ کے ساتھ آمنہ بنت ابی سفیان بھی فتح مکہ کے بعد اسلام لے آئی تھیں ان کے بعد پھر صفوان رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تھا اور وہ دونوں بیویوں کے نکاح پر قائم رہے تھے۔

۴۵۸۵۲..... ”مسند زبیر“ محمد بن حسین کی روایت ہے کہ معدان بن حواس ثعلبی اور اس کی بیوی دونوں نصرانی تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس کی بیوی تو اسلام لے آئی لیکن معدان نے اسلام قبول نہ کیا چنانچہ بیوی اس سے بھاگ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئی۔ حواس اپنی بیوی کی تلاش میں نکلا حتیٰ کہ مدینہ پہنچ گیا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے پاس قیام کیا اور زبیر رضی اللہ عنہ نے انھیں پناہ دی زبیر رضی اللہ عنہ نے حواس سے کہا: کیا تمہاری بیوی کی عدت گزر چکی ہے؟ اس نے نفی میں جواب دیا چنانچہ حواس اسلام لے آئے اور صبح ہوتے ہی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بیوی سے واپس لوٹا دی۔ رواہ ابن عساکر

## متعلقات نکاح

### عاتکہ کے نکاح کا واقعہ

۴۵۸۵۳..... ابوسلمہ حضرت عبد الرحمن بن عوف سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل حضرت عبد اللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، عبد اللہ، عاتکہ سے شدید محبت کرتے تھے چنانچہ انھوں نے عاتکہ کے لیے اس شرط پر کہ ان کے بعد وہ کسی سے شادی نہیں کریں گی ایک باغ بھی ان کے لیے مقرر کر رکھا تھا چنانچہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ طائف میں تیر لگا اور رسول کریم ﷺ کی وفات کے چالیس دن بعد عبد اللہ رضی اللہ عنہ بھی وفات پا گئے عاتکہ نے ان کے مرتبہ میں یہ اشعار کہے۔

آلیت لا تنفک عینی سخینة علیک ولا ینفک جلدی اغبرا

ترجمہ:..... میں نے قسم کھائی ہے کہ میری آنکھ تجھ پر ہمیشہ غمزہ رہے گی اور میرا بدن ہمیشہ غبار آلود رہے گا۔

مدی الدهر ماغنت حمامة ایكة وما طرد اللیل الصباح المنورا

ترجمہ:..... مدت ہو چکی کہ گنجان درخت کی کبوتری نے گانا نہیں گایا اور نہ ہی تاریک رات نے صبح روشن کی ہے۔

چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاتکہ کو پیغام نکاح بھیجا عاتکہ نے جواب دیا: عبد اللہ بن ابی بکر نے اس شرط پر کہ میں ان کے بعد شادی

نہیں کروں گی مجھے ایک باغ دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہلاوا بھیجا کہ کسی اور (صحابی) سے فتویٰ لے لو۔ چنانچہ عاتکہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فتویٰ لیا انہوں نے یہ کہا کہ باغ عبد اللہ کے ورثا، کو واپس کر دو اور پھر شادی کر لو۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاتکہ سے شادی کر لی۔ عبد اللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے بھائی صحابی تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ مجھے اجازت دیں میں عاتکہ سے بات کر لیتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ بات کر لیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عاتکہ۔

آلیت لا تنفک عینی قریرة علیک ولا ینفک جلدی اصفرا۔

میں نے قسم کھائی ہے کہ میری آنکھیں تم سے ہمیشہ ٹھنڈی رہیں اور میرا بدن ہمیشہ زرد رنگ میں آلود رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے، میرے خلاف میرے گھر والوں کو مت بگاڑو۔

رواہ وکیع و اخرجه ابن سعد فی الطبقات الکبری فی ترجمة عاتکہ ج. ۸

۴۵۸۵۴..... عقیل بن ابی طالب کی روایت ہے کہ انہوں نے جب شادی کی تو کسی نے انہیں ان کلمات میں مبارک باد دی ”بالدفاء والنیین“ عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا یوں مت کہو بلکہ اس طرح کہو جس طرح رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے ہیں:

علی الخیر والبرکة بارک اللہ لک وبارک علیک۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۸۵۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورتوں کی چار قسمیں ہیں (۱) فریج (۲) و عوع (۳) غل (۴) جامعد۔ فریج عورت ہے جو فیاض و خنی ہو، و عوع وہ عورت ہے جو بے وقوف ہو اور خواہ مخواہ شور مچانی ہو۔ غل وہ عورت ہے جس سے کسی طرح خلاصی اور چھٹکارا نہ ملتا ہو جامعد وہ عورت ہے جو تمام امور کو خاطر جمعی کے ساتھ طے کرے اور پراگندگی کو پس پر وہ ڈال دیتی ہو۔ رواہ الدیلمی

۴۵۸۵۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ عورتوں کے لیے دس طرح کے پردے ہیں چنانچہ جب عورت کی شادی ہو جاتی ہے اس کے لیے شوہر کا ستر بھی ایک پردہ ہے اور جو عورت مر جاتی ہے قبر کا ستر دس پردے ہیں۔ رواہ الدیلمی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۸ والضعیفۃ ۱۳۹۷۹

۴۵۸۵۷..... حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں اپنی بیوی سے ہم بستری کرتے وقت عزل کر دیتا ہوں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ وہ شخص بولا: مجھے عورت کے بچے کا خوف ہے (چونکہ حاملہ ہو جانے پر اس کا دودھ خراب نہ ہو جائے) رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات باعث ضرر ہوتی تو اہل فارس اور اہل روم اس کے زیادہ سزاوار تھے ایک روایت میں ہے کہ اگر یہ بات ہے تو یہ نہیں ہو سکتی چونکہ یہ چیز اہل فارس و اہل روم کے لیے باعث ضرر نہیں۔

رواہ مسلم والطحاوی

## باب زوجین کے حقوق..... شوہر کا حق

۴۵۸۵۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورت نفلی روزہ اپنے شوہر کی اجازت سے رکھے۔ (رواہ ابن ابی شیبہ)

۴۵۸۵۹..... ابو غرزہ کی روایت ہے کہ انہوں نے ابن ارقم کا ہاتھ پکڑا اور اپنے بیوی پر لگایا وہ بولے: کیا تم مجھ سے بغض کرتی ہو؟ وہ بولی: جی ہاں ابن ارقم نے ابو غرزہ سے کہا: بھلا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: میرے خلاف لوگوں کی باتیں زیادہ ہو رہی ہیں۔ چنانچہ ابن ارقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اور انہیں واقعہ کی خبر کر دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو غرزہ کو پیغام بھیج کر اپنے پاس بلایا۔ جب ابو غرزہ حاضر ہو گئے تو ان سے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا ہے؟ جواب دیا: میرے خلاف لوگوں کی چہ میگوئیاں زیادہ ہونے لگی تھیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو غرزہ کی بیوی کو پیغام بھیج کر اپنے پاس بلایا۔ چنانچہ جب وہ حاضر ہوئی تو اس کے ساتھ اس کی ایک اجنبی پھوپھی بھی تھی۔ وہ بولی کہ اگر تجھ سے سوال کریں تو جواب دینا کہ مجھ سے حلف لیا تھا لہذا میں نے جھوٹ بولنا ناپسند کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا: جو کچھ تم

نے کہا وہ کیوں کہا؟ عورت بولی: چونکہ اس نے مجھ سے حلف لیا تھا لہذا مجھے جھوٹ بولنا ناپسند تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں تم عورتیں جھوٹ بولتی ہوں اور اسے خوبصورت بنا کر پیش کرتی ہو ہر گھر کی بنیاد محبت پر نہیں رکھی جاتی لیکن معاشرت کی بنیاد حسب اور اسلام پر ہے۔

رواہ ابن جریر

۳۵۸۶۰ ..... کہمیں ہالی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک عورت آئی اور آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئی اور کہنے لگی: اے امیر المؤمنین میرے شوہر کی برائی بڑھ رہی ہے اور بھلائی میں کمی آرہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا شوہر کون ہے وہ بولی: ابو سلمہ میرا شوہر ہے۔ فرمایا: اس شخص کو تو نبی کریم ﷺ کی محبت کا شرف حاصل ہے یہ تو سچا آدمی ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے پوچھا: کیا بات ایسی نہیں ہے؟ وہ بولا: اے امیر المؤمنین! ہم تو ابو سلمہ کو نہیں پہچانتے مگر اسی طرح جیسے آپ نے کہا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور ابو سلمہ کو بلا لاؤ۔ اس دوران عورت اٹھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے جا بیٹی، تھوڑی دیر گزری تھی کہ وہ دونوں آگئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے روبرو بیٹھ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عورت جو میرے پیچھے بیٹھی ہوئی ہے کیا کہتی ہے؟ ابو سلمہ بولے: اے امیر المؤمنین! یہ کون عورت ہے؟ فرمایا کہ یہ تمہاری بیوی ہے۔ عرض کیا کہ یہ کیا کہنا چاہتی ہے؟ فرمایا: اس کا دعویٰ ہے کہ تمہاری بھلائی کم ہو رہی ہے اور برائی بڑھ رہی ہے، ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اے امیر المؤمنین! اس نے جو کچھ کہا بہت برا کہا حالانکہ یہ بہت ساری عورتوں سے زیادہ بہتر اور اچھے حال میں ہے چنانچہ بقیہ عورتوں کی نسبت اس کے پاس زیادہ کپڑے ہیں اور گھریلو آسودگی بھی اسے زیادہ حاصل ہے لیکن اس کا خاوند بوسیدہ (یعنی بوڑھا) ہو چکا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے کہا: تم کیا کہتی ہو؟ وہ بولی: ابو سلمہ نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے اور ڈنڈا لے کر عورت کی پٹائی کر دی اور پھر فرمایا: اے اپنی ذات کی دشمن! تو نے اس کا مال بھی کھا لیا اور اس کا شباب بھی فنا کر دیا اور پھر تم نے اس کے متعلق ایسی باتیں کرنا شروع کر دی ہیں جو اس میں نہیں ہیں۔ بولی: اے امیر المؤمنین! جلدی نہ کریں مجھے کچھ کہنے دیں۔ بخدا! میں اس مجلس میں کبھی بھی نہیں بیٹھوں گی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کے لیے تین کپڑوں کا حکم دیا اور فرمایا: جو کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے اس کے بدلہ میں یہ کپڑے لو اور اپنے بوڑھے شوہر کی شکایت سے گریز کرو۔ کہمیں ہلالی کہتے ہیں گویا کہ میں ابھی اس عورت کو اٹھ کر جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں کہ اس کے پاس کپڑے بھی ہیں۔ پھر ابو سلمہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میرے اس اقدام کی وجہ سے تم نے عورت کے ساتھ برائی نہیں کرنی: عرض کیا: میں ایسا نہیں کروں گا چنانچہ دونوں میاں بیوی واپس لوٹ گئے۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہوئے فرمایا کہ میری امت کا سب سے بہترین زمانہ میرا ہے پھر دوسرا اور تیسرا زمانہ اچھا ہے پھر ایسے لوگ آجائیں گے جن کی قسمیں ان کی شہادتوں پر سبقت لے جائیں گی ان سے گواہی کا مطالبہ نہیں ہوگا پھر بھی وہ گواہی دیں گے اور وہ بازاروں میں شور مچاتے ہوں گے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی والبخاری فی تاریخہ والحاکم فی الکنی وقال ابن حجر اسنادہ قوی

## مرد کا عورت پر حق

۳۵۸۶۱ ..... ابو ادریس خولانی کی روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب اہل یمن کے پاس پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ سے ایک عورت نے پوچھا: اے شخص تمہیں ہمارے پاس کس نے بھیجا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے رسول اکرم ﷺ نے یہاں بھیجا ہے۔ عورت بولی: اے رسول اللہ ﷺ کے قاصد! کیا آپ ہمیں حدیثیں نہیں سناؤ گے؟ فرمایا: تم کیا پوچھنا چاہتی ہو؟ عورت بولی: مجھے بتائیے کہ مرد کا اپنی بیوی پر کیا حق ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے سے خاوند کی بات سے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔ عورت نے پھر کہا: آپ ہمیں یہ بتائیں کہ شوہر کے بیوی پر کیا حقوق ہیں؟ چونکہ میں ان چھوٹے چھوٹے بچوں کے باپ کو گھر میں چھوڑ کر آئی ہوں وہ بہت بوڑھا ہو چکا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں معاذ کی جان ہے۔ جس وقت تم واپس جاؤ اور اپنے

خاوند کو جذام کے مرض میں پاؤں کہ اس کی ناک ٹوٹ چکی ہے اور اس کی ناک کے سوراخوں سے پیپ اور خون آتا ہو اور دیکھ پھر تم اپنے منہ سے اس کی ناک صاف کرو تا کہ تم اس کا حق ادا کرو پھر بھی تو اس کے حق کی ادائیگی تک نہیں پہنچ سکتی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۲..... "مسند عائشہ" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ہندام معاویہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل آدمی ہے وہ مجھے اور میری اولاد کو کچھ نہیں دیتا لہذا یہ کہ جتنا کچھ میں خود لے لوں اور یہ اس کے علم میں ہوا ہے اس میں مجھ پر کچھ مواخذہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان کے مال سے بدستور اتنا لے سکتی ہو جو تمہیں اور تمہارے بیٹیوں کو کافی ہو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

## شوہر کے مال سے بلا اجازت خرچ کرنا

۳۵۸۶۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہند نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! سطح زمین پر کوئی ایسا نہیں تھا جس کی ذلت و رسوائی آپ سے زیادہ مجھے محبوب ہو اور آج سے مجھے آپ کی عزت سے زیادہ کسی کی عزت محبوب نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخدا تمہاری اس عقیدت میں ضرور اضافہ ہوگا۔ پھر بولی: یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل شخص ہے کیا مجھ پر کوئی حرج ہے کہ اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال سے اسی کے عیال پر خرچ کروں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں اگر تم قاعدہ کے مطابق عیال پر خرچ کرتی رہو۔ رواہ عبدالرزاق و رواہ البخاری فی کتاب الاحکام باب من رانی القاضی ان یحکم بعلمہ ج ۲ ۱۰۶۰۰

۳۵۸۶۴..... عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی: میرے لیے حلال ہے کہ میں اپنے شوہر کے دراہم میں سے کتنی ہوں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: کیا اس کے لیے حلال ہے کہ وہ تمہارے زیور میں سے کچھ لے؟ عورت نے نفی میں جواب دیا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حالانکہ تمہارے خاوند کا تم پر زیادہ حق ہے۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ:..... واضح رہے کہ مسئلہ مذکورہ بالا میں حتمی بات وہی ہے جو ہند زوجہ ابوسفیان کی حدیث میں آچکی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کے متعلق یہی کہا جاسکتا ہے کہ ہند والی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نہیں پہنچی ہوگی یا یوں کہہ لیجئے کہ جو عورت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئی تھی ممکن ہے وہ خرچہ کے علاوہ فضول خرچی کے لیے خاوند کا مال لینے کے متعلق پوچھا ہو تو اس صورت میں مستفتی کے حال کے اعتبار سے مفتی کا فتویٰ سمجھا جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب (من المترجم)

۳۵۸۶۵..... "مسند عائشہ رضی اللہ عنہا" اپنے رب تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنے بھائی کو ٹھکانا فراہم کرو۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ اگر خاوند اپنی بیوی کو حکم دے کہ وہ زردی مائل پہاڑ کو سیاہ رنگ میں تبدیل کرے یا سیاہ پہاڑ کو سفیدی میں تبدیل کرے عورت پر لازم ہے کہ وہ ایسا کرے۔ رواہ احمد بن حنبل

۳۵۸۶۶..... عبد اللہ بن محسن اپنی ایک پھوپھی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انھیں رسول کریم ﷺ سے کوئی ضروری کام تھا جب اپنے کام سے فارغ ہو گئیں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم شادی شدہ ہونہوں نے اثبات میں جواب دیا: آپ نے فرمایا: شوہر کے ساتھ تمہارا کیسا برتاؤ ہے جواب دیا: میں اس کی پرواہ نہیں کرتی چونکہ میں عاجز آجاتی ہو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ذرا خیال کرو تم کہاں جا رہی ہو! چونکہ تمہارا شوہر تمہاری جنت بھی ہے اور دوزخ بھی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۶۷..... ثوری اسماعیل بن امیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنی بیوی کی شکایت کرنے لگا۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو عورت اپنے شوہر سے بے نیاز رہے اس کا شکر نہ ادا کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس عورت کی طرف نہیں دیکھیں گے۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک اور آدمی بیٹھا تھا وہ بولا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس عورت پر اس کا شوہر قسم اٹھانے پھر وہ اسے پوری نہ کرے اس عورت کے نامہ اعمال میں سے ستر نمازیں کم کر دی

جاتی ہیں۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا ایک اور شخص بولا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو عورت ایسی قوم میں جا ملی جو باعتبار نسب کے ان میں سے نہیں ہے اس عورت کے نامہ اعمال کا وزن قیامت کے دن ذرے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۶۸..... معمر، قتادہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے لیے شوہر کے مال میں سے لینا حلال نہیں مگر وہی چیز جو رطب (تروتازہ) ہو قتادہ نے حدیث کی تفسیر کرتے ہوئے کہا یعنی وہ چیز جو ذخیرہ نہ کی جاتی ہو جیسے روٹی گوشت اور سبزی وغیرہ۔

رواہ عبدالرزاق

## شوہر کے ذمہ حقوق

۳۵۸۶۹..... ”مسند لقیط بن صبرہ“ لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں اور میرے کچھ دوست رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری دینے کے لیے چلے لیکن آپ ﷺ گھر پر ہمیں نہ ملے تاہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں کھجوریں پیش کیں اور ہمارے لیے عسیدہ (آٹے اور مٹی سے تیار کیا ہوا کھانا) تیار کیا اتنے میں نبی کریم ﷺ قوت کے ساتھ قدم اٹھاتے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ اسی دوران چرواہا چرگاہ سے بکریاں واپس لایا اور اس نے ہاتھ میں بکری کا ایک نو مولود بچہ اٹھا رکھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ نو مولود ہے؟ راعی نے جواب دیا جی ہاں فرمایا کہ ان لوگوں کے لیے ایک بکری ذبح کرو پھر آپ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم ہر گز یہ گمان مت کرو کہ ہم نے تمہاری بچہ سے بکری ذبح کی ہے۔ ہماری سو بکریاں ہیں ہم نہیں چاہتے کہ بکریوں کی تعداد سو سے زیادہ ہونے پائے جب بھی چرواہا بکری کا نو مولود بچالے کر آتا ہے ہم اسے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیتے ہیں، میں نے عرض کیا: ہمیں وضو کے متعلق آگاہ کریں۔ حکم ہوا: جب وضو کرو تو پوری طرح سے وضو کرو انگلیوں کا خلال کرو اور جب ناک میں پانی ڈالو تو اچھی طرح سے پانی ڈالو الایہ کہ تم روزہ میں ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ایک بیوی ہے جو زبان دراز ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے طلاق دے دو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ میری محبت میں ہی ہے اور میری اس سے اولاد بھی ہے فرمایا: اسے اپنے پاس روک لو اور اسے اچھائی کا حکم دیتے رہو اگر اس میں

بھلائی نہ بھی ہوئی تو عنقریب بھلائی پر آجائے گی اور لونڈی کی طرح اپنی بیوی کو مت مارو۔ رواہ الشافعی و عبدالرزاق و ابو داؤد و ابن حبان ۳۵۸۷۰..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے غلیل ابو القاسم ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ اپنی وسعت کے مطابق اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے رہو ان کے سر سے لاشی نیچے مت رکھو اور اللہ تعالیٰ کے لیے ان پر مہربان رہو۔ رواہ ابن جریر

۳۵۸۷۱..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب میں دوسروں کو عطا کرتا ہوں میرا نفقہ بہتر ہو جاتا ہے۔ یعنی دوسری مرتبہ دینے تک بہتر ہو جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۷۲..... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے: آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر مہربان رہو اور ان کے سر سے لاشی نیچے مت رکھو۔ رواہ ابن جریر

۳۵۸۷۳..... عبداللہ بن زبیر کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول ﷺ نے خطاب کرتے ہوئے عورتوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا بھی ہو سکتا ہے جو غلام کی طرح اپنی بیوی کو مارتا ہو عین ممکن ہے وہ اس دن اس کے ساتھ ہمبستری بھی کرتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۵۸۷۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انھوں نے ایک مرتبہ کہا: میں جاہلیت میں اپنے والد کے مال پر فخر کرتی تھی میرے والد کے پاس ایک لاکھ اوقیہ چاندی ہوتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا خاموش رہو میں تمہارے لیے ابوزرع کی مانند ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں گیارہ عورتوں کا واقعہ سنایا جنہوں نے آپس میں یہ عہد کیا تھا کہ وہ اپنے خاوندوں کی کوئی بات نہیں چھپائیں گی۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوری حدیث ذکر کی۔ البتہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بلکہ آپ تو ابوزرع سے بدرجہا بہتر ہیں۔ رواہ الراہر مزنی فی الامثال و ابن ابی عاصم فی السنۃ

۴۵۸۷۵..... ایسا بن عبد اللہ بن ابی ذئاب کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بندویوں کو مت مارو چونکہ ایسا کرنے سے عورتیں نافرمان ہو جائیں گی اور ان کے اخلاق بگڑ جائیں گے اور اپنے خاندانوں پر جبری ہو جائیں گی۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے شکایت کی کہ جب سے آپ نے ہمیں عورتوں کو مارنے سے منع کیا ہے تب سے عورتوں کے اخلاق بگڑ گئے ہیں۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چلو عورتوں کو مارو۔ اس پر لوگوں نے اپنی بیویوں کو اسی رات مارا بہت ساری عورتیں آئیں اور مارنے کی شکایت کرنے لگیں صبح ہوتے ہی رسول کریم ﷺ نے فرمایا: آج رات آل محمد کا ستر عورتوں نے چکر لگایا ہے وہ سب مارنے کی شکایت کر رہی تھیں۔ بخدا! تم انہیں اپنے بہترین ساتھی نہیں پاؤ گے۔

رواہ عبدالرزاق والحمیدی والدارمی وابن جریر وابن سعد و ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والطبرانی والحاکم والبعوی والباوردی وابن قانع وابونعیم والبخاری ومسلم وسعيد بن المنصور وقال البغوی ما له غیرہ

## باری مقرر کرنے کا بیان

۴۵۸۷۶..... عبد الملک بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شوال میں نکاح کیا اور ان سے صحبت بھی شوال کے مہینہ میں کی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! سات راتیں میرے پاس گزاری جائیں۔ ارشاد فرمایا اگر تم چاہو تو سات راتیں تمہارے پاس گزارو پھر سات راتیں تمہاری سہیلیوں کے پاس بھی گزارو اگر چاہو تو تین راتیں تمہارے پاس گزارو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: بلکہ تین راتیں آپ میرے پاس گزاریں پھر میرا دن مجھ پر آ جائے۔ (رواہ البغوی والحاکم یہ حدیث بغوی نے اسی طرح عبد الملک کے ترجمہ میں روایت کی ہے حالانکہ بغوی کو وہم ہوا ہے چونکہ سند یوں ہے عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن الحارث عن ابی ابی بکر جب کہ ابو بکر نے نبی کریم ﷺ کو نہیں پایا۔ لہذا حدیث مرسل ہے اور عبد الرحمن کو اس میں کوئی دخل نہیں ہے وقد اخرجہ ابن مندہ علی الصواب)

۴۵۸۷۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب لونڈی پر آزاد عورت سے شادی کی جائے تو آزاد عورت کے لیے دودن اور باندی کے لیے ایک دن ہوگا۔ اور مناسب یہ ہے کہ آزاد عورت پر باندی سے شادی نہ کی جائے۔ رواہ البیہقی

۴۵۸۷۸..... زہری کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے صفیہ رضی اللہ عنہا اور جویریہ رضی اللہ عنہا کے لیے بھی پردہ ضروری قرار دیا اور ان کے لیے بھی ایسے ہی باری مقرر کی تھی جس طرح باقی عورتوں کے لیے باری مقرر کی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۷۹..... ”مسند اسود بن عویم سدوسی“ علی بن قرین، حبیب بن عامر بن مسلم سدوسی کے سلسلہ سند سے اسود بن عویم کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے آزاد عورت اور باندی کو جمع کرنے کے متعلق سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد عورت کے لیے دودن اور باندی کے لیے ایک دن ہے۔ رواہ ابن مندہ وابونعیم وابن قرین کذبہ ابن معین

۴۵۸۸۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب باندی پر آزاد عورت نکاح میں لائی جائے تو آزاد عورت کے لیے دودن اور باندی کے لیے ایک دن ہے۔ رواہ عبدالرزاق وسعيد بن المنصور وابن ابی شیبہ

## مباشرت اور آداب مباشرت

### جنابت کے بعد با وضو سونا

۴۵۸۸۱..... ابو عثمان کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اور ابو سلیمان باہلی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ابو سلیمان نے نئی نئی شادی کی ہوئی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو سلیمان سے فرمایا: تم نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟ پھر کہا جب تم جنابت کی

حالت میں ہوتے ہو اور پھر سونے کا ارادہ ہو اس وقت تم کیا کرتے ہو؟ ابوسلیمان نے کہا: آپ ہی مجھے بتائیں اس وقت مجھے کیا کرنا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم اپنی بیوی کی پاس جاؤ اور پھر تمہارا سونے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ اور ہاتھ منہ دھو لو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسلیمان کے ساتھ سرگوشی کی۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے اٹھ کر چلے گئے تو میں نے ابوسلیمان سے کہا: امیر المؤمنین نے تمہارے ساتھ کیا سرگوشی کی تھی؟ ابوسلیمان نے مجھے کہا جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ (یعنی ہمبستری کرو) اور پھر تمہارا ہمبستری کرنے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ ہاتھ اور منہ دھو لو اور پھر ہمبستری کر لو۔ ہم نے ابواستہل کے پاس اس بات کا تذکرہ کیا وہ بولے: ہم نے ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس اس حدیث کا تذکرہ کیا تھا انہوں نے جواب دیا تھا کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے پاس (ہمبستری کے لیے) جائے وہ دوبارہ اس وقت تک ہمبستری نہ کرے جب تک شرمگاہ دھو نہ لے۔

رواہ المعاملی وابن ابی شیبہ

۴۵۸۸۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب تم اپنی بیوی سے ہمبستری کرو تو دوسری مرتبہ ہمبستری کرنے سے پہلے وضو کرو۔

رواہ ابن ابی شیبہ وابن جریر

۴۵۸۸۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس سے عاجز ہو کہ جب تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ تو یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

بسم اللہ اللہم جنبنی الشیطان و جنب الشیطان مارزقتنی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ! مجھے شیطان سے بچا اور جو اولاد تو مجھے عطا فرمائے گا اس سے شیطان کو دور رکھ۔

اگر میاں بیوی کے لیے اولاد کا فیصلہ ہو گیا تو اسے شیطان ضرر نہیں پہنچائے گا۔ رواہ البرزازی

۴۵۸۸۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انہوں نے عورتوں سے کہا: جب تمہارا خاوند تمہارے ساتھ ہمبستری کے لیے آئے تو اس کے لیے کپڑا تیار رکھا کرو۔ رواہ سعید بن منصور

۴۵۸۸۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ عورت اپنے شوہر کے لیے ایک کپڑا لے لیتی ہے اور شوہر جب اپنی حاجت پوری کر لیتا ہے تو وہ خارج شدہ مادہ کو صاف کرتی ہے پھر شوہر کو کپڑا اتھاڑ دیتی ہے اور وہ صاف کرتا ہے۔ رواہ سعید بن منصور

۴۵۸۸۶..... معروف ابو خطاب حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول کریم ﷺ جب اپنی کسی بیوی کے پاس جاتے اپنا ستر ڈھانپ لیتے اور آنکھیں بند کر لیتے اور جو عورت آپ کے نیچے ہوتی اس سے کہتے: تم سکون

اور وقار میں رہو۔ رواہ ابن عساکر و معروف منکر الحدیث

۴۵۸۸۷..... حسن ضبہ بن مھسن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عروہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیوی خولہ بنت حکم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں ان کی حالت پر اگندہ تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا: تمہاری یہ کیسی حالت ہے؟ وہ بولیں: میرے شوہر قیام اللیل اور صائم النہار ہیں اتنے میں نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے حضرت عائشہ

رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا جب حضرت عثمان سے نبی اکرم ﷺ کی ملاقات ہوئی تو فرمایا: اے عثمان! رہبانیت ہمارے اوپر فرض نہیں کی گئی کیا تمہارے لیے میری زندگی میں بہترین نمونہ نہیں ہے۔ اللہ کی قسم میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور اس کی

حدود کی سب سے زیادہ رعایت کرنے والا ہوں۔ رواہ عبد الرزاق

## ممنوعات مباشرت

۴۵۸۸۸..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے نکاح میں ایک عورت تھی جو ان سے کسی قدر دور رہتی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ



جب بھی اس سے ہمبستر ہونے کا ارادہ کرتے وہ حیض کا بہانا کر کے ٹال دیتی آپ رضی اللہ عنہ سمجھے کہ یہ جھوٹ بول رہی ہے لیکن ہمبستر ہونے پر چکی پائی آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انھیں خبر کی آپ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو پچاس دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

رواہ ابن راہو بہ و حسن

۳۵۸۸۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی ایک باندی کے پاس آئے اس نے حیض کا عذر ظاہر کیا لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ ہمبستری کر لی اور اسے حج حج حائضہ پایا پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔ ارشاد فرمایا: اے ابو حفص! اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے نصف دینار صدقہ کرو۔ رواہ الحارث و ابن ماجہ

۳۵۸۹۰..... عبداللہ بن شداد بن ہادر روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا۔ تم اپنی عورتوں سے پچھلے حصہ سے ہمبستری مت کرو۔ رواہ النسائی

۳۵۸۹۱..... خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں اپنی بیوی سے پچھلے راستے سے ہمبستری کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا: اچھا، جی ہاں۔ پھر رسول کریم ﷺ بات سمجھے اور فرمایا: اگر تم پیچھے کی طرف سے آگے کے راستے میں جماع کرو تو یہ صحیح ہے اور رہی بات عورتوں کے پیچھے حصہ میں جماع کرنے کی سوا اللہ تعالیٰ نے تمہیں عورتوں کے ساتھ پچھلے حصہ میں جماع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۹۲..... ”مسند انس“ ابن نجار، ابوطاھر عطار ابوعلی ہاشمی، ابوالحسن احمد بن محمد فیثقی ابو محمد تھمل بن احمد دیباجی، محمد بن یحییٰ صولی ابو عیناء محمد بن قاسم مولیٰ بنی ہاشم، مسلم بن عبدالرحمن مسلم ابو القاسم کاتب، کتابۃ ابراہیم بن مہدی، محمد بن مسلمہ نسفی، مہدی بن منصور امیر المؤمنین مبارک بن فضالہ حسن کے سلسلہ سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو بیت الخلاء میں جانے کی حاجت ہو وہ ہرگز ہمبستری نہ کرے چونکہ اس سے بوا سیر ہو جانے کا خطرہ ہے اور جس شخص کو چھوٹے پیشاب کی حاجت ہو وہ بھی ہرگز ہمبستری نہ کرے چونکہ اس سے ناسور ہو جانے کا خدشہ ہے۔ رواہ سهل الدیباجی قال فی المعنی: قال الازہری: کذاب رافعی

## عزل کا بیان

### عزل کرنا مکروہ ہے

۳۵۸۹۳..... ”مسند صدیق رضی اللہ عنہ“ سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ عزل کرنا مکروہ سمجھتے تھے اور عزل کر دینے پر لوگوں کو غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۸۹۴..... ”مسند عمر“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے آزاد عورت پر عزل کرنے سے منع فرمایا ہے اگر عزل کرے بھی تو اس سے اجازت لے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و البخاری و مسلم

۳۵۸۹۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مردوں کا کیا حال ہے کہ وہ اپنی باندیوں سے ہمبستری کرتے ہیں اور پھر ان پر عزل کر دیتے ہیں میرے پاس جو باندی بھی آئے جس نے اپنے آقا کا اعتراف کیا: دورانِ حالیدہ اس نے اس کے ساتھ جماع کیا ہو مگر یہ کہ اس باندی کے ساتھ اس کا بچہ لاحق کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد عزل کرو یا ات چھوڑ دو۔

رواہ مالک و الشافعی و عبدالرزاق و الضیاء المقدسی و البیہقی

۳۵۸۹۶..... زہری سالم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما عزل کو مکروہ سمجھتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اسے کچھ کچھ مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۸۹۷..... سالم بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عزل سے منع فرماتے تھے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی عزل سے منع فرماتے تھے جبکہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما عزل کرتے تھے۔ رواہ البیہقی

۲۵۸۹۸..... ابو شیح، اہل مدینہ کے ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنی ایک باندی پر عزل کرتے تھے، چنانچہ باندی حاملہ ہو گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر یہ گراں گزرا اور فرمایا: اے اللہ! آل عمر کے ساتھ اس بچے کو شامل نہ کر جو ان میں سے نہ ہو لو نڈی نے سیاہ فام بچہ جنم دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا: یہ بچہ فلاں اونٹوں کے چرواہے کا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن کر خوش ہو گئے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۸۹۹..... محمد بن حنفیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عورتوں پر عزل کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ واد خفی (یعنی بچوں کو زندہ درگور کرنے کے مترادف) ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۹۰۰..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کچھ مسلمان نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہم عورتوں پر عزل کر لیتے ہیں جب کہ یہود کا دعویٰ ہے کہ یہ ہلکے درجہ کا زندہ درگور ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہود نے جھوٹ بولا، یہود نے جھوٹ بولا: چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس بچے کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لیا ہو وہ اسے نہیں روک سکتے۔ رواہ عبد الرزاق و الترمذی

۲۵۹۰۱..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میری ایک باندی ہے جس سے میں عزل کر لیتا ہوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تقدیر میں جو لکھا جا چکا ہے وہ ہو کر رہے گا تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ باندی حاملہ ہو گئی وہ شخص پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا وہ تو حاملہ ہو چکی ہے نبی کریم ﷺ نے اس پر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس جان کے پیدا ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گا۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۹۰۲..... عطاء کی روایت ہے کہ لوگ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے متعلق عزل کا تذکرہ کرتے تھے چنانچہ انھوں نے فرمایا: ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۹۰۳..... ”مسند حذیفہ بن یمان“ لوگ آپس میں عزل کے موضوع پر گفتگو کر رہے تھے رسول کریم ﷺ ان گفتگو سن کر ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم لوگ عزل کرتے ہو؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس روح کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ الطبرانی

۲۵۹۰۴..... عبد اللہ بن مرہ ابو سعید زرقی سے روایت نقل کرتی ہیں کہ قبیلہ اشجعیہ کی ایک آدمی نے جس کا نام سعد بن عمارہ ہے نبی کریم ﷺ سے عزل کے متعلق سوال کیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے پیٹ میں جس بچے نے مقدر ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ البغوی

۲۵۹۰۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ عزل کرنے کیلئے آزاد عورت سے اجازت لی جائے البتہ باندی سے اجازت لینا کی ضرورت نہیں اور اگر باندی آزاد شخص کے پاس ہو تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اس باندی سے بھی اجازت لے جیسا کہ آزاد عورت سے اجازت لی جاتی ہے۔

رواہ عبد الرزاق و ابن ابی شیبہ و البیہقی

## نان و نفقہ کا بیان

۲۵۹۰۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امراء اجناد کی طرف خط لکھا کہ جو لوگ اپنی بیویوں سے غائب ہو چکے ہیں۔ (اور عرصہ سے ان کے پاس نہیں آئے) انھیں پکڑا جائے اور بیویوں کے نفقہ کا ان سے مطالبہ کیا جائے یا وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں، اگر اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں تو جتنا عرصہ یہ مطلقہ عورتیں ان کی بیویاں رہی ہیں اس عرصہ کا نفقہ بھیجیں۔

رواہ الشافعی و عبد الرزاق و ابن ابی شیبہ و البیہقی

۳۵۹۰۷..... ابن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بچے کے عصبات میں سے عورتوں کے علاوہ مردوں پر لازم قرار دیا ہے کہ وہ اس بچے پر خرچ کریں۔ رواہ عبدالرزاق و ابو عیید فی الاموال و سعید بن المنصور و عبد بن حمید و ابن جریر و البیہقی

۳۵۹۰۸..... ابن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص پر زبردستی کی کہ وہ اپنے بھتیجے کو بیوی کا دودھ پلائے۔

رواہ عبدالرزاق و البیہقی

## بچے کا خرچ کن پر لازم ہے؟

۳۵۹۰۹..... زہری کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے تین اشخاص پر بچے کا خرچہ لاگو کیا ہے جو بچے کے وارث بن رہے تھے۔

رواہ عبدالرزاق و سعید بن المنصور و البیہقی و قال هذا منقطع

## عنین کا بیان

۳۵۹۱۰..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ اس کا شوہر ہمبستری کے قابل نہیں ہے آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ایک سال کی مہلت دی جب سال گزر گیا تو پھر بھی وہ جماع پر قادر نہ ہو سکا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو اختیار دیا اور عورت نے اختیار قبول کر لیا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور اسے ایک طلاق بائنہ قرار دیا۔ رواہ ابن خسرو

۳۵۹۱۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عنین کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی اگر جماع پر قادر ہو گیا فہما ورنہ دونوں میں تفریق کر دی جائے گی۔ رواہ البیہقی

## بیوی کے حقوق کے متعلقات

۳۵۹۱۲..... ہانی بن ہانی کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت دیکھی وہ کہہ رہی تھی کیا آپ کے لیے ایسی عورت میں گنجائش ہے جو رنڈوی بھی نہ ہو اور نہ ہی شوہر والی ہواتے میں اس کا شوہر اس کے پیچھے ڈنڈا اٹھائے آ گیا شوہر سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم کچھ کرنے کی بھی طاقت نہیں رکھتے ہو؟ اس نے نفی میں جواب دیا: سحری کے وقت بھی نہیں؟ بولا نہیں، میں بہر حال تمہارے درمیان تفریق نہیں کرتا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہ اور صبر کر۔ رواہ ابن السنی و ابو نعیم و البیہقی و قال: ضعفه الشافعی فی من حراملة

۳۵۹۱۳..... حکم کی روایت ہے کہ قبیلہ طی کی ایک عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس کا شوہر بھی اس کے ساتھ تھا۔ عورت بولی: اس کا شوہر اس کے پاس نہیں آتا حالانکہ وہ اولاد کی خواہشمند ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شوہر سے کہا: کیا سحری کے وقت بھی نہیں چونکہ اس وقت بوڑھے میں قدرے تحرک پیدا ہو جاتا ہے؟ وہ بولا: سحری کے وقت بھی نہیں۔ فرمایا: تو بھی ہلاک ہو اور یہ عورت بھی ہلاک ہوگی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم صبر کرو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کوئی آسانی فرمائے۔ رواہ مسدد

## حقوق متفرقہ

۳۵۹۱۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتوں کو قلیل کپڑے دو چونکہ عورتوں کے پاس جب کپڑے زیادہ ہو جاتے ہیں اس کی زینت نکھر آتی ہے اور گھر سے باہر نکلنے پر اتراتی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۷۱ و تبیض الصحیفہ ۶۔

۳۵۹۱۵... اوس ثعلبی کی روایت ہے کہ میں نے جریر بن عبداللہ کوج کے موقع پر سواری کرایہ پر دی چنانچہ جریر بن عبداللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کچھ چیزوں کے متعلق دریافت کیا، جو کچھ ان سے پوچھا وہ یہ تھا کہ: اے امیر المؤمنین! میں طاقت نہیں رکھتا ہوں کہ میں اپنی کسی بیوی کو اس کی باری کے علاوہ میں بوس دوں میں جب بھی کسی کام کے لیے باہر نکلتا ہوں تو وہی کہتی ہے کہ تو فلاں بیوی کے پاس موجود تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کی اکثریت نہ ہی اللہ پر اعتماد کرتی ہے اور نہ ہی مؤمنین پر عین ممکن ہے کہ کوئی شخص اپنی کسی بیوی کے کام میں لگا ہو یا اپنی کسی بیوی کے لیے بازار میں کوئی چیز خریدنے گیا ہو تو دوسری بیویاں اس پر تہمت لگانا شروع کر دیتی ہیں۔ اتنے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اللہ تعالیٰ سے حضرت سارہ کے اخلاق کی شکایت کی اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا: عورت پسلی کی مانند ہے اگر اسے چھوڑے رہو گے اس کی کجی میں اضافہ ہوتا جائے گا، اگر اسے سیدھا کرنے لگو گے تو ڈڈاؤ گے اس کجی میں رہتے ہوئے اس سے استمتاع کرتے رہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے کاندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں غیر معمولی علم دکھ دیا ہے۔ رواہ ابن راہویہ

۳۵۹۱۶... شععی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میں آپ سے اہل دنیا کے بہترین لوگوں کی شکایت کرتی ہوں بجز ایک شخص کے جو اپنے عمل کے اعتبار سے سبقت لے چکا ہے۔ جو رات کو عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور صبح تک کھڑا رہتا ہے۔ پھر صبح کو روزہ رکھتا ہے اور روزے ہی میں شام کر دیتا ہے۔ اتنا کہنے کے بعد عورت پر حياء طاری ہو گئی اور پھر بولی: امیر المؤمنین! میری طرف سے اسی کو کافی سمجھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے تم نے بہت اچھی تعریف کی میں نے تمہاری بات کافی سمجھ لی جب وہ عورت اٹھ کر چل پڑی تو کعب بن سور بولے: اے امیر المؤمنین! اس عورت نے بڑے بلیخانہ انداز میں آپ سے شکایت کی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: بھلا اس نے کس کی شکایت کی ہے کعب بولے: اس نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے فرمایا عورت کو میرے پاس لاؤ۔ جب عورت واپس آگئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے کعب کو حکم دیا کہ ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو کعب بولے: میں آپ کی موجودگی میں کیسے فیصلہ کر سکتا ہوں فرمایا: تم وہ بات سمجھ گئے ہو جو میں نہیں سمجھ سکا ہوں۔ کعب کہنے لگے: فرمان باری تعالیٰ ہے۔

فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و ثلاث و رباع

عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگیں انہیں اپنے نکاح میں لاؤ دو دو کو تین تین کو اور چار چار کو۔

پھر کعب نے عورت کے شوہر کی طرف متوجہ ہو کر کہا) تین دن روزہ رکھو اور ایک دن اپنی بیوی کے پاس افطار کرو تین راتیں قیام اللیل کرو اور ایک رات بیوی کے پاس گزارو اس عجیب فیصلے کو سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یہ فیصلہ میرے لیے تمہاری پہلی فطانت سے کہیں زیادہ تعجب خیز ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعب بن سور کو اہل بصرہ کا قاضی مقرر کر کے بھیجا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۱۷... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھر سے باہر نکلے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو یہ اشعار پڑھتے ہوئے سنا۔

تطاول هذا الليل واسود جانبه وار قنی ان لا حبيب الا عبه

ترجمہ:..... یہ رات طویل تر ہو گئی ہے اور اس کا گوشت تاریک تر ہوتا گیا ہے اور اس رات نے مجھے بیدار رکھا ہے چونکہ میرے پاس کوئی دوست نہیں جس سے میں اپنا جی بہلا سکوں۔

فوا الله لولا الله انى اراقبه لحرک من هذا السریر جوانبه

اللہ کی قسم! اگر مجھے اس کا انتظار نہ کرنا ہوتا تو اس چار پائی سے اس کے پہلو میرے لیے بہت اچھے ہوتے یہ اشعار سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ واپس لوٹ آئے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: عورت اپنے شوہر سے دور کتنے عرصہ تک صبر کر سکتی ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: چار یا چھ ماہ تک عورت صبر کر سکتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس عرصہ سے زیادہ لشکر کو سرحد پر نہیں روکوں گا۔

۳۵۹۱۸..... ابراہیم تیمی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے مرد کے لیے مناسب ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ میں ایک بچے کی مانند ہو۔ جب بوقت ضرورت اس کی تلاش ہو تو وہ ایک مرد پایا جائے۔ رواہ ابن ابی الدنیا والدينورى و عبدالرزاق

۳۵۹۱۹..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اپنی بعض عورتوں کی ان سے شکایت کرنے لگے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی اپنے متعلق ایسا پاتے ہیں حتیٰ کہ میں اپنے کسی کام کے لیے باہر جانے کا ارادہ کرتا ہوں تو میری بیوی بھی کہتی ہے کہ تم فلاں قبیلہ کی لڑکیوں کی پاس جاتے ہو اور انھیں دیکھتے ہو۔ اس پر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: آپ کو حدیث نہیں پہنچی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سارہ رضی اللہ عنہ کی بدخلقی کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کی حضرت ابراہیم سے کہا گیا: عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے لہذا اس کی کجی کے ہوتے ہوئے اس کے ساتھ وقت گزارو جب تک اس میں تم کوئی دین کی خرابی نہ دیکھو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری پسلیوں میں علم کثیر رکھ دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۹۲۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عورتوں کو کم سے کم کپڑے دو چونکہ جب عورت کے پاس کپڑے کم ہوں گے وہ گھر میں نکی رہے گی۔ رواہ ابن ابی الدنیا

## عورتوں کے حقوق ادا کرنا

۳۵۹۲۱..... قنادہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میرا شوہر رات بھر عبادت میں مصروف رہتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم مجھے حکم دیتی ہو کہ میں اسے رات کے قیام اور دن کے روزے سے منع کروں۔ عورت واپس چلی گئی جب پھر واپس آئی وہی بات دہرائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آگے سے وہی پہلا جواب دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کعب بن سور نے کہا: امیر المؤمنین! اس عورت کا حق ہے۔ فرمایا: وہ کیسے! کعب نے کہا: چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس مرد کے لیے چار عورتیں حلال کی ہیں لہذا چار میں سے ایک کا حصہ تو اسے دے لہذا چار راتوں میں سے ایک رات بیوی کے لیے مقرر کرے اور چار دنوں میں سے ایک دن اس کے لیے مقرر کرے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے شوہر کو اپنے پاس بلایا اور اسے حکم دیا کہ چار راتوں میں سے ایک رات اپنی بیوی کے پاس گزارو اور چار دنوں میں سے ایک دن اس کے نام کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۹۲۲..... زید بن اسلم کی روایت ہے کہ مجھے روایت پہنچی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اس کا شوہر اس سے ہمبستری نہیں کر پاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر عورت کے شوہر کو اپنے پاس بلایا اور اس سے یہی بات پوچھی، وہ بولا: میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری قوت ختم ہو چکی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مہینے میں ایک مرتبہ اپنی بیوی سے ہمبستری کر سکتے ہو؟ جواب دیا: مجھے اس سے زیادہ مدت چاہیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر کتنی مدت میں کر سکتے ہو؟ بولا: میں ایک طہر میں ایک مرتبہ ہمبستری کر سکتا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو حکم دیا: چلی جاؤ، اتنی مدت میں عورت سے جو جماع کیا جاتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۳۵۹۲۳..... شععی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: امیر المؤمنین! میں اپنے خاوند سے افضل کسی کو نہیں سمجھتی ہوں چونکہ وہ رات بھر قیام میں رہتا ہے اور سوتا نہیں دن بھر روزہ رکھتا ہے افطار نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جزاک اللہ خیر تم نے اچھے انداز میں تعریف کی۔ پھر عورت اٹھ کر چلی گئی کعب بن سور اتفاقاً وہاں موجود تھے کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! آپ اس عورت کو واپس نہیں بلاتے جب کہ ایک طرح سے وہ تیاری کر کے آئی تھی۔ فرمایا: عورت کو میرے پاس لاؤ عورت واپس لوٹ آئی۔ فرمایا: سچ بات کہو اور حق واضح کرو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عورت بولی: امیر المؤمنین! میں ایک عورت ہوں میرا دل بھی وہ کچھ چاہتا ہے جو عام عورتیں چاہتی ہیں فرمایا: کعب ان کے درمیان تم فیصلہ کرو چونکہ یہ نکتہ تم ہی سمجھے ہو، میں نہیں سمجھ سکا ہوں۔ کعب کہنے لگے: امیر المؤمنین ایک مرد کے لیے چار عورتیں حلال ہیں لہذا اس کا شوہر تین دن اور تین رات جیسے چاہے عبادت کرے اور ایک دن ایک رات اپنی اس بیوی کے پاس گزارے حضرت عمر رضی

اللہ عنہ نے فرمایا: حق یہی ہے جاؤ میں تمہیں بصرہ کا قاضی مقرر کرتا ہوں۔ رواہ الشکری فی الشکریات  
۳۵۹۲۳..... ابن جریج کی روایت ہے کہ مجھے ایک ایسے شخص نے خبر دی ہے میں جس کی تصدیق کرتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہر میں چکر لگا  
رہے تھے اس دوران آپ نے ایک عورت کو کہتے ہوئے سنا

تطاول هذا الليل واسود جانبه وارقتني ان لا حبيب الا عبه

یہ رات طویل تر ہو گئی اور اس کے گوشے زیادہ تاریک ہونے لگے، نیز میں رات بھر بیدار رہی چونکہ میرے پاس میرا کوئی دوست نہیں تھا  
جس سے میں اپنا دل بہلائی۔

فلولا حذار الله شيء مثله لزوع من هذا المسير جو انید۔

اگر اللہ تعالیٰ کا ڈر نہ ہوتا تو اس کی مانند کوئی چیز نہیں ہے پھر تو اس چار پائی کے کونے لگا تا حرکت میں ہوتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا: تمہارا کیا معاملہ ہے؟ اس نے جواب دیا کہ مہینوں سے میرا شوہر مجھ سے غائب ہے حالانکہ  
میں اس کی مشتاق ہوں فرمایا: کیا تم نے کسی برائی (زنا) کا ارادہ کیا ہے؟ بولی: معاذ اللہ (اللہ کی پناہ) فرمایا: اپنے نفس کو قابو میں رکھو میں قاصد بھیج  
کر اسے منگواتا ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کے شوہر کی طرف قاصد بھیجا پھر آپ رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس  
گئے اور ان سے فرمایا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں جس نے مجھے غمزدہ کر دیا ہے مجھے بتاؤ کہ کتنے عرصہ بعد عورت اپنے شوہر کی مشتاق ہو جاتی  
ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنا سر جھکا لیا اور حیا محسوس کرنے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں  
شرماتا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھ سے تین (۳) مہینے کا اشارہ کیا اور پھر اشارہ کیا کہ زیادہ سے زیادہ چار مہینے۔ چنانچہ حضرت عمر  
رضی اللہ عنہ نے اپنے امراء کو خط لکھا کہ سرحدوں پر چار مہینوں سے زیادہ لشکر نہ روکے جائیں۔ رواہ عبد الرارق

۳۵۹۲۵..... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں وصیت کی ہے کہ: اپنے گھر والوں کے سر سے نیچے  
لاٹھی نہ رکھو اور اپنی ذات سے اپنے گھر والوں سے انصاف کرو۔ رواہ ابن جریر

۳۵۹۲۶..... مدائنی کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کوئی شخص بھی اس وقت تک اپنے گھر والوں کا نائبان  
نہیں ہو سکتا جب تک اسے پرواہ نہ ہو کہ اس کے گھر والوں نے کون سے کپڑے پہنے ہیں اور کون سا کھانا کھا کر گھر والوں نے بھوک منائی ہے۔

رواہ الدینوری

## باب..... والدین، اولاد اور بیٹوں کے ساتھ احسان کرنے کے بیان میں

### والدین کے ساتھ بہلائی کرنے کا بیان

۳۵۹۲۷..... قیس بن ابی حازم کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میرا باپ میرا سارا  
مال اپنی ضرورت میں خرچ کرنا چاہتا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے والد سے فرمایا: تم اس کے مال سے اتنا ہی لے سکتے ہو جو  
تمہیں کافی ہو باپ بولا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! کیا رسول کریم ﷺ کا ارشاد نہیں ہے کہ تو بھی اور تیرا مال دونوں تمہارے باپ کا ہے؟ ابو بکر رضی  
اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے اس سے نفقہ مراد لیا ہے تم اس سے راضی رہو جس سے اللہ تعالیٰ راضی رہا ہے۔

رواہ الطبرانی والوسط والبیہقی

۳۵۹۲۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرا باپ میرا سارا مال لینا  
چاہتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ البزار والدارقطنی فی الاہراد

۲۵۹۲۹..... شقیق بن وائل کی روایت ہے کہ میری والدہ نصرانیہ ہی مرگئی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سواری پر سوار ہو کر اپنی والدہ کے جنازے کے آگے آگے چلتے رہو۔ رواہ المحاملی و ابن عساکر

۲۵۹۳۰..... ابو سعید انصاری کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پاس جب کوئی آنے والا آتا اس سے وہاں کے لوگوں کے حالات دریافت فرماتے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اس سے دریافت کیا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس شخص نے جواب دیا: میں طائف سے آیا ہوں۔ اس سے دریافت کیا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس شخص نے جواب دیا: میں طائف سے آیا ہوں۔ فرمایا: رک جا میں نے وہاں ایک بوڑھے شخص کو کہتے سنا ہے۔

ترکت اباک مرعشة يداہ وامک ماتسيع لها شرابا .

میں نے تمہارے باپ چھوڑا ہے اس کے ہاتھ رعشہ کی جگہ سے کانپ رہے تھے اور تمہاری ماں کے گلے سے نیچے پانی بھی نہیں اتر سکتا تھا۔

اذا نغب الحمام بطن وج علی بیضاتہ ذکر ا کلابا .

جب مقام طن وج میں کوئی کبوتر اپنے انڈوں پر بیٹھ کر پانی پیتا ہے تو کلاب کو یاد کرتا ہے۔ پوچھا کہ کلاب کون ہے۔ فرمایا: وہ بوڑھے کا بیٹا ہے وہ غازی تھا۔ رواہ الفاکھی فی اخبار مکہ

۲۵۹۳۱..... عروہ کی روایت ہے کہ امیہ بن اشکر نے اسلام پایا ہے اس کے دو بیٹے تھے جو باپ سے دور بھاگ گئے تھے۔ امیہ بیٹوں کے بھاگ جانے پر اشعار پڑھ پڑھ کر روتا تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کے بیٹوں کو واپس کیا اور ان سے حلف اٹھوایا کہ اپنے باپ سے جدا نہیں ہوں گے، حتیٰ کہ وہ مر جائے۔ رواہ الزبیر بن بکار فی الموبقات

۲۵۹۳۲..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے جھگڑا کرنے لگا: آپ ﷺ نے فرمایا: تو اور تمہارا مال تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۹۳۳..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میرا باپ میرے مال کو اپنے لیے مباح سمجھنا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن النجار

۲۵۹۳۴..... ”مسند ابی اسید“ ابو اسید کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس موجود تھا اچانک آپ کے پاس انصار کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میرے والدین کے مرنے کے بعد میرے لیے ان کے ساتھ احسان کرنے کی کوئی صورت ہو سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں چار صورتیں ہیں۔ ان پر نماز جنازہ پڑھو، ان کے لیے استغفار کرتے رہو ان کے بعد ان کا وعدہ پورا کرتے رہو۔ ان کے دوستوں کا اکرام کرتے رہو جب کہ تمہارے لیے کوئی صلہ رحمی نہیں بجز والدین کی صلہ رحمی کے۔ یہی چیزیں ہیں جو ان کے مرنے کے بعد ان کے اوپر احسان کرنے کے متعلق ہو سکتی ہیں۔ رواہ ابن النجار

۲۵۹۳۵..... ابو امامہ ایاس بن ثعلبہ بلوی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جب بدر جانے کا ارادہ کیا تو ابو امامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ چلنے پر آمادہ ہو گئے ابو امامہ کے ماموں ابو بردہ بن دینار کہنے لگے: اپنی والدہ کے پاس رہو ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں بلکہ تم اپنی بہن کے پاس رہو۔ رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا گیا آپ ﷺ نے ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو قیام کرنے کا حکم دیا اور ابو بردہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ساتھ بدر چلے گئے۔ جب رسول کریم ﷺ نے واپس تشریف لائے تو ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی والدہ وفات پا چکی تھی آپ ﷺ نے اس پر جنازہ پڑھا۔

رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

۲۵۹۳۶..... ”مسند ابی ہریرہ“ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! ہمارے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ کون حقدار ہے؟ فرمایا: تمہاری ماں، عرض کیا: پھر کون، فرمایا: پھر تمہاری ماں۔ عرض کیا: پھر کون؟ فرمایا: پھر تمہارا باپ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہی سمجھتے تھے کہ ماں کے لیے حسن سلوک کے دو تہائی حصے ہیں اور باپ کے لیے ایک حصہ ہے۔ سفیان رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے تمہارے باپ کے لیے

حدیث میں ہے؟ جواب دیا جی ہاں۔ رواہ ابن النجار

۴۵۹۳۷... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں تھا اچانک میں نے ایک قاری کی آواز سنی میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: یہ حارثہ بن نعمان ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بھلائی اسی طرح ہوتی ہے بھلائی اس طرح ہوتی ہے۔ چنانچہ حارثہ بن نعمان لوگوں میں سب سے زیادہ اپنی والدہ سے احسان کرنے والے تھے۔ رواہ البیہقی فی العث

۴۵۹۳۸... "مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص" ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرا باپ میرے مال کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۵۹۳۹... "مسند ابن مسعود" نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میرے یہ رشتہ دار ہیں: باپ، ماں، بھائی، چچا، ماموں، خالہ، دادا اور دادی، ان میں کون زیادہ حقدار ہے کہ میں اس سے حسن سلوک کروں؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنے باپ سے پھر اپنے بھائی سے پھر اپنی بہن سے۔ رواہ الدیلمی وفیہ سیف بن محمد الثوری کذاب

۴۵۹۴۰... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔

رواہ ابن النجار

## تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے

۴۵۹۴۱... شعسی کی روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرا مال بھی ہے اور عیال بھی ہے میرے باپ کا مال بھی ہے اور اولاد بھی ہے۔ بایں ہمہ میرا باپ میرا مال مجھ سے لینا چاہتا ہے۔ فرمایا: تو بھی اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۹۴۲... محمد بن منکدر کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرے باپ نے میرا مال غصب کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تیرے باپ کے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۵۹۴۳... ابوالوفاء حفاظ بن حسن بن حسین قرآء، عبدالعزیز بن احمد، ابونصر بن احمان، احمان، محمد بن احمد بن ابی ہشام قرشی، محمد بن سعید بن راشد، ابومسہر صدقہ بن خالد، ابن جابر، کحول کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اشعریوں کا ایک وفد آیا آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم میں سے "وحرہ" ہے وفد نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگئی حالانکہ اس کی ماں کافرہ تھی مجھے اس کی جاہلی زندگی پر غیرت آتی ہے چونکہ اس نے جاہلیت کو بھی چھوڑ دیا اور اپنی ماں کو بھی چھوڑ دیا۔ یہ اپنی ماں کو پیٹھ پر اٹھا کر چلتی تھی۔ جب اس پر گرمی کا اثر بڑھ جاتا اسے گود میں لے لیتی اس پر اور زیادہ مہربان ہو جاتی وہ اسی حال پر رہتی تھی کہ اسے ظلم سے چھٹکارا مل گیا ابومسہر کہتے ہیں کہ اس کے متعلق کسی اشعری نے یہ اشعار بھی کہے ہیں۔

الا ابلغن ایہا المعتدی بنی جمیعاً وبلغ بناتی.

اے ستم گر! میرے سب بیٹوں کو خبر پہنچا دے اور میری بیٹیوں کو بھی پہنچا دے۔

بان وصاتی بقول الالہ الا فاحفظوا ما حیتم وصاتی.

وہ خبر میرے معبود کا فرمان ہے جو میری خاص وصیت ہے جب تک زندہ رہو میری وصیت یاد رکھنا۔

وكونوا كوحرة فی برہا تنالوا الكرامة بعد الممات.

احسان مندی میں وحرہ کی مانند ہو جاؤ یوں تم مرنے کے بعد عزت پاؤ گے۔

وقت امہا سبرات الرمیض وقد اوقد القیظ نار الفلات.

وہ بیابانوں میں اپنی ماں کو تپش کی شدت سے بچاتی تھی حالانکہ تیز لوجنگلوں کو آگ لگا دیتی تھی۔



لترضی بهذا شد يد القوی وتظفر من ناره بالفلات .

تاکہ اس جان کائی سے اس کی ماں راضی رہے اور کامیاب و کامران رہے اس آگ سے۔

فهدی وصاتی وكونوا لها طوال الحياة رعاة وعاءة .

میری اس وصیت کی عمر بھر رعایت رکھنا۔

۳۵۹۴۳..... عمرو بن حماد ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ طواف سے فارغ

ہو کر ماہر تشریف لائے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک اعرابی نے پیٹھ پر اپنی ماں اٹھائی ہوئی ہے اور وہ یہ رجز یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

انا مطيتها لانفر و اذا الركاب ذعرت لاوزعر

و ما حملتني و ارضعتني اكثر

میں اپنی والدہ کی سواری ہوں اور مجھے اس سے نفرت بھی نہیں ہے اسوقت کہ جب اچھی خاصی سواریاں بھی دہشت زدہ ہو جاتی ہیں میں

دہشت زدہ نہیں ہوتا، حالانکہ میری ماں نے مجھے اتنا زیادہ اٹھایا ہے اور نہ زیادہ دودھ پلایا ہے۔

لیک، اللہم لیک .

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو حفص! آئیے پھر طواف کے لیے چلتے ہیں، شاید ہم بھی رحمت میں غریق ہو جائیں چنانچہ اعرابی

اپنی ماں کو لیے طواف کے لیے داخل ہوا اور یہ اشعار پڑھتا رہا۔

انا مطيتها لانفرا و اذا الركاب ذعرت لاوزعر

و ما حملتني و ارضعتني اكثر .

لیک اللہم البیک .

حضرت علی کریم رضی اللہ عنہ نے اس پر یہ شعر پڑھا۔

ان تبرها فالله اشكر بجزیک بالقلیل الاكثر .

اگر تم اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ بھی تم سے کہیں زیادہ پاسداری کرنے والا ہے اور تمہیں تھوڑے احسان کے بدلہ میں

کہیں زیادہ اجر عطا فرمائے گا۔

۳۵۹۴۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: مجھے جہاد میں جانے کا شوق

ہے اور میں اس پر قدرت بھی رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عذر رکھا ہے چونکہ جب تم اپنی والدہ کی خدمت کرو گے

تم جاتی بھی ہو معتزم بھی ہو اور مجاہد بھی ہو بشرطیکہ تمہاری ماں اگر تم سے راضی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرو۔

رواہ ابن النجار

## اولاد پر شفقت اور مہربانی کرنے کا بیان

۳۵۹۴۶..... "مسند صدیق"۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب پہلے پہل ہجرت کر کے مدینہ تشریف

لائے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا لیٹی ہوئی ہیں اور انھیں سخت بخارتھا۔ ان کے پاس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور فرمایا: بیٹی! تم

کیسی ہو؟ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رخسار کا بوسہ لیا۔ رواہ البخاری و ابو داؤد و البیہقی

۳۵۹۴۷..... مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سر پر بوسہ لے لیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۹۴۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے تھے جب تم لوگ صبح کو اٹھو تو متفرق ہو جایا

کرو اور ایک ہی گھر میں جمع نہ ہو جایا کرو۔ چونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں تم آپس میں قطع تعلقی پر نہ اتر آؤ یا تمہارے درمیان کوئی شر نہ پھوٹ پڑے۔

رواہ فی الادب

۳۵۹۴۹..... محمد بن سلام کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کسی سرکاری کام کی ذمہ داری سونپی، اس شخص نے دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنے ایک بچے کو بوسہ دے رہے ہیں وہ شخص بولا: آپ امیر المؤمنین ہیں اور پھر بچے کا بوسہ بھی لے رہے ہیں کاش میں بھی ایسا کرتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں میرا کیا گناہ ہے کہ اگر تیرے دل سے رحمت چھین لی گئی ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھی اپنے ایسے ہی بندوں پر رحمت کرتا ہے جو رحمدل ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو معزول کر دیا اور فرمایا: جب تم اپنی اولاد پر رحم نہیں کرتے ہو تو لوگوں پر کیسے رحم کرو گے۔

رواہ الدبیوری

۳۵۹۵۰..... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کس پر بھلائی کروں؟ فرمایا: اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرو عرض کیا: میرے والدین نہیں ہیں۔ ارشاد فرمایا: پھر اپنی اولاد پر بھلائی کرو۔ رواہ حمید بن ذحویہ فی ترمذیہ

۳۵۹۵۱..... معمر، ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے یا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا اس شخص کے بیٹے نے کوئی چیز تیار کی تھی اور اس شخص نے اس میں عیب نکالا تھا فرمایا کہ یہ تو تمہارا ہی بیٹا ہے اور تمہارے ہی ترکش کا ایک تیر ہے۔ رواہ احمد بن حنبل

۳۵۹۵۲..... ابوامامہ، سہل بن حنیف کی روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوجبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ اپنے لوگوں کو تیرا کی سکھاؤ اور اپنے فوجیوں کو تیرا انداز سکھاؤ۔ رواہ ابن حبان والدارقطنی والبیہقی وابن الحارود والطلحاوی

۳۵۹۵۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی اولاد کو طلب علم کا حکم دو۔ رواہ ابن عمیر فی جرندہ

۳۵۹۵۴..... ”مسند بشیر بن سعد انصاری والد نعمان بن بشیر“ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنے والد بشیر بن سعد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ اپنا ایک بیٹا اٹھائے ہوئے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! میں اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دینا چاہتا ہوں اور اس غلام پر میں آپ کو گواہ بنانا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا اس کے علاوہ کوئی اور بیٹا بھی ہے؟ عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: تم نے سب کو اسی طرح غلام عطا کیے ہیں؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں اس پر گواہ نہیں بناتا ہوں۔ رواہ ابو نعیمہ

۳۵۹۵۵..... ”مسند خالد بن ولید“ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی اولاد کو تیرا انداز سکھاؤ اور قرآن سکھائیں۔ رواہ الطبرانی

۳۵۹۵۶..... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ والد صاحب نے انھیں غلام عطا کرنا چاہا، تاہم وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ ﷺ کو اس پر گواہ بنالیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اسی طرح اپنے ہر بیٹے کو غلام عطا کیا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: لہذا اسے واپس لے جاؤ۔ رواہ ابن ابی شیبہ و عبد الرزاق

## عطیہ دینے میں برابر بن کرنا

۳۵۹۵۷..... ”ایضاً“ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے کچھ عطیہ دینا چاہا، میری والدہ عمر و بنت رواحہ کہنے لگیں۔ میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک آپ نبی کریم ﷺ کو اس پر گواہ نہ بنالیں۔ چنانچہ والد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میں نے اپنے بیٹے کو جو کہ عمر و سے ہے کچھ عطیہ دینا چاہا ہے عمر و نے مجھے کہا ہے کہ اس پر میں آپ کو گواہ بنالوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اسی طرح عطیہ دیا ہے؟ عرض کیا: نہیں فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں مال قائم کرو۔ میں ظلم پر وہی نہیں دیتا ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۹۵۸..... حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چھوٹا سا بچہ تھا جسے وہ چوم رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں فرمایا: کیا تمہیں اس سے محبت ہے؟ عرض کیا: یا رسول اللہ! بخدا مجھے اس سے محبت ہے فرمایا: کیا میں تمہاری محبت میں اضافہ نہ کر دوں۔ عرض کیا: جی جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر قربان جا میں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے چھوٹے بچے کو جو اس کی نسل سے ہو راضی رکھتا ہے حتیٰ کہ وہ اس سے راضی ہو جائے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے راضی کر دیتے ہیں حتیٰ کہ وہ راضی ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۵۹..... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا شوہر مر جائے اور وہ اپنے معصوم بچوں پر صبر کر کے بیٹھ جائے اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہو، اپنے رب تعالیٰ کی اطاعت کرتی ہو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہو وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگی جیسے یہ دو انگلیاں۔ (رواہ ابن زنجویہ وسندہ ضعیف

۳۵۹۶۰..... سہل بن سعد کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس کے پاس اس کا بیٹا اور ایک غلام تھا۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ گواہ رہیں کہ میرا یہ غلام میرے اس بیٹے کے لیے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کے لیے اسی طرح غلام رکھا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: میں گواہی نہیں دوں گا یہ تو بڑی چیز ہے بلی ہوئی ایک روٹی کے لیے بھی گواہی نہیں دوں گا۔ رواہ ابن النجار

۳۵۹۶۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی کرادو عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! یہ ہمارے بیٹے ہیں ہماری بیٹیاں کیسے ہوں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیٹیوں کو سونے اور چاندی سے آراستہ کرو اور انہیں اچھے اچھے کپڑے پہناؤ اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو تا کہ ان میں رغبت کی جائے۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی

۳۵۹۶۲..... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں والد پر کوئی گناہ نہیں وہ اپنی اولاد کو ادب سکھانے کے لیے خواہ جو کسی صورت بھی اختیار کر لے۔

رواہ ابن جریر

## بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک

۳۵۹۶۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جو اپنی بیٹی کی شادی کسی قبیح شخص سے کر دیتا ہے حالانکہ وہ بھی وہ کچھ چاہتی ہیں جو کچھ تم چاہتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۹۶۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بد صورت شخص کے ساتھ شادی کرنے پر اپنی بیٹیوں پر زبردستی مت کرو چونکہ وہ بھی وہ کچھ پسند کرتی ہیں جو کچھ تم پسند کرتے ہو۔ رواہ سعید بن منصور وابن ابی شیبہ

## متعلقات اولاد

۳۵۹۶۵..... جمیل بن سنان کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر چڑھتے دیکھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چھوٹے چھوٹے قدموں والا اور کمزور بدن والا۔ اے چھوٹی آنکھوں والے اوپر چڑھتے جاؤ۔ رواہ وکیع الصغیر فی الغرر فائدہ:..... اس حدیث کے عربی الفاظ یوں ہیں حذقہ حزنقہ + ترق عین بقہ۔ یہ بچوں کو سنانے کی لوری ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو سنانے لگے۔

## نام اور کنیت کا بیان

۳۵۹۶۶..... ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان لڑکوں کو اپنے پاس جمع

کیا جن کا نام کسی نبی کے نام پر تھا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان سب کو اپنے گھر میں داخل کیا تاکہ ان کے نام تبدیل کر دیں اتنے میں ان لڑکوں کے باپ آگئے اور آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے: ان میں سے عام لڑکوں کے نام جناب رسول کریم ﷺ نے خود رکھے ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ نے لڑکوں کا راستہ چھوڑ دیا۔ ابو بکر کہتے ہیں ان لڑکوں میں میرے والد بھی شامل تھے؟ رواہ ابن سعد وابن راہویہ وحسن ۴۵۹۶۷..... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو عبد الحمید کی طرف دیکھا ان کا نام محمد تھا جب کہ انہیں ایک شخص یوں کہتا "فعل اللہ بک" اور ان کلمات کو ایک طرح کی گالی بنا دی تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن زید! قریب ہو جاؤ میں نہیں چاہتا کہ تمہاری وجہ سے محمد کی گستاخی کی جائے۔ بخدا! جب تک میں زندہ ہوں تجھے محمد کے نام سے نہیں پکارا جائے گا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام عبدالرحمن تجویز کیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے طلحہ رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کو پیغام دے کر اپنے پاس بلا یا وہ اس وقت سات تھے اور ان میں سے بڑا محمد بن طلحہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام تبدیل کرنا چاہا اس پر وہ بولے: اے امیر المؤمنین! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، بخدا میرا نام محمد تو محمد ﷺ نے ہی رکھا ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ چلے جاؤ جو نام محمد ﷺ نے رکھا ہو اس میں میرے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ رواہ ابن سعد واحمد بن حنبل وابونعیم فی المعرفة

۴۵۹۶۸..... ابو بکر بن عثمان مخزومی جن کا تعلق آل یربوعن سے ہے روایت نقل کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن حارث بن حشام کا نام ابراہیم تھا۔ چنانچہ عبدالرحمن بن حارث حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے تاکہ ان کا نام بدل دیں چونکہ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں ایک وقت ایسے لوگوں کے نام بدلنے چاہے تھے جن کے نام انبیاء کے ناموں پر تھے چنانچہ آپ نے ابراہیم کا نام بدل کر عبدالرحمن رکھا ان کا نام اب تک یہی ہے۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۶۹..... ابو بکر بن عثمان یربوعی کی روایت ہے کہ عبدالرحمن بن زید عدنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس وقت عبدالرحمن کا نام موسیٰ تھا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام عبدالرحمن رکھا آج تک ان کا نام یہی رہا یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے لوگوں کے نام تبدیل کرنا چاہے جن کے نام انبیاء کے ناموں پر تھے۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۷۰..... "مسند علی" حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بتائیں اگر آپ کے بعد میرا کوئی بیٹا پیدا ہو میں چاہتا ہوں اس کا نام آپ کے نام پر رکھوں اور اس کی کنیت آپ کی کنیت پر رکھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں چنانچہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ رخصت تھی۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی وقال صحیح وابویعلی والحاکم فی الکنی والطلحاوی والبیہقی والضیاء المقدسی وابن عساکر ۴۵۹۷۱..... ابوالقاسم زاہر بن طاہر ابوبکر بن علی ابوبکر محمد بن ابراہیم فارسی ابواسحاق ابراہیم ابن عبداللہ اصہبانی ابواحمد محمد بن سلیمان بن فارس محمد بن اسماعیل، احمد بن حارث (تحویل سند) ابوغنائم محمد بن علی ابوالفضل بن ناصر احمد بن حسین ومبارک بن عبدالجبار ومحمد بن علی والمفضلہ..... ابواحمد۔ احمد نے یہ اضافہ کیا ہے: محمد بن حسین، احمد بن عبدان، محمد بن تھمل، محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن جراد انھیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری، احمد بن حارث، ابوقادہ شامی۔ یہ حرانی نہیں ہیں ۱۶۳ھ میں انھوں نے وفات پائی ہے کے سلسلہ سند سے حضرت عبد اللہ بن جراد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ موتہ کا ایک شخص میرے ساتھ ہوا وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں بھی اس کے ساتھ تھا، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا ایک بیٹا پیدا ہوا ہے سب سے بہتر نام کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر نام حارث اور ہمام ہیں اور سب سے اچھے نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں انبیاء کے ناموں پر نام رکھو لیکن فرشتوں کے نام مت رکھو۔ عرض کیا: آپ کے نام پر نام رکھ سکتے ہیں؟ فرمایا: میرا نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت نہیں رکھ سکتے ہو ابن تھمل نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ اس حدیث کی سند میں نظر ہے۔

۴۵۹۷۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک مجلس میں تھے ایک شخص بولا: اے سعد! دوسرا بولا: اے سعد! تیسرا بولا: اے سعد! اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس مجلس میں تین سعد جمع ہوں اس مجلس والے نہایت خوش بخت ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۷۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ شیر بن صامت کا نام قلیل تھا رسول کریم ﷺ نے ان کا نام کثیر رکھ دیا مطہ بن اسود کا نام عاص

تھانی کریم ﷺ نے ان کا نام مطیع رکھا، ام عاصم بنت عمر کا نام عاصیہ تھا آپ ﷺ نے ان کا نام بہلہ رکھا چنانچہ آپ ﷺ (برے) نام سے بدفالی لیتے تھے۔ رواہ ابن عساکر و ابن مندہ

۳۵۹۷۴..... عقبہ بن عبدالمسلمی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس جب کوئی شخص آتا جس کا نام آپ ﷺ کو اچھا نہ لگتا آپ اس کا نام تبدیل کر دیتے۔ چنانچہ ایک مرتبہ ہم بنی سلیم کے نو (۹) آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت عمر باخش بن ساریہ رضی اللہ عنہ ہم سب میں بڑے تھے ہم سب نے اکٹھے ہی آپ ﷺ کے دست اقدس پر بیعت کی۔ رواہ ابن مندہ و ابونعیم و ابن عساکر

۳۵۹۷۵..... یحییٰ بن عقبہ بن عبد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نوجوان لڑکا تھا مجھے رسول کریم ﷺ نے اپنے پاس بلا یا مجھ سے پوچھا تم ہمارا کیا نام ہے میں نے عرض کیا: میرا نام عتلمہ بن عبد ہے فرمایا: بلکہ تمہارے نام عقبہ بن عبد ہے آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں اپنی تلوار دکھاؤ آپ ﷺ نے تلوار سونپی اور اسے دیکھا آپ نے تلوار میں قدرے رقت اور مژدہ دیکھی فرمایا: اس تلوار سے ضرب نہیں لگانی البتہ کچھ کٹا سکتے ہو غزوہ بنو قریظہ و نصیر کے موقع پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اس قلعہ میں تیر داخل کرے گا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی، عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اس قلعہ میں تین تیر داخل کیے۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابن مندہ و ابونعیم و ابن عساکر

## ممنوع نام

۳۵۹۷۶..... ”مسند عمر“ اسلام کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو اس وجہ سے مارا کہ وہ ابوعیسیٰ اپنی کنیت کرتے تھے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بھی ابوعیسیٰ اپنی کنیت کرتے تھے تاہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: کیا تمہیں کافی نہیں کہ تم ابو عبد اللہ اپنی کنیت رکھ لو؟ مغیرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول کریم ﷺ نے میری یہ کنیت رکھی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں ہم تو اپنی گن گن میں ہیں چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو ابو عبد اللہ کی کنیت سے پکارتے رہے۔ حتیٰ کہ آپ رضی اللہ عنہ دنیا سے رخصت ہوئے۔

رواہ ابو داؤد و الحاکم فی الکنی و السیفی و سعید بن منصور

۳۵۹۷۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطھرہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا اس کا نام انھوں نے ولید رکھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے اپنے فرعونوں کے نام پر اس لڑکے کا نام رکھا ہے تاکہ اس امت میں ایک شخص ایسا ہی ہو جسے ”ولید“ کہا جائے، جب کہ وہ فرعون سے بھی زیادہ اس امت کے لیے بڑا لوگا۔ (رواہ احمد بن حنبل و ابن حبان فی الضعفاء و ابن حبان کہتے ہیں یہ حدیث باطل ہے جب کہ ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوعات میں وارد کیا ہے محدثین نے ابن حبان کے قول کو مستند قرار دیا ہے۔ جب کہ ابن حبان نے اس حدیث کو ابن جریر نے اپنی کتاب ”القول المسد فی الذب عن مسند احمد“ میں ابن حبان اور ابن جوزی کے کلام کو رد کیا ہے۔ جب کہ ان کے کلام کتاب ”الآلی المضوطة“ میں بھی ذکر کیا گیا ہے جب کہ اس حدیث کے اور طرق بھی ہیں جو موضوعہ اور مرسلہ ہیں جو اس کتاب میں اپنی اپنی جگہ ذکر کرے گئے ہیں۔

وقدروی هذا الحديث ابو نعیم فی الدلائل و زاد فیہ بعد قوله باسماء فراعتکم غیر واسمه فسموه عبد الله فانه سبکون و لبقية سناء کلام:..... بہر حال تحقیق بالا کے باوجود حدیث ضعیف ضرور ہے۔ دیکھئے الموضوعات ۳۶۳

۳۵۹۷۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھوں نے منیٰ میں ایک شخص کو پکارتے ہوئے سنا کہ وہ کبر ربا تھا۔ اس نے انقرنین! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے فرمایا: یا اللہ! تیری مغفرت! تم لوگ انبیاء کے ناموں پر کیوں نام رکھتے ہو اور فرشتوں کے

ناموں سے بھی پیسہ کراؤ۔ ابن عبدالحکم فی فتوح مصر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم و ابوالشیخ و ابن الاثیر فی کتاب الاصداد ۳۵۹۷۹..... شخصی کی روایت ہے کہ جب مسروق جنت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم لوگ ہوں؟

عرض کیا: میں مسروق بن اجدع ہوں فرمایا: اجدع تو شیطان کا نام ہے۔ لیکن تم مسروق بن عبد الرحمن ہو چنانچہ وہ مسروق بن عبد الرحمن کہتے تھے۔

رواہ ابن سعد الخطیب

## ابو حکم کنیت رکھنے کی ممانعت

۳۵۹۸۰..... نافع کی روایت ہے کہ کثیر بن صامت کا نام قابل تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کا نام کثیر تجویز کیا۔ رواہ ابن سعد  
۳۵۹۸۱..... لیث بن ابی سلیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حکم نام مست رکھو اور نہ ہی ابو حکم کنیت کرو چونکہ حکم اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور راستے کو سکہ بھی مست کہو۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۹۸۲..... ابن جریر، ابن بشار، ابو احمد زبیر، سفیان، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو نافع برکت اور یسار نام رکھنے سے نہرو منع کروں گا۔ (ابن جریر کہتے ہیں یہ حدیث ہمارے نزدیک صحیح ہے اور اس کی سند میں کوئی غلطی نہیں جو اس کی کمزوری کا سبب بنے اور نہ ہی اس کے ضعیف ہونے کا کوئی اور سبب ہے جب کہ بعض دوسرے محدثین کے نزدیک یہ حدیث ضعیف اور غیر صحیح ہے اور اس کے ضعف کی چند علتیں بیان کی گئی ہیں۔)

۱..... اس حدیث کی معروف روایت وہ ہے جس میں حضرت جابر پر اکتفا کیا گیا ہے اور جابر رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کی درمیان عمر رضی اللہ عنہ کا واسطہ نہیں ہے۔

۲..... جب کہ اس حدیث کو سفیان کے علاوہ بقیہ راوی ابو زبیر سے روایت کرتے ہیں لہذا ان راویوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے کے ترک پر ان راویوں کی موافقت کی ہے جو سفیان سے روایت نقل کرتے ہیں، لہذا انہوں نے نبی کریم ﷺ اور جابر رضی اللہ عنہ کے درمیان عمر رضی اللہ عنہ کا واسطہ نہیں ذکر کیا۔

۳..... جب کہ ابو زبیر ان راویوں میں سے ہیں جن کی روایتوں پر چند اسباب کی وجہ سے اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔

۴..... عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے اس حدیث کا اس مخرج کے علاوہ اور کوئی مخرج نہیں ہے انتہی۔

۳۵۹۸۳..... اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درے سے اپنے بیٹے عبد اللہ کو مارا اور فرمایا تم نے اپنی کنیت ابو عیسیٰ تجویز کی ہے کیا تم نے یہ اسامیٰ کہا یا پ تھا۔ رواہ الحاکم

۳۵۹۸۴..... اسلم کی روایت سے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: اے ابیہ امومنین! ابو عیسیٰ کے متعلق مجھے انصاف دلائیے۔ فرمایا: ابو عیسیٰ کون ہے عرض کیا: آپ کا بیٹا عبد اللہ ہے۔ فرمایا: کیا اس نے اپنے لیے ابو عیسیٰ کنیت تجویز کی ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اسلم! جاؤ اور اسے میرے پاس بلاؤ۔ اسے نہیں بتلانا کہ میں نے اسے کیوں بلایا ہے میں عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا: اپنے والد کے پاس جاؤ انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ مجھے کیوں بلا رہے ہیں میں نے بتلانے سے انکار کر دیا تا تم عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے سمندری مرغی کا انڈا رشوت میں دیا میں نے انھیں بلانے کی وجہ بتا دی چنانچہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گجرائے ہوئے حاضر ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا تم نے اسے بتا دیا ہے؟ اس وقت جھمکتے ہوئے بولا جاتا تھا۔ لہذا میں نے صاف صاف اثبات میں جواب دیا: آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے، راوی عبد اللہ سے فرمایا: کیا تم نے ابو عیسیٰ کنیت تجویز کی ہے؟ کیا عیسیٰ کا باپ تھا؟ یہ کنیت عمر بول کی کنیت میں سے نہیں چونکہ عمر بول کی کنیت تو یہ ہیں ابو شجرہ ابو سلمہ اور ابو قتیبہ وغیرہ۔ عرض آپ رضی اللہ عنہ نے بہت سارے نام ان دینے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۸۵..... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک شخص دیکھا اس سے پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟ کہا: ابی ہاں فرمایا تو عبد اللہ ہے۔ رواہ ابو نعیم

۳۵۹۸۶..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارادہ کیا تھا کہ اعلیٰ برکت، فلاح، یسار نافع اور ان جیسے دوسرے ناموں

سے منع کریں پھر میں نے آپ کو اس سے خاموش دیکھا اور آپ نے اس کے متعلق کچھ نہیں فرمایا حتیٰ کہ آپ ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان ناموں سے منع کرنا چاہا لیکن پھر اسے چھوڑ دیا۔ رواہ ابن جریر وصحیحہ

۴۵۹۸۷..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارادہ کیا تھا کہ میمون، برکت، انج اور ان جیسے دوسرے ناموں سے منع فرمائیں لیکن پھر آپ نے اس خیال کو ترک کر دیا۔ رواہ ابن جریر وصحیحہ

۴۵۹۸۸..... علی بن جهم بلوی اپنے والد جهم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے ہماری ملاقات جمعہ کے دن ہوئی۔ آپ ﷺ نے ہم سے پوچھا: تم کون لوگ ہو؟ میں نے جواب دیا: ہم بنو عبد مناف ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم بنو عبد اللہ ہو۔ رواہ ابو نعیم

۴۵۹۸۹..... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ایک شخص کا نام اسود تھا رسول کریم ﷺ نے اس کا نام ابیش رکھا۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

## آپ ﷺ نے بعض ناموں کو تبدیل فرمایا

۴۵۹۹۰..... عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی کی روایت ہے کہ میرا ایک دوست مر گیا، ہم چند لوگ اس کی قبر پر موجود تھے جس میں میں اور عبد اللہ بن عمرو عبد اللہ بن عمرو بن العاص تھے میرا نام عاص تھا اور ابن عمرو کا نام بھی عاص تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قبر میں اترو اور اپنے ساتھی کو دفن کرو تم عبید اللہ (عبد اللہ کی جمع) ہو، ہم قبر میں اترے اور اپنے ساتھی کو دفن کیا پھر جب ہم قبر سے باہر نکلے تو ہمارے نام بدل چکے تھے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۱..... حکم سعید بن عاص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا نام ہے؟ میں نے بتایا میرا نام حکم ہے فرمایا بلکہ تمہارا نام عبد اللہ ہے میں نے بھی اقرار کرتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ! میں عبد اللہ ہوں۔

رواہ البخاری فی تاریخہ وابن مندہ والدارقطنی فی الاثر اد و ابن عساکر

۴۵۹۹۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو بادشاہوں کا شہنشاہ کہتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: بادشاہ ہوں کا بادشاہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۵۹۹۳..... محمد بن عمرو بن عطاء کی روایت ہے کہ زینب بنت ابی سلمہ نے ان سے پوچھا: تم نے اپنی بیٹی کا کیا نام رکھا ہے۔ محمد بن عمرو نے جواب دیا: میں نے اس کا نام 'برہ' رکھا ہے۔ اس پر زینب بنت ابی سلمہ نے کہا: رسول کریم ﷺ نے اس نام سے منع فرمایا ہے میرا نام بھی زینب رکھا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اپنے نفسوں کا ترکیہ مت کرو اللہ تعالیٰ تم میں سے نیکو کاروں کو خوب جانتا ہے میرے گمراہوں نے عرض کیا: پھر اس کا کیا نام رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کا نام زینب رکھو۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کوئی برنامہ سنتے است تبدیل کر دیتے تھے چنانچہ ایک آدمی کا نام 'مضطجع' تھا آپ ﷺ نے اس کا نام 'منبعث' رکھا۔ رواہ ابن النجار

فائدہ:..... مضطجع کا معنی لیٹنے والا ہے اور منبعث کا معنی بیدار رہنے والا ہے۔

۴۵۹۹۵..... ابراہیم کی روایت ہے کہ لوگ اپنے غلاموں کا نام عبد اللہ ناپسند کرتے تھے چونکہ لوگ سمجھتے تھے کہ اس نام کی وجہ سے غلام آزاد ہی نہ کرنا پڑے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۹۹۶..... زبیری کی روایت ہے کہ ابو امامہ بن سہل بن حنیف کا نام نبی کریم ﷺ نے اسعد رکھا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۷..... ابو ہریرہ بن محمد کی روایت ہے کہ ان کے دو امروہ بن حزام کے ہاں جب محمد بن عمرو پیدا ہوئے تو ان کا نام محمد رکھا اور اس کی کنیت ابو القاسم رکھیں نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت استعمال نہ کرے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ابو عبد الملک ان کی کنیت تجویز کی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۹۸..... ابن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے والد کی کنیت ابو القاسم تھی چنانچہ میرے والد بنی ساعدہ میں اپنے ماموں سے ملنے گئے انھوں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت نہ رکھے کہتے ہیں کہ میری کنیت تبدیل کر دی گئی اور ابو عبد الملک رکھ دی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۹۹..... ابو اسحاق عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد اور دادا کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں ابو القاسم اپنی کنیت کرتا تھا میں اپنے ماموں کے پاس گیا انھوں نے میری کنیت سنی تو اس سے منع کر دیا اور کہنے لگے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت نہ رکھے میری کنیت تبدیل کر دی گئی اور ابو عبد الملک رکھ دی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۰۰..... اسامہ بن اخدری کی روایت ہے کہ بنی شقرہ کا ایک شخص تھا جیسے اصرم کہا جاتا تھا، نبی کریم ﷺ کے پاس آنے والی جماعت میں وہ بھی شامل تھا یہ شخص آپ ﷺ کے پاس ایک حبشی غلام لے کر حاضر ہوا جو اس نے ان علاقوں سے خرید رکھا تھا عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے یہ غلام خریدا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کا نام رکھیں اور اس کے لیے برکت کی دعا کریں، ارشاد فرمایا: تم بتاؤ تمہارا کیا نام ہے؟ عرض کیا: میرا نام اصرم ہے فرمایا: بلکہ تمہارا نام زرعہ ہے فرمایا: تم اس غلام سے کیا کام لینا چاہتے ہو؟ عرض کیا: میں اسے چرواہا بنانا چاہتا ہوں؟ فرمایا: اس کا نام عاصم ہے اس کا نام عاصم ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی ہتھیلی جوڑ لی۔ رواہ ابو داؤد، والحسن بن سفیان و البغوی و ابن السکن و قال لیس له غیر هذا الحدیث و البوردی و ابن قانع و الطبرانی و الحاکم و ابونعیم و الخطیب فی المتفق و المفروق و الضیاء

## عقیقہ کا بیان

۳۶۰۰۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا: اے فاطمہ! اس بچے کا سرمونڈ ہو اور بالوں کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ چنانچہ ہم نے حسین رضی اللہ عنہ کے بالوں کا وزن کیا جو ایک درہم یا اس سے کچھ کم وزن کے برابر تھے۔ رواہ الترمذی و قال: حسن غریب و الحاکم و البیہقی

۳۶۰۰۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ حسین کے بالوں کا وزن کرو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو نیز آیا (دایہ) کو عقیقہ کی بکری کی ایک دستی دے دو۔ رواہ ابن عساکر و البیہقی

۳۶۰۰۳..... "مسند جابر بن عبد اللہ" جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے عقیقہ کیا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۰۰۴..... ابورافع کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جب حضرت حسن اور حضرت حسین پیدا ہوئے تو ان کے کانوں میں اذان دی اور اس کا حکم بھی دیا۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم

۳۶۰۰۵..... "مسند علی" محمد بن علی اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ساتویں دن حضرت حسن اور حضرت حسین کے بال مونڈھے۔ رواہ ابن وہب فی مسندہ

## باب..... عورتوں کے متعلق ترغیبات و ترہیبات کے بیان میں

### ترہیب

۳۶۰۰۶..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتوں کو دوسرے چیزوں نے ہلاک کر دیا ہے یعنی سونے اور زعفران نے۔



۳۶۰۰۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: اما بعد! مجھے خبر پہنچی ہے کہ آپ کے ہاں مسلمانوں کی کچھ عورتیں شریکین کی عورتوں کے ساتھ تماموں میں داخل ہوتی ہیں یہ معاملہ آپ کے متعلق سخت ممانعت کا حامل ہے چونکہ کسی بھی عورت کے لیے حلال نہیں جو کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ اس کے ستر کی طرف اپنی ہی ملت کے علاوہ کوئی اور دیکھے۔

رواہ البيهقي وابن المنذر و ابوذر النهروى فى الجامع

۳۶۰۰۸..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک عورت کو دوسری عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لینے سے منع فرمایا ہے چونکہ (ان میں سے) کوئی عورت اپنے شوہر سے دوسری عورت کا حال بیان کرے گی تو یہ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ اس کا شوہر اس کی طرف دیکھ رہا ہو۔ اور آپ ﷺ نے ہمیں اس سے بھی منع فرمایا کہ جب ہم تین اشخاص ہوں اور ہم میں سے دو آپس میں سرگوشی کریں تیسرے سے الگ ہو کر چونکہ ایسا کرنے سے تیسرا آدمی غمزدہ ہوگا حتیٰ کہ یہ سب ہی لوگوں کے ساتھ مل جائیں۔ رواہ البزار

۳۶۰۰۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! جب تم مہندی لگاؤ تو نقش و نگار اور صرف پوروں کو مہندی سے رنگنے سے گریز کرو تمہیں چاہیے کہ پہونچے تک مہندی لگاؤ۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ

۳۶۰۱۰..... یحییٰ بن جعدہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ایک عورت خوشبو سے معطر ہو کر گھر سے باہر نکلی آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے خوشبو پائی تو درہ لے کر اس پر چڑھائی کر دی پھر فرمایا: تم خوشبو لگا کر باہر نکلتی ہو، کہ تمہاری خوشبو مردوں کو لیس حالانکہ مردوں کے دل ان کی ناک کے پاس ہوتے ہیں گھر سے اس حال میں نکلو کہ تم سے خوشبو نہ آتی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۰۱۱..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے سوال کیا: کون سی چیز عورت کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہے؟ ہمارے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں تھا۔ جب میں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو وہ تو میں نے کہا: اے بنت محمد! رسول کریم ﷺ نے ہم سے ایک سوال کیا ہے ہم اس کا جواب نہیں جانتے! فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ ﷺ نے کس چیز کے متعلق سوال کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ ﷺ نے پوچھا ہے کہ عورت کے لیے کونسی چیز سب سے زیادہ بہتر ہے؟ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیا تم لوگوں کو اس کا جواب نہیں آیا؟ میں نے کہا: نہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: عورت کے لیے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ نہ وہ کسی مرد کو دیکھے اور نہ ہی کوئی مرد اسے دیکھے۔ چنانچہ عشاء کے وقت ہم رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھ گئے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے ہم سے ایک سوال پوچھا تھا اس کے متعلق ہم نے کوئی جواب نہیں دیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ عورت کے لیے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ نہ وہ کسی مرد کو دیکھے اور نہ ہی کوئی مرد اسے دیکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جواب کس نے دیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ نے فرمایا کہ فاطمہ نے سچ کہا بلاشبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جسم کا ٹکڑا ہے۔ رواہ الدارقطنی فى الافراد وقال هذا حديث حسن غريب من حديث حسن البصرى عن على بن ابي طالب و ابو بلال الاشعري عن قيس بن الربيع

۳۶۰۱۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے آپ ﷺ نے پوچھا: کونسی چیز عورتوں کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہے؟ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: عورتیں مردوں کو نہ دیکھیں اور مرد عورتوں کو نہ دیکھیں میں نے یہ جواب نبی کریم ﷺ سے ذکر کیا آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جسم کا ٹکڑا ہے۔ رواہ البزار و ابو نعیم فى الحلیة ضعیف

۳۶۰۱۳..... "مسند جابر بن عبد اللہ" حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی عورت اپنے بالوں کے ساتھ کسی دوسری عورت کے بال لگائے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۱۴..... "مسند جبلہ بن حارثہ الکلبی" قاضی ابن عمر و طفاوی کی روایت ہے کہ حبیب بن حارثہ ابو غادیہ دونوں ہجرت کر کے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے ہمراہ ام غادیہ بھی تھیں۔ ام غادیہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے مجھ کو مسرت کریں آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسی بات سے بچتی رہو جو کانوں کو بری لگتی ہو۔ رواہ العسکری فى الامثال

۳۶۰۱۵..... جبلہ بن حارثہ، حضرت عمر و بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت نقل ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ حج کیا اور

پھر ایک گھائی میں داخل ہوئے فرمایا: کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ اس گھائی میں تھے اچانک کوؤں کا ایک غول آ گیا ان کوؤں میں ایک اعصم کو بھی تھا جس کی چونچ اور ناک میں سرخ تھیں کوؤں کو دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں اتنی ہی عورتیں داخل ہوں گی جتنی تعداد ان کوؤں میں اعصم کوؤں کی ہے۔ (رواہ احمد بن حنبل و البغوی و الطبرانی و ابن عساکر و الحاکم

۳۶۰۱۶..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ”زور“ سے منع فرمایا ہے۔ یعنی عورتوں کو اپنے بالوں کے ساتھ دوسری عورتوں کے بال ملانے سے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۱۷..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے آپ ﷺ نے ہم سے خطاب کیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے بالوں کا ایک گھچا نکال کر ہمیں دکھایا اور فرمایا: میں کسی کو بھی ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھوں چونکہ یہ یہود کا فعل ہے جب کہ رسول کریم ﷺ نے اس فعل کو ”زور“ کا نام دیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۱۸..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جس عورت نے بھی اپنے بالوں میں مزید بالوں کا اضافہ کیا جو حقیقت میں اس کے اپنے بالوں کا حصہ نہیں ہوتے بلاشبہ وہ ”زور“ میں اضافہ کر رہی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جو عورت بھی اپنے بالوں میں اور بالوں کا اضافہ کرتی ہے وہ زور ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۱۹..... ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں عورتوں کے بالوں کا ایک گھچا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول کریم ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے نیز آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کو اس وقت عذاب دیا گیا جب ان کی عورتوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا تھا۔ رواہ ابن جریر

## ملعون عورتیں

۳۶۰۲۰..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو بال ملانے والی اور ملوانے والی پر لعنت ہو چہرے کے بال اکھاڑنے والی پر اور اکھڑوانے والی پر، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو دانت باریک کرنے والی پر اور باریک کروانے والی پر۔

رواہ ابن جریر

۳۶۰۲۱..... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی اس عورت کے بال جھڑ گئے، اس شخص نے رسول کریم ﷺ سے بال جڑوانے کے متعلق سوال کیا: آپ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت کی۔

رواہ ابن جریر

۳۶۰۲۲..... ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گوندنے والی اور گوندوانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۲۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت کی ہے اسی طرح خال بنانے والی اور خال بنوانے والی عورت پر بھی لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۲۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے خال بنانے والی اور بنوانے والی، بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت بھیجی ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۲۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گوندنے والی اور گوندوانے والی، دانت باریک کرنے والی اور باریک کروانے والی، بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی، چہرے کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی، جادو کرنے والی اور جادو کروانے والی پر لعنت کی ہے۔

رواہ ابن جریر

۳۶۰۲۶..... ام عثمان بنت سفیان، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے عورت کو سر موندھنے سے منع فرمایا ہے

نیر فرمایا کہ حلق مثلہ ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۲..... مجاہد کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سر موٹھنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۲۸..... اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے بالوں میں بال ملانے کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ ﷺ نے بال

ملانے والی اور بال ملوانے والی پر لعنت کی۔ رواہ ابن عساکر و ابن النجار

۳۶۰۲۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک سائل نے ہم سے کچھ مانگا میں نے اس کے لئے خادم سے کھانا دینے کو کہا۔ خادم کھانا

لے کر ہمارے پاس سے گزرا میں نے اسے بلایا تاکہ دیکھوں کہ سائل کو دینے کے لیے اس کے پاس کیا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! گنو

مت ورنہ تمہارے لیے بھی گنا جائے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں یہ نہیں چاہتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کی

اکثریت دوزخ میں جائے گی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چونکہ تم عورتیں جب شکم سیر ہو جاتی ہو

تو بے پرواہ ہو کر کودنے لگتی ہو اور جب تم بھوکی ہو جاتی ہو تو لجاجت سے مانگنے لگتی ہو اور یہ کہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو، اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی

ہو، تم اچھے خاصے عقلمند آدمی کی عقل پر غالب آ جاتی ہو، نیز تم عقل و دین میں بھی ناقص ہو۔ رواہ العسکری فی الامثال

## نیوکار اور بدکار عورت

۳۶۰۳۰..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جس عورت کا شوہر غائب ہو گیا اس دوران اس نے اپنے نفس کی حفاظت کی زیب

وزینت چھوڑ دی اپنے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں اور نماز قائم کرتی رہی وہ قیامت کے دن نوجوان دوشیزہ لڑکی صورت میں اٹھائی جائے گی

اگر اس کا شوہر مومن تھا تو جنت میں بھی وہی اس کا شوہر ہوگا ورنہ کسی شہید سے اس کی شادی اللہ تعالیٰ کرادیں گے اگر اس عورت نے اپنا بدن

غیر کے سامنے کھولا غیر کے لیے زیب و زینت کی اپنے گھر میں فساد پھیلا دیا اور بدکاری پر آئی وہ جہنم میں الٹی لٹکانی جائے گی۔

رواہ ابن زنجویہ و سندہ حسن

۳۶۰۳۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جو عورت بھی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اس کے بستر سے الگ ہوئی وہ برابر اللہ تعالیٰ

کی ناراضگی میں ہوتی ہے تا وقتیکہ اس کا خاوند اس کے لیے استغفار کرے اور جو عورت بھی اپنے شوہر کے علاوہ کسی غیر سے مشورہ لیتی ہے وہ دوزخ

کا انگارہ لے رہی ہوتی ہے جس عورت کا شوہر اس سے راضی ہو اللہ تعالیٰ بھی اس سے راضی رہتا ہے اور جس کا شوہر اس سے ناراض ہو اللہ تعالیٰ

بھی اس سے ناراض رہتا ہے۔ الا یہ کہ اس کا خاوند اسے کسی غیر حلال کام کا حکم دے۔ رواہ ابن زنجویہ

۳۶۰۳۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے گوندنے والی اور گوندوانے والی، بال جوڑنے والی اور بال جوڑانے والی چہرے کے بال نوچنے والی

اور بال نوچوانے والی عورت کے متعلق سوال کیا گیا۔ انھوں نے جواب دیا کہ رسول کریم ﷺ اس سے منع فرماتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۳۳..... سعد اسکان ابن شریح سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: رسول کریم ﷺ نے بال

جوڑنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بولیں: یا سبحان اللہ! بکھرے بالوں والی عورت اگر کچھ اون لے کر اپنے بالوں میں

ملا لیتی ہے اور اپنے شوہر کے لیے زینت کر لیتی ہے اس میں کیا حرج ہے۔ رسول کریم ﷺ نے نوجوان عورت کو منع کیا ہے جو اپنی جوانی میں ایسا

کرے حتیٰ کہ جب بوڑھی ہو جائے بال ملا سکتی ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۳۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: گوندنے والی، اور گوندوانے والی، بال ملانے والی اور بال ملوانے والی

عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۳۵..... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ تم بالوں کے ساتھ بال مت ملاؤ لیکن ایک اچھا کپڑا لو اس سے اپنے بالوں کو اوپر کر کے

باندھ لو۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۳۶..... ام عطیہ کی روایت ہے کہ انھوں نے اپنی بہن کا سر دیکھا کہ بالوں میں ایک کپڑا ملا ہو ہے ام عطیہ نے کہا: بالوں میں کچھ نہ ملاؤ چونکہ رسول کریم ﷺ نے بالوں میں کوئی چیز ملانے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۳۷..... عبدالرحمن بن شبل کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: فساق ہی اہل نار ہیں ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! فساق کون لوگ ہیں؟ فرمایا: عورتیں، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورتیں ہماری مائیں بیٹیاں بہنیں اور بیویاں نہیں ہوتی ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں۔ لیکن عورتیں جب آسودہ ہوتی ہیں ناشکری کرتی ہیں اور جب آزمائش میں ڈالی جاتی ہیں بے صبری کرتی ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۳۶۰۳۸..... عکرمہ کی روایت ہے کہ اس عورت پر لعنت کی گئی ہے جو اپنے بالوں میں دوسرے بال ملا کر فخر و نمائش کرے۔ رواہ ابن جریر

۳۶۰۳۹..... "مسند ابی" عبداللہ بن محمد بن عقیل سے اور جابر بن عبداللہ سے اور طفیل بن ابی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ظہر یا عصر کی نماز میں ہم رسول کریم ﷺ کے پیچھے صف بستہ تھے اچانک ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے سامنے کسی چیز کو پکڑنا چاہتے ہیں آپ نے پھر ہاتھ بڑھایا تاکہ اسے پکڑ لیں پھر آپ کے اور اس چیز کے درمیان پردہ حائل ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کے پیچھے بٹے ہم بھی پیچھے ہٹ گئے جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج ہم نے آپ کو وہ کچھ کرتے دیکھا ہے جو آپ اس سے قبل نہیں کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جنت پیش کی گئی بعد اس کی رونقوں اور شادابیوں کے میں جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ توڑنا چاہ رہا تھا کہ میں تمہیں دکھاؤ اگر میں وہ لے لیتا تو زمین و آسمان کی مخلوق اسے کھاتی وہ کم نہ ہونے پاتا لیکن میرے اور اس کے درمیان پردہ حائل ہو گیا۔ پھر مجھ پر دوزخ پیش کی گئی جب میں نے دوزخ کے شعلے کی پیش پائی تو پیچھے ہٹ گیا میں نے دوزخ میں زیادہ تعداد عورتوں کی دیکھی ہے جن کے پاس اگر راز رکھا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں، اگر سوال کرتی ہیں تو لپٹ جاتی ہیں، اگر انھیں عطا کر دیا جائے تو شکر نہیں کرتی ہیں میں نے دوزخ میں عمرو بن لُحی بھی دیکھا وہ دوزخ میں اپنی اشرفیاں گھسیٹے جا رہا تھا عمرو بن لُحی کے مشابہ میں نے جسے دیکھا ہے وہ معبد بن اکثم ہے معبد رضی اللہ عنہ بولے: یا رسول اللہ! اس مشابہت کے ہونے سے مجھ پر کوئی خدشہ ہے؟ فرمایا: نہیں چونکہ تو مؤمن ہے جب کہ وہ کافر وہ پہلا شخص ہے جس نے عربوں کو بتوں کی پرستش کے لیے جمع کیا۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم وسعید بن المنصور

۳۶۰۴۰..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان سے بال ملانے والی اور بال ملوانے والی عورت کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا: یہ وہ عورت ہے جو جوانی میں زیست کی درپے ہو اور بڑھاپے میں اس کی خواہاں رہے۔ رواہ ابن عساکر

## ترغیب

### پاکدامنی کی ترغیب

۳۶۰۴۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے عورتوں کی جماعت! ہاتھوں کی مہندی پوشیدہ رکھو اور پاکدامنی اختیار کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۰۴۲..... مندل رشد بن کریم، کریم کے سلسلہ سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے عورتوں نے آپ کے پاس بھیجا ہے، جو عورت بھی میری بات سنے گی وہ اسے تاقیامت صیغہ راز میں رکھے گی مردوں اور عورتوں کا رب اللہ تعالیٰ ہے مردوں اور عورتوں کا باپ آدم علیہ السلام ہیں مردوں اور عورتوں کی ماں حواء سے اللہ تعالیٰ نے مردوں پر جہاد فرض کیا ہے اگر جہاد میں شہید ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں زندہ ہوتے ہیں اور انھیں رزق دیا جاتا ہے اگر مر جائیں ان کا اجر و ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ رہ جاتا ہے اور اگر زندہ واپس آجائیں تو اللہ تعالیٰ انھیں اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔ ہم عورتیں مریضوں کی تیمارداری کرتی ہیں زخمیوں کو پانی پلاتی ہیں ہمارے لیے کونسا اجر و ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کی اپنی! جس عورت سے بھی ملو اسے میرا یہ پیغام پہنچا دو کہ شوہر کی اطاعت اور اہل حق کو ادا کرنا ان سب اعمال کے برابر ہے۔ رواہ الدیلمی

۴۶۰۴۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کی دایہ سلامہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مردوں کو ہر طرح کی بھلائی کی خوشخبری سناتے ہیں اور عورتوں کو خوشخبری نہیں سناتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہاری سہیلیوں نے تمہیں اس طرف بھیجا ہے سلامہ نے کہا۔ جی ہاں۔ مجھے عورتوں نے حکم دیا ہے۔ فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عورت راضی نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر۔ ۴۶۰۴۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ابراہیم رضی اللہ عنہ کی دایہ آنیں پھر راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۰۴۵... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے علی! عورتوں کو حکم دو کہ بغیر زیور کے نماز نہ پڑھیں اور انہیں کہو کہ مہندی سے اپنی ہتھیلیاں متغیر کر دیں اور اپنی ہتھیلیوں کو مردوں کی ہتھیلیوں کے مشابہ نہ کریں۔ رواہ ابن جریر

## متعلقات نکاح

۴۶۰۴۶... حضرت واہلہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کی برکت میں سے ہے کہ وہ پہلے پہل بیٹی بنم دے۔ کیا تم نے فرمان باری تعالیٰ نہیں سنا۔

یہب لمن یشاء اناثا ویہب لمن یشاء الذکور

اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جیسے چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیٹوں سے پہلے بیٹیوں کا ذکر کیا ہے۔

رواہ ابن عساکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں عدی بن کثیر منکر حدیث ہے نیز دیکھئے الشذرة ۳۳۴ او الکشف الالہی ۹۰۹  
۴۶۰۴۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب کسی شخص کو شادی کی مبارکباد دیتے تو یہ دعا دیتے تھے۔

بارک اللہ لک وبارک علیک وجمع بینکما فی خیر

اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت کرے اور تمہارے اوپر برکت نازل فرمائے اور تمہیں خیر و بھلائی میں جمع فرمائے۔ رواہ سعید بن منصور

## حرف واو

اس میں تین کتب ہیں۔

کتاب الوصیت کتاب الودیعت کتاب الوقف

کتاب الوصیت..... از قسم اقوال

ترغیب وصیت

۴۶۰۴۸... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! دو چیزیں ایسی ہیں ان میں سے ایک بھی تیرے لیے نہیں ہو سکتی میں نے تمہارے لیے

تمہارے مال میں حصہ رکھا ہے جب میں تمہاری روح قبض کرتا ہوں تاکہ اس کے ذریعے تجھے ظاہر کروں اور تیرا تزکیہ کروں اور تیری روح نکل

جانے کے بعد میرے بندوں کی تجھ پر نماز ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

کلمہ:..... اللہ تعالیٰ ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۰۵۶

۳۶۰۴۹..... جس مسلمان مرد کے مال کے معاملہ میں کوئی بات قابل وصیت ہو تو اسے چاہیے کہ تین راتیں بھی نہ گزرنے پائیں الا یہ کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی چاہیے۔ رواہ مسلم و النسائی عن ابن عمر  
 ۳۶۰۵۰..... جو شخص وصیت کر کے حراء وہ سیدھی راہ اور سنت پر مرا وہ تقویٰ اور شہادت پر مرا اور اپنے لیے بخشش کا سامان کر کے مرا۔

رواہ ابن ماجہ عن جابر

۳۶۰۵۱..... حقیقت میں وہ شخص محروم ہے جو وصیت کرنے سے محروم رہا۔ رواہ ابن ماجہ عن انس  
 کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۱۶

۳۶۰۵۲..... جس مسلمان مرد کے مال کے معاملہ میں کوئی بات قابل وصیت ہو تو اسے چاہئے کہ مال پر دو راتیں بھی نہ گزرنے پائیں الا یہ کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی چاہیے۔ رواہ مالک و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابن عدی عن ابن عمر  
 ۳۶۰۵۳..... مسلمان مرد مرتے وقت اپنے مال کے متعلق کوئی بہتر فیصلہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کی زکوٰۃ ادا کر دیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرہ الموضوعات ۲۱۰ و ضعیف الجامع ۱۳۲۸

## حصہ اکمال

۳۶۰۵۴..... جس شخص نے مرتے وقت کتاب اللہ پر اپنی وصیت لکھ دی اس نے زندگی میں جس قدر زکوٰۃ ضائع کی ہوگی اس کا کفارہ ہو جائے گا۔  
 رواہ الطبرانی و الخطیب عن معاویہ بن فروة عن ابیہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرہ الموضوعات ۲۱۰ و ترتیب الموضوعات ۱۰۷۳

## وصیت کے متعلقہ احکام

۳۶۰۵۵..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہارے مال میں سے ایک تہائی حصہ مرتے وقت اعمال میں اضافہ کرنے کے لیے عطا کیا ہے۔  
 رواہ الطبرانی عن خالد بن عید السلمی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۲۷۔

۳۶۰۵۶..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطا کیا ہے لہذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے بیٹے کا نسب صاحب فراش سے ثابت ہوگا جب کہ زانی کے لیے پتھر ہیں۔ رواہ الترمذی عن عمرو بن خارجه

۳۶۰۵۷..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطا کیا ہے لہذا وارث کے لیے وصیت کا کوئی جواز نہیں ہے بچے کا نسب صاحب فراش (باپ) سے ثابت ہوگا جب کہ زانی کے لیے پتھر ہیں ان کا حساب، کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ جس شخص نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی یا جس نے اپنے آقاؤں کے علاوہ حق ولایت کی غیر آقاؤں کی طرف نسبت کی تا قیامت اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی رہے۔ کوئی عورت بھی اپنے شوہر کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے عرض کیا گیا۔ کیا عورت کھانے پینے کی اشیاء بھی نہیں لے سکتی۔

فرمایا: کھانے پینے کی اشیاء ہمارا فضل مال ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی عن ابی امامہ و روی ابو داؤد و ابن ماجہ بعضہ

۳۶۰۵۸..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کے لیے میراث میں اس کا حصہ مقرر کیا ہے لہذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے والد کا نسب صاحب فراش سے ثابت ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں جس شخص نے غیر باپ کی طرف اپنی نسبت کی یا جس نے اپنے آقاؤں کے علاوہ غیر کی طرف حق ولدیت کی نسبت کی اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی سب کے سب کی لعنت ہو اللہ تعالیٰ اس سے نہ کوئی مال قبول فرمائیں گے اور نہ ہی

کوئی بدلہ۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن عمرو بن خارجه

۳۶۰۵۹..... دسویں حصہ کی وصیت کرو۔ (وہ نہیں تو پھر) ایک تہائی مال کی وصیت کرو اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

رواہ الترمذی عن سعد بن ابی وقاص

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۱

۳۶۰۶۰..... آدمی اپنے بیٹے کو وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے، اسی طرح آدمی اپنے باپ کو بھی وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے آدمی اپنے آزاد کردہ غلام کو بھی وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے اگرچہ اس پر کوئی اذیت ہو جو اسے تکلیف پہنچا رہی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و الحاکم و البیہقی عن ابن سلامہ

۳۶۰۶۱..... ایک تہائی مال کی وصیت کرو اور ایک تہائی بہت ہے۔ تم اپنے مال سے جو صدقہ کرو گے وہ بھی صدقہ ہے تم اپنے عیال پر جو مال خرچ کرتے ہو وہ بھی صدقہ ہے تمہاری بیوی تمہارے مال سے جو کچھ کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے نیز یہ کہ تم اپنے گھر والوں کو بہتر حالت میں چھوڑو بدرجہا افضل ہے اس سے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھیریں۔ رواہ مسلم عن سعد

۳۶۰۶۲..... وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ رواہ الدارقطنی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الا لحاظ ۸۹ و حسن الاثر ۳۲۸

۳۶۰۶۳..... کسی وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے الا یہ کہ ورثاء کسی وارث کے وصیت جائز قرار دے دیں۔

رواہ الدارقطنی و البیہقی فی السنن عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۲۸ و ضعیف الجامع ۶۱۹۸

۳۶۰۶۴..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مرتے وقت تمہارے اوپر تمہارے مال کے ایک تہائی حصے کا صدقہ کیا ہے تاکہ تم اپنے اعمال میں اضافہ کر سکو۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و الطبرانی عن معاذ عن ابی الدرداء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۰۳۷

۳۶۰۶۵..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دیا ہے لہذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن انس

۳۶۰۶۶..... ایک تہائی مال کی وصیت ہے اور تہائی مال بھی زیادہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عباس

۳۶۰۶۷..... وصیت ایک تہائی مال میں نافذ ہوتی ہے اور تہائی مال بھی کثیر ہے تم اپنے ورثہ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہوئے چھوڑو اس سے کہیں بہتر ہے کہ تم انھیں مالدار چھوڑ کر مرو۔ تم اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے جو مال بھی خرچ کرو گے اس پر تمہیں اجر و ثواب ملے گا حتیٰ کہ تم جو

لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی تمہیں اجر ملتا ہے۔ رواہ مالک و احمد بن حنبل و اصحاب السنن الاربعہ عن سعد

## حصہ اکمال

۳۶۰۶۸..... تم اپنے ورثہ کو تنگ دست لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے چھوڑو اس سے بدرجہا افضل ہے کہ تم اپنے ورثہ کو مالدار چھوڑو تم اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے جو مال بھی خرچ کرتے ہو اس پر تمہیں اجر و ثواب ملتا ہے حتیٰ کہ جو نوالہ تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو۔ (اس پر بھی تمہیں ثواب ملتا ہے)۔ رواہ الطبرانی عن شداد بن اوس

۳۶۰۶۹..... وصیت میں کسی کو ضرر پہنچانے کے درپے ہونا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

رواہ ابن جریر و ابن ابی حاتم و البخاری و مسلم عن ابن عباس و صحیح و البیہقی وقفہ

۳۶۰۷۰..... اللہ تعالیٰ نے تمہارے مال کے ایک تہائی کو اعمال میں اضافے کا ذریعہ بنایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن سلیمان بن موسیٰ

۳۶۰۷۱..... وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور فرض کے متعلق اقرار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ رواہ البیہقی و ضعفہ عن جابر

۴۶۰۷۲..... وارث کے لیے وصیت نہیں ہے ہاں البتہ ورثہ جائز قرار دیں تو تب۔ رواہ البخاری و مسلم عن عمرو بن خارجه  
۴۶۰۷۳..... وصیت سے پہلے قرض ادا کیا جائے گا حقیقی بھائی وارث ہوں گے باپ شریک کے علاوہ۔

رواہ ابن ابی شیبہ و احمد بن حنبل و الترمذی و ضعفہ و ابن ماجہ و الحاکم عن علی  
۴۶۰۷۴..... وارث کے لیے وصیت نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے زانی کے لیے پتھر ہیں جس شخص نے غیر کی طرف  
نسبت کی یا جس نے اپنے غیر آقا کی طرف حق ولایت کی نسبت کی اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی سب کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ  
تعالیٰ اس سے نذریہ قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ۔ رواہ الطبرانی عن خارجه بن عمرو الجمعی

۴۶۰۷۵..... جب کوئی عورت اپنے شوہر سے کہے اس حال میں کہ وہ بیمار ہو۔ میں نے اپنے مہر تمہارے اوپر چھوڑ دیا ہے۔ اگر وہ مر گئی تو اس کے  
لئے کچھ نہیں ہوگا اگر زندہ رہی تو جو وہ کہہ چکی وہ نافذ ہو جائے گا۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

۴۶۰۷۶..... اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے دو آدمیوں کو مال اور اولاد زیادہ سے زیادہ عطا کرے گا ایک سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں!  
عرض کرے گا: جی ہاں اے میرے رب! حاضر ہوں حکم ہوگا: کیا میں نے تمہیں مال اور اولاد زیادہ سے زیادہ نہیں دیئے عرض کرے گا: جی ہاں حکم  
ہوگا میرے دیئے ہوئے مال میں تم نے کیا کیا؟ بندہ عرض کرے گا میں محتاجی اور تنگدستی کے خوف سے اپنی اولاد کے لیے (سارا مال) چھوڑ آیا  
ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر تو علم حاصل کرتا ہستاکم روتا زیادہ اور سن جس تنگدستی کا تجھے خوف تھا وہ میں نے تیری اولاد پر نازل کر دی ہے۔ اور  
پھر رب تعالیٰ دوسرے آدمی سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں وہ عرض کرے گا: جی ہاں حاضر ہوں حکم ہوگا کیا میں نے تجھے کثیر مال اور کثیر اولاد  
نہیں دی تھی؟ عرض کرے گا: جی ہاں حکم ہوگا: میرے دیئے ہوئے مال میں تم نے کیا کیا؟ عرض کرے گا: میں نے تیری طاعت میں خرچ کیا ہے  
اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ اپنی اولاد کے لیے بھی بچا لیا ہے حکم ہوگا: اگر تو علم حاصل کرتا ہستاکم روتا زیادہ جس غرض کے لیے تو نے اولاد کے  
لیے مال روکا تھا وہ میں نے ان پر نازل کر دی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن مسعود

## تارک وصیت اور وصیت میں ضرر کے خواہاں پر وعید

۴۶۰۷۷..... کوئی مرد یا کوئی عورت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ساٹھ سال گزار لیتے ہیں پھر مرتے وقت وصیت کے معاملہ میں ایک دوسرے کو ضرر  
پہنچا دیتے ہیں اور ان کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرہ

۴۶۰۷۸..... ایک شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو ستر سال بھلائی کے اعمال میں گزارتا ہے اور جب وصیت کرنے کا وقت آتا ہے تو وہ خوفزدہ ہو جاتا  
ہے اس کا برے عمل پر خاتمہ ہو جاتا ہے اور یوں دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے ایک شخص ستر سال تک برے اعمال کرتا رہتا ہے وہ اپنی وصیت میں

عدل سے کام لیتا ہے اور یوں اس کا خاتمہ باخیر ہو جاتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۹۱ و ضعیف الجامع ۱۳۵۸

۴۶۰۷۹..... ترک وصیت دنیا میں باعث تنگی اور آخرت میں عیب ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۲۶۔

۴۶۰۸۰..... جو شخص (مرتے وقت) وصیت نہیں کرتا اتنے مردوں کے ساتھ کلام کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

رواہ ابو الشیخ فی الوصایا عن قیس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب و ضعیف الجامع ۵۸۲۵

۴۶۰۸۱..... وصیت کر کے کسی کو ضرر پہنچانا کبیرہ گناہ ہے۔ رواہ ابن جریر و ابن ابی حاتم فی التفسیر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۹



۴۶۰۸۲..... جس شخص نے وارث کی میراث سے فرار اختیار کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے جنت کی میراث سے محروم رکھیں گے۔

رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۹۰ و ضعیف الجامع ۵۷۲۳۔

۴۶۰۸۳..... آدمی ایک درہم جو حالت محبت میں خرچ کرتا ہے مرتے وقت غلام آزاد کرنے سے بدرجہا افضل ہے۔ رواہ ابو الشیخ عن ابی ہریرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۶۸ والکشف الالہی ۳۸۷

۴۶۰۸۴..... آدمی جو ایک درہم اپنی زندگی میں صدقہ کرتا ہے مرتے وقت سو درہم صدقہ کرنے سے بدرجہا افضل ہے۔

رواہ ابو داؤد وابن حبان عن ابی سعید

۴۶۰۸۵..... سوورت نساء کے نازل ہونے کے بعد جس مال کو رواج ختم ہو چکا ہے۔ رواہ البیہقی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۸۲ و المستحضر ۱۰۰

## حصہ اکمال

۴۶۰۸۶..... جو شخص (مرتے وقت) وصیت نہیں کرتا مردوں کے ساتھ کلام کرنے کی اسے اجازت نہیں دی جاتی۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ!

مردے کلام کرتے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں بلکہ مردے تو ایک دوسرے کی زیارت بھی کرتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ فی الوصایا عن قیس بن قبیصہ

۴۶۰۸۷..... میں نے خواب میں دو عورتیں دیکھیں ایک باتیں کر سکتی تھی جب کہ دوسری باتیں نہیں کر سکتی تھی جب کہ تھیں وہ دونوں جنت میں ہیں

نے باتیں کرنے والی سے کہا: تو باتیں کر سکتی ہے جب کہ یہ نہیں کر سکتی؟ اس نے جواب دیا: میں نے وصیت کی تھی جب کہ یہ بلا وصیت مر گئی یہ تا

قیامت کلام نہیں کر سکے گی۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرہ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۰ و ذیل اللآلی ۲۰۰

## کتاب الوصیت..... از قسم افعال

۴۶۰۸۸..... "مسند صدیق" خالد بن معدان کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق فرماتے ہیں: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا ایک تہائی مال

تمہارے اوپر مرتے وقت صدقہ کیا ہے۔ رواہ مسدد

۴۶۰۸۹..... عروہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پانچواں حصہ مال کا وصیت کروں مجھے چوتھائی حصہ وصیت

کرنے سے زیادہ محبوب ہے میں چوتھائی حصہ وصیت کروں مجھے تہائی حصہ وصیت کرنے سے زیادہ محبوب ہے جو شخص ایک تہائی وصیت کرتا ہے

وہ کسی چیز کو باقی نہیں چھوڑتا۔ رواہ ابن سعد

۴۶۰۹۰..... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے وصیت کے متعلق رسول

کریم ﷺ کے فرمان کے بارے میں پوچھا: میں نے ان دونوں کو خبر دی۔ چنانچہ ان دونوں حضرات نے لوگوں کو وصیت کرنے پر برا بیخۃ کیا۔

رواہ ابو الشیخ فی الفرائض والضیاء

۴۶۰۹۱..... ہشیم، جو بکر، ضحاک کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان رشتہ داروں کے لیے اپنے مال میں

سے پانچویں حصہ کی وصیت کی جو وارث نہیں بن رہے تھے۔

۴۶۰۹۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک تہائی مال کی وصیت کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ

نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت متوسط ہے نہ کم ہے نہ زیادہ۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ والبیہقی

۴۶۰۹۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی اپنی وصیت کے متعلق جو چاہتا ہے کر دیتا ہے حالانکہ اصل وصیت وہ ہے جو آخر میں کی جائے۔

رواہ عبد الرزاق والدارمی

۴۶۰۹۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب وصیت ہو یا غلام آزاد کرنا ہو تو اس وقت رک جاؤ۔ رواہ سعید بن منصور والبیہقی  
 ۴۶۰۹۵..... عمرو بن سلیم زرقی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ یہاں غسان کا ایک لڑکا ہے جو قریب البلوغ ہے اس کا ایک وارث شام میں ہے جو کافی مالدار ہے جب کہ یہاں اس کا کوئی وارث نہیں البتہ اس کی ایک چچا زاد بہن ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اپنی چچا زاد بہن کے لیے وصیت کر دے چنانچہ لڑکے نے اسی کے لیے وصیت کر دی۔ رواہ مالک وابن ابی شیبہ  
 ۴۶۰۹۶..... جب جنگ چھڑ جائے اور عورت دروزہ میں مبتلا ہو اس وقت ان کے لیے صرف ایک تہائی مال کی وصیت جائز ہے۔

رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبہ وسعید بن منصور

۴۶۰۹۷..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امہات اولاد کے لیے چار ہزار درہم کی وصیت ہے۔ رواہ سعید بن منصور  
 ۴۶۰۹۸..... علاء بن زیاد کی روایت ہے کہ ایک بوڑھا شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں اور میرا مال بہت زیادہ ہے اور میرے مال کے وارث کلام ہونے کی وجہ سے گنوار ہی ہوں گے کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے صرف دسویں حصے کی اجازت دی۔ رواہ سعید بن منصور  
 ۴۶۰۹۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں اپنی بیویوں کو طلاق دیکر سارا مال اپنے بیٹوں میں تقسیم کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب خبر ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے غیلان سے فرمایا: کیا تو نے اپنی بیویوں کو طلاق دے کر سارا مال بیٹوں میں تقسیم کر دیا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: بخدا! میں سمجھتا ہوں کہ شیطان نے تیری موت کے متعلق آسمانوں سے کوئی بات چرائی ہے اور تیرے دل میں ڈال دی ہے شاید تو تھوڑی مدت ہی زندہ رہے اللہ تعالیٰ کی قسم اگر تو نے بیویوں سے رجوع نہ کیا اور مال واپس نہ لیا میں تیرے مرنے کے بعد تیری بیویوں کو ضرور تیرا ورثہ بناؤں گا اور پھر میں انھیں حکم دوں گا تا کہ وہ تیری قبر پر اس طرح سنگباری کریں گی جس طرح ابورغال کی قبر پر سنگباری کی جاتی ہے چنانچہ غیلان نے بیویوں سے رجوع کیا اور مال بھی واپس لیا اس کے بعد وہ سات دن زندہ رہا پھر مر گیا۔

رواہ عبد الرزاق وقد مر الحدیث برقم ۳۵۶۳۰

## فرض وصیت پر مقدم ہے

۴۶۱۰۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ محمد ﷺ نے وصیت سے قبل فرض کی ادائیگی کا فیصلہ کیا ہے اگر تم لوگ فرض سے پہلے وصیت کا اقرار کرتے ہو اور یہ کہ حقیقی بھائی وارث بنتے ہیں نہ کہ باپ شریک۔ رواہ الترمذی وضعفہ وابن ماجہ وابن الجارود وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم والدریقی وابوالشیخ فی الفرائض والدارقطنی والحاکم والبیہقی  
 ۴۶۱۰۱..... عروہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے پاس داخل ہوئے وہ اس وقت مرض الموت میں مبتلا تھا اور اس کے پاس سات سو (۷۰۰) درہم تھے اس نے عرض کیا: کیا میں اپنے مال کی وصیت نہ کروں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔ ”ان ترک خیراً اگر میت نے اپنے پیچھے (زیادہ) مال چھوڑا ہو اور تمہارے پاس زیادہ مال ہیں ہے اپنا مال ورثہ کے لیے باقی چھوڑ دو۔“

رواہ عبد الرزاق والقریبی وسعید بن منصور وابن ابی شیبہ وعبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم والحاکم والبیہقی  
 ۴۶۱۰۲..... ابو عبد الرحمن سلمی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں بیمار پڑ گیا۔ رسول کریم ﷺ میری تیمارداری کے لیے تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے وصیت کی ہے میں نے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: تم نے کس طرح وصیت کی ہے میں نے عرض کیا

کہ میں نے اپنے سارے مال کی وصیت کر دی ہے فرمایا: تو نے اپنے ورثہ کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا: ورثہ مالدار ہیں: فرمایا: مال کے دسویں حصہ کی وصیت کرو اور باقی ورثاء کے لیے چھوڑ دو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے ورثاء کو مالدار حالت میں چھوڑا ہے چنانچہ آپ ﷺ مسلسل کہتے رہے حتیٰ کہ فرمایا: ایک تہائی کی وصیت کرو اور یہ بھی زیادہ ہے۔

ابو عبد الرحمن کہتے ہیں اسی وجہ سے علماء تہائی مال سے بھی کچھ باقی رکھنا مستحب سمجھتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ فی الفرائض

۳۶۱۰۳ ... حارث روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں چوتھائی مال وصیت کروں اس سے مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں پانچواں حصہ وصیت کروں۔ میں تہائی مال وصیت کروں مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں چوتھائی حصہ وصیت کروں۔ اور جو شخص ایک تہائی کی وصیت کرتا ہے وہ اپنے پیچھے کوئی چیز نہیں چھوڑتا۔ رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبہ وابن عساکر

۳۶۱۰۴ ... حکم بن عتیبہ کی روایت ہے کہ ایک شخص سفر پر نکلا اور کسی شخص کے لیے اپنے مال میں سے تہائی مال کی وصیت کر دی چنانچہ وہ شخص اس سفر میں خطا قتل ہو گیا معاملہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے موسیٰ حالہ شخص کے لیے تہائی مال اور تہائی دیت دینے کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۰۵ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ لڑکے کا اس وقت تک وصیت کرنا جائز نہیں جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۰۶ ... زہری حسین بن سائب بن ابی لبابہ اپنے والد سے دادا کی روایت نقل کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے میری توبہ قبول فرمائی میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! جس گھر میں رہتے ہوئے میں گناہ میں مبتلا ہوا میں نے وہ گھر چھوڑ دیا اور میں نے اپنا سارا مال اللہ اور اللہ کے رسول کی خوشنودی کے لیے صدقہ کر دیا ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابولبابہ! تمہاری طرف سے ایک تہائی مال (کا صدقہ) کافی ہے۔ چنانچہ میں نے تہائی مال صدقہ کر دیا۔ رواہ الطبرانی و ابونعیم

۳۶۱۰۷ ... "مسند ابی ہریرۃ" حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص کے چھ غلام تھے مرتے وقت اس نے سب غلام آزاد کر دیئے بعد میں نبی کریم ﷺ نے قرعہ اندازی کی ان میں سے دو کو آزاد کیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۱۰۸ ... جناب کہتے ہیں میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا غلام وصیت کر سکتا ہے فرمایا: نہیں الا یہ کہ اپنے آقاؤں کی اجازت سے وصیت کرے تو یہ جائز ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۰۹ ... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آدمی اپنے وصیت نامہ میں لکھتا ہے کہ اگر مجھ پر موت واقع ہوئی میری اس وصیت کو تبدیل کرنے سے قبل۔ رواہ سعید بن منصور

۳۶۱۱۰ ... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا بعید کہ موت وصیت پر سبقت لے جائے۔ رواہ الحاکم

۳۶۱۱۱ ... ابن عمر رضی اللہ عنہما وصیت کے متعلق فرماتے تھے: جب تم تہائی مال سے عاجز ہو جاؤ تو غلام آزاد کرنے سے ابتدا کرو۔ رواہ الضیاء

۳۶۱۱۲ ... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں تہائی مال (کی وصیت) متوسط ہے نہ کم ہے نہ ہی زیادہ۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۱۳ ... ابراہیم نخعی کی روایت ہے کہ حضرت زبیر اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہما کا تذکرہ کیا گیا کہ یہ دونوں حضرات وصیت کے معاملہ میں مردوں پر سختی کرتے تھے: ابراہیم نخعی بولے: ان پر ایسا کرنے پر کوئی حرج نہیں چونکہ رسول کریم ﷺ نے وفات پائی آپ نے وصیت نہیں کی تھی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی تھی لہذا اگر وصیت کی جائے تو بہت اچھا ہے اگر وصیت نہیں کی گی تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۱۴ ... ابراہیم کہتے ہیں صحابہ کرام کرام رضی اللہ عنہم کو وصیت کے معاملہ میں شمس بقی سے زیادہ پسند تھا اور ربیع ثلث سے زیادہ پسند تھا اور یہ دونوں خصلتیں بری ہیں یعنی زندگی میں کنجوسی اور بخل سے کام لینا اور موت کے وقت فضول خرچی کرنا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۶۱۱۵ ... طاؤس کی روایت ہے کہ وصیت کا حکم میراث کے نزول سے قبل تھا جب میراث کا حکم نازل ہوا تو وارث کے لیے وصیت کا حکم منسوخ ہو گیا اور غیر وارث کے لیے وصیت کا حکم باقی رہا اور یہ حکم اب بھی ثابت ہے۔ لہذا جس نے قریبی رشتہ دار وارث کے لیے وصیت کی اس کی

وصیت جائز نہیں۔ چونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ رواہ سعید بن المنصور و عبد الرزاق ۳۶۱۱۶..... ابن جریر کی روایت ہے کہ میں نے عطا سے کہا: کیا عطیہ کرنے کے معاملہ میں کتاب اللہ کی رو سے اولاد میں برابری کرنا واجب ہے؟ عطاء رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: جی ہاں۔ ہمیں اس کے متعلق حدیث پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی اولاد میں برابری کی ہے؟ میں نے کہا کیا: یہ حدیث نعمان بن بشیر کے متعلق ہے؟ جواب دیا: جی ہاں۔ ان کے علاوہ اوروں کے متعلق بھی۔ رواہ عبد الرزاق ۳۶۱۱۷..... عکرمہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور عورت کے مال میں شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ بھی جائز نہیں ہے۔ رواہ النسائی و عبد الرزاق

۳۶۱۱۸..... ابو قلابہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! دو خصلتیں میں نے تمہیں عطا کی ہیں ان میں سے ایک بھی تمہارے لیے نہیں ہے۔ میں نے تیرے مرتے وقت تیرے مال میں سے تیرے لیے ایک حصہ رکھا ہے جس کے ذریعے میں تجھ پر رحم کروں گا۔ یا فرمایا کہ جس کے ذریعے میں تجھے پاک کروں گا دوسری یہ کہ تیرے مرنے کے بعد میرے بندوں کی تجھ پر نماز۔

رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۱۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وارث کے لیے وصیت نہیں ہے حقیقی بھائی وارث بنتے ہیں جب کہ باپ شریک بھائی وارث نہیں بنتے۔

رواہ ابو الحسن الحر باہمی الحر بیات

## ممنوعات وصیت

۳۶۱۲۰..... حضرت عمران رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص وفات پا گیا اور مرتے وقت اپنے چھ غلام آزاد کر دیئے جب کہ اس شخص کا ان غلاموں کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا جب رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر پہنچی تو فرمایا: اگر میں اس شخص کو پالیتا اسے مسلمانوں کے ساتھ دفن نہ کیا جاتا، پھر آپ ﷺ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا ان میں سے کوئی آزاد کر دیا اور بقیہ چار کو غلام ہی رکھا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۲۱..... "مسند ابی ہریرہ" ایک شخص کے چھ غلام تھے اس نے مرتے وقت سب ہی آزاد کر دیئے نبی کریم ﷺ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کر دیا اور چار کو سب سابق غلام ہی رکھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ و سعید بن المنصور

۳۶۱۲۲..... عقیلم منصور، حسن، عمران بن حصین کی روایت ہے ایک مسافر نے مرتے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا جب کہ ان کے علاوہ اس کا کوئی مال نہیں تھا نبی کریم ﷺ کو جب اس کی خبر پہنچی تو آپ ﷺ تخت فصد ہوئے اور فرمایا: میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں اس پر نماز نہ پڑھوں پھر آپ ﷺ نے غلاموں کو طلب کیا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان کے درمیان قرعہ ڈالا ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا۔

رواہ سعید بن المنصور

۳۶۱۲۳..... عقیلم خالد، ابو قلابہ، ابن زید انصاری کی سند سے نبی کریم ﷺ سے مثل بالا کے حدیث مروی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۳۶۱۲۴..... ابن عون، ابن سیرین نبی کریم ﷺ سے حدیث بالا کے مروی ہے۔

۳۶۱۲۵..... ابن مسیب کہتے ہیں ایک عورت نے یا کہا ایک مرد نے مرتے وقت اپنے غلام آزاد کر دیئے جب کہ ان غلاموں کے علاوہ اس کا کوئی مال نہیں تھا نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی آپ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا۔

رواہ عبد الرزاق و سعید بن المنصور

## وصیت کے معاملہ میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہ ہے

۳۶۱۲۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وصیت کے معاملہ میں ظلم کرنا یا کسی کو ضرر پہنچانا کبیرہ گناہ ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۳۶۱۲۷..... طاؤس کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نعمان رضی اللہ عنہ کے والد بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے بشیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے بیٹے نعمان رضی اللہ عنہ تھے بشیر رضی اللہ عنہ بولے آپ گواہی دیں کہ میں نے نعمان کو غلام۔ (یا لونڈی) عطا کیا: آپ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی تمہاری اولاد ہے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: کیا اسی طرح انہیں بھی عطا کیا ہے عرض کیا: نہیں فرمایا: میں سوائے حق کے گواہی نہیں دیتا ہوں میں اس پر گواہی نہیں دیتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۱۲۸..... عکرمہ بن خالد کہتے ہیں ایک آدمی کے دو یا تین غلام تھے وہ اس نے آزاد کر دیئے نبی کریم ﷺ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا اور ان میں سے ایک آزاد کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۱۲۹..... ابن سیرین کہتے ہیں: بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے نعمان رضی اللہ عنہ کو لیکر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ ﷺ گواہی دیں کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو کچھ عطا کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اسی طرح عطا کیا ہے؟ عرض کیا: نہیں، اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد میں برابری کرو آپ ﷺ نے گواہی دینے سے انکار کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۱۳۰..... ”مسند انس“ مقال بن صالح صاحب حمیدی کہتے ہیں ایک مرتبہ میں حماد بن سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا چنانکہ دروازے پر دستک ہوئی حماد بولے: اے بچی! ذرہ دیکھو دروازے پر کون ہے؟ بچی بولی! محمد بن سلیمان ہاشمی کا قاصد ہے۔ کہا: اس سے کہو کہ وہ اکیلا ہی داخل ہو چنانچہ قاصد داخل ہوا اور سلام کیا۔ اس کے پاس خط تھا پھر قاصد نے حماد کو خط پکڑا دیا۔ حماد نے مجھے پڑھنے کو کہا: خط کا مضمون یہ تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم! من محمد بن سلیمان ابی حماد بن سلمہ اما بعد! اللہ تعالیٰ تمہیں اس نور سے روشن کرے جس سے اپنے اولیاء و اہل طاعت کو کرتا ہے۔ ہمیں ایک مسئلہ پیش آیا ہے آپ ہمارے پاس آئیں تاکہ ہم آپ سے پوچھ سکیں حماد نے مجھے کہا: ورق الثور اس پر لکھو: بسم اللہ الرحمن الرحیم: اللہ تعالیٰ آپ کو اس نور سے منور کرے جس سے اپنے اولیاء کو منور کیا ہے۔ ہم نے ایسے لوگوں کو پایا ہے جو کسی کی پاس نہیں جاتے تھے اگر تمہیں کوئی کام ہے تو ہمارے پاس آ جاؤ اور ہم سے سوال کر لو اگر میرے پاس آؤ تو اکیلے ہی آؤ میرے پاس اپنے گھوڑوں اور پیادوں کے ساتھ مت آؤ تاکہ میں نہ تمہیں رسوا کروں اور نہ ہی تم مجھے رسوا کرو۔ والسلام۔ تھوڑی دیر گزری تھی اچانک دروازے پر دستک ہوئی حماد بن سلمہ نے بچی سے کہا: دروازے پر دیکھو کون ہے؟ بچی نے جواب دیا: محمد بن سلیمان ہاشمی ہیں۔ بولے: اس سے کہو: اکیلا ہی اندر داخل ہو چنانچہ محمد بن سلیمان اکیلے ہی داخل ہوئے اور سلام کیا اور پھر حماد رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے بیٹھ گئے اور کہا: اے ابو سلمہ! کیا وجہ ہے جب میں آپ کی طرف دیکھتا ہوں مجھ پر رعب طاری ہو جاتا ہے: حماد رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: چونکہ ثابت بنانی کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو کہتے سنا ہے کہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں: جب عالم اپنے علم سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ کرتا ہے تو ہر چیز اس سے ڈرتی ہے اور جب اپنے علم سے خزانے جمع کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ ہر چیز سے ڈرنے لگتا ہے۔ اس کے بعد محمد بن سلیمان نے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے اس مسئلہ میں آپ کیا کہتے ہیں کہ ایک شخص کے دو بیٹے ہوں ایک سے زیادہ خوش ہو وہ اپنی زندگی میں اپنے پاس سے اس کو ایک تہائی مال دینا چاہتا ہو؟ حماد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اچھا! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے! میں نے ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ کو کہتے سنا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی مالدار کو اس کی مالداری کی وجہ سے عذاب دینے کا ارادہ کرتے ہیں تو موت کے وقت اسے جائز وصیت کی توفیق دیتے ہیں پھر وہ اپنے معاملہ پر قائم نہیں رہ سکتا۔ رواہ ابن عساکر و ابن النجار

۳۶۱۳۱..... مکحول کہتے ہیں: ایک انصاریہ عورت نے اپنے چھ غلام آزاد کر دیئے جب کہ ان غلاموں کے علاوہ اس کا اور مال نہیں تھا۔ جب نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ سخت غصہ ہوئے اور اس پر عورت کو سخت وست کہا پھر آپ نے غلاموں کو اپنے پاس بلوایا اور ان کے درمیان قرعہ ڈالا چنانچہ ان میں سے جن دو کے نام قرعہ نکلا انہیں آزاد کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

## کتاب الودیعت..... از قسم اقوال

۳۶۱۳۲..... جس شخص کے پاس (کوئی چیز) ودیعت رکھی گئی (ضائع ہو جانے پر) اس پر ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ ابن ماجہ و البیہقی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے النواہج ۲۰۲۸

۳۶۱۳۳..... جس شخص کے پاس امانت رکھی جائے اس پر ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عمر

## حصہ اکمال

۳۶۱۳۴..... جو شخص امانت کی ادائیگی کے لیے بے تاب رہتا ہو اللہ تعالیٰ اسے ادائیگی کی توفیق عطا فرمادیتے ہیں۔ اگر وہ شخص مر جائے حالانکہ وہ امانت واپس ادا کرنے کے لئے بے تاب تھا اللہ تعالیٰ اس کے مرنے کے بعد کسی ایسے شخص کو کھڑا کر دیتے ہیں جو امانت ادا کر دیتا ہے۔

رواہ ابن النجار عن ابی امامہ

۳۶۱۳۵..... جس شخص کے پاس کوئی چیز بطور ودیعت رکھی گئی تو اس پر کوئی ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ ابن ماجہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جده کلام:..... حدیث ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۳۳۔

۳۶۱۳۶..... جس شخص کے پاس ودیعت رکھی جائے اگر وہ دھوکا دہی سے کام نہ لے اس پر ضمان نہیں ہوگا اور جس شخص نے عاریہ کوئی چیز لی ہو اور دھوکے سے کام نہ لے اس پر بھی ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ الدارقطنی و البیہقی و ضعفاء عن ابن عمرو و صححا وقفہ علی شریح

## کتاب الودیعت..... از قسم افعال

۳۶۱۳۷..... "مسند صدیق" حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ودیعت کا قضیہ لایا گیا جو ضائع ہو چکی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر ضمان کا فیصلہ نہیں دیا۔ رواہ مسدد

۳۶۱۳۸..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس ودیعت کا ایک قضیہ لایا گیا چنانچہ ودیعت والی چیز تھیلے میں پڑی تھی تھیلا بوسیدہ ہونے پر وہ چیز ضائع ہو گئی آپ رضی اللہ عنہ نے عدم ضمان کا فیصلہ کیا۔ رواہ سعید بن منصور و البیہقی

۳۶۱۳۹..... عبداللہ بن عکیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ودیعت ضائع ہونے پر ضمان کا فیصلہ نہیں کرتے تھے۔

رواہ مسدد

۳۶۱۴۰..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بیت المال سے ایک چیز جو بطور ودیعت رکھی ہوئی تھی چوری ہو گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ پر اس کا ضمان عائد کیا۔ رواہ المحاملی و البیہقی

۳۶۱۴۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے پاس کچھ مال بطور ودیعت رکھا گیا جسے میں نے اپنے مال کے ساتھ رکھ دیا، وہ مال میرے مال کے بیچ کہیں ضائع ہو گیا میں یہ قضیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو میری ذات کے اعتبار سے امانت دار ہے لیکن مال تمہارے مال کے درمیان سے ضائع ہوا ہے لہذا تم اس کے ضامن ہو۔ رواہ البیہقی

## کتاب الودیعت از قسم اقوال

۳۶۱۴۲..... مال موقوف کی اصل اپنے پاس روکے رکھو البتہ اس کے منافع وقف کرو۔ رواہ النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ

۳۶۱۴۳..... اگر چاہو تو مال موقوف کی اصل اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کرو۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمر

## حصہ اکمال

۴۶۱۴۴..... مال موقوف کو اپنے قریبی رشتہ داروں کے لیے مقرر کر دو۔ رواہ النسائی عن انس  
 ۴۶۱۴۵..... اے ابو طلحہ شاہاش! یہ مال نفع بخش ہے ہم نے یہ مال تم سے قبول کیا اور پھر تمہیں واپس کر دیا اب تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں  
 میں تقسیم کر دو۔ (رواہ احمد بن حنبل و البخاری عن انس کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا محبوب ترین مال یہ ہے، جاہ کی  
 جائیداد ہے میں اسے اللہ اور اس کے رسول کے واسطے وقف کرتا ہوں آپ میری اس جائیداد کو جہاں چاہیں صرف کریں اس پر آپ ﷺ نے  
 یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۶۱۴۶..... اگر تم چاہو تو اصل مال اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔ (رواہ احمد بن حنبل و البخاری و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن  
 ابن عمر کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں کچھ جائیداد حصہ میں ملی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ! اس جائیداد کے متعلق آپ مجھے کیا حکم  
 دیتے ہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔)

۴۶۱۴۷..... مال موقوف کے منافع اپنے پاس نہیں روک سکتے ہو۔ رواہ الطبرانی عن فضالہ بن عبید  
 فائدہ:..... مذکورہ بالا چھ احادیث کا بظاہر کتاب الوقف کے سے تعلق ہے جب کہ ہمارے اس نسخہ میں یہ چھ احادیث کتاب الوصیہ کے  
 تحت لائی گئی ہیں جب کہ ان احادیث کے متون کا ودعیت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے۔ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ کی غلطی سے لہذا  
 مذکورہ بالا چھ احادیث کو کتاب الوقف سے اعتبار کیا جائے۔ نیز ”کتاب الوقف از قسم اقوال و معاد اکمال“ کا عنوان معنون نہیں ہے۔  
 فتاواؤ لشکر۔ من المترجم۔

## کتاب الوقف از قسم افعال

۴۶۱۴۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خیبر میں مجھے کچھ جائیداد حصہ میں ملی میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض  
 کیا: میں نے کچھ جائیداد حصہ میں پائی ہے جو مجھے بہت پسند ہے اور میرے نزدیک یہ بہت ہی نسیس اور عمدہ مال ہے اس کے متعلق آپ مجھے  
 کیا حکم دیتے ہیں؟ حکم ہوا: اگر تم چاہو تو اس کی اصل اپنے پاس روکے رکھو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔

رواہ مسلم و النسائی و ابو عوانہ و البيهقي

۴۶۱۴۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں نے اپنے صدقہ کا رسول کریم ﷺ سے تذکرہ نہ کیا ہوتا میں اسے روک دیتا۔

رواہ الضحاری

فائدہ:..... یعنی رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کر کے ایک طرح کا وعدہ ہو گیا ہے اب مجھے واپس لینے میں تھوڑی عار ہو رہی ہے۔

۴۶۱۵۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے نفع کی جائیداد کے متعلق پوچھا: آپ ﷺ نے فرمایا: اصل مال

اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع جات صدقہ کرتے رہو، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: یہ پہلا مال ہے جو اسلام میں صدقہ ہوا۔ رواہ ابن جریر

۴۶۱۵۱..... محمد بن عبدالرحمن قرشی کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے اپنے وقف

گھروں کو اپنے پاس روک رکھا تھا۔ رواہ ابن جریر

۴۶۱۵۲..... ابو معشر کہتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اپنے صدقہ میں شرط لگانے لگے کہ وہ دیندار اور صاحب فضل کے لیے ہوگا جو

ان کی بڑی اولاد میں سے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۱۵۳..... عمرو بن دینار کی روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی زمین کا کچھ حصہ صدقہ کیا اور ایک غلام بھی آزاد کیا اور ان پر شرط لگا دی کہ تم اس مال میں پانچ سال کام کر سکتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۵۴..... عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں میں نے مدینہ میں سنا ہے جب کہ اس وقت مدینہ میں مہاجرین و انصار کے مشائخ کی شہر تعداد موجود تھی۔ یہ کہ نبی کریم ﷺ کے باغات جو مخریق کے مال میں سے وقف کے لئے ہیں۔ مخریق نے کہا تھا اگر میں نے جائیداد پائی تو وہ تمہارے ہے۔ یہاں چاہیں اسے صرف کریں۔ چنانچہ مخریق غزوہ احد میں شہید کر دیئے گئے رسول کریم ﷺ نے ان کے متعلق فرمایا: مخریق یہود میں سب سے بہترین شخص ہیں عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اس باغ سے کھجوریں منگوائیں چنانچہ ایک تھاں میں کھجوریں لائی گئیں پھر ہلے ابو بکر بن حزم نے مجھے خط لکھ کر خبر دی ہے کہ یہ کھجوریں اس درخت سے لائی گئی ہیں جو رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں تھا اور آپ ﷺ اسی سے کھجوریں تناول فرماتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

## عمدہ مال وقف کرنا

۴۶۱۵۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جائیداد ملی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں جائیداد ملی ہے۔ بخدا! اتنا عمدہ اور نفیس مال میں نے کبھی نہیں پایا آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اصل مال اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جائیداد صدقہ کر دی کہ وہ نہ بیچی جائے گی نہ بیہ کی جائے گی اور نہ ہی وراثت میں منتقل ہوگی۔ آپ نے یہ جائیداد (اس کے منافع) فقراء، مساکین، ابن سبیل (مسافر) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں اور ضعفاء پر صدقہ کی اور جو اس کا ذمہ دار ہوگا وہ اس میں سے کھا سکتا ہے اور غیر متمول دوست کو کھٹا سکتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس جائیداد کی (بوقت وفات) حضرت حفصہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے لیے وصیت کر دی تھی پھر اپنی اولاد میں سے جو بڑا ہو اس کے لیے وصیت کی۔

رواہ ابن ابی شیبہ والعدنی

۴۶۱۵۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں ایک حصہ ہے اس سے اچھا مال میں نے کبھی نہیں پایا میں چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ہاں قربت حاصل کروں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کی اصل روک لو اور اس کے منافع صدقہ کرو۔ رواہ العدنی

۴۶۱۵۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جس شخص نے مسجد بنائی وہ اب اسے نہ بیچ سکتا ہے نہ تبدیل کر سکتا ہے اور نہ ہی اس میں کسی کو نماز پڑھنے سے منع کر سکتا ہے البتہ ہر طرح کے بدعتی کو اس میں نماز پڑھنے سے روک سکتا ہے۔ رواہ الخطیب و سندہ ضعیف

۴۶۱۵۸..... ابو جعفر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک لشکر کے ساتھ تشریف لے گئے راستہ میں قیلو لہ کا وقت ہو گیا دن کی تپش شدید ہوئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بول کے ایک درخت کی طرف بھاگے اس پر انہوں نے اپنا اسلحہ لٹکا یا سہی یہ کرام رضی اللہ عنہم لو اللہ تعالیٰ نے جنگ میں فتح مند کیا تھا رسول کریم ﷺ نے بول کے درخت والی جگہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حصہ میں تقسیم کی راوی کہتے ہیں: اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دو غلاموں کو حکم دیا کہ اس زمین میں کٹواں کھودو۔ چنانچہ وہاں اونٹ کی آنکھ کے برابر چشما نکل آیا چنانچہ ایک شخص اس کی خوشخبری سنانے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دوڑتا ہوا آیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ زمین صدقہ کر دی اور اس پر تحریر لکھ دی کہ یہ زمین تا قیامت صدقہ رہے گی جس دن کچھ چہرے چمکدار ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ پڑے ہوں گے تاکہ اللہ تعالیٰ اس دن مجھے دوزخ کی آگ سے دور رکھے یہ زمین ایسا صدقہ ہوگا جو یقینی اور بے مثل و بے تعلق ہوگا اور فی سبیل اللہ صدقہ ہے قریب کے لیے بھی اور دور کے لیے بھی حالت امن میں بھی، اور حالت جنگ میں بھی، یتیموں اور مسکینوں کے لیے بھی اور غلاموں کے لیے بھی۔

رواہ ابن حریز



## حرف الھاء

اس میں دو کتابیں ہیں۔  
۱..... کتاب الحسبہ ۲..... کتاب الحجرتین۔

## کتاب الحسبہ ..... از قسم اقوال

۳۶۱۵۹ ..... جس شخص نے ہبہ کیا وہ (موصوب شے کا) اس کا زیادہ مقدار ہے جب تک کہ عوض نہ لے۔

رواہ مالک و البيهقي في السنن عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۸۳ والضعیفۃ ۳۶۳۔

۳۶۱۶۰ ..... آدمی موصوب شے کا زیادہ مقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابن ماجہ ۵۲۱ و ضعیف الجامع ۳۱۵۱۔

۳۶۱۶۱ ..... ہبہ کرنے والا موصوب شے کا زیادہ مقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے۔ رواہ البيهقي عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۲۱ و ضعیف الجامع ۳۱۵۱۔

## حصہ اکمال

۳۶۱۶۲ ..... جس شخص نے (کس کو) کوئی شے ہبہ کی وہ اس کا زیادہ مقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے، اگر اس نے ہبہ واپس کر دیا اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے قے کی ہو اور پھر اسے چاٹ لے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

## ہبہ واپس لینے کا بیان

۳۶۱۶۳ ..... اس شخص کی مثال جو اپنے عطیہ کو واپس لے لے کتے جیسی ہے جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور پھر قے کر دیتا ہے پھر اس قے کو چاٹ لیتا ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلة ۳۳۰۔

۳۶۱۶۴ ..... موصوب شے کو واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو چاٹ لینے والا۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عباس

۳۶۱۶۵ ..... نہ ہی اپنے صدقہ (کیے ہوئے مال) کو خریدو اور نہ ہی اسے واپس لو اگرچہ وہ تمہیں درہم کے بدلہ میں کیوں نہ دے۔ چونکہ صدقہ

واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے دوبارہ چاٹ لینے والا۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی عن عمر

۳۶۱۶۶ ..... اگر ہبہ قریبی رشتہ دار کے لیے ہوا ہے واپس نہیں کیا جاسکتا۔ رواہ الدارقطنی و الحاکم و البيهقي في السنن عن سمرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۳۶۱ واللطیفة ۲۹۔

۳۶۱۶۷ ..... ہمارے لیے روانہ نہیں کہ ہمارے لیے کوئی بری مثال پیش کی جائے چنانچہ اپنے ہبہ میں رجوع کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ کتا قے

دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و الترمذی و النسائی عن ابن عباس و ابن عدی و الخطیب عن ابی بکر

۳۶۱۶۸..... اس شخص کی مثال جو صدقہ کرے اور پھر اسے واپس لے کتے کی سی ہے جو قئے کر ڈالے اور پھر اسے چاٹنے لگے۔

رواہ مسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۳۶۱۶۹..... جو شخص ہبہ واپس لے اس کی مثال کتے جیسی ہے جو قئے کر ڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے ہبہ کرنے والا موصوب شے جب

واپس لے اسے چاہیے کہ توقف کرے تاکہ واپس لی ہوئے چیز پہچان لے پھر اسے موصوب شے دے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمرو

۳۶۱۷۰..... کسی شخص کے لیے یہ حلال نہیں ہے (یعنی از روئے مردت یہ بات مناسب نہیں ہے کہ) وہ عطیہ کرے یا ہبہ کرے اور پھر وہ اسے

واپس لے البتہ باپ اپنے بیٹے سے (عطیہ یا ہبہ) واپس لے سکتا ہے اور جو شخص کسی کو کچھ دے کر واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے

جس نے (پیٹ بھر کر) کھایا اور جب اس کا پیٹ بھر گیا تو قئے کر ڈالی اور پھر اسے قئے کو چاٹنے لگا۔

رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعۃ والحاکم عن ابن عمرو وعن ابن عباس

۳۶۱۷۱..... کوئی شخص اپنے ہبہ کو واپس نہیں لے سکتا البتہ باپ بیٹے سے واپس لے سکتا ہے ہبہ واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قئے کو

چاٹنے والا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

## حصہ اکمال

۳۶۱۷۲..... اپنے عطیہ کو واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب سیر ہو جاتا ہے قئے کر ڈالتا ہے اور پھر اپنی قئے کو دوبارہ

کھانے لگتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ

۳۶۱۷۳..... جو شخص اپنے صدقہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو اپنی قئے کو دوبارہ چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ ابو یعلیٰ عن عمر

۳۶۱۷۴..... جو شخص اپنی موصوب شے کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو قئے کر ڈالتا

ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ الخرائطی عن ابی ہریرۃ

۳۶۱۷۵..... جو شخص اپنی موصوب چیز کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو اپنی قئے کو چاٹنے لگے البتہ والد اپنے بیٹے سے ہبہ واپس

لے سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن عکرمۃ مرسلأ

۳۶۱۷۶..... جو شخص اپنے ہبہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے قئے کر ڈالتا ہے اور پھر

اسے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

۳۶۱۷۷..... جو شخص ہبہ کرتا ہے وہ اپنے ہبہ کا زیادہ حقدار ہوتا ہے جب تک وہ اس کا عوض نہ لے لے اور اگر اپنا ہبہ واپس لے لے تو اس کی

مثال اس شخص جیسی ہے جو قئے کر ڈالے اور پھر اسے چاٹنے لگے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۳۶۱۷۸..... جس شخص نے کوئی چیز ہبہ کی پھر وہ واپس لے لی قیامت کے دن اسے اسی موصوبہ چیز پر کھڑا کر دیا جائے گا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابن عمرو

۳۶۱۷۹..... کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی کو کوئی چیز ہبہ کرے اور پھر وہ اس سے واپس لے البتہ والد (بیٹے سے) واپس لے سکتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن طاوس مرسلأ

۳۶۱۸۰..... ہمارے لیے بری مثال نہیں پیش کی جاسکتی لہذا جو شخص اپنے ہبہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے جیسی ہے جو اپنی قئے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق و احمد بن حنبل و البخاری و الترمذی و النسائی عن ابن عباس و ابن عدی و الخرائطی و ابن عساکر عن ابی بکر

۳۶۱۸۱..... اپنے صدقہ (کیے ہوئے مال) کو واپس مت لو۔

رواہ الترمذی و قال حسن صحیح و النسائی و ابن ماجہ عن عمر و احمد بن حنبل عن ابن عمر

## رقمی اور عمری کا بیان

فائدہ: ..... رقی کیا ہے؟ رقی ”مراقبہ“ سے ہے اس کا معنی انتظار کرنا ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص کسی سے کہے میں نے یہ گھر تمہیں حبیہ کر دیا اگر تم مجھ سے پہلے مر گئے تو گھر مجھے واپس ہو جائے گا اور اگر میں تم سے قبل مر گیا تو یہ گھر تمہاری ملکیت ہو جائے گا۔ رقی کو رقی اس لیے کہتے ہیں چونکہ اس میں دونوں اشخاص یعنی واپس اور موہوب ایک دوسرے کے مرنے کے انتظار میں رہتے ہیں۔  
عمری کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص کسی سے یہ کہے کہ میں نے یہ مکان تمہیں تمہاری زندگی تک کے لیے دیا۔ رقی اور عمری کے تفصیلی احکام کتاب فقہ میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

۳۶۱۸۲ ..... رقی جائز ہے۔ رواہ النسائی عن زید بن ثابت

۳۶۱۸۳ ..... اپنے اموال کا رقی مت کرو جس شخص نے کوئی چیز رقی کی وہ رقی لینے والے کی ملکیت ہوگی۔ رواہ النسائی عن ابن عباس  
۳۶۱۸۴ ..... رقی کرو اور نہ ہی عمری کرو پس جس شخص نے کوئی چیز بطور عمری یا رقی دی وہ اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثاء کی ملکیت میں چلی جاتی ہے۔ رواہ ابو داؤد و النسائی و ابن حبان عن جابر

۳۶۱۸۵ ..... عمری و رقی نہ کیا جائے سو جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری یا رقی دی گئی وہ اس کی زندگی و موت میں اس کی ملکیت ہوگی۔

رواہ احمد بن حنبل و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۶۱۸۶ ..... عمری کا اعتبار نہیں چونکہ جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۶۱۸۷ ..... اے انصار کی جماعت! اپنے اموال اپنے پاس رو کے رکھو اسے بطور عمری مت دو چونکہ جس شخص کو کوئی چیز اس کی زندگی کے لیے بطور عمری دی جاتی ہے وہ اس کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اس کی ملکیت ہوگی۔ رواہ النسائی عن جابر

۳۶۱۸۸ ..... تم اپنا مال اپنے پاس رکھو اس میں فساد مت ڈالو کیونکہ کوئی شخص کسی کو اپنی کو چیز بطور عمری دیتا ہے تو وہ چیز زندگی و موت دونوں حالتوں میں اس شخص کی ملکیت میں رہتی ہے جسے وہ چیز بطور عمری دی گئی ہے پھر اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد اس کی وارث ہوتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن جابر

۳۶۱۸۹ ..... جس شخص نے کسی کو کوئی چیز بطور عمری دی وہ اسی کی ملکیت ہوگی (یعنی جسے عمری میں وہ چیز دی گئی ہو) اور اس کے بعد اس کے ورثاء کی ملکیت ہوگی۔ رواہ مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن جابر

۳۶۱۹۰ ..... جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی زندگی اور موت دونوں حالت میں اس کی ملکیت ہوگی۔

رواہ النسائی و ابن حبان عن جابر

۳۶۱۹۱ ..... جس شخص کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اس کی زندگی اور موت دونوں حالتوں میں، رقی مت کرو۔ جسے رقی کے طور پر کوئی چیز دی گئی وہ راہ میراث میں چلائی۔ رواہ ابو داؤد و ابن ماجہ عن زید بن ثابت

۳۶۱۹۲ ..... جس شخص نے بطور عمری کوئی چیز دی وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد کی ہوگی، چونکہ وہ چیز۔ (جو بطور عمری دی جائے) اس شخص کی ملکیت ہوتی ہے جسے دی گئی ہو وہ دینے والے کو واپس نہیں ہوگی۔ رواہ مسلم و السنن الاربعہ عن جابر

۳۶۱۹۳ ..... عمری اور رقی دونوں کا معاملہ میراث کا معاملہ ہے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

۳۶۱۹۴ ..... عمری عمری والوں کے لیے جائز ہے (یعنی جنہیں کوئی چیز بطور عمری دی گئی ہو) اور رقی، رقی والوں کے لیے جائز ہے۔

رواہ ابن ماجہ و اصحاب السنن الاربعہ عن جابر

۴۶۱۹۵..... عمری جائز ہے اس شخص کے لیے جس کی لیے عمری کیا گیا ہو اور قہری جائز ہے اس شخص کے لیے جس کے لیے قہری کیا گیا ہو۔ اور اپنے ہبہ کو واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو دوبارہ چاٹنے والا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابن عباس

۴۶۱۹۶..... عمری، عمری والوں کے لیے جائز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن جابر و احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ و احمد بن حنبل

والترمذی و ابو داؤد عن سمرة والنسائی عن زید بن ثابت وعن ابن عباس

۴۶۱۹۷..... عمری، عمری والوں کے لیے میراث ہے۔ رواہ مسلم عن جابر و ابی ہریرۃ

۴۶۱۹۸..... عمری کے طور پر دی گئی چیز اس شخص کی ملکیت ہوگئی جیسے ہبہ میں دی گئی ہو۔ رواہ مسلم و ابو داؤد والنسائی عن جابر

## حصہ اکمال

۴۶۱۹۹..... اپنا مال اپنے پاس رکھو اور کسی کو مت دو جسے کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق عن جابر

۴۶۲۰۰..... جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگئی اور اس کے (مرنے کے) بعد اس کے ورثاء کی ملکیت ہوگی۔

رواہ الشیرازی فی الالقباب عن ابن عمر

۴۶۲۰۱..... عمری اور قہری میں میراث کا معاملہ ہوتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۹۵

۴۶۲۰۲..... عمری جائز ہے اور جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی جائے وہ اس کا مالک بن جاتا ہے۔ جو چیز کسی کو بطور قہری دی جائے وہ بھی اس کا

مالک بن جاتا ہے ان دونوں میں میراث کا حکم چلتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن الزبیر

۴۶۲۰۳..... جو چیز بطور عمری دی جائے وہ وارث کی ملکیت ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق عن زید بن ثابت

۴۶۲۰۴..... جو چیز بطور عمری دی جائے اس پر میراث کا حکم جاری ہوتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق عن طاؤس مرسل

۴۶۲۰۵..... عمری جائز ہے۔ رواہ عبد الرزاق عن قتادة عن الحسن وغیرہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۳۷۲۲

۴۶۲۰۶..... عمری جائز ہے بطور عمری دی گئی چیز وارثت میں منتقل ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق عن ابن عباس

۴۶۲۰۷..... قہری اور عمری حلال نہیں ہے لہذا جس شخص کو کوئی چیز بطور قہری دی گئی یا بطور عمری دی گئی وہ اسی کی ملکیت ہوگی۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس و عبد الرزاق عن طاؤس مرسل و عبد الرزاق عن ابن عباس موقرفاً

۴۶۲۰۸..... جو چیز بطور قہری دی جائے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور جو چیز بطور عمری دی جائے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی۔

رواہ ابن الجاہر و ابن حبان عن جابر

۴۶۲۰۹..... قہری اور عمری حلال نہیں ہے جسے کوئی چیز بطور عمری یا قہری دی گئی وہ زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اس کا مالک ہوگا۔

رواہ عبد الرزاق و الطبرانی عن ابن عمر

۴۶۲۱۰..... عمری کے متعلق فیصلہ صادر فرمایا کہ بطور عمری دی گئی چیز کا وہ شخص مالک ہوگا جیسے وہ چیز ہبہ کی گئی ہو۔

رواہ البخاری ومسلم عن جابر

۴۶۲۱۱..... قہری مت کر و سو جس شخص کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی اس چیز میں میراث کا حکم چلے گا۔ رواہ احمد بن حنبل عن زید بن ثابت

## کتاب الہبہ ..... از قسم افعال

### احکام

۴۶۲۱۲ ... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس شخص نے کسی چھوٹے نابالغ بچے کو کوئی چیز بطور عطیہ دی اور وہ بچہ اپنے عطیہ کی حفاظت نہ کر سکا ہو تو اس عطیہ کا اعلان کر دینا چاہیے اور اس پر گواہ بنا دینا چاہیے یہ عطیہ اس طرح جائز ہوگا گو کہ اس عطیہ کا ولی بچے کا باپ ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ مالک

۴۶۲۱۳ ... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس شخص کو کوئی چیز عطا کی گئی حالانکہ اس نے اس چیز کا سوال نہیں کیا تھا اس چیز کا عوض نہیں لیا جائے گا۔ اور اگر وہ چیز سوال پر عطا کی گئی تو دینے والا اس چیز کا زیادہ حقدار ہوگا حتیٰ کہ وہ اس کا عوض نہ لے۔ رواہ عبدالرزاق

### ہبہ واپس لینے کا بیان

فائدہ: ..... کوئی چیز اگر بطور ہبہ کسی کو دی گئی ہو تو واپس (ہبہ کرنے والا) اسے واپس لے سکتا ہے بشرطیکہ موہوب اجنبی ہو اور واپس لینے سے ہبہ کا عوض نہ لیا ہو اگر واپس لینے کا عوض لیا گیا ہو تو اسے واپس نہیں لے سکتا۔ جب کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ہبہ واپس نہیں ہو سکتا ہم بھی کہتے ہیں ہبہ واپس لینا مروت کے خلاف ہے لیکن فی نفسہ جائز ہے اس پر بے شمار دلائل ہیں جیسا کہ آ رہے ہیں۔ (تفصیل مطولات میں دیکھی جاسکتی ہے)

۴۶۲۱۴ ... ”مسند صدیق“ زہری، سعید بن مسیب سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے بری مثال نہیں پیش کی جاسکتی لہذا ہبہ کو واپس لینے والے کی مثال کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چائے لگتا ہے۔

رواہ ابن عدی والنخعی و ابن عساکر

۴۶۲۱۵ ... ”مسند عمر“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک گھوڑا فی سبیل اللہ تعالیٰ سواری کے لیے دیا لیکن گھوڑے کے مالک نے اسے بہت دبا کر دیا میں نے اس سے گھوڑا واپس خریدنا چاہا لیکن میں نے گمان کیا کہ اسے بیچنے میں رخصت ہے حتیٰ کہ میں رسول کریم ﷺ سے اس کا سوال نہ کر لوں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا (واپس) مت خریدو اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم ہی میں کیوں نہ دیتا ہو۔ چونکہ جو شخص بطور صدقہ دی ہوئی چیز واپس لیتا ہے اس کی مثال کتے کی سی ہے جو پھر سے اپنی قے چائے لگتا ہے۔

رواہ مالک و احمد بن حنبل و العدنی و الحمیدی و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی و ابو عوانہ و ابو یعلیٰ و الطحاوی و ابن حبان و البیہقی

۴۶۲۱۶ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے فی سبیل اللہ ایک گھوڑا سواری کے لیے دیا۔ چنانچہ ہمارا یہ طریقہ تھا کہ جب ہم فی سبیل اللہ سواری دیتے تو سواری لے کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے، ہم آپ ﷺ کے سپرد کر دیتے اور آپ جہاں بہتر سمجھتے کام میں لگا دیتے، میں بھی آپ ﷺ کے پاس گھوڑا لے کر آیا اور آپ ﷺ کو پیش کر دیا آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص کو سواری کے لیے دے دیا۔ پھر میں نے کچھ عرصہ بعد اس شخص کو یہی گھوڑا بازار میں بیچتے ہوئے پایا میں نے اس سے گھوڑا واپس خریدنا چاہا میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا اسے مت خریدو اور نہ ہی اپنے صدقہ میں سے کچھ واپس لو۔

رواہ ابو یعلیٰ و ابو الشیخ فی الوصایا

۴۶۲۱۷ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک اونٹنی اللہ کی راہ میں دی پھر میں نے اس اونٹنی کی نسل سے ایک اونٹ خریدنا چاہا میں نے اس سے متعلق رسول کریم ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ قیامت کا دن آجائے یہ اونٹنی اور اس کی اولاد

تمہارے اعمال کی ترازو میں ہوگی۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابو ذر الہروی فی الجامع و سعید بن المنصور  
 ۳۶۲۱۸..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا صدقہ کیا یا فرمایا کہ سواری کے لیے دیا۔ آپ رضی اللہ  
 عنہ نے اس کا ایک بچہ بکتا ہوا پایا آپ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: کیا میں اسے خرید سکتا ہوں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ تم  
 اسے اور اس کے بچے کو قیامت کے دن پا لو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۱۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے کوئی چیز کسی قریبی رشتہ دار کو ہبہ کی یا بطور صدقہ دی وہ اسے واپس نہیں لے سکتا اور  
 جس شخص نے کوئی چیز بطور ہبہ دی اور اس پر وہ ثواب کا خواہشمند ہے وہ اپنے ہبہ پر برقرار رہے گا اور اس سے راضی ہو واپس لے سکتا ہے۔

رواہ مالک و عبدالرزاق و مسدد و الطحاوی و البیہقی

## ہبہ واپس لینے کی صورت

۳۶۲۲۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے بطور ہبہ کوئی چیز دی اور اس کا عوض نہ لیا وہ اس  
 چیز کا زیادہ حقدار ہے البتہ اگر کسی قریبی رشتہ دار کو ہبہ کیا ہو تو واپس نہیں لے سکتا۔ رواہ سعید بن المنصور و البیہقی

۳۶۲۲۲..... اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا نبی کریم ﷺ سے لیا اور اس کے لیے دیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے وہی گھوڑا یا اس  
 کی نسل میں سے کوئی گھوڑا بازار میں بکتا ہوا پایا آپ رضی اللہ عنہ نے وہ گھوڑا خریدنا چاہا اس کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے سوال کیا: آپ ﷺ  
 نے فرمایا: اسے چھوڑ دو حتیٰ کہ قیامت کے دن اسے پا لو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۲۲۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب صدقہ میں دی ہوئی چیز صدقہ لینے والے کے علاوہ کسی اور کے پاس پہنچ جائے اسے  
 خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ و ابن جریر

۳۶۲۲۴..... محمد بن عبداللہ ثقفی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم نامہ لکھا کہ عورتیں خوشی سے یا ناخوشی سے عطیہ کرتی رہتی ہیں لہذا  
 جو عورت بھی اپنے خاوند کو عطیہ کرے پھر اگر وہ اسے واپس لینا چاہے تو لے سکتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۲۵..... شمیٹ کی روایت ہے ہ سوید بن میمون نے ایک گھوڑا سواری کے لیے عطیہ کیا پھر اسے واپس خریدنا چاہا ان سے ایک شخص نے کہا:  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنا کیا ہوا صدقہ خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۲۲۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے قریبی رشتہ دار کو کوئی چیز بطور ہبہ دی اور اس کا عوض نہ لیا وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۲۷..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے عطیہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال کتے کی سی ہے  
 جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور پھرتے کر دیتا ہے پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۶۲۲۸..... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے بطور ہبہ کوئی چیز کسی کو دی پھر اسے واپس لینا  
 چاہا اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ اس کتے کی مثال ہے جو کھاتا ہے اور جب سیر ہو جاتا ہے تو کر ڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۶۲۲۹..... طاؤس کی روایت ہے۔ میں سنتا رہتا تھا دریاں حالیکہ میں لڑکا تھا اور اس وقت لڑکے کہتے رہتے تھے: جو شخص اپنا ہبہ واپس لیتا ہے  
 اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قے کر دیتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے جب کہ مجھے پتہ نہیں تھا کہ نبی کریم ﷺ نے یہ مثال بیان فرمائی ہے  
 حتیٰ کہ بعد میں مجھے اس کی خبر دی گئی کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس شخص کی مثال جو ہبہ کرے اور پھر اسے واپس لے کتے کی سی

ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## قبضہ سے قبل حصہ کا حکم

۳۶۲۳۰..... ”مسند صدیق“ ابن جریج نے ہمیں خبر دی ہے کہ سلیمان بن موسیٰ کا کہنا ہے: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم نامہ صادر کیا تھا کہ جس شخص نے کسی ایسے آدمی کو حصہ کیا جو اس کی حفاظت کر سکتا تھا۔ لیکن اس کے قبضہ میں دیا نہیں تو یہ عطیہ باطل ہے اور یہ کہا ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کچھ عطیہ کیا تھا جو قبضہ میں نہیں دیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی وفات کے وقت یہ عطیہ روک دیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۳۱..... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عطیہ پر جب تک قبضہ نہ کیا جائے وہ میراث ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبہ

۳۶۲۳۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا وجہ سے کہ لوگ اپنی اولاد کو عطیات کرتے ہیں اور پھر ان عطیات کو اپنے پاس روک لیتے ہیں جب کسی کا میٹا مر جاتا ہے تو اس کا باپ کہتا ہے یہ میرا مال ہے اور میرے قبضہ میں ہے۔ اور جب خود مرنے لگتا ہے کہتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کو عطیہ کیا تھا، عطیہ وہی ہوتا ہے جس پر بیٹے یا باپ کا قبضہ ہو جائے۔ اور جو مر گیا وہ اس کی میراث ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۳۳..... سعید بن مسیب نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کی شکایت کی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ والد اپنی اولاد کا عطیہ قبضہ کر لیتے ہیں جب کہ اولاد چھوٹی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۳۴..... نصر بن انس کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ جس عطیہ پر قبضہ کر لیا جائے وہ جائز ہوتا ہے اور جس پر قبضہ نہ کیا جائے وہ دینے والے کی میراث ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبیہقی

## عمری و قسمی کا بیان

۳۶۲۳۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسمی عمری کی مانند ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۳۶..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عمری کی رسول کریم ﷺ نے اجازت مرحمت فرمائی ہے اس کی صورت یہ ہے کہ دینے والا یوں کہے: یہ چیز تیری ملکیت ہے اور تیرے بعد تیری اولاد کی ملکیت ہے اور اگر یوں کہے کہ جب تک میں زندہ رہا تو اس کی ملکیت اس چیز کے مالک کو جائے گی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۳۷..... ”ایضاً“ رسول کریم ﷺ نے فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ جو شخص کسی کو کوئی چیز بطور عمری عطا کرے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور اس کے بعد اس کی اولاد کی ملکیت ہوگی اور یوں کہے ”میں نے یہ چیز تمہیں عطا کر دی اور تیرے بعد تیری اولاد کی ملکیت ہوگی“ یہ عطیہ مالک کو واپس نہیں ہوگا چونکہ یہ ایسا عطیہ ہے جس میں میراث کا حکم چل پڑا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۳۸..... محمد بن حنفیہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے عمری کے متعلق سوال کیا: میں نے جواب دیا: رسول کریم ﷺ نے بطور عمری دی گئی چیز کو اس شخص کی ملکیت قرار دیا ہے جسے وہ چیز دی گئی ہو۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم اسی کے قائل ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول کریم کو فرماتے سنا ہے کہ جس شخص کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی اور اس کے بعد اس کی اولاد کو وارثت میں ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۲۳۹..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے قسمی میں دی گئی چیز اس شخص کی ملکیت قرار دی ہے جسے دی گئی ہو اور بطور عمری دی گئی چیز بھی اس شخص کی ملکیت قرار دی ہے جسے دی گئی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۲۴۰..... عطاء بن ابی رباب کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے عمری کو جائز قرار دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق





## حصہ اکمال

۳۶۲۵۴..... اے ابو وہب! بطحاء مکہ کی طرف واپس لوٹ جاؤ اور اپنے گھروں میں ٹھہرے رہو چونکہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے لیکن جہاد اور خلوص نیت باقی ہے۔ جب تم سے جہاد میں نکلے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔ رواہ البخاری و مسلم

۳۶۲۵۵..... اے عثمان! میں نے اسی کا پختہ ارادہ کر رکھا ہے تم اپنا رخ حبشہ کے عظیم شخص یعنی نجاشی کی طرف کرو۔ چونکہ وہ بڑا وفادار شخص ہے اپنے ساتھ رقیہ کو بھی لیتے جاؤ اسے اپنے پیچھے مت چھوڑ کر جاؤ اور مسلمانوں میں سے جو لوگ تمہاری طرح کی رائے رکھتے ہوں وہ بھی وہیں کا رخ کر لیں اور وہ بھی اپنے ساتھ اپنی عورتوں کو لیتے جائیں انہیں اپنے پیچھے چھوڑ کر نہ جائیں۔

رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن اسماء بنت ابی بکر

۵۶۲۵۶..... حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت عثمان اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہما ہجرت حبشہ پر چل پڑے ہیں۔ تم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کے بعد یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ہجرت کی۔

رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن اسماء بنت ابی بکر

۳۶۲۵۷..... اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ساتھ ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوط علیہ السلام کے بعد وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ (رواہ ابو یعلیٰ والبیہقی فی..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۲۵۸..... کیا تم لوگ راضی نہیں ہو کہ لوگوں کے لیے ایک ہی ہجرت ہے اور تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ (رواہ ابن قانع عن خالد بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص عن ابیہ۔ چنانچہ انہوں نے اپنے بھائی عمرو بن سعید کے ساتھ ہجرت حبشہ کی جب مدینہ واپس آئے تو سخت غمزدہ ہوئے کہ وہ بدر کی جنگ میں شریک نہ ہو سکے اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث فرمائی)

۳۶۲۵۹..... میں اور میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی جگہوں پر ہیں اور لوگ بھی اپنے جگہوں پر ہیں فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد ہے اور نیت ہے۔

رواہ الطبرانی وابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والحاکم والبیہقی فی الدلائل عن ابی سعید وزید بن ثابت ورافع بن خدیج معا

۳۶۲۶۰..... اے لوگو! ہجرت کرو اور اسلام پر کاربند رہو جب تک جہاد باقی ہے ہجرت ختم نہیں ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابی قرصافہ

۳۶۲۶۱..... مہاجر تو وہ ہے جو برائیوں کو چھوڑ دے اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمرو

۳۶۲۶۲..... ہجرت کی دو قسمیں ہیں: ایک یہ کہ تم برائیوں کو چھوڑ دو، دوسری یہ کہ تم اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف ہجرت کر کے آ جاؤ۔ جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی ہجرت ختم نہیں ہوگی اور ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا دلوں پر مہر لگا دی جائے گی اور لوگوں کے اعمال لپیٹ دیئے جائیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عبد الرحمن بن عوف ومعاویہ وابن عمرو

۳۶۲۶۳..... سب سے افضل ہجرت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے مکروہات کو چھوڑ دو۔

رواہ احمد بن حنبل وعبد بن حمید عن جابر والنسائی والبخاری و مسلم عن ابن عمر

۳۶۲۶۴..... سب سے افضل ہجرت یہ ہے کہ تم برائیوں کو چھوڑ دو۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن عبسہ

## گناہوں کو چھوڑنا بھی ہجرت ہے

۳۶۲۶۵..... سب سے افضل اسلام یہ ہے کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں اور افضل ترین ہجرت یہ ہے کہ تم اپنے رب تعالیٰ کے مکروہات کو چھوڑ دو۔ ہجرت کی دو قسمیں ہیں شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت۔ دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اسے دعوت دی جائے وہ اسے قبول کر لے اور نب سے حکم دیا جائے وہ اطاعت بجائے جب کہ شہری کی ہجرت آزمائشوں سے پر ہے اور اس کا اجر و ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔ رواہ الطبرانی و احمد بن حنبل و ابن حبان و الحاکم عن ابن عمرو

۳۶۲۶۶..... اے فدیک! نماز قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو برائیاں چھوڑ دو اور جہاں چاہو اپنی قوم کی سرزمین پر سکونت پذیر ہو اس طرح تم مہاجر ہو جاؤ گے۔ (رواہ ابن حبان و البیہقی و ابن عساکر عن صالح بن بشیر بن فدیک کہ فدیک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ لوگوں کا خیال ہے کہ جس شخص نے ہجرت نہ کی وہ ہلاک ہو گیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۲۶۷..... اے فدیک! نماز قائم کرو رمضان کے روزے رکھو بیت اللہ کا حج کرو مہمان نوازی کرو اپنی قوم کی سرزمین میں سکونت پذیر ہو۔ رواہ البغوی و البیہقی و ابن عساکر عن صالح بن بشیر بن فدیک عن ابیہ و قال البغوی و لا اعلم له غیر هذا

۳۶۲۶۸..... تم لوگ کیوں غم کرتے ہو لوگوں کے لیے ایک ہجرت ہے جب کہ تمہارے لئے دو ہجرتیں ہیں ایک ہجرت تم نے اس وقت کی جب تم حبشہ کے بادشاہ کی طرف چل پڑے دوسری ہجرت تمہاری یہ ہوئی کہ تم حبشہ سے میری طرف آئے۔

رواہ ابن مندہ و ابن عساکر عن خالد بن سعید بن العاص

۳۶۲۶۹..... جس نے ایسا کہا اس نے تھوٹ بولا: تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ ایک ہجرت تم نے نجاشی کی طرف کی ہے اور دوسری ہجرت میری طرف کی ہے۔ رواہ الطبرانی عن اسماء بنت عمیس

۳۶۲۷۰..... تمہیں ہجرت کر لینا چاہیے چونکہ ہجرت جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ رواہ النسائی عن ابی فاطمة

۳۶۲۷۱..... مہاجر کا عمل دیہاتی کے عمل پر ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے عالم کا عمل عابد کے عمل پر ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے پوشیدہ عمل اعلانیہ عمل سے ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ اور جس شخص کا ظاہر اور باطن برابر ہو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اس شخص پر فخر کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے میرے فرشتو! یہ میرا سچا بندہ ہے۔

رواہ الخطیب فی المتفق و المفروق و الدیلمی عن ابن عباس و فیہ عمر بن ابی البلخی شیخہ الحکیم الترمذی ضعیف

۳۶۲۷۲..... جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا اس وقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و ابن مندہ و البخاری و مسلم عن عبداللہ بن السعدی و البغوی و ابن مندہ و ابونعیم فی المعرفة عن عبداللہ بن السعدی المصری و قبل البصری

۳۶۲۷۳..... ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک دشمن کے ساتھ قتال جاری رہے گا۔ رواہ البغوی عن ابن السعدی

۳۶۲۷۴..... تیری ہلاکت ہو! ہجرت کا معاملہ بڑا سخت ہے۔ کیا تیرے اونٹ ہیں جن کی تو زکوٰۃ دیتا ہو؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: دیہاتوں میں رہتے ہوئے عمل کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے عمل میں کمی نہیں کرے گا۔ (رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابوداؤد و ابن حبان عن ابی سعید کہ ایک دیہاتی۔ (اعرابی) نے نبی کریم ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۲۷۵..... جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی اس وقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔ جب سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا ہر دل پر مہر لگادی جائے گی اور لوگوں کے اعمال لپیٹ دیئے جائیں گے۔

رواہ ابن عساکر عن عبدالرحمن بن عوف و معاویہ بن عمرو

۳۶۲۷۷..... فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے، لیکن ایمان، نیت اور جہاد پھر بھی باقی ہیں اور عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ حرام ہے۔

رواہ الحسن بن سفیان والبعثی والباوردی وابن السکن وابن مندہ وابن قانع والطبرانی وابونعیم عن الحارث ابن غزیه الانصاری  
۳۶۲۷۸..... فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن انس

## کتاب الحجرتین..... از قسم افعال

۳۶۲۷۹..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا دریاں حالیکہ آپ ﷺ غار (ثور) میں تھے: یا رسول اللہ! ان کفار میں سے اگر کسی کی نظر اپنے قدموں پر پڑ جائے تو یقیناً ہمیں دیکھ پائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! ان دو کے بارے میں تیرا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔ رواہ ابن سعد وابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن الترمذی وابن جریر فی تہذیب الآثار  
وابن المنذر وابوعوانہ وابن حبان وابن مردویہ وابونعیم فی المعرفة

۳۶۲۸۰..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مشرکین میں سے ایک آدمی آیا حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے لگا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا یہ آدمی ہمیں نہیں دیکھ پاتا؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شخص ہمیں دیکھ سکتا تو وہ ہماری طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرتا یعنی یہ دونوں حضرت اس وقت غار ثور میں تھے۔ رواہ ابو یعلیٰ وضعف

۳۶۲۸۱..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی کو غار کی طرف آتے ہوئے دیکھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر اس شخص نے اپنے قدموں پر نظر ڈال دی یقیناً ہمیں دیکھ لے گا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں چونکہ فرشتوں نے اس کے آگے پردہ کر رکھا ہے تھوڑی دیر گزری تھی کہ وہ شخص ہماری طرف منہ کر کے پیشاب کرنے بیٹھ گیا۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! اگر یہ ہمیں دیکھ سکتا ایسا ہرگز نہ کرتا۔ رواہ ابونعیم فی الدلائل من طریق آخر

## حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی قربانی

۳۶۲۸۲..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب وہ دونوں حضرات غار ثور میں پہنچے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے غار میں ایک سوراخ دیکھا جس پر اپنے پاؤں رکھ دیئے اور عرض کیا: اگر کوئی بچھو یا سانپ ہو تو اس کے ڈسے کا گزند مجھی کو پہنچے۔

رواہ ابن ابی شیبہ وابن المنذر وابوالشیخ وابونعیم فی الدلائل

۳۶۲۸۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم غار ثور میں داخل ہونے کے لئے اوپر چڑھ رہے تھے میں نے دیکھا کہ رسول کریم ﷺ کے قدموں سے خون رس رہا تھا جب کہ میرے پاؤں چلنے کے عادی ہونے کی وجہ سے چٹان کی مانند تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ ننگے پاؤں چلنے کے عادی نہیں تھے۔ رواہ ابن مردویہ

۳۶۲۸۴..... عمرو بن حارث اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کون سورت توبہ کی قرأت کرے گا؟ ایک شخص بولا: میں قرأت کرتا ہوں فرمایا: پڑھو۔ چنانچہ جب وہ شخص اس آیت پر پہنچا۔

”اذ یقول لصاحبه لا تحزن“ جب انھوں نے اپنے ساتھی سے کہا: غم نہ کرو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا: اللہ کی قسم! ان کا ساتھی میں ہی ہوں۔ رواہ ابن ابی حاتم

۳۶۲۸۵..... حبشی بن جنادہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی مشرک اپنا سراو پر اٹھالیتا ہے تو ہمیں ضرور دیکھ لے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! غم نہ کیجئے چونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ رواہ ابن شاہین وفیہ حصن بن مخارق واہ

۴۶۲۸۶..... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے میرے والد عازب سے تیرہ (۱۳) درہم کے بدلہ میں ایک زین خریدی ابو بکر رضی اللہ عنہ نے والد صاحب سے فرمایا: براء سے کہو وہ اسے اٹھا کر میرے گھر تک پہنچا دے۔ والد نے کہا: نہیں۔ حتیٰ کہ آپ مجھے بتادیں کہ جب آپ رسول کریم ﷺ کے ساتھ سفر پر نکلے تھے اس وقت آپ کے ساتھ کیا بنتی تھی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم (اپنے گھروں سے) نکل پڑے ہم پورا دن اور پوری رات چلتے رہے حتیٰ کہ دوپہر کا وقت ہو گیا میں نے ادھر، ادھر دیکھا تا کہ مجھے کوئی سایہ نظر آئے جس کے نیچے ہم پناہ لے سکیں چنانچہ یکا یک ہم ایک چٹان کے پاس پہنچ گئے میں اس کی طرف آگے بڑھا۔ دیکھا کہ اس کا کچھ سایہ نکل چکا ہے میں نے رسول کریم ﷺ کے لیے جگہ درست کی اور آپ کے لیے ایک کپڑا بچھا دیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ لیٹ جائیں چنانچہ آپ ﷺ لیٹ گئے پھر میں وہاں سے تھوڑا آگے چل دیا تا کہ میں دیکھوں کہ ہماری تلاش میں تو کوئی نہیں آ رہا۔ اچانک بکریوں کے ایک چرواہے پر میری نظر پڑی میں نے اس سے پوچھا: اے چرواہے! تو کس کا غلام ہے؟ چرواہے نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا کہ میں اس کا غلام ہوں میں اسے جانتا تھا۔ میں نے کہا: کیا تیری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے کہا: کیا تم مجھے دودھ دود کر دے سکتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں میں نے اسے دودھ دوھنے کا حکم دیا اس نے ایک بکری پکڑی: پھر میں نے اس سے کہا کہ بکری کے تھنوں سے غبار اچھی طرح جھاڑ لو اس نے تھنوں سے غبار جھاڑ دیا پھر میں نے ہاتھوں سے غبار جھاڑنے کو کہا: اس نے ہاتھوں سے غبار جھاڑ دیا میرے پاس ایک برتن تھا جس کے منہ پر ایک کپڑا بندھا ہوا تھا چنانچہ اس نے میرے لیے کچھ دودھ دوہا، پھر میں نے برتن میں تھوڑا سا پانی ڈالا حتیٰ کہ برتن کا نچلا حصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس لوٹ آیا۔ آپ ﷺ بیدار ہو چکے تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دودھ پی لیں آپ نے دودھ نوش فرمایا حتیٰ کہ میں راضی ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کیا: ہمیں یہاں سے کوچ کرنے کا وقت ہو چکا ہے۔ ہم وہاں سے کوچ کر گئے جب کہ لوگ ہماری تلاش میں تھے۔ ہمیں بجز سراقہ بن مالک بن عیشم کے کوئی نہیں پاسکا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص ہماری تلاش میں نکلا ہے جو ہمارے قریب پہنچ چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: غم مت کرو چونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ حتیٰ کہ جب سراقہ ہمارے قریب ہو گیا حتیٰ کہ ہمارے اور اس کے درمیان ایک نیزے یا دو نیزوں یا تین نیزوں کا فرق رہ گیا تھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص ہماری تلاش میں ہمارے پاس پہنچ چکا ہے۔ میں رونے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کیا: بخدا! میں اپنے لیے نہیں رو رہا ہوں میں تو آپ کے لیے رو رہا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے اسے بددعا دی اور فرمایا: یا اللہ! ہماری طرف سے جو جیسے چاہے اس سے نم لے۔ چنانچہ اسی وقت سراقہ کا گھوڑا گھنٹوں تک پتھریلی زمین میں جھنس گیا۔ سراقہ نے فوراً گھوڑے سے نیچے پھلانگ لگا دی اور بولا: اے خدا! میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کے بددعا کا اثر ہے لہذا اللہ تعالیٰ سے اب دعا کرو کہ مجھے اس مصیبت سے نجات عطا فرمائے اللہ کی قسم میں اپنے پیچھے کے جمع لوگوں کو آپ کی بابت عدم دستیا بی کا یقین دلا دوں گا یہ رہا میرا ترکش اس سے ایک تیر نکال میں اور یقیناً آپ کا گزر فلاں جگہ سے میری بکریوں کے پاس سے ہو گا ان بکریوں سے اپنی ضرورت پوری کر لینا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے تیری بکریوں کی کوئی ضرورت نہیں پھر رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے دعا کی اور وہ عذاب سے آزاد ہو گیا اور اپنے ساتھیوں کی طرف واپس چلا گیا۔ رسول کریم ﷺ آگے چل پڑے میں آپ کے ہمراہ رہا حتیٰ کہ ہم رات کو مدینہ پہنچے آپ ﷺ سے لوگ ملنے لگے لوگ راستوں اور گلیوں میں نکل آئے الغرض خدام اور بچوں تک سب ہی ہجوم کرائے اور اللہ اکبر کے نعرے بلند ہونے لگے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہیں محمد ﷺ آگے ہیں لوگ آپس میں جھگڑنے لگے کہ رسول کریم ﷺ کس کے یہاں تشریف لے جائیں اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں آج رات بنو نجار جو کہ عبدالمطلب کے ماموں ہیں کے پاس ٹھہروں گا تا کہ میں ان کا احترام کر سکوں۔ صبح کو جہاں کا آپ کو حکم ملا وہاں پہنچ گئے۔

رواہ ابن ابی شیبہ واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابن خزیمہ والبیہقی فی شعب الایمان والبیہقی فی الدلائل

۴۶۲۸۶..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں (ہجرت کے موقع پر) رسول کریم ﷺ کے ہمراہ چل پڑا ہم عرب کی بستیوں میں سے ایک بستی کے قریب پہنچے رسول کریم ﷺ نے بستی کی ایک طرف ایک گھر دیکھا آپ اس کی طرف چل دیئے جب ہم اس گھر میں

گئے وہاں صرف ایک عورت تھی وہ بولی: اے اللہ کے بندے! میں عورت ہوں میرے ساتھ کوئی نہیں ہے جب تم کسی بستی میں جاؤ تو تمہیں بستی کے کسی بڑے آدمی کے پاس جانا چاہئے۔ آپ ﷺ نے اس کی بات کا جواب نہ دیا۔ یہ شام کا وقت تھا اتنے میں اس عورت کا ایک بیٹا بکریاں ہانکتے ہوئے آ گیا۔ عورت نے اپنے بیٹے سے کہا: اے بیٹا! یہ بکری اور چھری ان دو آدمیوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے ابو کہ میری امی کہہ رہی ہے کہ اس بکری کو ذبح کرو، خود بھی کھاؤ اور ہمیں بھی کھلاؤ۔ چنانچہ جب وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: چھری واپس لے جاؤ اور میرے پاس کوئی برتن لاؤ لڑکا بولا: یہ بکری بانجھ ہو چکی ہے اور اس میں دودھ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا جاؤ میرے پاس برتن تو لاؤ چنانچہ لڑکا گیا اور اپنے ساتھ برتن لیتا آیا۔ نبی کریم ﷺ نے برتن جھازے پھر دودھ دو باحتی کہ برتن بھر گیا پھر فرمایا کہ یہ دودھ اپنی ماں کے پاس لے جاؤ۔ چنانچہ اس عورت نے سیر ہو کر دودھ پیا، لڑکا برتن لے کر واپس آ گیا آپ نے فرمایا: یہ بکری لے جاؤ اور دوسری لے آؤ آپ نے اس بکری کو بھی پہلی کی طرح دو با پھر مجھے دودھ پلایا۔ پھر لڑکا ایک اور بکری لیتا آیا آپ نے اسے بھی پہلی کی طرح دو با اور پھر خود نبی کریم ﷺ نے دودھ پیا ہم نے یہیں پر یہ رات گزاری پھر ہم (صبح ہوتے ہی) چل پڑے چنانچہ یہ عورت آپ کو بابرکت (مبارک) شخصیت کے نام سے پکارتی تھی اس عورت کی بکریاں بہت زیادہ بڑھ گئیں حتیٰ کہ مدینہ تک اس کی بکریوں کا شور وغل رہتا تھا (اس کے بعد) ایک مرتبہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہیں سے گزر ہوا اس عورت کے بیٹے نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ کو پہچان لیا اور اپنی ماں سے کہنے لگا: اے امی! یہ وہی شخص ہے جس کے ساتھ وہ بابرکت شخصیت ہمارے یہاں ٹھہری تھی چنانچہ لڑکے کی ماں کھڑی ہوئی اور کہنے لگی اے اللہ کے بندے! تمہارے ساتھ وہ کون شخصیت تھی؟ جواب دیا: کیا تم انھیں نہیں جانتی ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: وہ نبی آخر الزماں ﷺ ہیں۔ عورت نے عرض کیا: مجھے ان کے پاس لے چلو۔ چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ عورت کو آپ ﷺ کے پاس لائے آپ ﷺ نے اس عورت کو کھانا کھلایا اور عطیہ عنایت فرمایا جب کہ عورت نے آپ ﷺ کو کچھ پیار اور دیہات کا کچھ سامان دیا آپ ﷺ نے عورت کو تحفہ میں کپڑے پہنائے اور عطیہ دیا۔ چنانچہ وہ عورت متاثر ہو کر اسلام آئی۔

رواہ البیہقی فی الدلائل وابن عساکر قال ابن کثیر مسندہ حسن

فائدہ:..... یہ حدیث مختلف طرق سے مروی ہے اس عورت کا نام ام معبد رضی اللہ عنہ ہے جو اسلام لے آئی تھی۔

۴۶۲۸۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد ہجرت نہیں ہے۔

رواہ النسائی و ابو یعلیٰ و ابن مندہ فی غرابت شعبہ و سعید بن منصور

۴۶۲۸۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مدینہ میں سخت انتظار میں دیتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس کب تشریف لائیں گے۔

انصار صبح کو ایک ٹیلے پر چڑھ جاتے اور اس پر بیٹھ جاتے حتیٰ کہ سورج بلند ہو جاتا جب سورج بلند ہو کر پیش دینے لگتا لوگ اپنے گھروں کو واپس لوٹ آتے اسی دوران ہم رسول کریم ﷺ کی انتظار میں تھے اچانک ایک یہودی جو ٹیلے پر کھڑا تھا پکارنے لگا: اے جماعت عرب! یہ ہیں تمہارے صاحب جن کی انتظار میں تم لگے ہوئے ہو۔ رواہ البزار و حسنہ الحافظ ابن حجر فی فوائد

۴۶۲۹۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روجاء کے ماوراء اپنا مال مت رکھو اور نہ ہی ہجرت کے بعد واپس

لوٹو مکہ کے چھوڑے ہوئے لوگوں کی بیویوں سے نکاح مت کرو بلکہ اپنی عورتوں سے ان کے گھروں میں نکاح کرو۔ رواہ المحاملی فی امالیہ

۴۶۲۹۱..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرزمین ہجرت میں سات سو گنا زیادہ نفقہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۲۹۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے جبریل امین سے دریافت کیا: ہجرت میں میرے ساتھ کون ہونا چاہیے؟

جبریل نے کہا: ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ رواہ الحاکم

۴۶۲۹۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہجرت کے لیے نکلے آپ کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی نکلے آپ ﷺ ابو بکر

رضی اللہ عنہ کے سوا کسی پر اعتماد نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ غار میں داخل ہوئے۔ رواہ ابو بکر فی الغیلابات

۴۶۲۹۴..... ”مسند براء بن عازب“ رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے سب سے پہلے یہ حضرات ہمارے پاس تشریف لائے

ہیں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ، ابن ام مکتوم یہ دونوں حضرات ہمیں قرآن پڑھاتے تھے پھر حضرت نماز رضی اللہ عنہ، بلال رضی اللہ عنہ سعید رضی اللہ عنہ آئے پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میں آدمیوں کے ہمراہ تشریف لائے۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے میں نے اہل مدینہ کو اتنا زیادہ خوش ہوتے نہیں دیکھا جتنا کہ آپ ﷺ کی آمد پر خوش ہوئے تھے آپ اس وقت تشریف لائے جب میں نے سورت 'سبح اسم ربک الاعلیٰ' پڑھی جو کہ اوساط مفصل میں سے ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

## ہجرت نبوی ﷺ کا بیان

۴۶۲۹۵..... "مسند بشیر بن فدیک" ابو نعیم کہتے ہیں۔ ان کی ایک ہی روایت سے اوزاعی، زہری، صالح بن بشیر بن فدیک سے مروی ہے کہ ان کے دادا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگوں کا خیال ہے کہ جس نے ہجرت نہ کی وہ ملاک ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے فدیک! نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، برائیاں چھوڑ دو اپنی قوم کی سر زمین میں جہاں چاہو، ہجرت نہ کرو۔

رواہ البغوی و ابن مندہ و ابو نعیم و قال ذکرہ عبد اللہ بن عبد الجبار الخبائری عن الحارث بن عبیدہ عن محمد بن ولید الزبیدہ عن الزہری فقال عن صالح بن بشیر عن ابیہ قال جاء فدیک

۴۶۲۹۶..... جریر بجلی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے قبیلہ خثعم کی طرف سریہ (لشکر) روانہ کیا لیکن لوگوں نے سجدہ کر کے اپنے آپ کو بچا لیا۔ (یعنی یہ ظاہر کیا کہ ہم مسلمان ہیں) لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کا عذر خاطر میں نہ لاتے ہوئی ان کا قتل عام شروع کر دیا نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی نبی کریم ﷺ نے لشکر کو مقتولین کی نصف دیت ادا کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ میں ہر اس مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرکین کے درمیان مقیم ہو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کیوں؟ فرمایا: کیا تم ان کی جلتی ہوئی آگ نہیں دیکھ سکتے تھے۔

رواہ العسکری فی الامثال والبیہقی فی شعب الایمان

۴۶۲۹۷..... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی طرح کی ایک روایت نقل کرتے ہیں۔ رواہ العسکری

۴۶۲۹۸..... جنادہ بن امیہ ازدی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے عہد میں ہجرت کی چنانچہ ہجرت کے متعلق ہمارا آپس میں اختلاف ہو گیا۔ ہم میں سے بعض کہنے لگے: ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے جب کہ بعض کہتے تھے کہ ابھی منقطع نہیں ہوا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہی مسئلہ آپ سے دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا تب تک ہجرت کا سلسلہ منقطع نہیں ہوگا۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

## بروز پیر مدینہ منورہ پہنچنا

۴۶۲۹۹..... حارث بن خزیمہ بن ابی غنم انصاری کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ۱۴ ربیع الاول بروز سوموار (پیر) مدینہ منورہ تشریف لائے تھے جنگ بدر رمضان المبارک میں بروز سوموار ہوئی اور نبی کریم ﷺ نے بھی پندرہ (۱۵) ربیع الاول بروز سوموار رحلت فرمائی۔ رواہ ابو نعیم

۴۶۳۰۰..... "مسند حبیب بن خالد بن اشعر خزاعی قدیدی جو کہ عاتکہ معبد کے بھائی ہیں۔" حزام بن ہشام بن حبیب بن خالد خزاعی اپنے والد اور دادا کے واسطے سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو آپ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور مولائے ابو بکر عامر بن فہیرہ اکٹھے تھے ان حضرات کے رہبر عبد اللہ بن اریقط لیشی تھے چنانچہ یہ حضرات ام معبد خزاعیہ کے خیمہ کے پاس سے گزرے ام معبد ایک قوی اور دلیر خاتون تھیں عموماً خیمے کے باہر چادر اوڑھ کر بیٹھ جاتی تھیں اور ادھر سے گزرنے والے مسافروں کو کھانا کھلاتی اور پانی پلاتی تھیں چنانچہ ان حضرات نے ام معبد سے دریافت کیا: کہ تمہارے پاس گوشت یا کھجوریں ہوں تو ہم خریدنا چاہتے ہیں۔ مگر ان کے پاس کوئی چیز دستیاب نہ ہو سکی اتفاق سے زاہرہ ختم ہو چکا تھا جب کہ اس بستی والے لوگ قحط کی حالت میں تھے ام معبد نے

کہا: بخدا، اگر ہمارے پاس کچھ موجود ہوتا تو میں ہرگز آپ کو کسی کا محتاج نہ پاتی اتنے میں رسول کریم ﷺ کی نظر ایک بکری پر پڑی جو خیمہ کے ایک کونے میں بندھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: ام معبد! یہ بکری کیسی ہے؟ عرض کیا اس بکری کو تھکن نے پیچھے کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس میں کچھ دودھ ہے؟ عرض کیا: اس بکری کا دودھ دینا اس کے جنگل میں جانے سے زیادہ دشوار ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اجازت دیتی ہو کہ میں اس کا دودھ دوں ہوں۔ ام معبد نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اگر آپ اس میں دودھ دیکھیں تو لیجئے، آپ ﷺ نے بسم اللہ کہہ کر تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: یا اللہ، ام معبد کو اس بکری سے برکت عطا فرما۔ چنانچہ بکری نے ٹانگیں پھیلا دیں کثرت سے دودھ دیا اور فرمانبردار ہو گئی آپ نے ان سے ایسا برتن مانگا جو ساری قوم کو سیراب کر دے چنانچہ برتن لایا گیا آپ نے اس میں سیلاب کی طرح دودھ دوہا یہاں تک کہ جھاگ برتن کے اوپر آ گئی چنانچہ وہ دودھ ام معبد نے پیا حتیٰ کہ وہ سیراب ہو گئیں پھر آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پلایا وہ بھی سیراب ہو گئے سب سے آخر میں آنحضرت ﷺ نے نوش فرمایا: (چونکہ قوم کے ساتھی کو آخر میں پینا چاہیے) سب نے پینے کے بعد دوبارہ پیا اور سب سیر ہو گئے آپ نے پھر پہلے کی طرح دوبارہ دوہا اور اس مرتبہ کا دودھ ام معبد کے پاس چھوڑ دیا (اس کے بعد آپ ﷺ اپنے رفقاء کے ساتھ کوچ کر گئے) تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ اتنے میں ام معبد کے شوہر ابو معبد اپنی بکریاں بنکاتے ہوئے آ گئے، جو دہلی پتلی تھیں اور اچھی طرح چل بھی نہیں سکتی تھیں گویا ان کی ہڈیوں میں گودا ہی نہیں رہا۔ (اور نہ ہی ان میں چرلی تھی ابو معبد نے خیمہ میں دودھ دیکھ کر تعجب کیا اور پوچھا: تمہیں یہ دودھ کہاں سے مل گیا جب کہ بکریاں چرنے کے لیے گھر سے بہت دور گئی ہو تھیں اور نہ ہی گھر پر کوئی دودھ دینے والی بکری تھی ام معبد نے کہا: اللہ کی قسم! اس کے سوا کچھ نہیں ہوا کہ ہمارے پاس سے ایک بابرکت بزرگ گزرتے ہیں جن کی یہ برکتیں تھیں۔ ابو معبد نے کہا میرے خیال میں یہ وہی قریش کے صاحب ہیں جن کی تلاش کی جا رہی ہے اسے ام معبد مجھے ذرا ان کی صفات تو بتاؤ۔ ام معبد نے کہا: میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جن کی صفائی اور پاکیزگی کی مثال نہیں ملتی ان کا چہرہ نہایت نورانی ہے حسین و جمیل ہیں، آنکھوں میں کافی سیاہی ہے چلک کے بال خوب گھنے ہیں آواز میں بلندی ہے سیاہی کی جگہ میان خوب تیز ہے سفیدی کی جگہ سفیدی تیز ہے آبرو میں باریک ہیں اور آپس میں ملی ہوئی ہیں بالوں کی سیاہی بھی خوب تیز ہے گردن میں بلندی اور دائرہ میں گھٹنا پن ہے، جب خاموش ہوتے ہیں تو ان پر وقار چھا جاتا ہے، اور جب ہنستے ہیں تو حسن کا غلبہ ہو جاتا ہے، گفتگو ایسی ہے جیسے موتیوں کی لڑی گری ہو شیریں گفتار ہیں دو ٹوک بات کرنے والے ہیں، ایسے کم گو نہیں کہ جن سے مقصد ہی پورا نہ ہو اور نہ ہی فضول گو ہیں، دور سے دیکھو تو سب سے زیادہ بارعب و حسین ہیں، قریب سے سب سے زیادہ شیریں گفتار اور جمیل ہیں ایسے متوسط اندام ہیں کہ تم درازنی قدم کا عیب نہ لگاؤ گے اور نہ ہی کوئی آنکھ انھیں کوتاہ قد ہونے کی وجہ سے حقیر جانے گی، وہ دو شاخوں کے درمیان ایک شاخ معلوم ہوتے ہیں دیکھنے میں وہ تینوں میں سب سے زیادہ بارونق اور مقدار میں حسین ہیں ان کے رفقاء انھیں گھیرے رکھتے ہیں، جب چہرہ فرماتے ہیں تو لوگ بغور آپ کا کلام سنتے ہیں، جب کوئی حکم دیتے ہیں تو سب ان کا حکم بجالانے کے لیے دوڑ پڑتے ہیں وہ مخدوم ہیں وہ نہ ترش رو ہیں اور نہ ہی زیادہ لو ابو معبد نے کہا: اللہ یہ قریش کے وہی صاحب ہیں جن کا ہم سے تذکرہ کیا گیا تھا۔ ام معبد! اگر میں اس وقت موجود ہوتا ضرور درخواست کرتا کہ میں ان کی صحبت میں رہوں، اگر میں نے ایسا موقع پایا تو ضرور ایسا کروں گا۔

اسی دوران مکہ میں ایک غیبی آواز سنی گئی، جسے لوگ سنتے تو تھے لیکن آواز والے کو دیکھ نہیں سکتے تھے۔ کوئی یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

رفیقین قالا خیمتی ام معبد.

جزی اللہ رب الناس خیر جزائہ

اللہ تعالیٰ جو پروردگار ہے تمام لوگوں کا بہترین جزا دے ان دونوں رفیقوں کو جو ام معبد کے خیموں میں اترے۔

فقد فاز من امسی رفیق محمد.

ہما نزل لہا بالہدی واہتد بہ

و دونوں ام معبد کے پاس ہدایت لے کر اترے اور وہ ہدایت یافتہ ہو گئی اور جو محمد کا رفیق ہوا وہ کامیاب ہو گیا۔

ہ من فعال لانجازی وسؤدد.

فیا لقصی ما زوی اللہ عنکم

اے قبیلہ! قصی تمہیں کیا ہو گیا اللہ نے تمہیں ایسے کام اور ایسی سرداری کی توفیق نہیں دی جس کی جزا مل سکے۔

لیہن بنی کعب مکان قتاتہم . ومقعدھا للمؤمنین بمرصد .  
 مبارک ہو بنی کعب کو ان کی عورت کا مقام اور اہل ایمان کے لیے اس کے ٹھکانا کا کام آتا۔  
 سلوا اختکم عن شانہا وانا نہم فانکم ان تسالوا الشاة تشہد .  
 تم اپنی بہن سے اس کی بکری اور برتن کا حال تو دریافت کرو اگر تم بکری سے بھی دریافت کرو گے تو بکری بھی گواہی دے گی۔  
 دعاھا بشاة حائل فتحلبت علیہ صریحا ضرة الشاة مز بد .  
 آپ نے اس سے بکری مانگی پس اس نے اس قدر دودھ دیا کہ کف سے بھرا ہوا تھا۔  
 فغادرھا رہنا لدیہا بجالب یو ددھا فی مصدر ثم مورد .  
 پھر وہ بکری آپ اسی کے پاس چھوڑ آئے جو ہر آنے اور جانے والے کے لیے دودھ نچوڑتی تھی۔  
 حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو جب ہاتف کے یہ اشعار پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں یہ اشعار فرمائے۔  
 لقد خاب قوم غاب عنہم نبیہم وقدس من یسری الیہ ویغندی .  
 البتہ خائب و خاسر ہوئے وہ لوگ جس میں سے ان کا پیغمبر چلا گیا اور وہ پاک و مقدس ہو گیا۔  
 تو حل عن قوم فضلت عقولہم وحل علی قوم بنور مجدد .  
 اس نبی نے ایسی قوم سے کوچ کیا جن کی عقلیں گم ہو چکی ہیں جب کہ ایک دوسری قوم کے پاس ایک نیا نور لے کر اترے۔  
 ہداہم بہ بعد الضلال ربہم وارشدہم من یتبع الحق برشد .  
 خدا نے گمراہی کے بعد اس نور سے ان کی رہنمائی کی اور جو حق کا اتباع کرے گا وہ ہدایت پائے گا۔  
 وھل یتوی ضلال قوم تسکعوا عمایتہم ہار بہ کل مہتد .  
 اور کیا ہدایت پانے والے اور گمراہی میں گھرے ہوئے برابر ہو سکتے ہیں۔  
 وقد نزلت منہ علی اہل یثرب رکاب ہدی حلت علیہم باسعد .  
 اور اہل یثرب پر ہدایت کا قافلہ سعادتوں اور برکتوں کو لے کر اترتا ہے۔  
 نبی یوی مالا یوی الناس حولہ ویتلو کتاب اللہ فی کل مشہد .  
 وہ نبی ہیں جنہیں وہ چیزیں نظر آتی ہیں کہ جو ان کے پاس بیٹھنے والوں کو نظر نہیں آتیں اور وہ ہر مجلس میں لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وان قال فی یوم مقالة غائب فصد یقہا فی الیوم اوفی ضحی الغد .  
 اور اگر وہ کوئی غیب کی خبر سناتے ہیں تو آج ہی یا کل صبح تک اس کا صدق اور اس کی سچائی ظاہر ہو جاتی ہے۔

لیہن بنی کعب مکان فتاتہم . ومقعدھا للمؤمنین بمرصد .  
 مبارک ہو بنی کعب کو ان کی عورت کا مقام اور اہل ایمان کے لیے اس کے ٹھکانا کا کام آتا۔  
 لیہن ابا بکر سعادة جدہ بصحبته من اسعد اللہ بسعد .

ابو بکر کو اپنے نصیب کی سعادت جو بوجہ صحبت آنحضرت انھیں حاصل ہوئی مبارک ہو جس کو اللہ تعالیٰ سعادت دیتا ہے وہی سعید ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی و ابو نعیم و ابن عساکر

۴۶۳۰۱..... ایسا بن مالک بن اوس اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں جب رسول کریم ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہجرت کے لیے نکلے، مقام جحفہ میں ہمارے اونٹوں کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: یہ کس کے اونٹ ہیں؟ جواب دیا: کہ یہ قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کے ہیں، آپ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان شاء اللہ سلامتی میں رہیں گے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے۔ جواب دیا: میرا نام مسعود ہے آپ نے



ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان شاء اللہ تم سعادت پا لو گے۔ چنانچہ میرے والد آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ کو سواری کے لیے ایک اونٹ پیش کیا۔ راہ ابن العباس السراج فی تاریخہ و ابو نعیم

۴۶۳۰۲..... خالد بن سعید بن عاص اور ان کے بھائی عمرو ہجرت کر کے حبشہ گئے ہو گئے تھے جب رسول کریم ﷺ کے پاس واپس (مدینہ) لوئے تو آپ سے ملاقات کی جب کہ جنگ بدر کو ایک سال گزر چکا تھا۔ ان حضرات نے جنگ بدر میں غیر حاضری پر غم کا اظہار کیا، رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم کیوں غمزدہ ہوتے ہو چونکہ لوگوں کو ایک ہجرت کا ثواب ملا ہے جب کہ تمہیں دو ہجرتوں کا ثواب ملا ہے۔ تم نے ایک ہجرت صاحب حبشہ (نجاشی) کی طرف کی پھر تم صاحب حبشہ کے پاس سے میرے پاس ہجرت کر کے آئے ہو۔ رواہ ابن مندہ و ابن عساکر

۴۶۳۰۳..... ”مسند خالد بن ولید“ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے قبیلہ شمر کی طرف بھیجا۔ چنانچہ قبیلہ والوں نے سجدہ کر کے پناہ لینی چاہی۔ لیکن ہم نے ان کا قتل نام کیا۔ رسول کریم ﷺ نے ان کے لیے نصف دیت کا فیصلہ کیا پھر فرمایا کہ میں ہر اس مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ رہ رہا، ہونم ان کی آگ اکٹھے جلتی ہوئی نہ دیکھو۔ رواہ الطبرانی

۴۶۳۰۴..... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اسلام لانے کی غرض سے اپنے گھر سے چل پڑا اور رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا چنانچہ اس وقت آپ ﷺ نے نماز میں تھے میں نے آخری صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی رسول کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے میرے پاس آئے میں آخری صف میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: تمہاری کیا حاجت ہے؟ میں نے عرض کیا: میں اسلام لانے کی غرض سے حاضر ہوا ہوں۔ فرمایا: اسلام تمہارے لیے بہت بہتر ہے۔ فرمایا: کیا تم ہجرت کر کے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: دیہاتی کی ہجرت کی ہے یا یثربی ہجرت کی۔ ہے؟ میں نے عرض کیا: ان دونوں میں سے کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: یثربی ہجرت افضل ہے آپ نے فرمایا۔ یثربی ہجرت یہ ہے کہ تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہو اور دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ تم واپس اپنے گاؤں میں چلے جاؤ۔ آپ نے فرمایا: تمہیں ہر حالت میں اطاعت کرنی چاہیے خواہ تنگی ہو یا آسانی من کو گوارا گزرے یا ناگوار گزرے۔ تم واپس چلے جاؤ۔ میں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا میں نے بھی اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جب آپ نے دیکھا کہ میں اپنے لیے کسی چیز کو نہیں اپنا رہا ہوں فرمایا: تم کس چیز کی استطاعت رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا: میں کس چیز میں استطاعت رکھتا ہوں۔ آپ نے میرے ہاتھ پر مارا۔ رواہ ابن جریر

## ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہمسفر تھے

۴۶۳۰۵..... محمد بن سلیمان بن سلیط انصاری کہتے ہیں مجھے میرے والد نے دادا سے یہ حدیث سنائی ہے۔ میرے دادا سلیط بدری صحابی ہیں کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے تشریف لے گئے آپ کے ساتھ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیرہ تھے۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۳۰۶..... ابن سعد، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید کی سلسلہ سند سے ابو طفیل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ غار ثور والی رات نبی کریم ﷺ کو تلاش کرنے والوں میں، میں بھی شامل تھا چنانچہ میں غار کے دروازے پر آ کر کھڑا ہو گیا، مجھے معلوم نہیں تھا اندر کوئی ہے یا نہیں۔ (رواہ ابن عساکر و قال ابن سعد: ہذا الحدیث غلط۔ چونکہ غار ثور والی رات تک یہ پیدا نہیں ہونے تھے ممکن ہے یہ کسی اور کی روایت نقل کر رہے ہوں اور ان سے روایت نقل کرنے والے کو وہم ہو گیا ہو)۔

۴۶۳۰۷..... ابو عبد خزاہی کی روایت ہے کہ ہجرت والی رات رسول کریم ﷺ مکہ سے تشریف لے گئے۔ رواہ ابن سعد و ابن مندہ و ابن عساکر  
۴۶۳۰۸..... ”مسند ابی موسیٰ اشعری“ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حضرت اسماء بنت عمیس سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا: تم بہت اچھی قوم ہوتے اگر ہم ہجرت میں تمہارے اوپر سبقت نہ لے چکے ہوتے۔ حضرت اسماء نے نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا: بلکہ تم نے دو مرتبہ ہجرت کی ہے، ایک مرتبہ سرزمین حبشہ کی طرف اور دوسری مرتبہ مدینہ کی طرف۔ رواہ الطبرانی و ابو نعیم

۴۶۳۰۹..... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہمیں نبی کریم ﷺ کی مکہ سے نکل جانے کی خبر پہنچی، ہم اس وقت یمن میں تھے، میں اپنے قوم کے دوستوں کے ساتھ چل پڑا ان کی تعداد بادان یا تریمن (۵۲، ۵۳) تھی جب کہ میں ان سب میں سے چھوٹا تھا ہماری کشتی نے ہمیں سرزمین حبشہ میں نجاشی کے پاس لا ڈالا۔ وہاں جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے ہماری ملاقات ہوئی، جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور ہمیں یہیں اقامت کا حکم دیا ہے، لہذا تم بھی ہمارے ساتھ مقیم ہو جاؤ، چنانچہ ہم بھی ان کے ساتھ مقیم ہو گئے پھر ہم سب مدینہ ہجرت کر کے آگئے اور فتح خیبر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے ہماری ملاقات ہوئی آپ نے مال غنیمت سے ہمیں بھی حصہ دیا اور فرمایا: اے کشتی والو! تمہاری دو ہجرتیں ہو گئیں۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

۴۶۳۱۰..... عبد اللہ بن سعدی کی روایت ہے کہ میں بنی سعد بن بکر کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم سات یا آٹھ آدمی تھے جب کہ میں ان سب میں عمر میں چھوٹا تھا میرے ساتھی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے کام پورے کیے جب کہ انہوں نے مجھے اپنے سامان کے پاس پیچھے چھوڑ دیا تھا جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ مجھے میری حاجت کے متعلق خبر دیں، آپ نے فرمایا: تمہاری حاجت کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: لوگوں کا کہنا ہے کہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہاری حاجت ان سب کی حاجتوں سے بہتر ہے جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا ہجرت منقطع نہیں ہوگی۔

رواہ ابن مندہ و ابن عساکر

۴۶۳۱۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سو گئے اور آپ ﷺ کی چادر اوڑھ لی جب کہ مشرکین رسول اللہ ﷺ کی انتظار میں تھے اتنے میں ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! آگے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چادر کے نیچے سے اپنا سر باہر نکالا اور کہا: میں رسول اللہ نہیں ہوں۔ رسول کریم ﷺ پیر میمون پہنچ چکے ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلے گئے جب کہ مشرکین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تاڑ میں تھے اور حضرت علی برابر پیچ و تاب کھا رہے تھے جیسا کہ کسی کو بخار ہو۔ جب صبح ہوئی مشرکین کہنے لگے ہم تو محمد کی تاڑ میں تھے جب کہ انہیں تو پیچ و تاب کی شکایت نہیں تھی، ہم تمہاری طرف سے اس بات کو اوپری سمجھتے تھے۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة و فیہ ابو بلج و قال البخاری: فیہ نظر

۴۶۳۱۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مکہ میں اوپر کے حصہ میں تھے ان سے کہا گیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس وقت تک اپنے گھر واپس نہیں جاؤں گا۔ جب تک میں ہجرت کر کے مدینہ نہ پہنچ جاؤں۔ چنانچہ صفوان رضی اللہ عنہ مدینہ آگئے اور حضرت عباس بن عبد المطلب کے یہاں ٹھہرے۔ پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا: اے ابو وہب! تم کیوں آئے ہو؟ عرض کیا: مجھ سے کہا گیا ہے کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابو وہب! بطحاء مکہ واپس چلے جاؤ اور اپنے گھر میں رہو چونکہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ لیکن جہاد ہے اور نیت ہے لہذا جب تم سے جہاد میں نکلنے کے لئے مطالبہ کیا جائے تو فوراً نکلو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ کفار ایک جگہ جمع ہوئے اور آپس میں مشورہ کرنے لگے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کاش میں ایک شہر جسے دمشق کہا جاتا ہے میں مقام غوطہ میں ہوتا حتیٰ کہ میں موضع مستغاث انبیاء میں آتا، جہاں آدم علیہ السلام کے بیٹے نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا، میں اپنے رب سے سوال کرتا کہ میری قوم کو ہلاک کر دے چونکہ وہ ظالم ہیں اتنے میں آپ کے پاس جبریل تشریف لائے اور کہا: اے محمد! مکہ کی کسی غار میں جاؤ اور اس میں پناہ لو بلاشبہ غار تمہارے لیے قوم سے بچنے کی محفوظ پناہ گاہ ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکل پڑے، حتیٰ کہ پہاڑ پر پہنچ گئے جس میں ایک غار پائی جس میں کثرت سے حشرات الارض تھے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرزمین حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی اور حبشہ ہی میں ان کے دو بیٹے عبد اللہ اور محمد پیدا ہوئے تھے۔ رواہ ابن مندہ و قال غریب هذا اسناد و ابن عساکر

## غار ثور میں دشمن کو نظر نہ آنا

۴۶۳۱۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جو لوگ نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تلاش میں تھے وہ پہاڑ پر چڑھے قریب تھے کہ غار میں داخل ہو جاتے انہیں دیکھ کر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: دشمن ہمارے پاس پہنچ چکا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر تم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے، چنانچہ آپ کا پیچھا نہ کر سکے اور دائیں بائیں چلے گئے۔ رواہ ابن شاہین

۴۶۳۱۶..... اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور میرے والد (ابو بکر رضی اللہ عنہ) غار میں تھے ان کے پاس کھانا میں ہی لے کر جایا کرتی تھی، چنانچہ ایک دن عثمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں مشرکین سے آپ کے متعلق اذیت بھری باتیں سنتا ہوں، جنہیں سن کر صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے، لہذا آپ مجھے کہیں بھیج دیں تاکہ میں یہاں سے چلا جاؤں میں ان مشرکین کو محض اللہ کی خاطر ضرور چھوڑ دوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا اے عثمان! تم نے پختہ عزم کر لیا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: تم حبشہ میں نجاشی کے پاس چلے جاؤ چونکہ وہ بڑا وفادار ہے اور اپنے ساتھ رقیہ کو بھی لیتے جاؤ اسے اپنے پیچھے مت چھوڑ کر جاؤ۔ اور مسلمانوں میں سے جس کی بھی تمہاری جیسی رائے ہو وہ بھی چلا جائے اور وہ بھی اپنے ساتھ اپنی عورتوں کو لے کر جائیں چنانچہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو الوداع کہا اور آپ کے ہاتھ مبارک چومے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا پیغام ملا وہ یہ کہ انھوں نے کہا: میں آج رات نکل جاؤں گا اور ہم ایک یا دو راتیں جدہ قیام کریں گے اگر آپ سے تاخیر ہو جائے تو میں جزیرہ باضع میں چلا جاؤں گا۔ اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں یہ پیغام میں ہی رسول کریم ﷺ کے پاس لے کر آئی تھی آپ نے مجھ سے فرمایا: عثمان اور رقیہ نے کیا کیا؟ میں نے جواب دیا: وہ دونوں جا چکے ہیں فرمایا: کیا وہ جا چکے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر آپ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اسماء کہتی ہے کہ عثمان اور رقیہ جا چکے ہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ابراہیم اور لوط کے بعد وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ہجرت کی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۷..... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کے لیے روانہ ہوئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ اپنا سارا مال جو پانچ ہزار درہم تھا لیتے گئے ان کے چلے جانے کے بعد میرے دادا ابو قحافہ گھر میں داخل ہوئے ان کی بصارت ختم ہو چکی تھی کہنے لگے: بخدا! میں سمجھتا ہوں ابو بکر نے تمہیں اپنی جان کے ساتھ ساتھ اپنے مال سے بھی تکلیف پہنچائی ہے میں نے کہا: اے دادا جان! ہرگز نہیں وہ بہت سارا مال ہمارے لیے چھوڑ کر گئے ہیں چنانچہ میں نے کچھ کنکریاں لیں اور گھر میں اس جگہ ڈال دیں جہاں میرے والد مال رکھتے تھے، پھر میں نے کنکریوں پر ایک کپڑا ڈال دیا۔ اور دادا کا ہاتھ پکڑ کر لے آئی اور کہا: دادا جان اس مال پر اپنا ہاتھ رکھیں، دادا نے اپنا ہاتھ رکھا اور کہا: کوئی حرج نہیں جب تمہارے لیے اتنا مال چھوڑ گیا ہے تو اس نے بہت اچھا کیا، اس سے تمہارا اچھا خاصا گزارا چل جائے گا۔ حضرت اسماء کہتی ہیں اللہ کی قسم! ابو بکر ہمارے لیے کوئی چیز نہیں چھوڑ کر گئے تھے لیکن میں نے اس بوڑھے کو خاموش کرنا چاہا۔ چنانچہ جب رسول کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ جا چکے تو قریش کی ایک جماعت ہمارے پاس آئی جن میں ابو جہل بھی تھا، وہ دروازے پر آیا اور ابو بکر! ابو بکر! پکارنے لگا۔ میں نے ان کی طرف گھر سے باہر نکلی ان لوگوں نے مجھ سے پوچھا: اے دختر ابی بکر تمہارا باپ کہاں ہے؟ میں نے جواب دیا: اللہ کی قسم مجھے پتا نہیں کہ وہ کہاں چلے گئے ہیں ابو جہلی فاحش مزاج اور خبیث سرشت انسان تھا اس نے جو اپنا ہاتھ اٹھایا تو مجھے ایک تھپڑ دے مارا جس سے میری بالی وہ جا لگی۔ پھر وہ لوگ واپس لوٹ گئے تین دن ہم نے بے خبری کے عالم میں گزارے ہمیں نہیں پتہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کہاں چلے گئے تھے کسی جن کی آواز سنائی دی جو عربوں کی لے میں اشعار گنگنا رہا تھا جب کہ لوگ آواز سن سکتے تھے مگر آواز والے کو نہیں دیکھ سکتے تھے حتیٰ کہ آواز والا مکہ کے اوپر والے حصہ سے کہیں غائب ہو گیا۔ چند اشعار یہ ہیں:

جزی اللہ رب الناس خیر جزانہ رفیقین حلا خیمتی ام معبد.

اللہ تعالیٰ جو کہ سب لوگوں کا پروردگار ہے دور رفیقوں کو جزائے خیر عطا فرمائے جو ام معبد کے خیمہ میں اترے۔

ہما نزل بالبر ثم تروحا ہما نزل بالبر ثم تروحا

وہ دونوں خشکی میں اترے پھر کوچ کر گئے اور جو شخص محمد ﷺ کا رفیق سفر ہو وہ کامیاب ہو گیا۔

لیہن بنی کعب مکان فنانہم ومقعدھا للمؤمنین بمرصد.

مبارک ہو بنی کعب کو ان کی عورتوں کا مقام اور اہل ایمان کو ان کے مقام کا ٹھکانا۔ رواہ ابن اسحاق

۳۶۳۱۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک دن میں دوپہر کے وقت دیوار کے سائے تلے کھیل رہی تھی میں ابھی چھوٹی لڑکی تھی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں بھاگ کر اپنے والد صاحب کے پاس گئی اور کہا: یہ میرے چچا ہیں جو آچکے ہیں۔ میرے والد رسول اللہ ﷺ کی طرف نکلے اور خوش آمدید کہا، آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا مجھے خبر نہیں دو گے کہ میں اللہ تعالیٰ سے یہاں سے نکل جانے کی اجازت طلب کرتا رہا ہوں؟ عرض کیا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: لو مجھے اجازت مل گئی سے حضرت ابوبکر نے کہا: آبا پھر تو مزید صحبت ہو گی۔ میرے پاس دو اونٹنیاں ہیں جنہیں میں چھ ماہ سے چارا کھلاتا رہا ہوں ایک آپ لے لیں آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں خریدوں گا چنانچہ آپ نے اونٹنی خریدی اور پھر دونوں گھر سے نکل گئے دونوں حضرات نے غار میں پڑاؤ کیا جب کہ عامر بن فہیرہ مولائے ابی بکر بکریاں جرایا کرتا تھا شام کے وقت وہ ان کے پاس دودھ اور گوشت لے کر حاضر ہو جاتا جب کہ عبد اللہ بن ابی بکر بھی مکہ والوں کی خبریں لے کر ان کے پاس جاتے رہتے پھر واپس لوٹ آتے اور صبح کو مکہ سے اٹھتے، لوگ یہی سمجھتے کہ عبد اللہ نے یہیں رات گزارنی ہے۔ یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا حتیٰ کہ رسول اللہ وہاں سے کوچ کر گئے رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار رہتے جب کہ عامر بن فہیرہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلتے اور کبھی ابوبکر انہیں اپنے پاس بٹھا لیتے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہا کرتی تھیں جب میں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے زادراہ تیار کرتی تو ابوبکر خائفہ روٹی پکنے کی بوسوگتھے، پوچھتے یہ کیسی بو ہے میں کہہ دیتی۔ کچھ نہیں: میں روٹی پکا رہی ہوں تاکہ اسے ہم کھائیں۔ پھر میں نے زادراہ باندھنے کے لیے کوئی رسی نہ پائی میں نے اپنے کمر بند کی رسی کھولی اور اس سے زادراہ باندھا (اسی وجہ سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ذات الطحا قین کا لقب دیا گیا ہے) چنانچہ جب ابوبکر جا چکے تو ابوقحافہ نے انہیں تلاش کرنا شروع کر دیا اور کہتے ابوبکر چلا گیا اور اپنے عیال کا بوجھ مجھ پر ڈالتا گیا۔ شاید مال بھی اپنے ساتھ لیتا چلا گیا ہے ابوقحافہ نابینا ہو چکے تھے میں نے کہا: ایسا نہیں، میں نے ابوقحافہ کا ہاتھ پکڑا اور ایک تھیلے کے پاس لے گئی جس میں پنیر کے کچھ ٹکڑے تھے ابوقحافہ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور میں نے کہا: یہ ربا ابوبکر کا مال۔

رواہ البغوی وقال ابن کثیر حسن الامناد

۳۶۳۱۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اہل مدینہ رسول اللہ ﷺ سے کہتے تھے: مدینہ میں رشد و ہدایت کے ساتھ داخل ہو جائیں، رسول اللہ ﷺ مدینہ میں داخل ہوئے تو لوگ راستوں اور گلیوں میں نکل آئے آپ جن لوگوں کے پاس سے بھی گزرتے وہ کہتے: یا رسول اللہ! ہمارے یہاں قیام کریں رسول اللہ فرماتے: اسے (یعنی اونٹنی کو) چھوڑ دو اسے اللہ کی طرف سے حکم ملا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ اونٹنی حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر جا بیٹھی۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر

۳۶۳۲۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اس امت میں سب سے پہلے قریش کے دو لڑکوں نے ہجرت کی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۳۲۱..... ابن ہشام نے سیرت میں نقل کیا ہے مجھے بعض اہل علم نے حدیث سنائی ہے کہ حسن ابن ابی الحسن کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اہل بیت کے وقت غار میں پہنچے رسول اللہ ﷺ سے پہلے ابوبکر رضی اللہ عنہ غار میں داخل ہوئے اور اندر سے اچھی طرح معائنہ کیا کہ کوئی درندہ نہ ہو یا کوئی سانپ نہ ہوا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ باہر کھڑے رہے۔

## عبداللہ بن ابی بکر کا غار ثور میں کھانا لانا

۴۶۳۲۲ ... عروہ کی روایت ہے کہ عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا لاتے تھے جب کہ یہ دونوں حضرات غار میں تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۶۳۲۳ ... حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت مدینہ کی تو راستے میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا ہدیہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ملا جس میں کچھ کپڑے اور انڈے تھے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ مدینہ میں داخل ہو گئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۶۳۲۴ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ہجرت مدینہ کی تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے بعد یہیں مکہ میں مقیم رہوں حتیٰ کہ لوگوں کی جو امانتیں آپ کے پاس تھیں وہ ادا کر دوں۔ چنانچہ آپ کو امین کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ میں نے آپ کے بعد تین دن قیام کیا اور سر عام گھومتا پھرتا تھا۔ میں ایک دن بھی روپوش نہیں ہوا ہوں پھر میں بھی رسول اللہ کے پیچھے چل پڑا حتیٰ کہ بنی عمرو بن عوف کے پاس جا اتر اور رسول اللہ ﷺ مقیم ہو چکے تھے میں کلثوم بن الہدوم کے پاس اتر اور یہیں رسول اللہ ﷺ قیام کئے ہوئے تھے۔

رواہ ابن سعد

۴۶۳۲۵ ... ابن شہاب کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے قبل جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہجرت کی وہ یہ ہیں ابوسلمہ بن عبدالاسد، ام سلمہ، مصعب بن عمیر، عثمان بن مظعون، ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ، عبداللہ بن جحش، عمار بن یاسر، شماس بن عثمان بن شرید، عامر بن ربیعہ اور ان کی بیوی ام عبداللہ بنت ابی حمزہ چنانچہ ابوسلمہ اور عبداللہ بن جحش اپنے ساتھیوں کے ساتھ بنی عمرو بن عوف میں اترے، پھر حضرت عمر بن خطاب اور عیاش بن ابی ربیعہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تشریف لے گئے اور یہ بھی بنی عمرو بن عوف کے پاس جا اترے۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۳۲۶ ... نافع بن عمر جونی، ابن ابی ملیکہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ غار ثور کی طرف نکلے ابو بکر رضی اللہ عنہ کبھی نبی کریم ﷺ کے آگے چلتے اور کبھی آپ کے پیچھے چلتے نبی کریم ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا جب میں آپ کے آگے چلتا ہوں اس وقت مجھے خدشہ لاحق ہوتا ہے کہ آپ کو کوئی پیچھے سے نہ آن لے اور جب آپ کے پیچھے چلتا ہوں مجھے خدشہ ہوتا ہے کہ کہیں آپ کو کوئی آگے سے نہ آن لے حتیٰ کہ جب غار ثور تک پہنچے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: آپ نہیں کھڑے رہیں میں اندر جا کر معائنہ کر لوں تاکہ اگر کوئی سانپ بچھو ہو آپ سے قبل مجھے گزند پہنچائے نافع کہتے ہیں: غار میں ایک سوراخ تھا جس پر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنا پاؤں رکھ دیا تھا کہ کوئی سانپ یا بچھو نبی کریم ﷺ کو اذیت نہ پہنچا سکے۔ (رواہ البغوی وقال ابن کثیر هذا امر سل حسن قال وقد رواه کعب ابن الجراح عن نافع عن ابن عمر الخی عن رجل لم یسمہ کہ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ جب غار ثور میں پہنچے تو غار میں ایک سوراخ تھا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سوراخ پر اپنا پاؤں رکھ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر بچھو یا سانپ ہو تو اس کا ڈس آپ کے علاوہ مجھے لگے۔)

۴۶۳۲۷ ... ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا: اے بیٹا! لوگوں میں کوئی نئی بات ہو جائے تو اس کی مجھے خبر دینے غار میں آ جانا جس میں میں اور رسول اللہ ﷺ روپوش ہوں گے۔ یقیناً اس غار میں صبح شام تمہارا رزق پہنچتا رہے گا۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی المعرفة والبنار و فیہ موسی بن مطیر القرش واہ

## حرف البیاء

## کتاب الیمین..... از قسم اقوال

اس میں دو ابواب ہیں۔

## باب اول..... یمین کے بیان میں

اس میں سات فصول ہیں۔

## فصل اول..... لفظ یمین کے بیان میں

۳۶۳۲۸..... جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ رواہ حمد بن حنبل و الترمذی و الحاکم عن ابن عمر کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلة-۲۲۲۔

۳۶۳۲۹..... ہر وہ قسم جو غیر اللہ کے نام سے اٹھائی جائے وہ شرک ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۳۶۳۳۰..... اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھاؤ اور قسم پوری کرو سچائی کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب ہے کہ تم اس کے نام کی قسم اٹھاؤ۔ رواہ ابو نعیم فی الحلبة عن ابن عمر

۳۶۳۳۱..... جو شخص قسم اٹھائے وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اٹھائے۔ رواہ النسائی عن ابن عمر

۳۶۳۳۲..... جس شخص نے قسم کھانی ہو اسے چاہیے کہ وہ رب کعبہ کی قسم کھائے۔

رواہ احمد بن حنبل و البیہقی فی السنن عن قتبلہ بنت صیفی

۳۶۳۳۳..... اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے باپ، دادا کی قسم کھاؤ جس شخص کو قسم کھانا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کی قسم

کھائے یا خاموش رہے۔ رواہ مالک و احمد بن حنبل و البیہقی و ابوداؤد و النسائی عن عمر

۳۶۳۳۴..... یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم کھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن عمر

۳۶۳۳۵..... اپنے آباء کی قسم مت کھاؤ۔ رواہ البخاری و النسائی عن عمر

۳۶۳۳۶..... نہ اپنے باپوں کی قسم کھاؤ اور نہ بتوں کی قسم کھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی و ابن ماجہ عن عبدالرحمن سمرہ

۳۶۳۳۷..... تم اپنے باپوں، ماؤں اور بتوں کی قسمیں مت کھاؤ۔ اور اللہ کی قسم بھی مت کھاؤ لایہ کہ تم اسے سچ کر دکھاؤ۔

رواہ ابوداؤد و النسائی عن ابی ہریرہ

۳۶۳۳۸..... اپنے باپوں کی قسم مت کھاؤ جو شخص اللہ کی قسم کھائے وہ اسے سچی کر دکھائے اور جس شخص کے لیے اللہ کی قسم کھانی جائے اسے چاہیے

کہ وہ راضی رہے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کسی درجہ میں نہیں ہوتا۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۶۳۳۹..... جس شخص نے امانت کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس شخص نے کسی کے خلاف اس کی بیوی یا اس کے غلام کو برا بیچنے کیا وہ

ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن حبان و الحاکم عن بردہ

۳۶۳۴۰..... مومن طلاق کی قسم نہیں کھاتا اور بجز منافق کے طلاق کی قسم کوئی نہیں لیتا۔ رواہ ابن عساکر عن انس

## حصہ اکمال

۳۶۳۳۱..... جس شخص نے امانت کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس شخص نے کسی کی بیوی یا غلام کو اس کے خلاف ابھارا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ البخاری و مسلم عن بریدہ

۳۶۳۳۲..... جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ المدیلمی عن ابی ہریرہ  
۳۶۳۳۳..... اپنے باپ کی قسم مت کھاؤ اور غیر اللہ کی قسم بھی مت کھاؤ چونکہ جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو نعیم فی الحلیة و البخاری و مسلم عن ابن عمر  
۳۶۳۳۴..... بتوں کی قسم نہ کھاؤ اپنے آباء کی قسم نہ کھاؤ اللہ کی نام کی قسم کھاؤ چونکہ اس کے نام کی قسم کھانا اللہ کو پسند ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی چیز کی قسم نہ کھاؤ۔ رواہ الطبرانی عن حبیبی بن سلیمان بن سمرۃ عن ابیہ عن جدہ

۳۶۳۳۵..... اپنے باپوں کی قسم مت کھاؤ، جو شخص اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھاتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۳۶۳۳۶..... بتوں کی قسم نہ کھاؤ، اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ ہی امانت کی قسم کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق عن قتادہ  
۳۶۳۳۷..... جس شخص نے قرآن مجید کی کسی سورت کی قسم کھائی اس پر ہر آیت کے بدلہ میں کفارہ ہے خواہ قسم پوری کرے یا نہ کرے۔

رواہ البیہقی عن الحسن مرسلًا و البیہقی ابضا عن مجاہد مرسلًا و المدیلمی عن الحسن عن ابی ہریرہ  
۳۶۳۳۸..... جس شخص نے قرآن کی کسی سورت کی قسم کھائی اس پر ہر آیت کے بدلہ میں بیمن صبر ہے، چاہے قسم پوری کرے یا نہ کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن مجاہد مرسلًا  
۳۶۳۳۹..... تم میں سے کوئی شخص بھی کعبہ کی قسم نہ کھائے چونکہ یہ اسے چاہیے کہ یوں کہے رب کعبہ کی قسم۔

رواہ ابن عساکر عن یزید بن سنان  
۳۶۳۴۰..... جس شخص نے اللہ الذی لا الہ الا هو کی جھوٹی قسم کھائی اس کی بخشش ہوگی۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی و سعید بن منصور عن عبداللہ بن الزبیر

## دوسری فصل..... بیمن فاجرہ کے بیان میں

۳۶۳۴۱..... جس شخص نے بھی جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا تو یہ قسم اس کے دل میں نفاق کا سیاہ کلتہ بن جاتا ہے تا قیامت اسے کوئی چیز تبدیل نہیں کرتی۔ رواہ الحسن بن سفیان و الطبرانی و الحاکم عن ثعلبۃ الانصاری

۳۶۳۴۲..... بیمن فاجرہ (جھوٹی قسم) وہ ہے جس کے ذریعے کوئی شخص کسی مسلمان کا مال ہتھیالے اور جو قسم صلہ رحمی کو توڑ دے۔

رواہ ابن سعد عن ابن الاسود

کلام:..... حدیث ضعیف سے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۱۳

۳۶۳۴۳..... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ واجب کر دیتے ہیں اور اس پر جنت حرام کر دیتے ہیں، اگرچہ معاملہ پیلو کے درخت کی شاخ کا ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابی امامۃ الحارثی

۳۶۳۴۴..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور پھر اس پر پابند ہو گیا اور اس قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہتا ہے حالانکہ وہ اس قسم

میں جھوٹا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اس حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و اصحاب السنن الاربعة عن الاشعث بن قیس و ابن مسعود  
۳۶۳۵۵..... جو شخص بھی قسم کھا کر کسی کا مال اڑاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ وہ جذام کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔

رواہ مسلم و ابو داؤد عن الاشعث بن قیس  
۳۶۳۵۶..... خبردار جس شخص نے مال ہتھیانے کے لیے قسم کھائی تاکہ ظلم مال کھا جائے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کئے ہوں گے۔ رواہ مسلم و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن وائل ابن حجر

۳۶۳۵۷..... جس شخص نے جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی اور پھر اس پر پابند رہا تاکہ اپنے بھائی کا مال ہتھیالے اسے چاہئے کہ وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنا لے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الحاکم عن عمران بن حصین

۳۶۳۵۸..... اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت دی ہے کہ میں ایک مرغ کی حدیث سناؤں جس کی ٹانگیں زمیں پر اور گردن عرش کے تلے ہے وہ کہتا ہے: سبحانک ما اعظمک! اس تسبیح کا جواب اسے دیا جاتا ہے جو شخص جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اس کا جواب نہیں دے پاتا۔

رواہ ابو الشیخ فی العظمة و الطبرانی فی الاوسط و الحاکم عن ابی ہریرة

## حصہ اکمال

۳۶۳۵۹..... اپنی قسم پوری کرو یقیناً گناہ قسم توڑوانے والے پر ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن عائشة

۳۶۳۶۰..... اگر وہ قسم توڑ دے گی اس کا گناہ اسی پر ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۳۶۳۶۱..... جس شخص نے کسی آدمی پر قسم کھالی اور وہ سمجھتا تھا کہ وہ آدمی اس کی قسم پوری کر دے گا لیکن وہ پوری نہ کر سکا اس کا گناہ اس شخص پر ہوگا جس نے قسم پوری نہیں کی۔ رواہ البیہقی و ضعفه عن ابی ہریرة

۳۶۳۶۲..... جس قسم کی ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیایا جائے وہ قسم بخشی نہیں جاتی۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۳۶۳۶۳..... جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھینا اسے چاہیے وہ اپنا گھر دوزخ میں بنا لے۔

رواہ الطبرانی و البزار عن الحارث بن الرجا

۳۶۳۶۴..... مسلمان کی قسم کے پیچھے بہت بڑا راز پوشیدہ ہوتا ہے اگر مسلمان جھوٹی قسم کھائے اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کر دیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

## پہاڑ زمین میں میخیں ہیں

۳۶۳۶۵..... اللہ عزوجل نے آسمان و زمین کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال قبل پہاڑ پیدا کیے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ یہ پہاڑ زمین میں میخوں کے طور پر گاڑ دئے جائیں اللہ تعالیٰ نے ابلیس اور فرعون اور جھوٹی قسم کھانے والے کے لیے ایسا کیا ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التزییة ۳۹۱۲ و ذیل اللآلی ۱۶۴

۳۶۳۶۶..... جو شخص بھی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتے ہیں اور دوزخ کی آگ اس پر واجب کر دیتے ہیں اگرچہ معاملہ پیلو کے درخت کی مسواک ہی کا کیوں نہ ہو۔ رواہ البغوی عن ابی امامة بن سهل بن حنیف احد بنی بیاضة

۳۶۳۶۷..... جو شخص کی اللہ کی قسم کھاتا ہے اور اس میں مجسمہ کے ہر کے برابر بھی اگر جھوٹ کا شائبہ ہوئے تا قیامت تک اس کے دل میں ایک کلمہ بن جاتا ہے۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن عبد اللہ بن انیس



۴۶۳۶۸..... جو شخص کی کسی چیز پر جھوٹی قسم کھاتا ہے اور اس سے کسی مسلمان کا حق مارنا چاہتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتا ہے

دراں حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن الجارث ابن البرصاء

۴۶۳۶۹..... اگر وہ قسم کھا کر ظلم کرنا چاہتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھیں گے اور نہ ہی اس کا تزکیہ کریں گے اور اس کے

لیے دردناک عذاب ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی موسیٰ

۴۶۳۷۰..... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ کی آگ واجب کر دیتے ہیں اور اس پر جنت حرام کر دیتے

ہیں ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہو؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ پیلو کے درخت کی شاخ کا ہی معاملہ کیوں نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الدارمی و ابو عوانہ و الباوردی و ابن قانع و النسائی و ابن ماجہ و ابونعیم و الطبرانی عن ابی سفیان بن

جابر بن عتیک عن ابیہ

۴۶۳۷۱..... جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر اپنے بھائی کا حق مارا سے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے حاضرین کو چاہیے کہ وہ غائبین تک پہنچادیں۔

رواہ ابن حبان و البغوی و الباوردی و ابن قانع و الطبرانی و الحاکم و سعید بن منصور عن الجارث ابن البرصاء اللیثی و قال البغوی:

لا اعلم له غیر حدیثین هذا و حدیث: لا تغزی مکه

۴۶۳۷۲..... جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھینا یہ جھوٹی قسم اس کے دل میں سیاہ نکتہ بن جاتا ہے، قیامت تک اسے کوئی چیز

تبدیل نہیں کرتی۔ رواہ الطبرانی و الحاکم فی الکنی و الحاکم عن ابی امامة الحارثی

۴۶۳۷۳..... جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنا چاہے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوں گے۔

رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۴..... جھوٹی قسم کھانے سے گریزاں رہو چونکہ جھوٹی قسم گھروں کو خیر و بھلائی سے خالی کر دیتی ہیں۔

رواہ الخطیب فی المتفق و المفترق عن علی

۴۶۳۸۵..... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہا، حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا ہو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ وہ جدام کی

بیماری میں مبتلا ہوگا۔ رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۶..... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہا اور وہ اس قسم پر پابند رہا وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس پر

سخت غصہ ہوں گے پھر اللہ چاہے اسے معاف کر دیں یا اسے عذاب دیں۔ رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۷..... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال اڑانا چاہا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوں

گے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! اگر معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہو؟ فرمایا: اگر چہ معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہی کیوں نہ ہو۔ گو کہ پیلو کے درخت کی

مسواک ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ الشافعی فی سننہ و النسائی عن معبد بن کعب عن ابیہ و ابن عساکر عن ابن مسعود

۴۶۳۷۸..... جس شخص نے قسم کھا کر اپنے مسلمان بھائی پر ظلم کر کے اس کا حق مارنا چاہا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں

دیکھیں گے نہ اس کا تزکیہ کریں گے اور اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ و الطبرانی ابضاء عن العرس بن عمیرة

۴۶۳۷۹..... جس شخص نے کسی چیز پر جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس سے اپنے بھائی کا حق مارے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس

پر غصہ ہوں گے۔ رواہ احمد بن حنبل و عبد بن حمید و النسائی و الطبرانی و البیہقی فی السنن و البخاری و مسلم عن عدی بن عمیرة الکندی

۴۶۳۸۰..... جھوٹی قسم صلہ رحمی کو ختم کر دیتی ہے۔

رواہ الخطیب و ابن عساکر عن ابن عباس و عبد الرزاق و البغوی و ابن قانع عن شیخ یقال له ابو اسود و اسمہ حسان بن قیس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۲۰۴۰

۳۶۳۸۱..... جھوٹی قسم سامان (تجارت) کو رواج دیتی ہے لیکن کمائی کو مٹا دیتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو نعیم فی الحلیة و ابن جریر و الخرائطی فی مساوی الاخلاق و البخاری و مسلم عن ابی ہریرة  
۳۶۳۸۲..... جھوٹی قسم کھا کر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کا مال ہتھیانا چاہے تو اس کی جھوٹی قسم رشتہ داری کو توڑ دیتی ہے۔

رواہ احمد بن و الطبرانی عن اسود

۳۶۳۸۳..... یمین غموس (جھوٹی قسم) گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔

رواہ ابو الحسن خیثمہ بن سلیمان بن حیدرة الاطرابلسی فی جزئہ عن واثلة

۳۶۳۸۴..... جھوٹی قسم سامان کو رائج کرتی ہے جب کہ برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ رواہ ابن جریر عن ابی ہریرة

۳۶۳۸۵..... جھوٹی قسم سامان (تجارت) کو رائج کرتی ہے جب کہ منافع کو ختم کر دیتی ہے۔ رواہ ابن جریر عن ابی ہریرة

۳۶۳۸۶..... جھوٹی قسم مال کو چلتا بناتی ہے اور گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرة

۳۶۳۸۷..... جھوٹی قسم وہ ہوتی ہے جس کے ذریعے کوئی شخص اپنے بھائی کے مال کو ہتھیالے۔ یہی قسم تو گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔

رواہ الخطیب فی المتفق و المفترق عن ابی الدرداء

۳۶۳۸۸..... جھوٹی قسم گھروں کو خالی کر دیتی ہے صلہ رحمی (رشتہ داری) کو ختم کر دیتی ہے اور تعداد میں کمی کر دیتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن معمر بلاغا

## تیسری فصل..... موضوع یمین کے بیان میں

۳۶۳۸۹..... مسلمانوں میں سے کوئی شخص بھی میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کے حق میں اپنا استحقاق پیدا کرنا چاہے۔ اللہ

تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کریں گے اگرچہ معاملہ ہری مسواک ہی کا کیوں نہ ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

۳۶۳۹۰..... جو شخص بھی میرے اس منبر کے پاس کسی جھوٹے معاملہ میں قسم کھاتا ہے گو کہ ہری مسواک پر ہی کیوں نہ قسم کھائے اسے چاہیے کہ وہ

اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و السننی و ابن حبان و الحاکم عن جابر

۳۶۳۹۱..... جو شخص بھی کسی جھوٹے معاملہ میں میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھاتا ہے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک کا ہی کیوں نہ ہو اس کے

لیے دوزخ کی آگ واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن ابی ہریرة

۳۶۳۹۲..... میرے اس منبر کے پاس جو شخص بھی جھوٹی قسم کھاتا ہے اسے چاہئے کہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنالے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک کا ہی

کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن جابر

## حصہ اکمال

۳۶۳۹۳..... جس شخص نے میرے اس منبر کے پاس قسم کھائی حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا ہوا اگرچہ مسواک کی ٹہنی پر قسم کھائے وہ اہل دوزخ میں سے ہوگا۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرة

۳۶۳۹۴..... میرے منبر کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے لہذا جس شخص نے بھی میرے منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی گو مسواک کی

ہری ٹہنی پر ہی کیوں نہ قسم کھائے اسے چاہیے کہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنالے۔ حاضرین کو چاہیے کہ وہ غائبین تک پہنچادیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن جریر عن عمر بن عطاء عن ابن الجوزاء مرسلًا

۳۶۳۹۵..... کوئی شخص بھی کسی جھوٹے معاملہ میں میرے اس منبر کے پاس قسم نہ کھائے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک ہی کا کیوں نہ ہی ورنہ وہ

اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔

رواہ مالک و الشافعی و احمد بن حنبل و ابن سعد و ابوداؤد و النسائی و ابن الجارود و ابویعلی و ابن حبان و الحاکم و البیہقی و الضیاء عن جابر  
۳۶۳۹۶..... میرے اس منبر کے پاس کوئی بندہ یا کوئی بندی جھوٹی قسم کھاتا ہے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک ہی کا کیوں نہ ہو اس کے لیے دوزخ کی  
آگ واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

## مطلق قسم سے ممانعت کے بیان میں

۳۶۳۹۷..... قسم کا انجام بالآخرا تو اسے توڑ دینا ہے یا اس پر ندامت اٹھانا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۵۷ و ضعیف الجامع ۲۰۳۶

۳۶۳۹۸..... قسم کا انجام یا تو اس سے حائث ہو جانا ہے یا اس پر ندامت اٹھانا ہے۔ رواہ البخاری فی التاریخ و الحاکم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۵۹۳ و ضعیف الجامع ۲۷۸۸۔

۳۶۳۹۹..... قسم سامان کو راجح کر دیتی ہے لیکن برکت منادیتی ہے۔ رواہ البخاری و مسلم و ابوداؤد و النسائی عن ابی ہریرۃ

۳۶۴۰۰..... آزمائش و بلاء آدمی کے قول کے سپرد ہوتی ہے جب بھی کوئی شخص کسی چیز کی متعلق کہتا ہے: اللہ کی قسم میں یہ چیز کبھی نہیں کروں گا اللہ یہ

کہ شیطان ہر طرح کی مشغولیت بالائے طاق رکھ دیتا ہے اور پوری دلچسپی کے ساتھ اسے گناہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان و الخطیب عن ابی الدرداء

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۸۶۸ و ضعیف الجامع ۲۳۷۸۔

## پانچویں فصل..... قسم توڑنے کے بیان میں

۳۶۴۰۱..... بخدا! اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں اور پھر اس قسم کے خلاف کرنے ہی کو بہتر سمجھوں تو میں اپنی قسم توڑ دوں گا اور اس کا کفارہ ادا کروں گا

اور وہ چیز اختیار کروں گا جو بہتر ہو۔ رواہ البخاری و مسلم و ابوداؤد و ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۳۶۴۰۲..... میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا لیکن اللہ تعالیٰ ہی تمہیں سواری دے گا۔ اللہ کی قسم! اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں اور پھر اس قسم کے

خلاف کرنے ہی کو بہتر سمجھوں تو میں وہ چیز اختیار کروں گا جو بہتر ہوگی اور میں قسم توڑ دوں گا۔ رواہ البخاری عن ابی موسیٰ

۳۶۴۰۳..... سطح زمین پر کوئی چیز نہیں جس پر میں قسم کھاؤں اور پھر اس کے خلاف کو کرنا بہتر سمجھوں تو میں وہی کروں گا اور قسم توڑ دوں گا۔

رواہ النسائی عن ابی موسیٰ

۳۶۴۰۴..... میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا ہوں لیکن اللہ تعالیٰ ہی تمہیں سواری عطا کرے گا اللہ کی قسم! اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں گا اور پھر اس

کے خلاف کرنے میں بہتر سمجھوں گا تو میں قسم توڑ کر کفارہ دوں گا اور جو بہتر ہوگا اسے بجالاؤں گا۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابوداؤد و النسائی عن ابی موسیٰ

۳۶۴۰۵..... جس شخص نے قطع تعلقی پر قسم کھائی یا کسی غیر مناسب کام پر قسم کھائی اور وہ اس قسم کو پوری کرنا چاہتا ہو وہ اسے پورا کرنے پر نہ اتر سکے۔

رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

۳۶۴۰۶..... اگر تم نے معصیت پر قسم کھائی ہے تو اسے چھوڑ دو اور جاہلیت کے کیسوں کو پاؤں تلے روند ڈالو شراب نوشی سے بچتے رہو چونکہ اللہ تعالیٰ

شرابی کو پاک نہیں کرتا۔ رواہ الحاکم عن ثوبان

- ۳۶۳۰۷..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنے میں بھلائی سمجھی اسے چاہیے کہ بھلائی والا کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الترمذی عن ابی ہریرہ
- ۳۶۳۰۸..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف میں بھلائی دیکھی اسے چاہئے کہ بھلائی والا کام بجالائے اور قسم کو چھوڑ دے بلاشبہ قسم کا ترک کرنا اس کا کفارہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابن عمرو و احمد بن حنبل عن ابی کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۵۸ و ضعیف الجامع ۵۵۶۳
- ۳۶۳۰۹..... میں ایک غلام کے پاس اپنی پھوپھیوں کے ہمراہ گیا جس نے پاکستانی جینسی قسم کھا رکھی تھی مجھے سرخ اونٹوں کی ملکیت خوش نہ کرتی کہ میں اس قسم کو توڑوں۔ رواہ احمد بن حنبل و الحاکم عن عبدالرحمن بن عوف

## حصہ اکمال

- ۳۶۳۱۰..... بلاشبہ جب میں قسم کھاتا ہوں اور اس کے خلاف افضل دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دیتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو افضل ہوتا ہے۔ رواہ الطبرانی و الحاکم و البخاری و مسلم عن ابی الدرداء
- ۳۶۳۱۱..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھا لہذا جو کام بہتر ہو وہ بجالائے اور یہ اس کی قسم کا کفارہ ہوگا۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ
- ۳۶۳۱۲..... جس شخص نے قسم کھائی اور پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھا وہ اس کے خلاف کر لے اور یہی اس کا کفارہ ہوگا بجز طلاق اور عتاق کے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس
- کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۷۸۵۔
- ۳۶۳۱۳..... اگر میں قسم کھاؤں اور پھر قسم کے خلاف کرنا بہتر سمجھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور وہ کام کروں گا جو بہتر ہوگا۔ رواہ الحاکم عن عائشہ
- ۳۶۳۱۴..... انہی قسم مت کھاؤ اور جو شخص انہی قسم کھانے سے چاہیے کہ وہ سچا کر دکھائے اور جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف بہتر سمجھا اسے چاہیے کہ وہ کام کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن سیرین مرسلًا
- ۳۶۳۱۵..... میں اپنی قسم نہیں بھولا ہوں لیکن اگر میں نے کسی چیز پر قسم کھائی ہو اور پھر میں اس کے خلاف کرنے کو بہتر سمجھوں میں وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

## چھٹی فصل..... قسم میں استثناء کرنے کے بیان میں

- ۳۶۳۱۶..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ انشاء اللہ کہہ دیا اس پر حث نہیں ہے۔ رواہ البخاری و مسلم و الحاکم عن ابن عمرو عن ابی ہریرہ
- ۳۶۳۱۷..... جو شخص قسم کھائے اور ساتھ استثناء کر دے وہ چاہے یہ کام کرے یا نہ کرے اس پر حث نہیں ہوگا۔ رواہ النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمر
- ۳۶۳۱۸..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ انشاء اللہ کہہ یا تو اس کی قسم میں استثناء ہو جائے گا۔ رواہ ابو داؤد و الترمذی و الحاکم عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلة ۳۶۵۔

۳۶۳۱۹..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہہ دیا اسے اختیار ہے چاہے وہ کام کرے یا نہ کرے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابن عمر

۳۶۳۲۰..... تم میں سے جب کوئی شخص قسم کھائے وہ یوں نہ کہے: جو اللہ چاہتا ہے وہ میں چاہتا ہوں لیکن وہ یوں کہے جو اللہ چاہتا ہے پھر میں بھی

اسے چاہتا ہوں۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

## حصہ اکمال

۳۶۳۲۱..... جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھائی کہ میں ضرور فلاں کام کروں گا اور دل میں ان شاء اللہ کہہ دیا پھر اس نے وہ کام نہ کیا جس پر

اس نے قسم کھائی تھی یوں وہ حانث نہیں ہوگا۔ رواہ ابن عساکر عن ابی حنیفہ عن نافع عن ابن عمر

۳۶۳۲۲..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر (ساتھ ساتھ) استثناء کر دیا پھر اس نے وہ کام کر دیا جس پر قسم کھائی تھی تو اس پر کفارہ نہیں ہوگا۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیہ و ابن عساکر عن ابن عمر

۳۶۳۲۳..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے بعد ان شاء اللہ کہہ دیا پھر اگر حانث ہو گیا تو اس کی قسم کا کفارہ ان شاء اللہ ہوگا۔

رواہ البخاری و عن ابن عمر

۳۶۳۲۴..... جس شخص نے قسم کھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہہ دیا وہ حانث نہیں ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی ہریرہ

۳۶۳۲۵..... آدمی قسم کھاتا ہے پھر اپنے دل میں استثناء کر لیتا ہے حالانکہ اس کا کچھ اعتبار نہیں ہے جب تک کہ استثناء کو ظاہر نہ کر دے جیسا کہ قسم

ظاہر کی ہے۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ

## ساتویں فصل..... احکام متفرقہ کے بیان میں

### جاہلیت کی قسموں اور معاہدوں کا بیان

۳۶۳۲۶..... نیت کا اعتبار قسم لینے والے کی نیت پر ہوتا ہے۔ رواہ مسلم و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۶۳۲۷..... مجبور شخص پر قسم نہیں ہے۔ رواہ الدارقطنی عن ابی امامہ

۳۶۳۲۸..... تمہاری قسم اس چیز پر ہے جسے تمہارا دوست تمہیں سچ کر دکھائے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۶۳۲۹..... قسم اس چیز پر ہے جس میں تمہیں تمہارا ساتھی سچا کر دے۔ رواہ الترمذی عن ابی ہریرہ

۳۶۳۳۰..... تمہارے اوپر قسم نہیں آتی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور قطع رحمی میں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور جس چیز کے تم مالک نہیں ہو اس کی بھی

نذر نہیں۔ رواہ ابو داؤد الحاکم عن عمران بن حصین

۳۶۳۳۱..... جب دو شخص قسم کھانے سے انکار کرتے ہو یا دونوں قسم کھانے پر تیار ہوں تو ان میں قرعہ الا لادیا جائے تاکہ دونوں کا حصہ ظاہر ہو جائے۔

رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۳۶۳۳۲..... اسلام میں قسم اور عہد و پیمانے جائز نہیں ہے جو قسم بھی جاہلیت میں تھی اسلام نے اس کی شدت میں ہی اضافہ کیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد و النسائی عن جبیر بن مطعم

۴۶۳۳۳..... جاہلیت میں بھی کھائی ہوئی قسم پوری کرو اور اسے پوری کرنے کا اہتمام بھی کرو اسلام میں قسم نہیں ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی عن ابن عمر

۴۶۳۳۴..... جاہلیت کی قسم پوری کرو اسلام اس کی شدت میں اضافہ کرتا ہے اسلام میں حلف نہ اٹھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل عن قیس بن عاصم

۴۶۳۳۵..... جو شخص قسم کھائے اور پھر اس کے خلاف نہ کرے جو قسم کھائی ہوئی چیز سے بہتر ہو یہ قسم اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ گناہ کی

بائث ہے اس کفارہ سے جس کا اسے حکم ملا ہوا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۳۶..... اللہ کی قسم تم میں سے کوئی شخص کسی چیز پر قسم کھا کر اپنے گھر والوں کے پاس جائے اس کا قسم کھانا اللہ کے یہاں زیادہ گناہ کا باعث

ہے نسبت کفارہ دینے کے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر فرض کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۳۷..... جو شخص لات اور عزی کی قسم کھائے اسے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھ لینا چاہیے اور جو شخص اپنے کسی دوست سے کہے: آؤ میں تمہارے

ساتھ جو اٹھتا ہوں اسے صدق کرنا چاہیے۔ رواہ الشافعی و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ

## حصہ اکمال

۴۶۳۳۸..... جو شخص کسی چیز پر قسم کھاتا ہے وہ ایسا ہی ہوتا ہے اگر قسم میں کہا وہ یہودی ہو تو وہ یہودی ہو جائے گا اگر کہا وہ نصرانی ہو تو وہ نصرانی ہو

جائے گا اگر کہا وہ اسلام سے بری الذمہ ہے تو وہ اسلام سے بری الذمہ ہو جائے گا جس شخص نے جاہلیت زدہ دعویٰ کیا وہ جہنم میں داخل ہونے

والوں میں سے ہوگا اگرچہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزے رکھتا ہو۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۳۹..... جس شخص نے قسم کھائی کہ وہ اسلام سے بری الذمہ ہے پھر اگر وہ اس قسم میں جھوٹا ہو تو وہ ایسا ہی ہوگا اور اگر سچا ہو تو اسلام کی طرف

سلامتی کے ساتھ نہیں لوٹے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلیٰ و البخاری و مسلم و الحاکم و سعید بن منصور عن عبداللہ بن بریدۃ عن ایہ

۴۶۳۴۰..... رہی بات اونٹ کے گوشت کی سوا سے کھا لو اور رہی بات شراب کی سو شراب مت پیو۔ (رواہ البغوی وضعفہ والاسماعیل وابن قانع

و ابو نعیم عن بشیر النقی: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذرمان رکھی تھی کہ میں اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اور شراب نہیں

پیوں گا اس پر آپ ﷺ نے پر حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۳۴۱..... اسلام میں عہد و پیمانے جائز نہیں ہے ہر وہ عہد و پیمانے جو جاہلیت میں کیا گیا ہو اسلام نے اس کی مضبوطی میں اضافہ ہی کیا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۳۴۲..... جاہلیت میں کئے گئے عہد و پیمانے کی پاسداری کرو اسلام اس کی شدت ہی میں اضافہ کرتا ہے اسلام میں کوئی نیا عہد و پیمانہ نہ کرو۔

رواہ ابن جریر عن ابن عمرو

۴۶۳۴۳..... اسلام میں عہد و پیمانے جائز نہ کرو۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمرو

۴۵۳۴۴..... اسلام میں عہد و پیمانے نہیں ہے ہر وہ عہد و پیمانے جو جاہلیت میں کیا گیا ہو اسلام نے اس کی شدت ہی میں اضافہ کیا ہے۔ مجھے یہ

بات خوش نہیں کرے گی کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں اس عہد و پیمانے کو توڑوں جو دارالندوہ میں ہوا تھا۔ رواہ ابن جریر عن ابن عباس

۴۶۳۴۵..... اسلام و عہد و پیمانے مضبوطی میں شدت سے اضافہ کرتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن فرات بن حیان

۴۶۳۴۶..... اسلام تک جو عہد و پیمانے بھی پہنچا ہے اسلام نے اس کی شدت میں اضافہ ہی کیا ہے اسلام میں عہد و پیمانے کے خلاف کرنے کی

گنجائش نہیں ہے۔ رواہ ابن جریر عن الزہری مرسلأ

۴۶۳۴۷..... جو شخص اپنے کسی بھائی سے قسم لینا چاہتا ہو حالانکہ وہ سمجھتا ہو کہ وہ جھوٹا ہے اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے کہ وہ قسم اٹھائے اللہ تعالیٰ اس

کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ رواہ ابو الشیخ عن رافع بن خدیج

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۸۵ و الفوائد المجموعۃ ۵۸۰

۳۶۳۳۸..... لوگوں کو جس چیز کا علم نہ ہو اس پر قسم اٹھانے پر انھیں مجبور نہ کرو۔ رواہ عبدالرزاق عن القاسم بن عبد الرحمن مرسلًا

۳۶۳۳۹..... لوگوں کو جس چیز کا علم نہ ہو اس پر انھیں قسم دینے پر مجبور نہ کرو۔ رواہ الخطیب عن ابن مسعود

۳۶۳۵۰..... جس شخص نے پیدل چلنے کی قسم کھائی یا ہدی کی قسم کھائی یا اپنا سارا مال فی سبیل اللہ یا مساکین کو دینے کی قسم کھائی یا کعب کی نذر کرنے کی قسم کھائی تو اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ رواہ الدیلمی عن عائشہ

۳۶۳۵۱..... اس نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلہ میں بیچ ڈالا ہے۔ (رواہ ابن حبان عن ابی سعید رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک اعرابی بکری لیے ہوئے ان کے پاس سے گزرا ابو سعید رضی اللہ عنہ کو بکری بیچ دی اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۳۵۲..... اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں قسم نہیں ہوتی جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس میں بھی قسم نہیں ہوتی مسلمان پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے جس نے مسلمان کو کافر کہا گویا اس نے خود کفر کیا جس شخص نے جان بوجھ کر غیہ ملت اسلام پر جھوٹی قسم کھائی تو وہ ایسا ہی ہوگا جیسا اس نے کہا: جس شخص کسی چیز سے اپنے آپ کو قتل کیا دوزخ میں اسے اسی چیز سے عذاب ہوتا رہے گا۔

رواہ الطبرانی عن ثابت بن ضحاک

## گناہ کے کام کی قسم اور نذر بھی گناہ ہے

۳۶۳۵۳..... اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں نہ قسم ہوتی ہے اور نہ ہی نذر ہوتی ہے۔ قطع رحمی میں بھی نہیں ہوتی اور جو چیز اپنی ملکیت میں نہ ہو اس میں بھی قسم اور نذر نہیں ہوتی۔ رواہ البخاری و مسلم عن عمر

۳۶۳۵۴..... باپ کی قسم کے ساتھ بیٹے کی قسم نہیں ہوتی خاوند کی قسم کے ساتھ بیوی کی قسم نہیں ہوتی مالک کے ساتھ مملوک کی قسم نہیں ہوتی قطع رحمی میں قسم نہیں ہوتی نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی ملکیت سے قبل آزادی نہیں ہوتی ایک دن سے ایک رات تک کی خاموشی بلا اصل ہے صوم وصال کی کوئی حقیقت نہیں بلوغت کے بعد شبہی نہیں رہتی و دھچھراٹے کی عمر گزر جانے کی بعد نساء ثابت نہیں ہوتی ہجرت کے بعد بااوطنی نہیں رہی فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں رہی۔ رواہ ابن عدی عن حابر و فید حرام بن عثمان الانصاری قال فی المغنی متروک بالاتفاق مبتد

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۸۸۔

۳۶۳۵۵..... اے لوگو! جاہلیت میں ہونے والے عہد و پیمان کی اسلام نے شدت سے پاسداری کی ہے اسلام میں عہد و پیمان جائز نہیں ہے مسلمان غیروں پر ایک ہاتھ کی مانند ہیں ان کے خون برابر ہیں ان کا ادنیٰ مسلمان بھی پناہ دے سکتا ہے، اور وہ مسلمان بھی حق رکھتا ہے جو سب مسلمانوں سے کہیں دور ہو اور ان کا لشکر پیچھے بیٹھے ہوؤں کو بھی حقدار سمجھتا ہے مومن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔ کافر کی دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے اور زکوٰۃ وصول کرنے والا زکوٰۃ کے موبیشیوں کو نہ کھینچو منگوائے اور زکوٰۃ دینے والے اپنے موبیشیوں کو کہیں دور لے کر نہ چلے جائیں زکوٰۃ ان کے گھروں پر ہی لی جائے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابن عمرو

۳۶۳۵۶..... میں کسی عہد و پیمان میں حاضر نہیں ہوا بجز قریش کے ایک عہد و پیمان کے جو مطہیین کا پیمان ہے مجھے پسند نہیں کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں اس پیمان کو توڑ دوں۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرہ

۳۶۳۵۷..... مجھے یہ چیز خوش نہیں کرتی کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں (جاہلیت کے) پیمان کو توڑوں۔

رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ

۳۶۳۵۸..... مجھے یہ چیز خوش نہیں کرے گی کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں دارالندوہ میں ہونے والی قسم و پیمان کو توڑ دوں۔

رواہ البخاری و مسلم عن ابن عباس

فائدہ: ..... لا حلف فی الاسلام یعنی اسلام میں عہد و پیمانے جائز نہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ جاہلیت میں رواج تھا کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے عہد و پیمانے باندھ لیا کرتے تھے کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے لڑائی جھگڑے کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کی جائے گی اگر ایک پر تاوان واجب ہوگا تو دوسرا تاوان ادا کرے گا۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس قسم کے عہد و پیمانے سے منع فرمایا: لیکن جاہلیت میں اس طرح کے عہد و پیمانے بھی رہتے تھے کہ لوگ آپس میں جمع ہو جاتے اور عہد کرتے کہ سب مظلوم کی مدد کریں گے قرابتداروں سے حسن سلوک کریں گے انسانی حقوق کی حفاظت کریں گے اس صورت کو اسلام نے بھی جائز رکھا ہے اور بلکہ اسے منضبوطی سے پکڑنے کی تاکید کی ہے۔

از مترجم محمد یوسف تنولی

## باب دوم..... نذر کے بیان میں

فائدہ: ..... شرعی اصطلاح میں نذر کا معنی غیر واجب کو اپنے اوپر واجب کر لینا ہے جائز نذر کو پورا کرنا واجب ہے۔

۳۶۳۵۹..... نذر کی دو قسمیں ہیں ایک نذر وہ ہے جو اللہ کے لیے ہو اسے پورا کر لینا اس کا کفارہ ہے دوسری وہ جو شیطان کے لیے ہو اس کا پورا کرنا جائز نہیں ہے اس قسم کی نذر پر قسم کا کفارہ ہے۔ رواہ البیہقی عن ابن عباس

۳۶۳۶۰..... نذر کی دو قسمیں ہیں ایک نذر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب ہے اور یہ نذر خالص اللہ کے لیے ہے۔ اور دوسری یہ کہ کوئی شخص گناہ کی نذر مانے یہ نذر شیطان کے لیے ہے اس طرح کی نذر کو پورا کرنا واجب نہیں ہے بلکہ ایسی نذر میں وہ کفارہ ادا کرے جو قسم توڑنے کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔ رواہ النسائی عن عمران بن حصین

۳۶۳۶۱..... اپنی نذر پوری کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی عن ابن عمر

۳۶۳۶۲..... جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نذر مانے اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر مانے

اسے اللہ تعالیٰ کی معصیت کا مرتکب نہیں ہونا چاہیے۔ رواہ احمد بن حنبل و البخاری و الحاکم عن عائشة

۳۶۳۶۳..... جو شخص غیر معین نذر مانے تو ایسی نذر کا کفارہ ایسا ہے جیسا کہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن عقبہ بن عامر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۴۔

۳۶۳۶۴..... اپنی نذر پوری کرو اور جو نذر اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے جس کا ابن آدم مالک نہ ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن ثابت بن الضحاک

۳۶۳۶۵..... سبحان اللہ! تم اسے جو بدلہ دے رہے ہو بہت بڑا ہے تم نے اللہ کے لیے نذر مانی ہے بشرطیکہ اگر اللہ تعالیٰ اسے نجات دے دے تم اسے ضرور ذبح کرو گے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے جو آدمی کی ملکیت میں

نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم کتاب النذر و ابو داؤد عن عمران بن حصین

۳۶۳۶۶..... اپنی بہن کو حکم دو کہ سوار ہو کر حج کرے اور تین دن روزے رکھے یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن عقبہ بن عامر و ابو داؤد و الحاکم عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۵۶۔

۳۶۳۶۷..... نذر میں مت مانو چونکہ نذر تقدیر کو کچھ بھی نہیں ٹال سکتی البتہ نذر کے ذریعے بخیل کا کچھ مال ضرور خرچ ہوتا ہے۔

رواہ مسلم و الترمذی و النسائی عن ابی ہریرة

۳۶۳۶۸..... اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی ہوئی نذر کی کچھ حیثیت نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کی کچھ اہمیت ہے جو ابن آدم کی ملکیت میں نہ ہو۔

رواہ ابو داؤد و ابن ماجہ عن عمران بن حصین



۳۶۳۶۹..... آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس کی نذر اور قسم نہیں ہوتی نہ ہی اللہ کی معصیت اور قطع رحمی میں نذر ہوتی ہے جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے پھر اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھے اسے بہتری والا کام کر لینا چاہیے اور قسم کو چھوڑ دینا چاہیے اور قسم کا چھوڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

رواہ ابو داؤد والنسائی عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۲۴۷۱ و ضعیف الجامع ۶۳۱۲۔

۳۶۳۷۰..... اس کی تقدیر اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۳۶۳۷۱..... اللہ تعالیٰ کے غضب میں مانی ہوئی نذر نہیں ہوتی اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن عمران بن حصین

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۳۶۶ و ضعیف الجامع ۶۳۱۱۔

۳۶۳۷۲..... آدمی جس چیز کا مالک نہیں اس کی نذر نہیں ہوتی اور جو غلام اس کی ملکیت میں نہ ہوں اس کی آزادی بھی نہیں ہوتی۔

رواہ الترمذی عن عمران بن حصین

## حصہ اکمال

۳۶۳۷۳..... نذر کسی چیز کو مقدم کر سکتی ہے اور نہ ہی مؤخر کر سکتی ہے البتہ نذر ماننے والا۔ (نذر کی مد میں کچھ خرچ کر کے) بخیل ہونے کی تہمت سے نکل جاتا ہے۔ رواہ النسائی عن ابن عمر

۳۶۳۷۴..... جس شخص نے کوئی غیر معین نذر مانی اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے جس شخص نے معصیت میں نذر مانی اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے اور جس شخص نے معصیت میں نذر مانی اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے اور جس شخص نے ایسی نذر مانی جو اس کی طاقت سے بالاتر ہے اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ (رواہ ابو داؤد و الترمذی عن ابن عباس و زاد الطبرانی و التہذیب کہ جو شخص ایسی نذر مانے جو اس کی طاقت میں ہو وہ اسے پوری کرے)۔

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۲۔

۳۶۳۷۵..... اب خوات! تمہارا جسم سختند ہے تم نے اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کرو چونکہ جو شخص بھی مریض ہوتا ہے وہ نذر مان لیتا ہے یا کچھ خیرات کرنے کی نیت کر لیتا ہے خالص اللہ تعالیٰ کے لیے اس کا وعدہ پورا کرو۔ رواہ ابن قانع وابن اسنی فی عمل یوم و لیلۃ و الطبرانی و الحاکم و سعید بن منصور عن صالح بن خوات بن جبیر عن ابیہ عن جدہ خوات بن جبیر

۳۶۳۷۶..... نذریں نہ مانو چونکہ اللہ تعالیٰ رشوت پر کچھ نہیں عطا کرتا۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

۳۶۳۷۷..... قطع رحمی میں نذر ہوتی ہے اور نہ ہی قسم جس غلام کا آدمی مالک نہ ہو اسے آزاد بھی نہیں کر سکتا جب تم قطع رحمی میں قسم کھاؤ یا ایسی چیز پر قسم کھاؤ جو تمہاری ملکیت میں نہیں ہے پھر تم اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھو تو وہ کام کرو جو تمہارے لیے بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو حکمرانی کا سوال مت کرو چونکہ اگر سوال کر کے تمہیں حکمرانی مل گئی تو اللہ تعالیٰ تمہیں اسی کے سپرد کر دے گا اگر بغیر سوال کے تمہیں حکمرانی مل گئی تو

اس پر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا۔ رواہ الشیرازی فی الالقباب عن عبد الرحمن بن سمرۃ

۳۶۳۷۸..... نذر صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ہوتی ہے قطع رحمی میں نذر نہیں ہوتی اور غیر ملکیت میں طلاق و عتاق کا وقوع نہیں ہوتا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۳۶۳۷۹..... معصیت میں نذر نہیں ہوتی۔ رواہ الطبرانی و سعید بن منصور عن عبد اللہ بن بدر

۳۶۳۸۰..... قطع رحمی میں نذر نہیں ہوتی اور جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی نذر بھی نہیں ہوتی۔

رواہ الحاکم فی الکنی و الطبرانی عن کر دم بن قیس

۳۶۳۸۱..... غلط کام میں نذر نہیں ہوتی۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۳۶

۳۶۳۸۲..... معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ کے غضب میں مانی ہوئی نذر بھی نہیں ہوتی اور ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ النسائی عن عمران بن حصین

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۵۰

۳۶۳۸۳..... جس چیز کے تم مالک نہیں ہو اس کی نذر نہیں ہوتی۔ رواہ عبد الرزاق عن ثابت بن الضحاک

۳۶۳۸۴..... اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق من طریق یحییٰ بن ابی کثیر عن رجل من نبی حنیفة وعن ابی سلمة بن عبد الرحمن مر سلاً

۳۶۳۸۵..... اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور قطع رحمی میں بھی نذر نہیں ہوتی اور جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس کی نذر بھی نہیں ہوتی۔

رواہ ابن النجار عن انس

## نذر مملوکہ چیز میں ہوتی ہے

۳۶۳۸۶..... اللہ تعالیٰ کی معصیت قطع رحمی اور جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس میں نذر نہیں ہوتی۔ رواہ ابن النجار عن انس

۳۶۳۸۷..... اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس میں بھی نذر نہیں ہوتی۔

رواہ مسلم وعبد الرزاق عن ابی ہریرۃ

۳۶۳۸۸..... جو نذر اللہ تعالیٰ کی معصیت یا قطع رحمی یا غیر ملکیت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی ثعلبہ

۳۶۳۸۹..... اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ

۳۶۳۹۰..... یہ نذر نہیں ہے نذر تو وہ ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود نظر ہو۔ (رواہ احمد بن حنبل والخطیب وابن عساکر عن عمرو بن شعیب

عن ابیہ عن جدہ کہ رسول کریم ﷺ خطاب ارشاد فرما رہے تھے آپ نے ایک شخص کو دھوپ میں کھڑا دیکھا اس سے دھوپ میں کھڑے ہونے کی وجہ

دریافت کی اس نے جواب دیا: میں نے نذر مان رکھی ہے کہ دھوپ سے اس وقت تک نہیں ہٹوں گا جب تک آپ خطاب سے فارغ نہ ہو جائیں۔

اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۳۹۱..... تم اپنی جوڑی بند چال کو ختم کرو نذر تو اسی صورت میں ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ (رواہ النسائی عن عمرو بن شعیب عن

ابیہ عن جدہ و احمد بن حنبل عنہ) روایت کا پس منظر یہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے دو شخصوں کو اکٹھے جوڑی بنا کر بیت اللہ کی طرف چلتے ہوئے دیکھا

آپ نے فرمایا! تم نے یہ کیس جوڑی بنا رکھی ہے؟ انھوں نے جواب دیا ہم نے نذر مان رکھی ہے کہ ہم جوڑی بنا کر بیت اللہ تک پیدل جائیں

گے۔ اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۳۹۲..... نذر تو وہی ہوتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ رواہ البخاری و مسلم و الحاکم عن ابن عمرو

۳۶۳۹۳..... تم اپنی نذر پوری کرو، وہ نذر جو اللہ تعالیٰ کی معصیت یا قطع رحمی یا غیر ملکیت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی عن ثابت بن الضحاک

۳۶۳۹۴..... تم اپنی نذر پوری کرو۔ (رواہ ابن حبان و البخاری و مسلم و الترمذی عن ابن عمر کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاہلیت میں نذر مان رکھی تھی

کہ وہ مسجد (حرام) میں ایک رات اعتکاف کریں گے اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے حدیث فرمائی۔

۳۶۳۹۵..... تم اس اونٹنی کو بہت بڑا بدلہ دے رہی ہو اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی پر نجات دی ہے اسے ذبح کرے اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر کا پورا کرنا واجب نہیں اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے کہ وہ جو غیر ملکیت میں مانی گی ہو۔ رواہ ابو داؤد عن عمران بن حصین

۳۶۳۹۶..... تم اسے بہت بڑا بدلہ دے رہی ہو۔ یہ نذر نہیں ہے چونکہ نذر تو وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے مانی گئی ہو۔

رواہ البخاری و مسلم

۳۶۳۹۷..... تم سات بکریاں ذبح کرو۔ (رواہ البخاری و مسلم عن ابن عباس کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اونٹ ذبح کرنے کی نذر مان رکھی تھی لیکن میں اونٹ نہیں پاتا ہوں اس کے جواب میں آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۳۹۸..... دبلے لاغر اور کانہے جانور کو نذر میں ذبح کرنا جائز نہیں ہے اور جس جانور کی دم کٹی ہو یا اس کے سارے تھن کٹے ہوئے ہوں اس سے بھی گریزاں رہو۔ رواہ الطبرانی والحاکم و تعقب عن ابن عباس

۳۶۳۹۹..... اے بوڑھے! سوار ہو جاؤ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔ رواہ مسلم و ابن ماجہ والحاکم عن ابی ہریرہ

۳۶۵۰۰..... یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ سوار ہو کر حج کرے اور ایک جانور ہدی کے طور پر لائے۔

رواہ البخاری و مسلم

۳۶۵۰۱..... اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ وہ سوار ہو جائے اور جانور بطور ہدی لائے۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۳۶۵۰۲..... اللہ تعالیٰ اس عورت کے پیدل چلنے سے بے نیاز ہے، اسے حکم دو کہ سوار ہو جائے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن عن انس رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مان رکھی تھی نبی کریم ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا، اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ البخاری و مسلم عن ابن عباس)

۳۶۵۰۳..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کے اپنے آپ کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے، اس شخص کو حکم دو کہ سوار ہو جائے۔ (رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و الترمذی والنسائی وابن خزیمہ وابن حبان عن انس روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک بہت بوڑھے شخص کے پاس سے گزرے جو دو آدمیوں کے درمیان کھینچا چلایا جا رہا تھا آپ نے فرمایا: اس کی کیا وجہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: اس بوڑھے نے پیدل چلنے کی نذر مان رکھی ہے اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۳۶۵۰۴..... اللہ تعالیٰ اس کے اپنے آپ کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابو داؤد والنسائی وابن خزیمہ وابن حبان عنہ

۳۶۵۰۵..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہاری بہن کی شفاوت سختی سے کوئی سروکار نہیں ہے وہ سوار ہو جائے اور سر پر چادر اوڑھ لے اور تین دن روزہ رکھے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن و البخاری و مسلم عن عقبہ بن عامر روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بہن نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ بیت اللہ کی طرف ننگے سر اور ننگے پاؤں چل کر جائے گی۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۵۰۶..... اللہ تعالیٰ کو تمہاری بہن کی سرکشی سے کوئی سروکار نہیں ہے وہ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری و مسلم عن ابن عباس

۳۶۵۰۷..... بلاشبہ یہ صورت بھی مثلاً ہونے کی ہے کہ کوئی شخص اپنی ناک کاٹنے کی نذر مان دے اور یہ صورت بھی مثلاً ہونے کی ہے کہ کوئی شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے تم میں سے جب کوئی شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے اسے چاہیے کہ بطور ہدی جانور لائے (جسے حرم

میں ذبح کرے اور سوار ہو جائے۔ رواہ الطبرانی والبیہقی عن عمران بن حصین

کلام..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۲۸۴۔

## حرف الیاء..... کتاب الیمین والنذر..... از قسم افعال

### یمین (قسم) کا بیان

۴۶۵۰۸..... "مسند صدیق" صحاح روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: توجھ پر حرام ہے وہ اس پر حرام نہیں ہو جائے گی البتہ اس پر کفارہ ہوگا۔ رواہ ہناد بن السری فی حدیثہ  
۴۶۵۰۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لفظ حرام کا استعمال قسم کے زمرے میں آتا ہے اس کا کفارہ دیا جائے گا۔

رواہ عبدالرزاق والمدارقطنی والبیہقی

۴۶۵۱۰..... سالم روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ علم کی نشی پر قسم کھاتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق  
۴۶۵۱۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایسی چیز پر قسم کھاؤ جس میں تمہارا ساتھی تمہیں سچا کر سکے۔ رواہ ابن ابی شیبہ  
کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۷۱

۴۶۵۱۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم ایک جرم ہے یا باعث ندامت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ والبخاری فی تاریخہ و ابو داؤد  
۴۶۵۱۳..... حارث بن برصاء لیشی کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو حج کے موقع پر ارشاد فرماتے سنا آپ جمر تین کے درمیان چل رہے تھے آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی کا کچھ حق جھوٹی قسم کھا کر چھینا اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے حاضرین غائبین تک پہنچادیں، اور ایک دوسری روایت میں ہے: "جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا کچھ مال چھینا اسے اپنا ٹھکانا دوزخ میں پنا لینا چاہیے۔  
رواہ ابو نعیم

### کفریہ قسم کھانے پر لعنت

۴۶۵۱۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جو قسم میں یوں کہے کہ وہ یہودی ہے یا نصرانی ہے یا مجوسی ہے یا اسلام سے بری الذمہ ہے یا اس پر اللہ کی لعنت ہو یا اس پر نذر ہے فرمایا کہ یہ یمین مغلط ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
۴۶۵۱۵..... عثمان بن ابی حاضر کی روایت ہے کہ ایک عورت نے یوں قسم کھائی کہ میرا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ اور میری باندی آزاداگر میں فلاں فلاں کام نہ کروں اس عورت نے ایسے کام پر قسم کھائی جسے اس کا شوہر ناگوار سمجھتا تھا چنانچہ اس مسئلہ کے بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا: ان دونوں حضرات نے جواب دیا کہ باندی تو آزاد ہوگئی اور رہی بات اس کے مال کی سو وہ اپنے مال کی زکوٰۃ صدقہ کر دے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس شخص کے ذمہ اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کوئی غلام کا آزاد کرنا ہو وہ اسے راسو نہیں کرتا مگر ہم سے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قسم اس چیز پر کھاؤ جسے تم سچ ثابت کر سکو۔ رواہ عبدالرزاق  
۴۶۵۱۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کہتے: میں تمہارے اوپر اللہ کی قسم کھاتا ہوں اس شخص کے لیے مناسب نہ سمجھا جاتا کہ وہ قسم توڑے اگر وہ قسم توڑ دیتا تو آپ رضی اللہ عنہ اس کا کفارہ ادا کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۹..... ابورافع کہتے ہیں: میری مالکہ نبلہ بنت جہاء نے قسم کھائی کہ اگر تم اپنی بیوی کو طلاق نہ دو اور اس کے اور اپنے درمیان تفریق نہ کرو تو اس کے سب غلام آزاد، اس کا سارا مال صدقہ اور یہودیہ اور نصرانیہ ہو میں نہ نب بنت ام سلمہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ

پوچھا۔ (چونکہ اسوقت فقہ کے حوالے سے اگر کسی عورت کا تذکرہ ہوتا تو زینب کا نام لیا جاتا) زینب میرے ساتھ میری مالکہ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں: کیا گھر میں ہاروت و ماروت ہیں؟ کہا: اے زینب! اللہ تعالیٰ مجھ آپ کے قربان کرے مالکہ نے قسم کھائی ہے کہ اس کے سارے غلام آزاد ہو یہودیہ اور نصرانیہ ہے زینب نے کہا: یہ یہودیہ اور نصرانیہ ہے اس شخص اور اس کی بیوی کا راستہ چھوڑ دو گویا انہوں نے اس کا عذر قبول نہ کیا: پھر میں اپنی مالکہ کے ساتھ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے ام المؤمنین اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے، میری مالکہ نے قسم کھائی ہے کہ اس کا ہر غلام آزاد اس کا سارا مال صدقہ اور وہ یہودیہ و نصرانیہ ہوا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: یہ یہودیہ اور نصرانیہ ہے اس شخص اور اس کی بیوی کا راستہ چھوڑ دو گویا انہوں نے بھی قبول عذر سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ میرے ساتھ میرے گھر کی طرف تشریف لائے جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا تو میری مالکہ آپ رضی اللہ عنہ کی آواز پہچان گئی اور بولی: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو پتھر کی ہے یا لوہے کی بنی ہوئی ہو یا پتھر کی چیز کی ہو تجھے زینب نے فتویٰ دیا، ام المؤمنین نے فتویٰ دیا لیکن ان کے فتوؤں کو تم نے قبول نہیں کیا عرض کیا: اے ابو عبد الرحمن! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے: میں نے قسم کھائی ہے کہ میرا ہر غلام آزاد میرا سب مال صدقہ اور میں یہودیہ اور نصرانیہ ہوں آپ نے فرمایا: یہودیہ اور نصرانیہ، اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو جب کہ اس آدمی اور اس کی بیوی کا راستہ آزاد کر دو۔

رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۲۰..... ثوری، ابوسلمہ، و برہ کی روایت ہے کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (راوی کہتا ہے مجھے یاد نہیں رہا آیا کہ وہ ابن مسعود ہیں یا ابن عمر ہیں) مجھے کہیں زیادہ محبوب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھاؤں بنسبت اس کے کہ میں غیر اللہ کی سچی قسم کھاؤں۔

رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۲۱..... ابومکلف کی روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جب کہ وہ کہہ رہا تھا: سورت بقرہ کی قسم! آپ رضی اللہ عنہ سے ابومکلف نے عرض کیا: کیا آپ اس پر کفارہ سمجھتے ہیں فرمایا: خبردار! اس پر ہر آیت کے بدلہ میں قسم آئی ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۲۲..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی بارے میں جو اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر دے فرمایا کہ اگر اس کی نیت طلاق کی ہو تو طلاق ہوگی ورنہ قسم ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

## قسم توڑنے کا بیان

۳۶۵۲۳..... "مسند صدیق" زید بن وہب کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک عورت کے پاس آئے جو کسی طرح سے بھی باتیں نہیں کرنے پارہی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اسے نہ چھوڑا حتیٰ کہ اس نے بات کی اور کہا: اے اللہ کے بندے! تم کون ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مہاجرین میں سے ہوں۔ عورت بولی: مہاجرین بھی تو بہت سارے ہیں تمہارا تعلق کس قبیلہ سے ہے؟ فرمایا: میں قریش سے ہوں عورت بولی: قریش بھی بہت سارے ہیں ان کی کس شاخ سے ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوبکر ہوں عورت نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں: جاہلیت میں ہماری اور ایک قوم کے درمیان کچھ نزاع تھا میں نے قسم کھائی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں عافیت بخشی میں اسوقت تک کسی سے کلام نہیں کروں گی جب تک کہ میں حج نہ کر لوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسلام نے اس رسم کو ختم کر دیا ہے لہذا تم باتیں کرو۔ رواہ البیہقی

۳۶۵۳۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھے تو اسے چاہیے جو بہتری والا کام ہو وہ کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۵۲۵..... یسار بن نمیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: میں قسم کھا لیتا ہوں کہ میں لوگوں کو عطا نہیں کروں گا پھر صورت حال مجھ پر ظاہر ہوتی ہے تو میں لوگوں کو عطا کرنے لگتا ہوں جب میں ایسا کرتا ہوں تو دس مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں ہر مسکین کو ایک صاع جو یا ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع گےہوں دیتا ہوں۔

رواہ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ و عبد بن حمید و ابن جریر و ابن السدر و ابوالشیخ

۳۶۵۲۶..... مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے یا اپنا مال مسکینوں کو صدقہ کرے یا مال کعبہ کی نذر کرے یہ قسم ہے اس کا کفارہ دیا جائے گا اور دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے۔ رواہ البیہقی

۳۶۵۲۷..... ابن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! مجھے سواری دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم میں سواری نہیں دوں گا اس شخص نے کہا: اللہ کی قسم آپ مجھے سواری دیں گے۔ چونکہ میں مسافر ہوں اور میری سواری مرگنی ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو سواری دے دی اور پھر فرمایا: جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور پھر اس کے خلاف میں بہتری سمجھے تو اسے بہتر کام کر لینا چاہیے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ رواہ البیہقی

۳۶۵۲۸..... شقیق کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قسم کھا لیتا ہوں کہ میں لوگوں کو عطا نہیں کروں گا پھر میری رائے بن جاتی ہے کہ لوگوں کو عطا کروں جب میں ایسا کر لیتا ہوں تو میں اپنی طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں، ہر دو مسکینوں کو ایک صاع گےہوں یا ایک صاع کھجوریں دیتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق و البیہقی

۳۶۵۲۹..... ”مسند بشر ابی خلیفہ“ ابو معشر البراء بنواری بنت عمر، فاطمہ بنت مسلم، خلیفہ بن بشر روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد بشر جب اسلام لائے تو نبی کریم ﷺ نے ان کا مال اور اولاد انھیں واپس کر دی پھر نبی کریم ﷺ سے ان کی ملاقات ہوئی آپ نے انھیں اور ان کے بیٹے کو رسیوں میں جکڑے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا: اے بشر یہ کیا ہوا ہے؟ بشر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے قسم کھائی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے میرا مال اور میری اولاد مجھے واپس لوٹا دی تو میں رسیوں میں اپنے آپ کو جکڑ کر بیت اللہ کا حج کروں گا۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ رسی پکڑ کر کاٹ دی اور ان دونوں سے فرمایا: تم دونوں حج کرو یہ طریقہ شیطان کی طرف سے ہے۔

رواہ الطبرانی و ابن مندہ و قال: غریب تفرّد بالروایة عن بسر اسد خلیفہ و رواہ ابو نعیم

۳۶۵۳۰..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان کے ہاں ایک شخص مہمان: وا حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے تاخیر ہو گئی حتیٰ کہ مہمان بھوکا ہی سو گیا اور بچے بھی بھوکے سو گئے کچھ تاخیر کے بعد حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ آئے جب کہ بیوی سخت غصہ میں تھی کہنے لگی: آج رات آپ نے ہمیں سخت مشقت میں ڈال دیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں مشقت میں ڈال دیا؟ بیوی نے کہا: جی ہاں۔ آپ تاخیر سے آئے حتیٰ کہ مہمان بھوکا سو گیا اور بچے بھی بھوکے سو گئے آپ رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں، اللہ کی قسم میں کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک کہ تو نہیں کھائے گی۔ اتنے میں مہمان بیدار ہو گیا اور کہنے لگا: تمہیں کیا ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ اس نے مجھے گناہ میں ڈال دیا ہے مجھے فلاں فلاں کام میں تاخیر ہوئی مہمان نے کہا: خدا کی قسم میں بھی کھانا نہیں کھاؤں گا حتیٰ کہ تم دونوں نہ کھا لو۔ ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میں کھانا رکھا ہوا دیکھا مہمان اور بچے بھی بھوکے ہیں یا رسول اللہ! میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا اور دوسروں نے بھی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھا دیئے اور وہ اپنی قسم پوری کر چکے بخدا! یا رسول اللہ! مجھ سے گناہ سرزد ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم ان سے بہتر ہو اور تم ان سے زیادہ اپنی قسم کو پورا کرنے والے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۵۳۱..... زہد جرمی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں آپ کے پاس کھانا لایا گیا، کھانے میں مرغی تھی قبیلہ بنی تمیم اللہ کا ایک شخص کھڑا ہوا اور دسترخوان سے الگ ہو گیا حضرت ابو موسیٰ نے اس سے کہا: دسترخوان کے قریب ہو جاؤ میں نے رسول کریم ﷺ کو مرغی تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس شخص نے کہا: میں نے مرغی کو گندگی کھاتے دیکھا ہے تب میں نے قسم کھالی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ میں تمہیں تمہاری قسم کے متعلق حدیث سنا تا ہوں میں ایک

مرتبہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور میرے ساتھ میری قوم کے کچھ لوگ بھی تھے۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں سواری دیں چنانچہ آپ ﷺ نے قسم کھالی کہ ہمیں سواری نہیں دیں گے پھر کچھ دیر کے بعد آپ کے پاس مال غنیمت آیا جو اونٹوں کی صورت میں تھا۔ آپ ﷺ نے ہمارے لیے پانچ اونٹوں کا حکم دیا ہم آپس میں کہنے لگے: ہم تو رسول اللہ ﷺ کی قسم بھول گئے اللہ کی قسم اگر ہم اسی طرح واپس لوٹ گئے تو ہم فلاح نہیں پائیں گے ہم آپ کی طرف واپس لوٹ آئے اور عرض کیا: یا نبی اللہ! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری نہیں دیں گے لیکن پھر آپ نے ہمیں سواری دے دی آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی نے تمہیں سواری عطا کی ہے اور اگر میں کس چیز پر قسم کھا لیتا ہوں پھر اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھتا ہوں تو وہی کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۳۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کوئی قسم نہیں توڑی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کے کفارہ کا حکم نازل فرمایا: چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا! میں جو قسم کھاتا ہوں اور پھر اس کے خلاف بہتری سمجھتا ہوں تو میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت کو قبول کرتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## دوسرے کو قسم دینے کا بیان

۴۶۵۳۵..... عطاء کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ محاصرت کی اور فیصلہ حضرت زید بن ثابت کے پاس لے گئے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قسم کا فیصلہ کیا لیکن ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو قسم دینے سے انکار کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی نہ مانے کہ وہ قسم کھائیں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک تھی چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم کھائی کہ میرے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک ہے۔ رواہ الصابونی

۴۶۵۳۶..... عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ جھگڑا تھا لوگوں نے ان کے درمیان حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو منصف ٹھہرایا حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قسم کا فیصلہ لاگو کیا، لیکن اس شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم لینے سے انکار کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اصرار کیا کہ میں قسم ضرور کھاؤں گا آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک تھی آپ رضی اللہ عنہ نے دو مرتبہ قسم اٹھا کر کہا: یہ مسواک پیلو کے درخت کی ہے آپ رضی اللہ عنہ اس شخص کو یہ باور کرانا چاہتے تھے کہ جب قضیہ برحق ہو اس پر قسم کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رواہ سفیان بن عیینہ فی جامعہ

۴۶۵۳۷..... ابن قسیط کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کس چیز نے روکا ہے جب تم میں سے کسی شخص کا حق ہو اس کے لیے قسم کھانا جائز ہے، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میری ہاتھ میں چھوٹی سی ٹہنی ہے۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ٹہنی تھی۔ رواہ السلفی فی انتخاب احادیث القراء

۴۶۵۳۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ سارہ ایک بادشاہ کی بیٹی تھی اور وہ بڑی حسین و جمیل عورت تھیں ابراہیم علیہ السلام نے ان سے شادی کر لی ابراہیم علیہ السلام سارہ کو لے کر ایک بادشاہ کی پاس سے گزرے وہ بادشاہ سارہ پر فریفتہ ہو گیا بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا: یہ کون عورت ہے؟ آپ علیہ السلام نے اسے مناسب جواب دیا: جب ابراہیم علیہ السلام اور سارہ نے بادشاہ کی طرف سے زیادتی کرنے کا خوف محسوس کیا، دونوں نے اسے بد عادی جس کے اثر سے بادشاہ کے ہاتھ پاؤں سکڑ کر رہ گئے بادشاہ نے ابراہیم علیہ السلام سے کہا: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارا ہی عمل ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو میں ٹھیک ہو جاؤں اللہ کی قسم میں تمہارے ساتھ برائی کا خیال ترک کرتا ہوں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اس کے لیے دعا کی جس سے اس کے ہاتھ پاؤں ٹھیک ہو گئے پھر بادشاہ نے کہا: اس عظیم خاتون کے شایان نہیں کہ یہ اپنی بھی خدمت کرے تب بادشاہ نے سارہ کو بی بی حاجرہ کہہ کر دی اور وہ سارہ کی خدمت میں کرتی تھیں پھر ایک دن (کسی وجہ سے) سارہ کو حاجرہ پر غصہ آ گیا

اور قسم کھائی کہ اس کی تین چیزوں کو ضرور تبدیل کرے گی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اس کی سختیں کر دوں اور اس کے کانوں میں چھید کر دو (یوں دوکان اور ایک شرمگاہ ملا کر تین اعضاء ہو گئے) پھر سارہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اس شرط پر حاجرہ بہہ کر دی کہ ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کریں گے چنانچہ ابراہیم علیہ السلام نے حاجرہ کے ساتھ محبت کی علق ہو جس سے اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔

رواہ ابن عبدالحکم فی فتوح المصر ولس فیہ عن علی غیر هذا الحدیث و حدیث ذی القرنین

## ممنوعہ قسمیں

۳۶۵۳۹۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اولوں کو ایک حدیث سنا رہا تھا میں نے کہا: میرے باپ کی قسم۔ اتنے میں میرے پیچھے سے کسی شخص نے کہا: اپنے ابا کی قسمیں مت کھاؤ۔ تو میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہیں اور پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی شخص عیسیٰ علیہ السلام کی قسم کھائے تو بلاشبہ وہ ہلاک ہو جائے گا حالانکہ عیسیٰ علیہ السلام تمہارے آباء سے بہتر تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۳۶۵۴۰۔ شععی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کہہ رہا تھا: میرے باپ کی قسم! آپ نے فرمایا: ایک قوم کو عذاب مل چکا ہے حالانکہ ان میں عیسیٰ علیہ السلام جو تمہاری باپ سے بدرجہا افضل تھے وہ ان میں موجود تھے، ہم تم سے بری الذمہ ہیں حتیٰ کہ تو واپس لوٹ آئے۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ:..... یعنی غیر اللہ کی قسم کھا کر تو اسلام سے نکل گیا ہے اب تو بہ کر کے اور کلمہ از سر نو پڑھ کر واپس لوٹ آئے۔

۳۶۵۴۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے سنا کہ میں اپنے باپ کی قسم کھا رہا تھا آپ نے فرمایا اے عمر! اپنے باپ کی قسم مت کھاؤ بلکہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاؤ غیر اللہ کی قسم مت کھاؤ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس کی بعد میں نے صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی۔

رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۴۲۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ عسفان میں مقام خمیس میں پہنچے تو لوگوں نے دوڑ لگائی لیکن آپ رضی اللہ عنہ لوگوں سے آگے نکل گئے میں دوڑ لگانے کے لئے اٹھا اور میں آپ سے آگے نکل گیا اور میں نے کہا: کعبہ کی قسم میں عمر رضی اللہ عنہ سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ اٹھے اور مجھے۔ آگے نکل گئے اور بولے: اللہ کی قسم میں ابن زبیر سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر میں اٹھا اور دوڑ میں آپ سے آگے نکل گیا میں نے کہا: کعبہ کی قسم میں ان سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر تیسری مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ اٹھے اور مجھے سے آگے نکل گئے آپ نے کہا: اللہ کی قسم میں اس سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا اونٹ نیچے بٹھا دیا اور فرمایا: میں نے تمہیں کعبہ کی قسم کھاتے دیکھا ہے بخدا! اگر مجھے قبل ازیں پتہ چلتا میں تمہیں ضرور سزا دیتا، اللہ کی قسم کھاؤ پھر خواہ قسم پوری کرو یا نہ کرو۔

رواہ عبدالرزاق والبیہقی

۳۶۵۴۳۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ مجھے قسم کھاتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے سن لیا میں نے قسم پوری کھائی تھی: میرے باپ کی قسم! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں آباء کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر میں نے سمجھ بوجھ کر آباء کی قسم کھائی نہ بھول کر۔ رواہ سفیان بن عیینہ فی جامعہ و مسلم والبیہقی

۳۶۵۴۴۔ عطاء کی روایت سے کہ خالد بن عاص اور شیبہ بن عثمان جب قسم کھاتے تو یوں کہتے میرے باپ کی قسم چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کیا کہ آباء کی قسمیں مت کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۴۵۔ ”مسند ابی ہریرہ“ نبی کریم ﷺ نے چھ لوگوں پر قسم پیش کی چنانچہ دونوں فریق قسم کھانے کے لیے آمادہ ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ ال دیاجائے کہ ان میں سے کون قسم کھائے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۴۶۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہا وہ قیامت



کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے کسی نے عرض کیا؟ یا رسول اللہ! اگرچہ معاملہ چھوٹی سی چیز کا ہو آپ نے فرمایا: اگر وہ معاملہ پہلو کے درخت کی مسواک کا ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۵۴۷..... عرس بن عمیرہ کنڈی کی روایت ہے کہ امراؤ القیس بن عابس کنڈی اور حضرت موت کے ایک شخص کے درمیان جھگڑا ہو گیا حضرت سے گواہ طلب کئے گئے مگر اس کے پاس گواہ نہیں تھے چنانچہ امراؤ القیس سے قسم لینے کا فیصلہ کیا گیا حضرت نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اس شخص سے قسم لینے کا فیصلہ کیا ہے، وہ تو قسم لھالے گا اور یوں میری زمین میرے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مارا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے امراؤ القیس نے کہا: جو شخص اسے ترک کر دے اس کے لیے کیا انعام ہوگا۔ آپ نے فرمایا: اس کے لیے جنت ہے۔ عرض کیا: آپ گواہ رہیں میں زمین سے دستبردار ہوگا۔ چنانچہ جب اہل کندہ کثرت سے مرتد ہو گئے۔ تو امراؤ القیس رضی اللہ عنہ اسلام پر ڈٹے رہے اور مرتد نہیں ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

۳۶۵۴۸..... ”مسند عدی بن عمیر“ امراؤ القیس اور حضرت موت کے ایک شخص کے درمیان کچھ جھگڑا کھڑا ہو گیا وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فیصلہ کرنے حاضر ہوئے آپ ﷺ نے حضرت سے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں تو پیش کرو ورنہ تمہارے مد مقابل سے قسم لی جائے گی حضرت نے کہا: اگر اس نے قسم کھالی یہ تو میری زمین لے اڑے گا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال چھینا وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اس حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوں گے۔ امراؤ القیس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: جو شخص یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ اس کا حق ہے اسے چھوڑ دے اس کے لیے کیا انعام ہے؟ فرمایا: اس کے لیے جنت ہے عرض کیا: آپ گواہ رہیں میں نے زمین سے دستبرداری کر دی۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة

## قسم کا کفارہ

۳۶۵۴۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ اپنے غلام کو مارے گا اس کی قسم کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اپنے غلام کو نہ مارے اور یہ کفارہ کے ساتھ زیادہ اچھی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۵۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کفارہ قسم کے متعلق فرمایا: ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۵۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص قسم میں استثناء کر دے وہ حائث نہیں ہوگا اور نہ ہی اس پر کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۵۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنا سارا مال کعبہ کی نذر کر دے یا فی سبیل اللہ صدقہ کر دے حالانکہ وہ مال اس کے اور اس کی چھوٹی چھوٹی کے درمیان مشترک ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ قسم ہے اس پر قسم والا ہی کفارہ دیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۵۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب کوئی شخص قسم کے کفارہ میں کوئی چیز نہ پاتا ہو جو مسکینوں کو کھلائے تو وہ تین دن روزے رکھے۔

رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۵۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب کئی مرتبہ قسم کھائی جائے اس کا کفارہ ایک ہی ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۵۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے دو مد گندم دینی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۵۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس شخص نے قسم کھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہہ دیا اس پر کفارہ نہیں آتا۔

۳۶۵۵۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آیت ”فکفارته اطعام عشرة مساکین“ (یہ قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے) کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: مسکینوں کو صبح اور شام کا کھانا کھلانا ہے اگر چاہو تو روٹی اور گوشت کھاؤ چاہو تو روٹی اور تیل کھاؤ یا روٹی اور مکھن یا روٹی

اور کچھ روایات میں عبد بن حمید و ابن جریر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم  
۳۶۵۵۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے ہر مسکین کو نصف صاع گندم دینا ہوگی۔

رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و عبد بن حمید و ابن جریر و ابن ابی حاتم و ابو الشیخ  
۳۶۵۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم کا کفارہ ایک صاع جو یا نصف صاع گندم ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## نذر کا بیان

۳۶۵۶۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام  
میں اعتکاف کروں گا ایک روایت ہے کہ میں نے ایک دن اعتکاف کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔ رواہ الطبرانی و احمد بن حنبل  
و الدارمی و البخاری مسلم و الترمذی و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و ابن الجارود و ابو یعلیٰ و ابن جریر و البیہقی

۳۶۵۶۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی جب میں اسلام لایا تو نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق  
پوچھا آپ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۵۶۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے جاہلیت میں نذر مانی ہوئی تھی جب میں اسلام لایا تو میں نے نبی کریم ﷺ سے اس  
کے متعلق دریافت کیا آپ نے مجھے نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۶۵۶۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مانے تو اسے پیدل ہی چلنا چاہیے اور اگر تھک جائے تو  
سوار ہو جائے اور بطور ہدی کے اونٹ لیتا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۶۴..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۶۵..... ”مسند خوات بن جبر“ ایک مرتبہ میں بیمار پڑ گیا رسول کریم ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے جب میں تندرست ہو گیا تو  
آپ نے فرمایا: اے خوات تمہارا جسم تندرست ہو چکا ہے لہذا اللہ تعالیٰ کے ساتھ وعدہ کیا ہے وہ پورا کرو میں نے عرض کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے  
ساتھ کوئی وعدہ نہیں کیا: آپ نے فرمایا: جو مریض بھی حالت مرض میں کسی بھلائی کی نیت کر لیتا ہے وہ اس پر واجب ہو جاتی ہے لہذا اللہ کے ساتھ  
کیا ہوا وعدہ پورا کرو۔ رواہ الطبرانی و ابن عساکر

۳۶۵۶۶..... خوات جبر، سعید بن ابی سعید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا میں کبھی نذر نہیں مانوں  
گا اور نہ ہی کبھی اعتکاف بیٹھوں گا۔ (رواہ عبدالرزاق)

۳۶۵۶۷..... ”مسند ابن عباس“ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ کے ذمہ ایک نذر ہے آپ  
نے انہیں نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۶۸..... حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے استفتاء لیا کہ ان کی والدہ کے ذمہ ایک نذر ہے جب کہ وہ نذر پوری کرنے  
سے قبل ہی وفات پا چکی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے نذر پوری کرو۔

رواہ ابن ابی شیبہ و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ  
۳۶۵۶۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے ایک نذر کے متعلق دریافت کیا  
جو ان کی والدہ کے ذمہ واجب تھی اور اسے پوری کرنے سے قبل وفات پا چکی تھی آپ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔

ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا: اپنی ولادہ کی طرف سے نذر پوری کرو۔ رواہ عبدالرزاق و سعید بن منصور

۳۶۵۷۰..... ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے کہا: ایک شخص نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ گھنٹوں کے بل طواف کے سات پہرے کا۔

عطاء نے جواب دیا: ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو گھنٹوں کے بل طواف کرنے کا حکم نہیں دیا گیا، البتہ اسے چاہیے کہ وہ دو مرتبہ طواف کے سات سات چکر لگائے (یوں کل ملا کر ۱۴ چکر ہو جائیں گے) یوں سات چکر پاؤں کی طرف سے، دو جائیں گے اور سات چکر ہاتھوں کی طرف سے میں نے کہا: کیا آپ اس شخص کو کفارے کا حکم نہیں دیں گے؟ جواب دیا: نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب کوئی شخص نذر کو غیر معین مان لے تو وہ سخت ترین قسم تصور کی جائے گی اور اس پر سخت ترین کفارہ ادا کرنا ہوگا اور وہ غلام آزاد کرنا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۳..... ”مسند عبداللہ بن عمر“ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں نذر ماننے سے منع فرمایا ہے اور اس پر آپ نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو آگے پیچھے نہیں کرتی، البتہ بخیل آدمی کا کچھ مال خرچ ہو جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نذر کا پورا کرنا واجب ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نذر کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نذر افضل قسم سے اگر پوری نہ کرے تو اس کا پہلے والا کفارہ ادا کرے اگر وہ نہیں پاتا تو اس کے بعد والا کفارہ ادا کرے اگر وہ بھی نہیں پاتا تو اس کے بعد والا ادا کرے یعنی غلام آزاد کرے اگر وہ نہیں پاتا تو دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے اگر وہ نہیں پاتا تو دس مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۶..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نذر نہ تو کسی چیز کو مقدم کرتی ہے اور نہ موخر کرتی ہے البتہ نذر کے ذریعے بخیل شخص کا کچھ مال نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## نذر توڑنے کا بیان

۴۶۵۷۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنے قیمتی چیزوں کے ساتھ کھانا نہیں کھائے گا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر کی گئی آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور ان کے ساتھ مل کر کھانا کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے نذر مان رکھی ہے کہ میں اپنی اونٹنی ذبح کروں گا اور فلاں فلاں کام کروں گا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: البتہ تم اپنی اونٹنی ذبح کر دو اور فلاں فلاں نذریں شیطان کی طرف سے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل

۴۶۵۷۹..... ”مسند بشیر ثقفی“ ابو امیہ عبدالکریم بن ابی مخارق حفصہ بنت سیرین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بشیر ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اور اب نہیں پیوں گا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: البتہ اونٹ کا گوشت کھاؤ اور شراب مت پیو۔ رواہ البغوی والاسماعیلی وابونعیم وابوامیہ صغیر

۴۶۵۸۰..... ”مسند ابن عباس“ رسول کریم ﷺ کعبہ کا طواف کر رہے تھے اسی اثناء میں آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو ایک دوسرے شخص کو اس کی ناک میں رسی ڈال کر کھینچ رہا تھا نبی کریم ﷺ نے ہاتھ سے رسی توڑ دی پھر آپ نے اسے حکم دیا کہ اس شخص کو ہاتھ سے پکڑ کر کھینچو۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۸۱..... ”ایضاً“ نبی کریم ﷺ طواف کرتے ہوئے ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے رسی یاہاگے کے ساتھ اپنا ہاتھ ایک دوسرے شخص کے ساتھ باندھ رکھا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے رسی توڑ دی اور فرمایا: اسے ہاتھ سے پکڑ کر چلاؤ۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی

۴۶۵۸۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر پیدل چلنے کی نذر مانی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ شخص پیدل چلے جب تھک جائے تو سوار ہو جائے پھر جب دوسرا سال آجائے تو جتنا سفر اس نے سوار ہو کر کیا ہے وہ پیدل چل کر طے کرے اور جتنا پیدل چلا تھا اتنا

سوار ہو جائے اور اونٹ ذبح کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۸۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جو شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے اسے چاہیے کہ وہ مکہ سے پیدل چلے۔

رواہ عبدالرزاق

## پیدل حج کرنے کی نذر

۳۶۵۸۴..... عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے نذر مانا ہے کہ میں مکہ پیدل چل کر جاؤں گا۔ لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس قدر تم طاقت رکھتے ہو پیدل چلو اور پھر سوار ہو جاؤ حتیٰ کہ جب تم حرم کے قریب پہنچ جاؤ تو پیدل چلو حتیٰ کہ مکہ میں داخل جاؤ پھر کوئی جانور ذبح کرو یا صدقہ کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۸۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مانے وہ پیدل چلتا رہے اور جب تھک جائے سوار ہو جائے اور اونٹ بطور ہدیٰ ذبح کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۸۶..... عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: میں نے نذر مان رکھی ہے کہ میں ضرہ را اپنے آپ کو ذبح کروں گا۔ (ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔ آدمی بولا کیا میں اپنے آپ کو قتل کر دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب تو تم جہنم میں داخل ہو جاؤ گے۔ وہ آدمی بولا: آپ نے تو مجھ پر معاملہ مشتبه کر دیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ تم نے خود اپنے اوپر معاملہ مشتبه کر دیا ہے اتنی میں ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے انھوں نے اس شخص کو ذبح کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۸۷..... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مدینہ کے راستے میں ایسے دو آدمی دیکھے جنھوں نے اپنے آپ کو ایک دوسرے سے باندھ رکھا تھا رسول اللہ ﷺ نے ان سے باندھنے کی وجہ دریافت کی۔ انھوں نے جواب دیا: ہم نے نذر مان رکھی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے بندھے رہیں گے حتیٰ کہ ہم بیت اللہ کا طواف نہ کر لیں آپ نے فرمایا: تم اپنا جوڑی بندھن ختم کرو چونکہ نذر وہی ہو سکتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ رواہ ابن النجار

۳۶۵۸۸..... حسن کی روایت ہے کہ ایک عورت دشمن میں پھنس گئی جب کہ نبی کریم ﷺ کی اونٹنی بھی دشمنوں کے پاس تھی چنانچہ وہ عورت اونٹنی کے قریب ہوئی اور اس پر سوار ہو گئی عورت نے نذر مان لی کہ اگر دشمن سے اسے نجات مل گئی تو یہی اونٹنی ذبح کرے گی چنانچہ عورت صبح صبح دشمن سے نجات پا کر مدینہ پہنچ گئی، نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی آپ نے فرمایا: اس عورت نے اونٹنی کو بہت برابر دیا، اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اس چیز میں نذر ہوتی ہے جو اپنی ملکیت میں نہ ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۸۹..... ابن مسیب کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو دھوپ میں کھڑا تھا، آپ نے اس کی وجہ پوچھی اس نے کہا: میں نے دھوپ میں کھڑے ہونے کی نذر مان رکھی ہے۔

اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۹۰..... طاؤس کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ابواسرائیل کے پاس سے گزرے جب کہ ابواسرائیل دھوپ میں کھڑے تھے آپ ﷺ نے اس کی وجہ دریافت کی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اس شخص نے دھوپ میں کھڑے ہونے کی نذر مان رکھی ہے اور یہ کہ وہ روزہ میں رہے گا اور کسی سے کلام بھی نہیں کرے گا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنا روزہ مکمل کرو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو اور سائے میں بیٹھو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۹۱..... طاؤس کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے جب کہ ابواسرائیل نماز پڑھ رہے تھے کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ابواسرائیل یہ رہا۔ نہ یہ بولتا ہے نہ لوگوں سے کلام کرتا ہے اور نہ ہی سائے میں بیٹھتا ہے اور یہ روزہ رکھنا چاہتا ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ بیٹھتا جائے لوگوں سے کلام کرے کھڑا ہو جائے اور سائے میں بیٹھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۹۲..... عکرمہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو کھڑا دیکھا میرا گمان ہے کہ راوی نے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ خطاب ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اس کے کھڑے ہونے کی وکیا وجہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یہ ابو اسرائیل ہے اس نے نذرمان رکھی ہے کہ وہ ایک دن دھوپ میں کھڑا ہوگا روزے میں رہے گا اور کسی سے کلام بھی نہیں کرے گا۔ آپ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے لوگوں سے کلام کرے سائے میں بیٹھے اور اپنا روزہ مکمل کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۹۳..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نذرمانی کہ اس کے ہاں جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوگا وہ دودھ دھوے گا خود پیے گا اور پھر اپنے باپ کو پلائے گا اور باپ کو لبیکر حج بھی کرے گا چنانچہ اس کے یہاں جو اولاد بھی پیدا ہوئی اس نے ایسا ہی کیا پھر اس کی ہاں ایک بچہ پیدا ہوا اس نے دودھ دہا خود بھی پیا اور اپنے باپ کو بھی پلایا لیکن حج کرنے سے قبل ہی اس کا باپ مر گیا نبی کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا آپ نے فرمایا: اپنی والد کی طرف سے حج کرو۔ رواہ ابن جریر

۳۶۵۹۴..... یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو اپنے بال بکھیرے ہوئے اور ننگے پاؤں چل رہی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پردہ کر کے فرمایا: اس عورت کی یہ کیسی حالت ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: اس عورت نے بکھیرے بالوں کے ساتھ ننگے پاؤں چلنے کی نذرمان رکھی ہے نبی کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ چادر اوڑھے اور جوتے پہنے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۶۵۹۵..... یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت ہے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن نے بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذرمان رکھی تھی عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: تو آپ نے فرمایا: وہ سوار ہو جائے عقبہ رضی اللہ عنہ نے دوسری بار پوچھا آپ نے فرمایا: سوار ہو جائے عقبہ رضی اللہ عنہ نے تیسرے بار پوچھا یہی سوال کیا آپ نے تیسری بار بھی فرمایا کہ سوار ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کے پیدل چلنے سے بے نیاز ہے۔

رواہ عبدالرزاق

## خاتمہ..... متفرق از حصہ اقوال

کچھ اقوال جو کسی بھی بات سے متعلق ہو سکتے تھے وہ میں نے اس باب میں ذکر کر دیئے ہیں:

### از حصہ اکمال

۳۶۵۹۶..... جب تم صنعا کی مسجد میں جاؤ تو اسے ایک پہاڑ جسے صیر کہا جاتا ہے اس کی دائیں طرف رکھو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر بن عیسیٰ خزاعی

۳۶۵۹۷..... خبردار! اگر تم اسے قتل کرو گے تو یہ پہلا اور آخری فتنہ ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکر

۳۶۵۹۸..... آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جس سے اس کے امام کا دل خوش ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۳۶۵۹۹..... عربی کا جمی سے انقبض رکھنا نفاق ہے۔ رواہ ابن لال عن انس

۳۶۶۰۰..... جر موقین (موٹے موزے) اور موزوں کے کھڑے حصہ پر بھی مسح کرو۔ رواہ الحاکم عن بلال

۳۶۶۰۱..... رکھ دو اور جلدی کرو۔ رواہ الحاکم والبیہقی عن ابن عباس

۳۶۶۰۲..... اللہ تعالیٰ نے معاشرت میں برکت رکھی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو قمیص پہنائی اور انصار کے ایک آدمی کو بھی قمیص پہنائی اور ان

سے ایک غلام بھی آزاد کیا: میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جو اس نے اپنی قدرت سے یہ سب کچھ ہمیں عطا کیا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۳۶۶۰۳..... اگر ابھی ابھی میں تمہاری بات مان لیتا اور اسے قتل کر دیتا وہ آتش دوزخ میں داخل ہو جاتا۔ یعنی حکم بن کیسان۔

رواہ ابن سعد بن الزہری مرسلًا

- ۳۶۶۰۳..... اے لوگو! یہ ہلکا پن کیسا ہے اور یہ خون کیسا نکلا ہوا ہے؟ کیا تم ایسا کرنے سے عاجز رہے جیسا کہ ان دو مومن مردوں نے کیا ہے۔  
رواہ الحاکم عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ
- ۳۶۶۰۵..... زخموں کا فیصلہ کیا تھا۔ رواہ احمد بن حنبل عن علی و ابن مسعود
- ۳۶۶۰۶..... زندگی بہت اچھی ہے اگر نہ ہو تو موت بن جاتی ہے۔ رواہ مسدد عن ام سلیم الاشجعیۃ
- ۳۶۶۰۷..... اے کمینے اپنے پیچھے رہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن زینب بنت ام سلمہ
- ۳۶۶۰۸..... جس نے اس میں سے کوئی چیز نکالی تو وہ ضامن ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق عن الحسن مر سلاً
- ۳۶۶۰۹..... اے اللہ! فلاں شخص پر لعنت کر، اس کے دل کو بدتر بنا دے اور اس کے پیٹ کو دوزخ کے گرم پتھروں سے بھر دے۔  
رواہ الدیلمی عن عبداللہ بن شبیل
- ۳۶۶۱۰..... یا اللہ! اس کے گناہ معاف فرما دے، اس کا دل پاک کر دے اور اس کی شرمگاہ کو پاک رکھ۔  
رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن ابی امامہ
- ۳۶۶۱۱..... تمہارے صاحب کا اسلام بہت اچھا رہا میں اس کے پاس داخل ہوا اس کے پاس حور عین میں سے دو بیویاں تھیں۔  
رواہ ابن عساکر عن جابر

## خاتمہ متفرقات کے بیان میں..... از قسم افعال

- ۳۶۶۱۲..... عثمان بن عبدالرحمن کی روایت ہے کہ ان کے والد نے حدیث بیان کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی سے وضو کیا اور ازار کے نیچے نیچے وضو کیا۔ رواہ عبدالرزاق و ابن وہب
- ۳۶۶۱۳..... شینبہ کی روایت ہے کہ جس حالت میں ہم ہیں اس سے اچھی حالت نہیں دیکھی۔ رواہ ابن سعد و ابن عساکر
- ۳۶۶۱۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کسی شخص کی بیوی یا بیٹی یا بہن اس شخص کو اپنی باندی حوالہ کر دے، اس نے باندی لے لی وہ پھر بھی دینے والی عورت کی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق
- ۳۶۶۱۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ ابتدا کرے اور غلام آزاد کر دے۔ رواہ عبدالرزاق
- ۳۶۶۱۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قسم کھا کر نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الحاکم
- ۳۶۶۱۷..... صفوان بن معطل کی روایت ہے کہ ہم حج کرنے کی نیت سے گھروں سے نکلے جب ہم مقام ”عرج“ میں پہنچے یکا یک ہم نے دیکھا کہ ایک سانپ لوٹ پوٹ ہو رہا ہے دیکھتے ہی دیکھتے وہ مر گیا ہم میں سے ایک شخص نے اپنے تھیلے سے کپڑا نکالا اور سانپ کو اس میں لپیٹ کر زمین میں دفن دیا پھر ہم مکہ آ گئے اور مسجد حرام میں تھے ایک شخص ہمارے سر پر کھڑا ہوا اور کہنے لگا: تم میں سے عمرو بن جابر کا ساتھی کون ہے؟ ہم نے جواب دیا ہم عمرو بن جابر کو نہیں جانتے اس نے پھر کہا: تم میں سے ”جن“ والا (یعنی سانپ والا) کون ہے؟ لوگوں نے کہا وہ یہ ہے۔ اس شخص نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین بدلہ عطا فرمائے تو یہ ان نو (۹) جنوں میں سے آخری جن ہے جو ان سب سے آخر میں مر گیا ہے۔ تو رسول کریم ﷺ کے پاس قرآن مجید سننے آئے تھے۔ رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل و البوردی و الطبرانی و الحاکم و ابن مردویہ و ابن عساکر
- ۳۶۶۱۸..... زید بن اسلم کہتے ہیں: مسلمانوں نے رسول کریم ﷺ سے نماز میں کنشادگی کی شکایت کی، مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ اپنی ساریوں سے مدد لو۔ رواہ الطبرانی
- ۳۶۶۱۹..... ابو جعفر کی روایت ہے کہ لوگوں نے خطابہ سے پوچھا انہوں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا تھا کہ رکوع میں تین تسبیحات ہیں اور سجدہ میں بھی تین تسبیحات ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

- ۳۶۶۲۰..... ابو عالیہ کی روایت ہے کہ ہم آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس زمانے میں جو سب سے بہتر ہو گا وہ بھلائی کو دیکھے گا اور اسکے قریب پھٹک جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۳۶۶۲۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سائبہ یعنی آزاد چھوڑی ہوئی اونٹنی اور صدقہ ایام قیامت کے دن کے لیے ہے۔  
رواہ سفیان الثوری فی الفرائض و عبدالرزاق و ابن ابی شیبہ و ابو عبید فی الغریب و البیہقی
- ۳۶۶۲۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سجدہ مسجد میں ہوتا ہے اور تلاوت کے وقت ہوتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۳۶۶۲۳..... قتادہ کی روایت ہے کہ خلفاء راشدین یعنی ابو بکر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو مقابلہ کے لیے نہیں لاکارا جاتا تھا۔ رواہ ابن سعد
- ۳۶۶۲۴..... ایراجیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ماموں کو راشت کا مال دیتے تھے۔ رواہ الدارمی

هذا آخر ترجمة الجزء السادس عشر وهو الجزء الاخير من كتاب كنز العمال في سنن الاقوال والافعال ليلة يوم الاثنين من شهر ذي القعدة سنة ۱۴۲۸ الموافق ۱۸ من شهر نوفمبر سنة ۲۰۰۷ والحق اين نحن وهذا العلم الشريف عنى الحديث الشريف قدا حسن الله الينا بان وفقنا الترجمة هذا الكتاب ندعوه ان ينفعنا به فهو ربنا ولا رب غيره ونصلى ونسلم على نبينا محمد وآله وصحبه واجمعين وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

المترجم..... محمد يوسف تنولی







تفاسیر و علوم قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
**دارالاشاعت** کی مطبوعہ مستند کتب

**تفاسیر و علوم قرآنی**

تفسیر عثمانی بعد از تفسیر مع عنوانات جدید کتابت ۲ جلد	مفتی شہید رحمہ عثمانی، مفتی محمد آغا اجناسی مولوی رازی
تفسیر مظہری اردو	۱۲ جلدیں قاضی محمد شمس اللہ پانی پتی
قصص القرآن	۳ حصے در ۲ جلد کامل مولانا حفظ الرحمن سیوہ ماہوی
تاریخ ارض القرآن	علامہ سیبویہ ابن ندوی
قرآن اور ماحولیات	انجینئر شفیع حیدر شاہ
قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن	ڈاکٹر محبت انیس میاں قادری
لغات القرآن	مولانا عبد الرشید نعمانی
قاموس القرآن	قاضی زین العابدین
قاموس الفاظ القرآن الکریم (عربی انگریزی)	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی
ملک البیان فی مناقب القرآن (عربی انگریزی)	حسان پیرس
امسال قرآنی	مولانا شرف علی تھانوی
قرآن کی باتیں	مولانا احمد سعید صاحب

**حدیث**

تفسیر البخاری مع ترجمہ و شرح اردو ۲ جلد	مولانا محمود السبیری اعظمی، فاضل دیوبند
تفسیر مسلم	مولانا زکریا اقبال، فاضل دارالعلوم کراچی
جامع ترمذی	مولانا فضل احمد صاحب
سنن ابوداؤد شریف	مولانا سرور احمد صاحب، مولانا خورشید عالم قاسمی صاحب، فاضل دیوبند
سنن نسائی	مولانا فضل احمد صاحب
معارف الحدیث ترجمہ و شرح	۳ جلد ۷ حصے کامل مولانا محمد منظور نعمانی صاحب
مشکوٰۃ شریف مترجم مع عنوانات ۲ جلد	مولانا عابد الرحمن کازم صلوئی، مولانا عبدالعزیز اویس
ریاض الصالحین مترجم	مولانا نعیم الرحمن نعمانی صاحب
الادب المفرد کامل مع ترجمہ و شرح	از امام بخاری
منظاہر حق ہدیہ شرح مشکوٰۃ شریف ۵ جلد کامل علی	مولانا عبدالعزیز اویس نمازی پوری، فاضل دیوبند
تقریر بخاری شریف ۲ حصے کامل	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب
تجربہ بخاری شریف	۱ جلد علامہ حسین بن مبارک زبیدی
تنظیم الاشتات شرح مشکوٰۃ اردو	مولانا ابو الحسن صاحب
شرح الیومین نووی ترجمہ و شرح	مولانا مفتی عاشق الہی الہرقی
قصص الحدیث	مولانا محمد زکریا اقبال، فاضل دارالعلوم کراچی

ناشر:- دارالاشاعت اردو بازار کراچی فون ۲۶۳۱۸۶۱-۲۶۳۷۶۸-۲۲۱۳۷۶۱-۰۲۱

خداوندی تعلیم و ہدایت کا جو سرمایہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے ذریعے دنیا کو ملا اس کے دو حصے ہیں، کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے وہ ارشادات اور تمام قولی و عملی ہدایات و تعلیمات جو آپ نے بحیثیت نبی و رسول اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے معلم و شارح ہونے کی بحیثیت سے امت کو دی ہیں۔ دنیا کی ہمیشہ کے لیے رہنمائی کے لیے رسول اللہ ﷺ نے یہ دو حصے چھوڑے ہیں جن کی ظاہری و باطنی حفاظت کے انتظامات اللہ تعالیٰ نے فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کی عملی زندگی محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں علماء و محدثین نے مختلف مجموعے تیار کیے ہیں۔ کنز العمال کا شمار بھی انہی مجموعوں میں ہوتا ہے جو علامہ علاء الدین علی المصطفیٰ کی تالیف ہے۔ آپ نے امت مسلمہ کی صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے اور ظاہری و باطنی علوم سے آراستہ کرنے کے لیے مذکورہ مجموعہ تیار کیا، ہر دور میں اس کی افادیت مسلم رہی امت نے اس سے بھرپور استفادہ کیا، واعظین، خطباء، علماء، مصنفین میں سے کوئی بھی اس کتاب سے مستغنی نہیں رہا۔ بعد کے دور کی تقریباً کوئی کتاب کنز العمال کے حوالے سے خالی نہیں۔

ذخیرہ احادیث کے اس عظیم مجموعہ سے براہ راست استفادہ عربی میں ہونے کی وجہ سے علماء تک محدود تھا۔ کتاب کی افادیت اور عصر حاضر کے خاص علمی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ کے مشورہ سے کتاب ہذا کا اپنے انتظامات سے اردو ترجمہ مختلف جید علماء سے کروایا گیا۔ جس کی پہلی حدیث کا ترجمہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ نے فرمایا تھا۔ جو بعینہ شامل ہے۔

### پہلی فصل

#### ایمان کی حقیقت کے بارے میں

۱ " ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، امداد کے فرشتوں پر، امداد کے کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لادو، نیز جنبت، جہنم اور ناراں لادو، اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھانے کا طے کرنا لادو، اور اچھی بڑی تقدیر پر ایمان لادو "

الحمد للہ اردو ترجمہ کا یہ کام تقریباً نو سال کی محنت کے بعد مکمل ہوا۔ آسان، عام فہم و سلیس ترجمہ اس انداز سے کیا گیا کہ مفہوم بآسانی سمجھ میں آجائے۔ نیز روایۃ حدیث سے متعلق کلام بھی مستند کتب سے مع حوالہ جات نقل کیا گیا ہے اس سے اردو نسخہ کی افادیت میں اضافہ ہو گیا۔ مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب معین مفتی دارالافتاء جلعندہ الرشید کراچی نے مکمل ترجمہ پر نظر ثانی و بالاسیعیاب موازنہ کیا اور عنوانات کا اضافہ بھی فرمایا، جاہجا تصحیحات کے مزید نافع بنادیا۔ نبی کریم ﷺ کی قولی و عملی تعلیمات و ہدایات پر بے مثال کتاب اور ہر زمانے کے طالبان ہدایت کے لیے مشعل راہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی آخر الزمان ﷺ کی اتباع اور آخرت میں شفاعت نصیب فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم ہے کہ ذخیرہ احادیث کی ۱۶ جلدوں پر مشتمل کتاب کا اردو ترجمہ علماء کرام کی جماعت کے ذریعہ کر کے اردو داں مسلمانوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دونوں جہانوں کے لیے قبول فرمائیں۔ آمین

